

جلد دوم

مسند امام احمد بن حنبل

حصہ نمبر: ۵۲۶۹۴۵ حصہ نمبر: ۲۸۱۹۹

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

پراستان شرقی، سٹارہ ماہ، کوئٹہ لاہور
فون: 042-3724228-37353743

وَمَا أَكْمَلُوا لَكَ رَسُولًا مِّنْكَ وَلَا هِيَ بِغَيْرِ غَدَابَةٍ مِّنَّا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو سہ لا اور جس منع کریں اس باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل

رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد دوازدہم

سید سلیمان

ایف آئی بی بی بی سی نمبر C1-A

مؤلف

حَضْرَةُ إِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(المؤلف: ۱۷۴)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۶۹۴۵ تا حدیث نمبر: ۲۸۱۹۹

مکتبہ رحمانیہ



افسر سائنس غزنی سسٹمز، انڈیا بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: مُسَدِّدِ اُمَامِ اَحْمَد بن حنبلؒ (جلد دوم از دہم)

مُتَرَجِّم: مولانا مُسَدِّدِ طُفْرِ اقبال

ناشر: مکتبہ رحمانیہ

مطبع: لطل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے
لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

فہرست

مُسند النساء

۹	حضرت ابو بزرہ اسلمیؓ کی احادیث
۳	حضرت فاطمہ زہراءؓ کی حدیثیں
۷	ام المؤمنین حضرت خصہ بنت عمر بن خطابؓ کی مرویات
۲۰	حضرت ام سلمہؓ کی مرویات
۱۰۵	حضرت زینب بنت جحشؓ کی حدیثیں
۱۰۶	حضرت جویریہ بنت حارث بن ابی ضرارؓ کی حدیثیں
۱۰۸	حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیانؓ کی حدیثیں
۱۱۴	حضرت خساء بنت خدامؓ کی حدیثیں
۱۱۶	مسعود بن عجماء کی ہمشیرہ کی روایت
۱۱۶	حضرت رمیثہؓ کی حدیث
۱۱۷	حضرت میمونہ بنت حارث ہلالیہؓ کی حدیثیں
۱۳۳	ام المؤمنین حضرت صفیہؓ کی حدیثیں
۱۴۸	حضرت ام الفضل بنت حارثؓ کی حدیثیں
۱۴۳	حضرت ام ہانی بنت ابی طالبؓ کی حدیثیں
۱۵۱	حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیقؓ کی مرویات
۱۷۸	حضرت ام قیس بنت محسنؓ کی حدیثیں
۱۸۱	حضرت سہلہ بنت سہیل زوجہ ابو حذیفہؓ کی حدیث

۱۸۱ حضرت امیمہ بنت رقیقہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۸۳ حضرت حذیفہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی ہمشیرہ کی حدیثیں
۱۸۴ حضرت عبداللہ بن رواحہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی ہمشیرہ کی حدیث
۱۸۴ حضرت ربیع بنت معوذ بن عفرہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۸۸ حضرت سلامہ بنت معقل <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۱۸۹ حضرت ضباعہ بنت زبیر <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۰ حضرت ام حرام بنت ملحان <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۱ حضرت جدامہ بنت وہب <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۲ حضرت ام درداء <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۳ حضرت ام ہشیر زوجہ زید بن حارثہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۴ حضرت زینب زوجہ عبداللہ بن مسعود <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۶ حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۷ حضرت خولہ بنت قیس <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۸ حضرت ام خالد بنت خالد بن سعید <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۱۹۹ حضرت ام عمارہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۰۰ حضرت راکطہ بنت سفیان اور عائشہ بنت قدامہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۰۱ حضرت میمونہ بنت کردم <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۰۳ حضرت ام صبیہ جعدیہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۰۳ حضرت ام اسحاق <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۰۴ حضرت ام رومان <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۰۶ حضرت ام بلال <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۰۶ ایک خاتون صحابیہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی روایت
۲۰۷ حضرت صماء بنت بسر <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۰۷ حضرت فاطمہ ”ابوعبیدہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی پھوپھی“ اور حضرت حذیفہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی ہمشیرہ کی حدیث
۲۰۸ حضرت اسماء بنت عمیس <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں

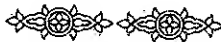
۲۱۱ حضرت فریجہ بنت مالک <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۱۲ حضرت بسیرہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۱۲ حضرت ام حمید <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۱۳ حضرت ام حکیم <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۱۳ ابن زیاد کی دادی صاحبہ کی روایت
۲۱۴ حضرت قتیلہ بنت صفی <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۱۴ حضرت شفاء بنت عبداللہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۱۵ حضرت خباب <small>رضی اللہ عنہ</small> کی صاحبزادی کی حدیثیں
۲۱۶ حضرت ام عامر <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۱۶ حضرت فاطمہ بنت قیس <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۲۰ حضرت ام فروہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۲۱ حضرت ام معقل اسدیہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۲۲ حضرت ام طفیل <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۲۳ حضرت ام جندب ازدیہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۲۴ حضرت ام سلیم <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۲۶ حضرت خولہ بنت حکیم <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۲۷ حضرت خولہ بنت قیس زوجہ حمزہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۲۸ حضرت ام طارق <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۲۸ حضرت رافع بن خدیج <small>رضی اللہ عنہ</small> کی اہلیہ کی حدیث
۲۲۹ حضرت قیرہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۲۹ حضرت ام سلیمان بن عمرو بن احوص <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں
۲۳۱ حضرت سلمیٰ بنت قیس <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۳۱ نبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کی ایک زوجہ مطہرہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی روایت
۲۳۲ حضرت لیلیٰ بنت قائف ثقفیہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیث
۲۳۲ بنو غفار کی ایک خاتون صحابیہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی روایت

- ۲۳۳ حضرت سلامہ بنت حرؓ کی حدیث
- ۲۳۴ حضرت ام کرز کعبہؓ کی حدیث
- ۲۳۵ حضرت حمزہ بنت جحشؓ کی حدیث
- ۲۳۶ جدہ رباح بن عبدالرحمنؓ کی روایتیں
- ۲۳۷ حضرت ام مجیدؓ کی حدیثیں
- ۲۳۹ مختلف قبائل کے صحابہؓ کی مرویات
- ۲۳۹ حضرت ابن مسنقؓ کی حدیثیں
- ۲۴۱ حضرت قتادہ بن نعمانؓ کی حدیثیں
- ۲۴۲ حضرت ابوشریح خزاعیؓ کی حدیثیں
- ۲۴۵ حضرت کعب بن مالکؓ کی مرویات
- ۲۵۶ حضرت ابورافعؓ کی حدیثیں
- ۲۶۱ حضرت اصہبان بن صفیؓ کی حدیثیں
- ۲۶۲ حضرت قاربؓ کی حدیث
- ۲۶۳ حضرت اقرع بن حابسؓ کی حدیث
- ۲۶۳ حضرت سلیمان بن صردؓ کی حدیثیں
- ۲۶۴ حضرت طارق بن اشیمؓ کی حدیثیں
- ۲۶۶ حضرت خباب بن ارتؓ کی حدیثیں
- ۲۶۸ حضرت ابوثعلبہؓ کی حدیث
- ۲۶۸ حضرت طارق بن عبداللہؓ کی حدیثیں
- ۲۶۹ حضرت ابوبصرہ غفاریؓ کی حدیثیں
- ۲۷۳ حضرت وائل بن حجرؓ کی حدیثیں
- ۲۷۵ حضرت مطلب بن ابی وداعہؓ کی حدیثیں
- ۲۷۷ حضرت معمر بن عبداللہؓ کی حدیثیں
- ۲۷۹ حضرت ابومحذورہؓ کی حدیثیں
- ۲۷۹ حضرت معاویہ بن حذافہؓ کی حدیثیں

- ۲۸۱ حضرت ام حصین احمیہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۲۸۴ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۲۸۶ شبیبہ بن عثمان کی ام ولدہ کی حدیثیں
- ۲۸۷ حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث انصاری رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۲۸۸ حضرت سلمیٰ بنت حمزہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیث
- ۲۸۸ حضرت ام معقل اسدیہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۲۹۰ حضرت بسرہ بنت صفوان رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۲۹۲ حضرت ام عطیہ انصاری رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ ”جن کا نام نسبیہ تھا“ کی حدیثیں
- ۲۹۶ حضرت خولہ بنت حکیم رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۲۹۹ حضرت خولہ بنت ثامر انصاریہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیث
- ۲۹۹ حضرت خولہ بنت ثعلبہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیث
- ۳۰۱ حضرت فاطمہ بنت قیس رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۳۱۷ ایک انصاری خاتون صحابیہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی روایت
- ۳۱۷ حضرت حصین بن محسن کی پھوپھی صاحبہ کی روایت
- ۳۱۸ حضرت ام مالک بھریہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیث
- ۳۱۸ حضرت ام حکیم بنت زبیر بن عبدالمطلب رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۳۱۹ حضرت ضباعہ بنت زبیر رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۳۲۰ حضرت فاطمہ بنت ابی حمیش رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیث
- ۳۲۰ حضرت ام ہشتر زوجہ زید بن حارثہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۳۲۱ حضرت فریجہ بنت مالک رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیث
- ۳۲۲ حضرت ام ایمن رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیث
- ۳۲۲ حضرت ام شریک رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیث
- ۳۲۲ ایک خاتون صحابیہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی روایت
- ۳۲۳ حضرت حبیبہ بنت ابی تجراہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں
- ۳۲۳ حضرت ام کرز کعبیہ نخعیہ رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰیہُ کی حدیثیں

۳۲۵ حضرت سلمیٰ بنت قیسؓ کی حدیث
۳۲۵ نبی ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کی روایت
۳۲۶ حضرت ام حرام بنت ملحانؓ کی حدیثیں
۳۲۷ حضرت ام ہانی بنت ابی طالبؓ کی حدیثیں
۳۳۱ حضرت ام حبیبہؓ کی مرویات
۳۳۷ حضرت زینب بنت جحشؓ کی حدیثیں
۳۳۸ حضرت سودہ بنت زمعہؓ کی حدیثیں
۳۳۹ حضرت جویریہ بنت حارثؓ کی حدیثیں
۳۴۱ حضرت ام سلیمؓ کی حدیثیں
۳۴۴ حضرت درہ بنت ابی اہبؓ کی حدیثیں
۳۴۴ حضرت سبیحہ اسلمیہؓ کی حدیثیں
۳۴۶ حضرت انیسہ بنت خنیسؓ کی حدیثیں
۳۴۷ حضرت ام ایوبؓ کی حدیثیں
۳۴۷ حضرت حبیبہ بنت سہلؓ کی حدیث
۳۴۸ حضرت ام حبیبہ بنت جحشؓ کی حدیثیں
۳۴۹ حضرت جدامہ بنت وہبؓ کی حدیث
۳۴۹ حضرت کیشہؓ کی حدیث
۳۵۰ حضرت حواءؓ ”جو کہ عمرو بن معاذ کی دادی تھیں“ کی حدیثیں
۳۵۰ بنو عبدالاشہل کی ایک خاتون صحابیہؓ کی حدیثیں
۳۵۱ ایک خاتون صحابیہؓ کی روایت
۳۵۲ حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمانؓ کی حدیثیں
۳۵۲ حضرت ام علاء انصاریہؓ کی حدیثیں
۳۵۴ حضرت ام عبدالرحمن بن طارق بن علقمہؓ کی حدیثیں
۳۵۵ ایک خاتون صحابیہؓ کی روایت
۳۵۵ ایک خاتون صحابیہؓ کی روایت

- ۳۵۵ حضرت ام مسلمہؓ کی حدیث
- ۳۵۶ حضرت ام جمیل بنت مجلیلؓ کی حدیث
- ۳۵۶ حضرت اسماء بنت عمیسؓ کی حدیثیں
- ۳۵۸ حضرت ام عمارہ بنت کعبؓ کی حدیث
- ۳۵۹ حضرت حمزہ بنت جحشؓ کی حدیثیں
- ۳۶۱ حضرت ام فروہؓ کی حدیث
- ۳۶۱ حضرت ام کرزؓ کی حدیث
- ۳۶۱ حضرت ابو درداءؓ کی حدیثیں
- ۳۸۴ حضرت ام درداءؓ کی حدیثیں
- ۳۸۵ حضرت اسماء بنت یزیدؓ کی حدیثیں
- ۴۰۳ حضرت ام سلمیٰؓ کی حدیث
- ۴۰۴ حضرت سلمیٰؓ کی حدیثیں
- ۴۰۵ حضرت ام شریکؓ کی حدیثیں
- ۴۰۵ حضرت ام ایوبؓ کی حدیثیں
- ۴۰۶ حضرت میمونہ بنت سعدؓ کی حدیثیں
- ۴۰۷ حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمانؓ کی حدیثیں
- ۴۰۸ حضرت فاطمہ بنت ابی حمیشؓ کی حدیثیں
- ۴۰۹ حضرت ام کرز خراعیہؓ کی حدیثیں
- ۴۱۰ حضرت صفوان بن امیہؓ کی حدیثیں
- ۴۱۳ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث
- ۴۱۴ حضرت بھجہ کے والد صاحب کی روایت
- ۴۱۴ حضرت شداد بن الہادؓ کی حدیث
- ۴۱۶ خاتمہ



1. The first part of the paper is devoted to the study of the

2. The second part of the paper is devoted to the study of the

3. The third part of the paper is devoted to the study of the

4. The fourth part of the paper is devoted to the study of the

5. The fifth part of the paper is devoted to the study of the

6. The sixth part of the paper is devoted to the study of the

7. The seventh part of the paper is devoted to the study of the

8. The eighth part of the paper is devoted to the study of the

9. The ninth part of the paper is devoted to the study of the

10. The tenth part of the paper is devoted to the study of the

11. The eleventh part of the paper is devoted to the study of the

مسند النساء

مُسْنَدُ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فاطمہ زہراءؑ کی حدیثیں

(۳۶۹۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ هَبَةُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْحُصَيْنِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ الْمُدْهَبِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حِمْدَانَ بْنِ مَالِكِ الْقَطِيعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْفَرَّاسِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْبَلْتُ فَاطِمَةَ تَمْشِي كَأَنَّ مَشْيَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا يَا بِنْتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَقُلْتُ لَهَا اسْتَخَصَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ ثُمَّ تَبَكَّتْ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكْتُ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأَفْشَى سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا فَقَالَتْ إِنَّهُ أَسَرَ إِلَيَّ فَقَالَ إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يُعَارِضُنِي بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارِضُنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكَ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لِحُوقَائِي وَنَعَمَ السَّلَفُ أَنَا لَكَ فَبَكَتُ لِدَلِيلِكَ ثُمَّ قَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَضَحِكْتُ لِدَلِيلِكَ [صححه البخارى (۳۶۲۳)، ومسلم (۲۴۵۰)]. قال ابن الأثير: قال أبو صالح:

رواه البخارى. وهذا من غريب الصحيح.

(۲۶۹۳۵) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہؑ سامنے سے چلی آ رہی تھیں اور ان کی چال بالکل نبیؐ کی طرح تھی، نبیؐ نے انہیں دیکھ کر فرمایا میری بیٹی کو خوش آمدید، پھر نبیؐ نے انہیں اپنے دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اسی دوران حضرت فاطمہؑ روئے لگیں، میں نے ان سے کہا کہ نبیؐ

خصوصیت کے ساتھ صرف تم سے سرگوشی فرما رہے ہیں اور تم پھر بھی روز ہی ہو، نبی ﷺ ان کے ساتھ دوبارہ سرگوشی فرمانے لگے اس مرتبہ وہ ہنسنے لگیں، میں نے کہا کہ جس طرح غم کے اتنا قریب خوشی کو میں نے آج دیکھا ہے، اب سے پہلے کبھی نہیں دیکھا، پھر میں نے ان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نبی ﷺ کا راز کسی کے سامنے بیان نہیں کروں گی۔

جب نبی ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے دوبارہ ان سے اس کے متعلق پوچھا، انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے مجھے سرگوشی کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت جبریل ﷺ ہر سال میرے ساتھ قرآن کریم کا دور ایک مرتبہ کرتے تھے، جبکہ اس سال دومرتبہ کیا ہے، میرا خیال ہے کہ میرا وقت آخر قریب آ گیا ہے، اور میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آ کر ملو گی، اور میں تمہارا بہترین پیشوا ہوں گا، میں اسی بات پر روئی تھی، پھر انہوں نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تم اس امت کی تمام عورتوں کی سردار ہو، اس پر میں ہنسنے لگی تھی۔

(۲۶۹۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ فَسَارَّهَا فَبَكَّتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكْتُ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَمَّا حَيْثُ بَكَيْتُ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ فَبَكَيْتُ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لِحُوقَابِهِ فَضَحِكْتُ [راجع: ۲۴۹۸۸]۔

(۲۶۹۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوئے تو انہوں نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اسی دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، نبی ﷺ ان کے ساتھ دوبارہ سرگوشی فرمانے لگے اس مرتبہ وہ ہنسنے لگیں، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے مجھے سرگوشی کرتے ہوئے بتایا کہ میرا خیال ہے کہ میرا وقت آخر قریب آ گیا ہے، اس پر میں رونے لگی، پھر فرمایا اور میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آ کر ملو گی، اس پر میں ہنسنے لگی تھی۔

(۲۶۹۴۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ سُلَيْمَانَ وَكِلَاهُمَا كَانَ ثِقَةً قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا قَدِمَ عَلَيَّ بَنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ سَفَرٍ فَأَتَتْهُ فَاطِمَةُ بِلَحْمٍ مِنْ ضَحَايَاهَا فَقَالَ أَوَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهُ قَدْ رَخَّصَ فِيهَا قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ كُلُّهَا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ إِلَى ذِي الْحِجَّةِ [صححه ابن حبان (۵۹۳۳) قال شعيب: اسنادہ حسن]

(۲۶۹۴۷) ام سلیمان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی اور ان کے قربانی کے گوشت کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ابتداء اس کی ممانعت فرمائی تھی، بعد میں اس کی اجازت دے دی

تھی، چنانچہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر سے واپس آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کے پاس قربانی کے جانور کا گوشت لے کر آئیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا نبی علیہ السلام نے اس سے منع نہیں فرمایا ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ نبی علیہ السلام نے اس کی اجازت دے دی ہے، اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ السلام نے ان سے فرمایا ایک ذی الحجہ سے اگلے ذی الحجہ تک اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۶۹۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنِ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ ابْنَةِ حُسَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَسَنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ كَانَ إِذَا دَخَلَ قَالَ رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ فَضْلِكَ [قال الترمذی: حسن وليس اسنادہ متصل. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۷۷۱، الترمذی: ۳۱۴). قال شعيب: صحيح لغيره دون ((اللهم اغفر لي ذنوبي)) حسن].

(۲۶۹۳۸) حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مسجد میں داخل ہوتے تو پہلے درود و سلام پڑھتے پھر یہ دعاء پڑھتے ”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے“ اور جب مسجد سے نکلتے تب بھی پہلے درود و سلام پڑھتے، پھر یہ دعاء پڑھتے ”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے۔“

(۲۶۹۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

(۲۶۹۳۹) حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام جب مسجد میں داخل ہوتے تو پہلے درود و سلام پڑھتے پھر یہ دعاء پڑھتے ”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے“ اور جب مسجد سے نکلتے تب بھی پہلے درود و سلام پڑھتے، پھر یہ دعاء پڑھتے ”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے۔“

(۲۶۹۵۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ فَاطِمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ عَرَقًا فَجَاءَ بِلَالٌ بِالْأَذَانِ فَقَامَ لِيُصَلِّيَ

فَأَخَذْتُ بِتَوْبِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَهْ أَلَا تَتَوَضَّأُ فَقَالَ مِمَّ اتَّوَضَّأُ يَا بِنْتُهُ فَقُلْتُ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ فَقَالَ لِي أَوْلَيْسَ أَطِيبُ طَعَامِكُمْ مَا مَسَّتْهُ النَّارُ

(۲۶۹۵۰) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور ہڈی والا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کی اطلاع دینے کے لئے آگئے، نبی ﷺ نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے، میں نے ان کا کپڑا پکڑ کر عرض کیا اباجان! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بیاری بیٹی! کس چیز کی وجہ سے وضو کروں؟ میں نے عرض کیا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کی وجہ سے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہارا سب سے پاکیزہ کھانا وہ نہیں ہوتا جو آگ پر پکا ہو؟

(۲۶۹۵۱) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ [راجع: ۱۲۶۹۴۸]

(۲۶۹۵۱) حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو پہلے درود و سلام پڑھتے پھر یہ دعاء پڑھتے ”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے“ اور جب مسجد سے نکلتے تب بھی پہلے درود و سلام پڑھتے، پھر یہ دعاء پڑھتے ”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے۔“

(۲۶۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو وَبْنُ أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ فَاطِمَةَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهَا لُحُوقًا بِهِ (۲۶۹۵۲) ابن امیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے یہاں گئیں اور انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے مجھے بتایا تھا کہ میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آکر ملو گی۔

(۲۶۹۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ أُنْسخَ إِلَيْهِ وَصِيَّةَ فَاطِمَةَ فَكَانَ فِي وَصِيَّتِهَا السُّتْرُ الَّذِي يَزْعُمُ النَّاسُ أَنَّهَا أَحَدَتْهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَلَمَّا رَأَاهُ رَجَعَ

(۲۶۹۵۳) محمد بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھا کہ میں انہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وصیت لکھ بھیجوں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وصیت میں اس پردے کا بھی ذکر تھا جو لوگوں کے خیال کے مطابق انہوں نے اپنے دروازے پر لٹکا لیا تھا، اور نبی ﷺ اسے دیکھ کر گھر میں داخل ہوئے بغیر ہی واپس چلے گئے تھے۔

(۲۶۹۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ فَاطِمَةُ تُنْفِرُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

وَقَوْلُ أَبِي شَبَةَ النَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهَاً بَعْلِيَّ

(۲۶۹۵۳) ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے بیٹے حسن رضی اللہ عنہ کو اچھالتی جا رہی تھیں اور یہ شعر پڑھتی جا رہی تھیں کہ میرے باپ قربان ہوں، یہ بچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہہ ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مشابہہ نہیں ہے۔

حَدِيثُ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِنْتِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہا

ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی مرویات

(۳۶۹۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَحَدَّثَنِي حَفْصَةُ وَكَانَتْ

سَاعَةً لَا يَدْخُلُ عَلَيْهِ فِيهَا أَحَدٌ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَيُنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ قَالَ أَيُّوبُ أَرَاهُ قَالَ خَفِيفَتَيْنِ [صححه البخاری (۱۱۷۳)، ومسلم (۷۲۳)، وابن

خزيمة (۱۱۱۱ و ۱۱۹۷ و ۱۱۹۸)، وابن حبان (۲۴۷۳)]. [انظر: ۲۶۹۶۱، ۲۶۹۶۲، ۲۶۹۶۳، ۲۶۹۶۵،

خزيمة (۱۱۱۱ و ۱۱۹۷ و ۱۱۹۸)، وابن حبان (۲۴۷۳)]. [انظر: ۲۶۹۶۱، ۲۶۹۶۲، ۲۶۹۶۳، ۲۶۹۶۵،

(۲۶۹۵۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت ”جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت کوئی نہیں آتا

تھا“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے تھے، اور منادی نماز کے لئے اذان دینے لگتا تھا۔

(۳۶۹۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي قُلْتُ هَذِي وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ

مِنَ الْحَجِّ [صححه البخاری (۱۶۹۷)، ومسلم (۱۲۲۹)]. [انظر: ۲۶۹۶۴، ۲۶۹۶۸، ۲۶۹۶۹،

(۲۶۹۵۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ لوگ تو اپنے

احرام کو کھول چکے ہیں، لیکن آپ اپنے عمرے کے احرام سے نہیں نکلے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دراصل میں نے ہڈی کے جانور کے

گلے میں قلابہ باندھ لیا تھا اور اپنے سر کے بالوں کو جمایا تھا، اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک کہ حج کے

احرام سے فارغ نہ ہو جاؤں۔

(۳۶۹۵۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ وَيُونُسُ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

أَنَّهُ رَأَى ابْنَ صَالِدٍ فِي سَكَّةٍ مِنْ سَكَاةِ الْمَدِينَةِ فَسَبَّ ابْنُ عُمَرَ وَوَقَعَ فِيهِ فَانْتَفَخَ حَتَّى سَدَّ الطَّرِيقَ فَضَرَبَهُ

ابْنُ عُمَرَ بَعْضًا كَانَتْ مَعَهُ حَتَّى كَسَرَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ مَا شَأْنُكَ وَمَا يُولَعُكَ بِهِ أَمَا سَمِعْتَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَخْرُجُ الدَّجَالُ مِنْ غَضَبَةٍ يُغَضِّبُهَا قَالَ عَفَّانُ عِنْدَ غَضَبَةٍ

يُغَضِّبُهَا وَقَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ مَا تَوَالَعَكَ بِهِ [انظر: ۲۶۹۵۸، ۲۶۹۵۹، ۲۶۹۶۰،

(۲۶۹۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے مدینہ کی کسی گلی میں ایک مرتبہ ابن صائد کو دیکھا تو اسے سخت ست کہا اور اس کے متعلق تلخ جملے کہے، جس پر وہ اتنا پھول گیا کہ راستہ بند ہو گیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے اپنے پاس موجود لاشی سے مارا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گئی، حضرت حصہ رضی اللہ عنہ نے یہ معلوم ہونے پر ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا کام ہے؟ تم اسے کیوں بھڑکا رہے ہو؟ کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کو کوئی شخص غصہ دلائے گا اور وہ اسی غصے میں آ کر خروج کر دے گا۔

(۲۶۹۵۸) حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِيتُ ابْنَ صَائِدٍ مَرَّتَيْنِ فَأَمَّا مَرَّةٌ فَلَقِيتُهُ وَمَعَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ نَسَدْتُكُمْ بِاللَّهِ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ لَتَصُدَّقُنِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ حَدَّثْتَنِي أَنَّ هُوَ قَالُوا لَا قُلْتُ كَذَبْتُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ حَدَّثَنِي بَعْضُكُمْ وَهُوَ يَوْمِئِذٍ أَقْلُكُمْ مَا لَا وَوَلَدًا أَنَّهُ لَا يَمُوتُ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرُكُمْ مَا لَا وَوَلَدًا وَهُوَ الْيَوْمَ كَذَلِكَ قَالَ فَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ ثُمَّ لَقِيتُهُ مَرَّةً أُخْرَى وَقَدْ تَغَيَّرَتْ عَيْنُهُ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلْتَ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَذْرِي قُلْتُ مَا تَذْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ فَقَالَ مَا تُرِيدُ مِنِّي يَا ابْنَ عُمَرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَخْلُقَهُ مِنْ عَصَاكَ هَذِهِ خَلَقَهُ وَنَحَرَ كَأَشَدِّ نَحِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُهُ قَطُّ فَرَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصَا كَأَنِّي مَعِي حَتَّى تَكْسُرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ فَقَدَحَلَّ عَلَى أُخْيِي حَفْصَةَ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ مِنْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ قَالَ تَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَوَّلَ خُرُوجِهِ عَلَى النَّاسِ مِنْ غَضَبَةٍ يُغْضِبُهَا [صححه مسلم (۲۹۳۲)] - [راجع: ۲۶۹۵۷].

(۲۶۹۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں ابن صائد سے دوسرے ملا ہوں، پہلی مرتبہ جب میں اس سے ملا تو اس کے ساتھ اس کے کچھ ساتھی تھے، میں نے ان سے کسی سے کہا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ اگر میں تم سے کوئی سوال کروں تو کیا مجھے اس کا صحیح جواب دو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! میں نے کہا کیا تم اسے وہی دجال سمجھتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا تم غلط بیانی سے کام لے رہے ہو، بخدا! تم میں سے کسی نے مجھے اس وقت بتایا تھا جب اس کے پاس مال و اولاد کی کمی تھی کہ یہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک مال و اولاد میں تم سب سے زیادہ نہ ہو جائے اور آج ایسا ہی ہے، پھر میں اس سے جدا ہو گیا۔

اس کے بعد ایک مرتبہ پھر میری اس سے ملاقات ہوئی تو اس کی آنکھ خراب ہو گئی تھی، میں نے اس سے پوچھا کہ تمہاری یہ آنکھ کب سے خراب ہوئی؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں، میں نے کہا کہ تمہارے سر میں ہے اور تم ہی کو پتہ نہیں ہے، اس نے کہا اے ابن عمر! آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟ اگر اللہ چاہے تو آپ کی اس لاشی میں بھی آنکھ پیدا کر سکتا ہے، اور گدھے جیسی آواز میں اتنی زور سے چیخا کہ اس سے پہلے میں نے کبھی نہ سنا تھا، میرے ساتھی یہ سمجھے کہ میں نے اسے اپنے پاس موجود لاشی سے مارا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گئی، حالانکہ بخدا مجھے کچھ خبر نہ تھی، حضرت حصہ رضی اللہ عنہ نے یہ معلوم ہونے پر ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا کام ہے؟ تم اسے کیوں بھڑکا رہے ہو؟ کیا تم نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کو کوئی شخص غصہ دلائے گا اور وہ اسی

غصے میں آ کر خروج کر دے گا۔

(۲۶۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الْخَفَّافُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِيتُ ابْنَ صَائِدٍ مَرَّتَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَذَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبَرْتُهَا قَالَتْ مَا أَرَدْتُ إِلَيْهِ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ خُرُوجِهِ عَلَى النَّاسِ غَضَبَةٌ يَغْضِبُهَا [راجع: ۲۶۹۵۷]

(۲۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے دو مرتبہ ابن صائد کو دیکھا پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ معلوم ہونے پر ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا کام ہے؟ تم اسے کیوں بھڑکار رہے ہو؟ کیا تم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کو کوئی شخص غصہ دلائے گا اور وہ اسی غصے میں آ کر خروج کر دے گا۔

(۲۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الْخَفَّافُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقِيتُ ابْنَ صَائِدٍ مَرَّتَيْنِ فَأَمَّا مَرَّةً فَلَقِيتُهُ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَنَحَرُ كَأَشَدِّ نَحِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُهُ قَالَ فَرَعَمَ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بَعْضًا كَأَنَّهُ مَيِّ حَتَّى انْكَسَرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَشْعُرْ بِذَلِكَ فَذَخَلْتُ عَلَى أُخْتِي حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ وَمَا أَرَدْتُ إِلَيْهِ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ خُرُوجِهِ عَلَى النَّاسِ لَغَضَبَةٌ يَغْضِبُهَا [راجع: ۲۶۹۵۷]

(۲۶۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے دو مرتبہ ابن صائد کو دیکھا پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا اسے اپنے پاس موجود لاٹھی سے مارا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گئی، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ معلوم ہونے پر ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا کام ہے؟ تم اسے کیوں بھڑکار رہے ہو؟ کیا تم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کو کوئی شخص غصہ دلائے گا اور وہ اسی غصے میں آ کر خروج کر دے گا۔

(۲۶۶۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَدُّنُ مِنَ الْأَذَانِ بِالصُّبْحِ وَبَدَأَ الصُّبْحُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَقَامَ الصَّلَاةُ [راجع: ۲۶۹۵۵]

(۲۶۶۱) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت ”جب کہ مؤذن اذان دے دیتا“ نبی ﷺ نماز کھڑی ہونے سے پہلے مختصر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَمِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالرَّقِئِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ يَعْنِي الْجَزَرِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَدُّنُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَحَرَّمَ الطَّعَامَ وَكَانَ لَا يُؤَدُّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ [راجع: ۲۶۹۵۵]

(۲۶۶۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت ”جب کہ مؤذن اذان دے دیتا“ نبی ﷺ دو رکعتیں

پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرْتَنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا بَدَأَ الْفَجْرُ [راجع: ۲۶۹۵۵]۔

(۲۶۹۶۳) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت نبی ﷺ مختصر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَذِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أُنْحَرُ [راجع: ۲۶۹۵۶]۔

(۲۶۹۶۴) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ لوگ تو اپنے احرام کو کھول چکے ہیں، لیکن آپ اپنے عمرے کے احرام سے نہیں نکلے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل میں نے ہدی کے جانور کے گلے میں قلابہ باندھ لیا تھا اور اپنے سر کے بالوں کو جمایا تھا، اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک کہ حج کے احرام سے فارغ نہ ہو جاؤں۔

(۲۶۹۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [راجع: ۲۶۹۵۵]۔

[راجع: ۲۶۹۵۵]

(۲۶۹۶۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت نبی ﷺ صرف مختصر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي الطَّالِقَانِيَّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۶۹۵۵]۔

(۲۶۹۶۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت اذان اور اقامت کے درمیان نبی ﷺ مختصر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۹۶۷) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَحِلَّ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ وَقَالَ كَثِيرٌ بْنُ مُرَّةٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ

(۲۶۹۶۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے حجۃ الوداع میں مجھے اپنے حج کا احرام کھول دینے کا حکم دیا۔

(۲۶۹۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُحْلَلَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ لَهُ فَلَا تَنَافَاةً فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ فَقَالَ إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَذِي فَلَسْتُ أَحِلُّ

حَتَّىٰ اُنْحَرَ هَذِي [راجع: ۲۶۹۵۶].

(۲۶۹۶۸) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے سال نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو احرام کھول لینے کا حکم دیا تو کسی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ لوگ تو اپنے احرام کو کھول چکے ہیں، لیکن آپ اپنے عمرے کے احرام سے نہیں نکلے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل میں نے ہدی کے جانور کے گلے میں قلابہ باندھ لیا تھا اور اپنے سر کے بالوں کو جما لیا تھا، اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک کہ قربانی سے فارغ نہ ہو جاؤں۔

(۲۶۹۶۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ اسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ قَالَتْ لَمَّا اَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ بِعُمْرَةٍ قُلْنَ فَمَا يَمْنَعُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَحِلَّ مَعَنَا قَالَ إِنِّي قَدْ أَهْدَيْتُ وَلَكِنِّي فَلَا أَحِلُّ حَتَّىٰ اُنْحَرَ هَذِي وَقَالَ يَعْقُوبُ فِي كِتَابِ الْحَجِّ اُنْحَرَ هَذِي [راجع: ۲۶۹۵۶]

(۲۶۹۶۹) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے سال نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو احرام کھول لینے کا حکم دیا تو کسی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا بات ہے کہ لوگ تو اپنے احرام کو کھول چکے ہیں، لیکن آپ اپنے عمرے کے احرام سے نہیں نکلے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل میں نے ہدی کے جانور کے گلے میں قلابہ باندھ لیا تھا اور اپنے سر کے بالوں کو جما لیا تھا، اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک کہ قربانی سے فارغ نہ ہو جاؤں۔

(۲۶۹۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ اسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ الرَّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ فِي بَيْتِي يُخَفِّفُهُمَا جِدًّا قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُخَفِّفُهُمَا كَذَلِكَ [راجع: ۲۶۹۵۵]

(۲۶۹۷۰) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت میرے گھر میں نبی ﷺ دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔ (۲۶۹۷۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ يَعْنِي ابْنَ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمَ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ حَدَّثَنِي إِحْدَى النِّسَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتُلُ الْحَدْيَا وَالْغُرَابَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَأْرَةَ وَالْعُقْرَبَ [صححه البخاری (۱۸۲۷)]، ومسلم

(۱۲۰۰) [انظر: ۲۷۳۹۴، ۲۷۶۷۵]

(۲۶۹۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤ لے کتے۔

(۲۶۹۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مَيْسَرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلَ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَحَدٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَّةَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَلَيْسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ثُمَّ نَجَّيَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثًا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۲۸)]. قال شعيب: صحيح لغيره.]

(۲۶۹۷۳) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا، مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ غزوہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والا کوئی آدمی جہنم میں داخل نہ ہوگا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نہیں فرماتا کہ ”تم میں سے ہر شخص اس میں وارد ہوگا“ تو میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا ”پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھنٹوں کے بل پڑا رہنے کے لئے چھوڑ دیں گے۔“

(۲۶۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ جَالِسًا قَطُّ حَتَّى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ أَوْ بِعَامَيْنِ فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ جَالِسًا وَيَقْرَأُ السُّورَةَ فَيَرْتَلُّهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلُ مِنْ أَطْوَلٍ مِنْهَا [صححه مسلم (۷۳۳)، وابن خزيمة (۱۲۴۲)، وابن حبان (۲۵۳۰)]. [انظر: ۲۶۹۷۴، ۲۶۹۷۵]

(۲۶۹۷۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن اپنے مرض الوفات سے ایک دو سال قبل آپ ﷺ اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے، اور اس میں جس سورت کی تلاوت فرماتے تھے اسے خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے حتیٰ کہ وہ خوب طویل ہو جاتی۔

(۲۶۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ جَالِسًا قَطُّ حَتَّى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ السُّورَةَ فَيَرْتَلُّهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلُ مِنْ أَطْوَلٍ مِنْهَا

(۲۶۹۷۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن اپنے مرض الوفات سے ایک دو سال قبل آپ ﷺ اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے، اور اس میں جس سورت کی تلاوت فرماتے تھے اسے خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے حتیٰ کہ وہ خوب طویل ہو جاتی۔

(۲۶۹۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الْمُطَّلِبَ

بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَقَاتِهِ بِعَامٍ أَوْ عَامَيْنِ

(۲۶۹۷۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن اپنے مرض الوفا سے ایک دو سال قبل آپ ﷺ اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۲۶۹۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمِّهِ بْنِ صَفْوَانَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيُؤَمَّنَنَّ هَذَا النَّبِيُّ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِيفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَيَنَادِي أَوْلَهُمْ وَأَخْرَهُمْ فَلَا يَنْجُو إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ كَذَا وَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَلَا كَذَبْتُ حَفْصَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۲۸۸۳)]

(۲۶۹۷۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا، جب وہ لوگ ’’بیداء‘‘ نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکر کا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ ایک دوسرے کو پکارتے رہ جائیں گے، اور ان میں سے صرف ایک آدمی بچے گا جو ان کے متعلق لوگوں کو خبر دے گا، ایک آدمی نے کہا کہ یقیناً اسی طرح ہوگا، بخدا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی طرف میں نے جھوٹی نسبت کی ہے اور نہ ہی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ پر جھوٹ باندھا ہے۔

(۲۶۹۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصُّحْحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكْلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ مِنْ وَجْهِ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۷)، وابن حبان (۳۵۴۲)] [انظر ۲۶۹۷۸، ۲۶۹۷۹، ۲۶۹۸۰]

(۲۶۹۷۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔
(۲۶۹۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكْلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۹۷۸) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔
(۲۶۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكْلٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۹۷۷]

(۲۶۹۷۹) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔
(۲۶۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الصُّحْحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكْلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۹۸۰) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(۲۶۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا شَفَاءُ تَرْفِي مِنَ النَّمْلَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا حَفْصَةُ [المرسل اصح قاله الدارقطني. قال شعيب: رجاله ثقات. أخرجه النسائي في الكبرى (۷۵۴۲)]. [انظر بعده].

(۲۶۹۸۱) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو میرے یہاں ”شفاء“ نامی ایک خاتون موجود تھیں جو پہلو کی پھنسیوں کا جھاڑ پھونک سے علاج کرتی تھیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ یہ طریقہ حفصہ کو بھی سکھا دو۔

(۲۶۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَسْمَةَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا الشَّفَاءُ كَانَتْ تَرْفِي مِنَ النَّمْلَةِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا حَفْصَةُ

(۲۶۹۸۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ قریش کی ”شفاء“ نامی ایک خاتون موجود تھیں جو پہلو کی پھنسیوں کا جھاڑ پھونک سے علاج کرتی تھیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ یہ طریقہ حفصہ کو بھی سکھا دو۔

(۲۶۹۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ بَعْضَ أَرْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَعْلَمُهَا إِلَّا حَفْصَةَ سَمِعْتُ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّكُمْ لَا تَطِيقُونَهَا قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ تَعْنِي التَّوْبِيلَ [انظر: ۲۷۰۰۳]

(۲۶۹۸۳) ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ ”میرے یقین کے مطابق حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی قرأت کے متعلق کسی نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، پھر انہوں نے سورہ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

(۲۶۹۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ ابْنَةَ أَبِي عُبَيْدٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ ابْنَةَ عَمْرِو زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تَوْمُنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مِثِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

[صححه مسلم (۱۴۹۰)]. [انظر: ۲۶۹۸۵، ۲۶۹۸۷، ۲۶۹۸۸]

(۲۶۹۸۴) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو، اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے (البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی)۔

(۲۶۹۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ ابْنَةَ أَبِي عُبَيْدٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ ابْنَةَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مِثِّ فَوْقِ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحَدِّثُ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [راجع: ۲۶۹۸۴].

(۲۶۹۸۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو، اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے، البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

(۲۶۹۸۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مِثِّ فَوْقِ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [انظر: ۲۶۹۸۴].

(۲۶۹۸۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو، اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے (البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی)۔

(۲۶۹۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ ابْنَةَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ كِلَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مِثِّ فَوْقِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [راجع: ۲۶۹۸۴].

(۲۶۹۸۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو، اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے (البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی)۔

(۲۶۹۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ ابْنَةَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْهُمَا كِلَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [راجع: ۲۶۹۸۴].

(۲۶۹۸۸) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر جو اللہ پر اور یوم آخرت پر (یا اللہ اور اس کے رسول پر) ایمان رکھتی ہو، اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے (البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی)۔

[۲۶۹۹۲، ۲۶۹۹۴]

(۲۶۹۹۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو دائیں ہاتھ لیٹ جاتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ ”پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا“ تین مرتبہ یہ دعاء فرماتے تھے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ اپنا داہنا ہاتھ کھانے پینے، وضو کرنے، کپڑے پہننے اور لینے دینے میں استعمال فرماتے تھے، اور اس کے علاوہ مواقع کے لئے بائیں ہاتھ کو استعمال فرماتے تھے اور ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے، پیر، جمعرات اور اگلے ہفتے میں پیر کے دن۔

(۲۶۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْعَطَّارَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَوَاءِ الْحَزَائِعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرُقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ فِينِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ ثَلَاثَ مِرَارٍ [إسناده ضعيف قال الألبانی: صحيح دون آخره (ابو داود: ۵۰۴۰)].

(۲۶۹۹۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ ”پروردگار! مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا“ تین مرتبہ یہ دعاء فرماتے تھے۔

(۲۶۹۹۸) وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُمْنَى لَطْعَامِهِ وَشَرَابِهِ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى لِسَائِرِ حَاجَتِهِ

(۲۶۹۹۸) اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ اپنا داہنا ہاتھ کھانے پینے میں استعمال فرماتے تھے، اور اس کے علاوہ مواقع کے لئے بائیں ہاتھ کو استعمال فرماتے تھے۔

(۲۶۹۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُرَزِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ ابْنَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ بَيْنَ فَخْذَيْهِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَاذَنَ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى هَيْئَتِهِ ثُمَّ عَمَرَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ ثُمَّ عَلَى ثَمَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَاذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَآخَذَ ثَوْبَهُ فَتَجَلَّلَهُ فَتَحَدَّثُوا ثُمَّ خَرَجُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَسَائِرُ أَصْحَابِكَ وَأَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ بِثَوْبِكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحْيِي مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [اخرجه عبد بن حميد (۱۵۴۷) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر بعده].

(۲۶۹۹۹) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے کپڑے سمیٹ کر اپنی رانوں پر ڈال کر بیٹھے ہوئے تھے، کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت چاہی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، پھر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آتے گئے لیکن نبی ﷺ اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، تھوڑی دیر بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آکر اجازت چاہی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دی اور اپنی ٹانگوں کو کپڑے سے ڈھانپ لیا، کچھ دیر تک وہ لوگ بیٹھے باتیں کرتے رہے پھر واپس چلے گئے، ان کے جانے کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے پاس ابو بکر، عمر، علی اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم آئے لیکن آپ اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے اپنی ٹانگوں کو کپڑے سے ڈھانپ لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے حیاء کرتے ہیں۔

(۲۷۰۰۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ أَبِي الْيَغْفُورِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُرَزِيِّ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ بَيْنَ فِجْدَيْهِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ وَجَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَذِنَ لَهُمْ وَجَاءَ عَلِيٌّ يَسْتَأْذِنُ فَأَذِنَ لَهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَأْذِنَ فَتَجَلَّلَ ثَوْبَهُ ثُمَّ أَذِنَ لَهُ فَتَحَدَّثُوا سَاعَةً ثُمَّ خَرَجُوا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَخَلَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ وَأَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ لَمْ تَتَحَرَّكَ فَلَمَّا دَخَلَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ ثَوْبَكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحْيِي مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [راجع ما قبله]

(۲۷۰۰۰) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے کپڑے سمیٹ کر اپنی رانوں پر ڈال کر بیٹھے ہوئے تھے، کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت چاہی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آتے گئے لیکن نبی ﷺ اسی کیفیت پر بیٹھے رہے، تھوڑی دیر بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آکر اجازت چاہی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دی اور اپنی ٹانگوں کو کپڑے سے ڈھانپ لیا، کچھ دیر تک وہ لوگ بیٹھے باتیں کرتے رہے پھر واپس چلے گئے، ان کے جانے کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے پاس ابو بکر، عمر، علی اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم آئے لیکن آپ اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے اپنی ٹانگوں کو کپڑے سے ڈھانپ لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے حیاء کرتے ہیں۔

(۲۷۰۰۱) حَدَّثَنَا عُفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۰۵/۴)]

و ۲۲۰ و ۲۲۱). قال شعيب: ضعيف. [راجع: ۲۲۶۹۰].

(۲۷۰۰۱) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دس محرم کا روزہ، نو ذی الحجہ کا روزہ اور ہر مہینے میں تین روزے پیر اور دو مرتبہ جمعرات کے دن رکھتے تھے۔

(۲۷۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ عَطَارِدَ بْنَ حَاجِبٍ قَدِمَ مَعَهُ ثَوْبٌ دِيْبَاجٍ كَسَاهُ إِيَّاهُ كَسْرِي فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اشْتَرَيْتَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُهُ مَنْ لَا خَلَقَ لَهُ [الخرجه النسائي في الكبرى (۹۶۱۶). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۰۰۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عطار د بن حاجب ایک ریشمی کپڑا لے کر آیا جو اسے کسری (شاہ ایران) نے پہننے کے لئے دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیتے (تو بہتر ہوتا) نبی ﷺ نے فرمایا یہ لباس وہ لوگ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۷۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ نَافِعٌ أَرَاهَا حَفْصَةَ أَنَّهَا سَلَّتْ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّكُمْ لَا تَسْتَطِيعُونَهَا قَالَ فَقِيلَ لَهَا أَخْبِرِينَا بِهَا قَالَ فَقَرَأْتُ قِرَاءَةً تَرَسَلْتُ فِيهَا قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ نَافِعٌ فَحَكَى لَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ قَطَعَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمُ ثُمَّ قَطَعَ مَالِكٌ يَوْمَئِذٍ [راجع ۲۶۹۸۳].

(۲۷۰۰۳) ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ ”میرے یقین کے مطابق حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا“ سے نبی ﷺ کی قراءت کے متعلق کسی نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، پھر انہوں نے سورہ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھا (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲۷۰۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُبَيْمَةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وِفَاةِ زَوْجِهَا بَعْشَرِينَ لَيْلَةً أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ وَأَرَادَتْ التَّزْوِيجَ فَقَالَ لَهَا أَبُو السَّنَابِلِ لَيْسَ لَكَ ذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْكَ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَزَوَّجُ إِذَا شَاءَتْ [انظر: ۲۷۷۲۱].

(۲۷۰۰۴) حضرت ابوالسنا بل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے کی ولادت ہو گئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نبی ﷺ کے پاس کسی نے آ کر اس کی خبر دی، تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ ایسا کرتی ہے تو (ٹھیک ہے کیونکہ) اس کی عدت گزر چکی ہے۔

(۲۷۰۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَمَاتَ بِأَرْضٍ غُرَبِيَّةٍ فَأَقْضْتُ بُكَاءً فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي مِنَ الصَّعِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَتْ فَلَمْ أَتُكَلِّمْ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۹۲۲)، وابن حبان (۳۱۴۴)].

(۲۷۰۰۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میرے شوہر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو یہ سوچ کر کہ وہ مسافر تھے اور ایک اجنبی علاقے میں فوت ہو گئے، میں نے خواب آہ و بکا کی، اسی دوران ایک عورت میرے پاس مدینہ منورہ کے بالائی علاقے سے میرے ساتھ رونے کے لئے آگئی، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا کیا تم اپنے گھر میں شیطان کو داخل کرنا چاہتی ہو جسے اللہ نے یہاں سے نکال دیا تھا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر میں اپنے شوہر پر نہیں روئی۔

(۲۷۰۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نُبَيْهَانَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ لِأَحَدَاكُم مَّكَاتَبٌ فَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۳۹۲۸، ابن ماجة: ۲۵۲۰، الترمذی: ۱۲۶۱)] [انظر: ۲۷۱۹۲، ۲۷۱۶۴]

(۲۷۰۰۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم خواتین میں سے کسی کا کوئی غلام مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا بدل کتابت ہو کہ وہ اسے اپنے مالک کے حوالے کر کے خود آزادی حاصل کر سکے، تو اس عورت کو اپنے اس غلام سے پردہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۰۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ الْعَشْرَ فَأَرَادَ رَجُلٌ أَنْ يَضْحَى فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ بَشَرِهِ [صححه مسلم (۱۹۷۷)] [انظر: ۲۷۱۹۰، ۲۷۱۰۶، ۲۷۱۹۱]

(۲۷۰۰۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب عشرہ ذی الحجہ شروع ہو جائے اور کسی شخص کا قربانی کا ارادہ ہو تو اسے اپنے (سر کے) بال یا جسم کے کسی حصے (کے بالوں) کو ہاتھ نہیں لگانا (کاٹنا اور تراشنا) چاہئے۔

(۲۷۰۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ سَوْقَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ الَّذِي يُخَسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَعَلَّ فِيهِمُ الْمُكْرَهُ فَقَالَ إِنَّهُمْ يَبْعَتُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۴۰۶۵، الترمذی: ۲۱۷۱)].

(۲۷۰۰۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اس لشکر کا تذکرہ کیا جسے زمین میں دھسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ہو سکتا ہے اس لشکر میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں زبردستی اس میں شامل کر لیا گیا ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا انہیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۷۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ يَعْنِي الدَّهْنِيَّ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ [قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۳۵/۲)] [انظر: ۲۷۰۳۹، ۲۷۲۴۱، ۲۷۰۵۲، ۲۷۰۵۲م]

(۲۷۰۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے منبر کے پائے جنت میں گاڑے جائیں گے۔

(۲۷۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي الْمُقْبِرِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ وَهُوَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ كَذَا قَالَ سُفْيَانُ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَمْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَفَرًا رَأْسِي قَالَ يُجْزِيكَ أَنْ تُصَبِّي عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا [انظر: ۲۷۱۲]

(۲۷۱۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایسی عورت ہوں کہ اپنے سر کے بال (زیادہ لمبے ہونے کی وجہ سے) چوٹی بنا کر رکھنے پڑتے ہیں، (تو کیا غسل کرتے وقت انہیں ضرور کھولا کروں؟) نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ اس پر تین مرتبہ اچھی طرح پانی بہا لو۔

(۲۷۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعَجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعَجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۶۵ و ۱۶۲ و ۱۶۳)] قال شعيب: اوله صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف [انظر: ۲۷۱۸۳]

(۲۷۱۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ تم لوگوں کی نسبت ظہر کی نماز جلدی پڑھ لیا کرتے تھے اور تم لوگ ان کی نسبت عصر کی نماز زیادہ جلدی پڑھ لیتے ہو۔

(۲۷۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سُنِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا دَامَ عَلَيْهِ وَإِنْ قُلَّ [راجع: ۲۴۵۴۴]

(۲۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہوا اگر چہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخَزَاعِيَّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الصَّيَامِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلُهَا الْاِثْنَيْنِ وَالْجُمُعَةُ وَالْخَمِيسُ [ضعيف: قال الألبانی: منكر (ابن داود: ۲۴۵۴، النسائي: ۲۷۱۷۵/۴)] [انظر: ۲۷۱۷۵]

(۲۷۱۳) ہنیدہ کی والدہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئی اور ان سے روزے کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ مجھے ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے، جن میں سے پہلا روزہ پیر کے دن ہوتا تھا، پھر جمعرات اور جمعہ۔

(۲۷۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْخَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ حُبًّا ثُمَّ يَصُومُ

[راجع: ۲۴۵۶۳]

(۲۷۰۱۳) ابوبکر بن عبد الرحمن بن عتاب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان دونوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۰۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا نَسِيتُ قَوْلَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُعَاطِبُهُمُ اللَّيْلَ وَقَدْ اغْتَرَّ شَعْرُ صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْأَجَرَةِ فَاعْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ قَالَ فَرَأَى عَمَارًا فَقَالَ وَيْحَهُ ابْنُ سُمَيَّةَ تَقْسَلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَةُ قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ عَنْ أُمِّهِ قُلْتُ نَعَمْ أَمَا إِنَّهَا كَانَتْ نَحَالِطُهَا تَلِجُ عَلَيْهَا [صححه مسلم (۲۹۱۶)] [انظر: ۲۷۲۱۵]

(۲۷۰۱۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ بات نہیں بھولتی جو غزوہ خندق کے موقع پر ”جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک پر موجود بال غبار آلود ہو گئے تھے“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو انہیں پکڑاتے ہوئے کہتے جارہے تھے کہ اے اللہ! اصل خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس تو انصار اور مہاجرین کو معاف فرما دے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو فرمایا ابن سبیہ افسوس! تمہیں ایک باغی گر وہ قتل کر دے گا۔

(۲۷۰۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ مِنْ آخِرِ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ حَتَّى جَعَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْجُلُجُهَا فِي صَدْرِهِ وَمَا يَقِصُّ بِهَا لِسَانُهُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة ۱۶۲۵)] قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف [انظر: ۲۷۱۹۳، ۲۷۲۱۹، ۲۷۲۶۳، ۲۷۲۶۳]

(۲۷۰۱۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یہی کہتے کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ مبارک کھڑکھڑانے اور زبان رکنے لگی۔

(۲۷۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مِهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ وَعَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ حُبًّا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ رَبِّهِ فِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۵۶۳]. [راجع: ۲۶۱۹۲]

(۲۷۰۱۷) ابوبکر بن عبد الرحمن بن عتاب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان دونوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت

میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مَرِيضَةٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكُعْبَةِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ [صححه البخاری (۴۶۴)، ومسلمه (۱۲۷۶)، وابن خزيمة (۵۲۳ و ۲۷۷۶)، وابن حبان (۳۸۳۰)]. [انظر: ۲۷۲۵۰].

(۲۷۰۱۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب وہ مکہ مکرمہ پہنچیں تو ”بیار“ تھیں، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے رہتے ہوئے طواف کرلو، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو خانہ کعبہ کے قریب سورہ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

(۲۷۰۱۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ وَبِخُمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ وَلَا بِكَلَامٍ [اسنادہ ضعیف قال الألبانی صحیح (ابن ماجہ: ۱۱۹۲، النسائی: ۲۳۹/۳)]. [انظر: ۲۷۱۷۶، ۲۷۲۶۱].

(۲۷۰۱۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سات یا پانچ رکعتوں پر وتر پڑھتے تھے، اور ان کے درمیان سلام یا کلام کسی طرح بھی فصل نہیں فرماتے تھے۔

(۲۷۰۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُطَيْبَةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَعِنْدُ اللَّهِ بَنُ صَفْوَانَ وَأَنَا مَعَهُمَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يُخَسَفُ بِهِ وَكَانَ ذَلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَعُودُ عَائِدٌ بِالْحِجْرِ فَيَبْعَثُ اللَّهُ جَيْشًا فَإِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خَسَفَ بِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ أُخْرِجَ كَارَهَا قَالَ يُخَسَفُ بِهِ مَعَهُمْ وَلَكِنَّهُ يَبْعَثُ عَلَى يَتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي جَعْفَرٍ فَقَالَ هِيَ بَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ [صححه مسلم (۲۸۸۲)، والحاكم (۴۲۹/۴)].

(۲۷۰۲۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک پناہ گزین حطیم میں پناہ لے گا، اللہ ایک لشکر بھیجے گا، جب وہ لوگ مقام بیداء میں پہنچیں گے تو اسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ہو سکتا ہے اس لشکر میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں زبردستی اس میں شامل کر لیا گیا ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا انہیں ان کی نیوتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۷۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِبُرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَتْ كُنْتُ أَجْرُ ذَيْلِي فَأَمَرُ بِالْمَكَانِ الْقَدِيرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ

فَسَأَلَتْهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُطَهَّرُهُ مَا بَعْدَهُ [قال الألبانی

صحیح (ابوداؤد: ۳۸۳، ابن ماجہ: ۵۳۱، الترمذی: ۱۴۳) قال شعيب: صحیح لغیره وهذا اسناد ضعیف [انظر: ۲۷۲۲۱]

(۲۷۰۲۱) ابراہیم بن عبد الرحمن کی ام ولدہ کہتی ہیں کہ میں اپنے کپڑوں کے دامن کو زمین پر گھسیٹ کر چلتی تھی، اس دوران میں ایسی جگہوں سے بھی گذرتی تھی جہاں گندگی پڑی ہوتی اور ایسی جگہوں سے بھی جو صاف ستھری ہوتیں، ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئی تو ان سے یہ مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعد والی جگہ اسے صاف کر دیتی ہے۔ (کوئی حرج نہیں)

(۲۷۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّةُ قَدْ خِفْتُ أَنْ يُهْلِكَنِي كَثْرَةُ مَالِي أَنَا أَكْثَرُ قُرَيْشٍ مَالًا قَالَتْ يَا نَسَى قَانِئِقُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا يَرَأِي بَعْدَ أَنْ أَفَارَقَهُ فَخَرَجَ فَلَقِيَ عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ فَجَاءَ عُمَرُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهَا بِاللَّهِ مِنْهُمْ أَنَا فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ أُنَبِّئُ أَحَدًا تُعَذِّبُ [انظر: ۲۷۲۲۹، ۲۷۱۵۶]

(۲۷۰۲۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اماں جان! مجھے اندیشہ ہے کہ مال کی کثرت مجھے ہلاک نہ کر دے، کیونکہ میں قریش میں سب سے زیادہ مالدار ہوں، انہوں نے جواب دیا کہ بیٹا! اسے خرچ کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب باہر نکلے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتائیے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۰۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهَا مُحَنَّتٌ وَعِنْدَهَا أَخُوها عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ وَالْمُحَنَّتُ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ إِنَّ فَتْحَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ الطَّائِفَ عَدَا فَعَلَيْكَ بِابْنِهِ عِيْلَانٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِشَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأُمِّ سَلَمَةَ لَا يَدْخُلَنَّ هَذَا عَلَيْكَ

[صححه البخاری (۴۳۲۴)، ومسلم (۲۱۸۰)]، [انظر: ۲۷۲۳۴]

(۲۷۰۲۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو وہاں ایک محنت اور عبد اللہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہما ”جو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے“ بھی موجود تھے، وہ ہجرا عبد اللہ سے کہہ رہا تھا کہ اے عبد اللہ بن ابی امیہ!

اگر کل کو اللہ تمہیں طائف پر فتح عطاء فرمائے تو تم بنت غیلان کو ضرور حاصل کرنا کیونکہ وہ چار کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے، نبی ﷺ نے اس کی یہ بات سن لی اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا آئندہ یہ تمہارے گھر میں نہیں آنا چاہئے۔

(۲۷۰۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْخَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَفْضَى لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا هُوَ نَارٌ فَلَا يَأْخُذْهُ [صححه

الخيارى (۲۴۵۸) وصححه مسلم (۱۷۱۳)]. [انظر: ۲۷۱۵۳، ۲۷۱۶۱، ۲۷۱۶۲، ۲۷۱۸۹] [راجع: ۲۶۱۸۹]

(۲۷۰۲۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں (اس لئے یاد رکھو) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں لہذا اسے چاہیے کہ وہ نہ لے۔

(۲۷۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُوَافِيَ مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَكَّةَ

(۲۷۰۲۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ انہیں حکم دیا کہ قربانی کے دن (دس ذی الحجہ کو) فجر کی نماز نبی ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ میں پڑھیں۔

(۲۷۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَافَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي قَالَ فَاصْنَعِي بِهَا مَاذَا قَالَتْ تَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْبِيبِينَ ذَلِكَ فَقَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُحَلِّيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِّ كُنَى فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ تَحِلُّ لِي لَمَا تَزَوَّجْتُهَا قَدْ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوْبَةُ مَوْلَاةُ بَنِي هَاشِمٍ فَلَا تَعْرِضْنِ عَلَيَّ أَخَوَاتِي كُنَّ وَلَا بَنَاتِي كُنَّ [قال الألبانی: صحيح (ابن داود: ۲۰۵۶) قال شعيب: صحيح من حديث أم حبيبة]. [انظر: ۲۷۱۶۷]

(۲۷۰۲۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری بہن میں کوئی دلچسپی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا مطلب؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کی اکیلی بیوی تو ہوں نہیں، اس لئے اس خیر میں میرے ساتھ جو لوگ شریک ہو سکتے ہیں، میرے نزدیک ان میں سے میری بہن سب سے زیادہ حقدار ہے،

نبی ﷺ نے فرمایا میرے لیے وہ حلال نہیں ہے (کیونکہ تم میرے نکاح میں ہو) انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ درہ بنت ام سلمہ کے لئے پیغام نکاح بھیجنے والے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ میرے لیے حلال ہوتی تب بھی میں اس سے نکاح نہ کرتا کیونکہ مجھے اور اس کے باپ (ابوسلمہ) کو بنو ہاشم کی آزاد کردہ باندی ”ثویبہ“ نے دودھ پلایا تھا، بہر حال! تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

(۲۷.۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [صححه البخاری (۵۱۰۶)، ومسلم (۱۴۴۹)] [انظر: ۲۷۹۰۷، ۲۷۰۲۹، ۲۷۰۲۸]

(۲۷.۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷.۲۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَزَوِّجُ أُخْتِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع ۲۷۰۲۷]

(۲۷.۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷.۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ ابْنَةَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ انكِحْ أُخْتِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبِي وَوَافَقَهُ ابْنُ أَحِبِّي الزُّهْرِيُّ وَقَالَ عَقِيلٌ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ

(۲۷.۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷.۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَصَرْتُمُ الْمَيِّتَ أَوْ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمُنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ فَقَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْفِ عَنِّي مِنْهُ عَفْوَ حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَأَعْفَيْتَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِي مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۹۱۹)، قال الترمذی: حسن صحيح] [انظر: ۲۷۱۴۳، ۲۷۲۷۵]

(۲۷.۳۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم کسی قریب المرگ یا بیمار آدمی کے پاس جایا کرو تو اس کے حق میں دعائے خیر کیا کرو، کیونکہ ملائکہ تمہاری دعاء پر آمین کہتے ہیں، جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسلمہ فوت ہو گئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعاء کرو کہ اے اللہ! مجھے اور انہیں معاف فرما، اور مجھے ان کا نعم البدل عطا فرما، میں نے یہ دعاء مانگی تو اللہ نے مجھے ان سے زیادہ بہترین بدل خود

نبی ﷺ کی صورت میں عطاء فرمادیا۔

(۲۷۰۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَكَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاری (۳۲۲)، ومسلم (۲۹۶)] - [انظر: ۲۷۱۰۱، ۲۷۱۰۲، ۲۷۱۸۲، ۲۷۲۳۸، ۲۷۲۳۹، ۲۷۲۴۳، ۲۷۲۴۴]

(۲۷۰۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۷۰۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُوْا بِالْعِشَاءِ [انظر: ۲۷۱۲۴، ۲۷۲۱۱] (۲۷۰۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا کھانا اور نماز کا وقت جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۷۰۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَمَا تَرَيْنَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۷۴). قال شعيب اسناده حسن]

(۲۷۰۳۳) ایک عورت نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میرا شوہر روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دے دیتا ہے جبکہ میرا بھی روزہ ہوتا ہے، اس میں آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دے دیتے تھے جب کہ میں بھی روزے سے ہوتی تھی۔

(۲۷۰۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تَوَفَّى زَوْجَهَا فَاشْتَكَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرُوهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرُوا الْكُحْلَ قَالُوا نَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا قَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُكُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي أَحْلَاسِهَا فِي بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ بِهَا كَلَبٌ رَمَتْ بِعَرَّةٍ أَفَلَا أَرَبْعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [صححه البخاری (۵۳۳۸) ومسلم (۱۴۸۸)] [انظر: ۲۷۱۸۸]

(۲۷۰۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ”جس کا خاوند فوت ہو گیا تھا“ کی آنکھوں میں شکایت پیدا ہو گئی، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا اور اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کی اجازت چاہی، اور کہنے لگے کہ ہمیں اس کی آنکھوں کے متعلق ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا (زمانہ جاہلیت میں) تم میں سے ایک عورت ایک سال تک اپنے گھر میں گھبیارتیں کپڑے پہن کر رہتی تھی، پھر اس کے پاس سے ایک کتا گزرا جاتا تھا اور وہ میٹنیاں پھینکتی ہوئی باہر نکلتی تھی،

تو کیا اب چار مہینے دس دن نہیں گذار سکتی؟

(۲۷.۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَيْفًا فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً [صححه ابن خزيمة (۴۴)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۹۱، النسائی: ۱۰۷/۱)]

(۲۷.۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ آگے اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷.۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْبِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلِ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَصَحَّكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ اتَّحَلِمْتُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَ يُشْبِهُ الْوَلَدُ [صححه

بخاری (۲۸۲)، ومسلم (۳۱۳)، وابن خزيمة (۲۳۵)، وابن حبان (۱۱۶۵)]. [انظر: ۲۷۱۱۴، ۲۷۱۴۸]

(۲۷.۳۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو "احتلام" ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب کہ وہ "پانی" دیکھے، اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں اور کہنے لگیں کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر بچہ اپنی ماں کے مشابہہ کیوں ہوتا ہے؟

(۲۷.۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَهَا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِلَكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ وَإِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ لَكَ وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبَعْتُ لِنِسَائِي [انظر: ۲۷۱۵۴، ۲۷۱۵۵، ۲۷۱۵۸]

(۲۷.۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب ان سے نکاح کیا تو تین دن ان کے پاس قیام فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ تمہارے اہل خانہ کے سامنے اس میں کمی کا کوئی پہلو نہیں ہونا چاہئے، اگر تم چاہو تو میں سات دن تک تمہارے پاس رہتا ہوں، لیکن اس صورت میں دیگر ازواج مطہرات کے پاس بھی سات سات دن گزاروں گا۔

(۲۷.۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَمَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي وَبُكَّةٌ عَنْ كَنَشَةَ ابْنَةِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَتْ قُلْتُ لَأُمِّ سَلَمَةَ أَخْبِرْنِي مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ قَالَتْ نَهَانَا أَنْ نَعْجَمَ النَّوْىَ طَبْحًا وَأَنْ نَخْلِطَ الزَّرْبَابَ وَالتَّمْرَ [قال الألبانی: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۳۷۰۶)] قال شعيب: آخره صحيح

لغيره وهذا اسناد ضعيف [

(۲۷.۳۸) کنبہ بنت ابی مریم کہتی ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہ بتائیے، نبی ﷺ نے اپنے اہل خانہ کو کس

چیز سے منع کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں کھجور کو اتنا پکانے سے منع فرمایا تھا کہ اس کی گھٹلی بھی پکھل جائے، نیز اس بات سے کہ ہم کشمش اور کھجور ملا کر نبیذ بنائیں۔

(۲۷.۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارُ اللَّهْنِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَوَائِمُ الْمَنِيرِ رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۰۰۹]

(۲۷.۳۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے منبر کے پائے جنت میں گاڑے جائیں گے۔

(۲۷.۴۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْمَعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسَاوِرُ الْجَمِيرِيُّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِّي لَا يَبْقُضُكَ مُؤَمِّنٌ وَلَا يُحْجِكَ مُنَافِقٌ [قال الترمذی،

غریب. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۳۷۱۷) قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]

(۲۷.۴۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی مومن تم سے نفرت نہیں کر سکتا اور کوئی منافق تم سے محبت نہیں کر سکتا۔

(۲۷.۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ يَعْزِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهَا فَاتَتْهُ فَاطِمَةُ بِرُومَةٍ فِيهَا خَزِيرَةٌ فَدَخَلَتْ بِهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا ادْعِي زَوْجَكَ وَابْنِكَ قَالَتْ فَجَاءَ عَلِيُّ وَالحُسَيْنُ وَالحَسَنُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَجَلَسُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تِلْكَ الْخَزِيرَةِ وَهُوَ عَلَى مَنْامَةٍ لَهُ عَلَى دُكَّانٍ تَحْتَهُ كِسَاءٌ لَهُ خَيْرِيٌّ قَالَتْ وَأَنَا أَصْلَى فِي الْحُجْرَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا قَالَتْ فَأَخَذَ فَضْلُ الْكِسَاءِ فَعَشَاهُمْ بِهِ ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ فَالَوَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا قَالَتْ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي الْبَيْتَ فَقُلْتُ وَأَنَا مَعَكُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكَ إِلَى خَيْرٍ إِنَّكَ إِلَى خَيْرٍ

(۲۷.۴۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے گھر میں تھے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک ہڈیا لے کر آئیں گی جس میں ”خزیرہ“ تھا، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنے شوہر اور بچوں کو بھی بلا لاؤ، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسین رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، اور بیٹھ کر وہ خزیرہ کھانے لگے، نبی ﷺ اس وقت ایک چبوترے پر نیند کی حالت میں تھے، نبی ﷺ کے جسم مبارک کے نیچے خیر کی ایک چادر تھی، اور میں حجرے میں نماز پڑھ رہی تھی کہ اسی دوران اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی ”اے اہل بیت! اللہ تو تم سے گندگی کو دور کر کے تمہیں خوب صاف ستھرا بنانا چاہتا ہے۔“

اس کے بعد نبی ﷺ نے چادر کا بقیہ حصہ لے کر ان سب پر ڈال دیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! یہ لوگ میرے اہل بیت اور میرا خاں مال ہیں، تو ان سے گندگی کو دور کر کے انہیں خوب صاف ستھرا کر دے، دم مرتبہ یہ دعاء کی، اس پر میں نے اس کمرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے ساتھ ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم بھی خیر پر ہو، تم بھی خیر پر ہو۔

(۲۷.۴۲) قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ وَحَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَطَاءٍ سَوَاءً

(۲۷.۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷.۴۳) قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ وَحَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ أَبُو الْحَجَّافِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

(۲۷.۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷.۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ هَلْ لِي مِنْ أَحْرٍ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ أَنْفَقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ

قَالَ نَعَمْ فِيهِمْ أَحْرٌ مَا أَنْفَقْتَ عَلَيْهِمْ [صححه البخاری (۱۴۶۷)، ومسلم (۱۰۰۱)] [انظر: ۲۷۲۰۶، ۲۷۱۷۷، ۲۷۲۰۶]

(۲۷.۴۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں ابوسلمہ

کے بچوں پر کچھ خرچ کر دوں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا کیونکہ میں انہیں اس حال میں چھوڑ نہیں سکتی کہ وہ میرے بھی بچے ہیں؟

نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! تم ان پر جو کچھ خرچ کرو گے تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۲۷.۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ تَهْرَأَقُ الدَّمَ فَقَالَ تَنْتَظِرُ قَدْرَ اللَّيْلِ

وَاللَّيَالِ الْبَتَّى كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ وَقَدَرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ فَتَدْعُ الصَّلَاةَ ثُمَّ لَتَغْتَسِلَ وَلَتَسْتَفْرِ ثُمَّ تُصَلِّيَ [قال

الأنبانی: صحيح (ابو داود: ۲۷۴ و ۲۷۸، ابن ماجه: ۶۲۳، النسائي: ۱۱۹/۱ و ۱۸۲)] [انظر: ۲۷۲۵۲، ۲۷۲۷۶]

(۲۷.۴۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس عورت کا حکم دریافت کیا جس کا خون مسلسل جاری

رہے، تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ اتنے دن رات تک انتظار کرے جتنے دن تک اسے پہلے ”ناپاکی“ کا سامنا ہوتا تھا اور مہینے میں

اتنے دنوں کا اندازہ کر لے، اور اتنے دن تک نماز چھوڑے رکھے، اس کے بعد غسل کر کے کپڑا باندھ لے اور نماز پڑھنے لگے۔

(۲۷.۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ فَكَيْفَ

بِالنِّسَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تُرْخِصْنَ شَبْرًا قُلْتُ إِذَنْ يَنْكَشِفُ عَنْهُنَّ قَالَ قَدْرَاعٌ لَا يَزِدُّنَّ عَلَيْهِ [قال الأنبانی

صحيح (ابو داود: ۴۱۱۸، ابن ماجه: ۳۵۸۰، النسائي: ۲۰۹/۸)] [انظر: ۲۷۲۱۶]

(۲۷.۴۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اپنا دامن کتنا

لڑکائیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ ایک بالشت کے برابر اسے لڑکا سکتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں کھل جائیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر ایک گزلڑکا لو، اس سے زیادہ نہیں۔

(۲۷:۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ عَنْ رَمِيَّةَ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَلَّمَنِي صَوَاحِبِي أَنْ أَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَأْمُرَ النَّاسَ فَيُهْدُوا لَهُ حَيْثُ كَانَ فَإِنَّهُمْ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدْيِهِ يَوْمَ عَائِشَةَ وَإِنَّا نَحِبُّ الْخَيْرَ كَمَا نَحِبُّ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَوَاحِبِي كَلَّمَنِي أَنْ أَكَلَّمَكَ لِتَأْمُرَ النَّاسَ أَنْ يُهْدُوا لَكَ حَيْثُ كُنْتَ فَإِنَّ النَّاسَ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَإِنَّمَا نَحِبُّ الْخَيْرَ كَمَا نَحِبُّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْجِعْنِي فَحَاضِنِي صَوَاحِبِي فَأَخْبَرْتُهِنَّ أَنَّهُ لَمْ يَكَلِّمَنِي فَقُلْنَ لَا تَدْعِيهِ وَمَا هَذَا حِينَ تَدْعِيهِ قَالَتْ ثُمَّ دَارَ فَكَلَّمْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ صَوَاحِبِي قَدْ أَمَرَنِي أَنْ أَكَلَّمَكَ تَأْمُرُ النَّاسَ فَلْيُهْدُوا لَكَ حَيْثُ كُنْتَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلُ تِلْكَ الْمَقَالَةِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَسْكُتُ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا نَزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَإِنَّا فِي بَيْتٍ أَمْرًا مِنْ نِسَائِي غَيْرِ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَسُوءَكَ فِي عَائِشَةَ [صححه ابن حبان (۷۱۰۹) قال

الألبانی: صحيح (النسائی: ۶۸/۷) قال شعب: صحيح اسنادہ محتمل للتحسين] [انظر بعده].

(۲۷:۴۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات) میری سہیلیوں نے مجھ سے کہا کہ میں نبی ﷺ سے اس موضوع پر بات کروں کہ نبی ﷺ لوگوں کو یہ حکم دے دیں کہ نبی ﷺ جہاں بھی ہوں، وہ انہیں ہدیہ بھیج سکتے ہیں، ”در اصل لوگ ہدایا پیش کرنے کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کا انتظار کرتے تھے“، کیونکہ ہم بھی خیر کے اتنے ہی متمنی ہیں جتنی عائشہ ہیں، چنانچہ میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ سے میری سہیلیوں نے آپ کی خدمت میں یہ درخواست پیش کرنے کے لئے بات کی کہ آپ لوگوں کو یہ حکم دے دیں کہ آپ جہاں بھی ہوں، وہ آپ کو ہدیہ بھیج سکتے ہیں، کیونکہ لوگ اپنے ہدایا پیش کرنے کے لئے عائشہ کی باری کا خیال رکھتے ہیں، اور ہم بھی خیر کے اتنے ہی متمنی ہیں جتنی عائشہ ہیں، اس پر نبی ﷺ خاموش رہے اور مجھے کوئی جواب نہ دیا۔

میری سہیلیاں آئیں تو میں نے انہیں بتا دیا کہ نبی ﷺ نے اس حوالے سے مجھ سے کوئی بات نہیں کی، انہوں نے کہا کہ تم یہ بات ان سے کہتی رہنا، اسے چھوڑنا نہیں، چنانچہ نبی ﷺ جب دوبارہ آئے تو میں نے گزشتہ درخواست دوبارہ دہرا دی، دو تین مرتبہ ایسا ہی ہوا اور نبی ﷺ ہر مرتبہ خاموش رہے، بالآخر نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرما دیا کہ اے ام سلمہ! عائشہ کے حوالے سے مجھے ایذا نہ پہنچاؤ، بخدا عائشہ کے علاوہ کسی بیوی کے گھر میں مجھ پر وحی نہیں ہوتی، انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں کہ عائشہ کے حوالے سے آپ کو ایذا پہنچاؤں۔

(۲۷.۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُخْتِهِ رُمَيْثَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لَهَا إِنَّ النَّاسَ يَتَحَرَّوْنَ بِهَذَا يَا هُمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع ما قبله].

(۲۷.۴۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷.۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاهِمُ الْوُجْهِ قَالَتْ فَحَسِبْتُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ وَجَعٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا لَكَ سَاهِمُ الْوُجْهِ قَالَ مِنْ أَجْلِ الدَّنَائِرِ السَّبْعَةِ الَّتِي أَتَيْنَا أُمِّسْ أَمْسِينَا وَهِيَ فِي خُصْمِ الْفِرَاشِ [انظر ۲۷۲۰۷]

(۲۷.۴۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا، میں سمجھی کہ شاید کوئی تکلیف ہے؟ سو میں نے پوچھا اے اللہ کے نبی! کیا بات ہے، آپ کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا کیوں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل میرے پاس سات دینار رہ گئے ہیں جو کل ہمارے پاس آئے تھے، شام ہو گئی اور اب تک وہ ہمارے بستر پر پڑے ہیں۔

(۲۷.۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ مَا كُنْتُ تَصَلِّيَهَا قَالَ قَدِمَ وَفَدُ بَنِي تَمِيمٍ فَحَبَسُونِي عَنْ رُكْعَتَيْنِ كُنْتُ أَرُكْعُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ [صححه ابن خزيمة (۱۲۷۷) قال الألبانی صحيح (النسائی ۱/۲۸۱)]. [انظر: ۲۷۱۳۳، ۲۷۱۸۱]

(۲۷.۵۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ عصر کی نماز کے بعد میرے پاس آئے تو دو رکعتیں پڑھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے پہلے تو آپ یہ نماز نہیں پڑھتے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل بنو تميم کا وفد آ گیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی جو دو رکعتیں میں پڑھتا تھا وہ رہ گئی تھیں۔

(۲۷.۵۱) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ أَبُو تَمَّامٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَزُومِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا بَنِيَّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى يَا أُمُّهُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ عَلَى ابْنَتَيْنِ أَوْ أُخْتَيْنِ أَوْ ذَوَاتِي قَرَابَةٍ يَحْتَسِبُ النَّفَقَةَ عَلَيْهِمَا حَتَّى يُغْنِيَهُمَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ يَكْفِيَهُمَا كَانَتْ لَهُ بَيْتَرًا مِنَ النَّارِ [اخرجه الطيالسي (۱۶۱۴) . اسنادہ ضعیف].

(۲۷.۵۱) مطلب بن عبد اللہ مخزومی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا

بیٹا! میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا اماں جان! کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنی دو بیٹیوں یا بہنوں یا قریبی رشتہ دار عورتوں پر ثواب کی نیت سے اس وقت تک خرچ کرتا رہے کہ فضل خداوندی سے وہ دونوں بے نیاز ہو جائیں یا وہ ان کی کفایت کرتا رہے تو وہ دونوں اس کے لئے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گی۔

(۲۷۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح] (ابوداؤد: ۲۳۳۶، ابن ماجہ: ۱۶۴۸، الترمذی: ۷۳۶۶، النسائی: ۴۰/۱۵۰ و ۲۰۰) [انظر: ۲۷۰۹۷، ۲۷۱۸۹]

(۲۷۰۵۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ شعبان و رمضان کے روزے رکھتے تھے۔

(۲۷۰۵۲م) حَدَّثَنَا

(۲۷۰۵۲م) ہمارے پاس دستیاب نئے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۲۷۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ النَّحْوِيُّ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَهَا إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ [أخرجه الطيالسي (۱۵۹۴). قال شعيب: محتمل

للتحسين بشاهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۲۶۸]

(۲۷۰۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورہ ہود کی یہ آیت اس طرح پڑھی ہے ”إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ“

(۲۷۰۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّثْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ [انظر: ۲۷۱۱۱]

(۲۷۰۵۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے کہ اے دلوں کو ثابت قدم رکھنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطا فرما۔

(۲۷۰۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادٌ كُلُّ ضَعِيفٍ [قال الوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألبانی: حسن

(ابن ماجہ: ۲۹۰۲) قال شعيب: اسنادہ ضعيف]. [انظر: ۲۷۱۲۰، ۲۷۲۰۹]

(۲۷۰۵۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

(۲۷۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلَى لَأَمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبْرِ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا [اسنادہ

ضعيف. قال الوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات خلا مولى ام سلمة. ولا ادرى ما حاله. قال الألبانی: صحيح (ابن

[ماحة: ۹۲۵]، [انظر: ۲۷۱۳۷، ۲۷۲۳۵، ۲۷۲۳۶، ۲۷۲۶۷]۔

(۲۷۰۵۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز فجر کے بعد یہ دعا فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل مقبول اور رزقِ حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۷۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَلَمْ تَحْتَمِرْ فَقَالَ لَيْلَةٌ لَا لَيْتَيْنِ [صححه الحاكم

(۱۹۴/۴) قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۱۱۵)]، [انظر: ۲۷۰۷۳، ۲۷۱۵۰، ۲۷۱۵۳]۔

(۲۷۰۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو وہ دوپٹہ اوڑھ رہی تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اسے ایک ہی مرتبہ پلینا دو مرتبہ نہیں (تاکہ مردوں کے عمامے کے ساتھ مشابہت نہ ہو جائے)

(۲۷۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حُجْرَةٍ أُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّتْ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُمَرُ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا قَالَ فَرَجَعَ قَالَ فَمَرَّتْ ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا قَالَ فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ أَغْلَبُ [قال الوصیری: هذا اسناده ضعيف، قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۹۴۸)]۔

(۲۷۰۵۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے کہ سامنے سے عبد اللہ یا عمر گزرنے لگے، نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے انہیں اشارہ کیا تو وہ پیچھے ہٹ گئے، پھر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی گزرنے لگی تو نبی ﷺ نے اسے بھی روکا لیکن وہ آگے سے گزر گئی، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا عورتیں غالب آ جاتی ہیں۔

(۲۷۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَكِيعٌ شَكَ هُوَ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَحَدَاهُمَا لَقَدْ دَخَلَ عَلَى الْبَيْتِ مَلَكٌ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ قَبْلَهَا فَقَالَ لِي إِنَّ ابْنَكَ هَذَا حُسَيْنٌ مَقْتُولٌ وَإِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ مِنْ تُرْبَةِ الْأَرْضِ الَّتِي يُقْتَلُ بِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تُرْبَةً حَمْرَاءَ

(۲۷۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا میرے گھر میں ایک ایسا فرشتہ آیا جو اس سے پہلے میرے پاس کبھی نہیں آیا، اور اس نے مجھے بتایا کہ آپ کا یہ بیٹا حسین شہید ہو جائے گا، اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس زمین کی مٹی دکھا سکتا ہوں جہاں اسے شہید کیا جائے گا، پھر اس نے سرخ رنگ کی مٹی نکال کر دکھائی۔

(۲۷۰۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ حِصْتُ وَأَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ قَالَتْ فَانْسَلْتُ فَقَالَ أَنْفَسْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ قَالَ ذَاكَ مَا كُتِبَ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَاصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي فَاسْتَقْفَرْتُ بِثَوْبٍ ثُمَّ

جِئْتُ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي لِحَافِهِ [قال الوصیری: هذا اسناد ضعیف. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۶۳۷). قال شعب: صحيح].

(۲۷۰۶۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک لحاف میں تھی کہ مجھے ”ایام“ شروع ہو گئے، میں کھسنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں ایام آنے لگے، میں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے بھی وہی کیفیت پیش آرہی ہے جو دوسری عورتوں کو پیش آتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہی چیز ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کی تمام بیٹیوں کے لئے لکھ دی گئی ہے، پھر میں وہاں سے چلی گئی، اپنی حالت درست کی، اور کپڑا باندھ لیا، پھر آ کر نبی ﷺ کے لحاف میں گھس گئی۔

(۲۷۰۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلُكٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَقِرَائَتِهِ فَقَالَتْ مَا لَكُمْ وَلِصَلَاتِهِ وَلِقِرَائَتِهِ كَانَ يُصَلِّي قَدْرَ مَا يَنَامُ وَيَنَامُ قَدْرَ مَا يُصَلِّي وَإِذَا هِيَ تَنَعَّتْ قِرَاءَةً مَفْسُورَةً حَرْفًا حَرْفًا [صححه ابن خزيمة (۱۱۵۸)، والحاكم (۳۱۰/۱) قال الترمذی: حسن صحيح غريب قال الألبانی: ضعيف]

(ابو داود: ۱۴۶۶، الترمذی: ۲۹۲۳، النسائی: ۱۸۱/۲ و ۲۱۴/۳) [انظر: ۲۷۰۹۹، ۲۷۰۸۲، ۲۷۱۶۰]

(۲۷۰۶۱) یعلیٰ بن مملک کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی رات کی نماز اور قراءت کے متعلق حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا تم کہاں اور نبی ﷺ کی نماز اور قراءت کہاں؟ نبی ﷺ جتنی دیر سوتے تھے، اتنی دیر نماز پڑھتے تھے اور جتنی دیر نماز پڑھتے تھے، اتنی دیر سوتے تھے پھر نبی ﷺ کی قراءت کی جو کیفیت انہوں نے بیان فرمائی، وہ ایک ایک حرف کی وضاحت کے ساتھ تھی۔

(۲۷۰۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ هِيَ حَبَّةُ الْيَوْمِ إِنَّ شَيْئًا أَذْخَلْتُكَ عَلَيْهَا قُلْتُ لَا حَدَّثَنِي قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ غَضْبَانٌ فَاسْتَبْرَتْ مِنْهُ بِكُمْ دِرْعَى فَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَأَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ وَهُوَ غَضْبَانٌ فَقَالَتْ نَعَمْ أَوْ مَا سَمِعْتِ مَا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَالَ قَالَتْ قَالَ إِنَّ الشَّرَّ إِذَا فَشَا فِي الْأَرْضِ فَلَمْ يَنْتَهِ عَنْهُ أَرْسَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَأْسَهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ قَالَتْ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يُغْضِبُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرِضْوَانِهِ أَوْ إِلَى رِضْوَانِهِ وَمَغْفِرَتِهِ [انظر: ۲۷۸۹۵]

(۲۷۰۶۲) حسن بن محمد کہتے ہیں کہ مجھے انصار کی ایک عورت نے بتایا ہے ”وہ اب بھی زندہ ہیں، اگر تم چاہو تو ان سے پوچھ سکتے ہو اور میں تمہیں ان کے پاس لے چلتا ہوں“ راوی نے کہا نہیں، آپ خود ہی بیان کر دیجئے“ کہ میں ایک مرتبہ حضرت ام

سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی تو اسی دوران نبی ﷺ بھی ان کے یہاں تشریف لے آئے اور یوں محسوس ہو رہا تھا کہ نبی ﷺ غصے میں ہیں، میں نے اپنی قمیص کی آستین سے پردہ کر لیا، نبی ﷺ نے کوئی بات کی جو مجھے سمجھ نہ آئی، میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ام المؤمنین! میں دیکھ رہی ہوں کہ نبی ﷺ غصے کی حالت میں تشریف لائے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! کیا تم نے ان کی بات سنی ہے؟ میں نے پوچھا کہ انہوں نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جب زمین میں شر پھیل جائے گا تو اسے روکا نہ جاسکے گا، اور پھر اللہ اہل زمین پر اپنا عذاب بھیج دے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے اور ان پر بھی وہی آفت آئے گی جو عام لوگوں پر آئے گی، پھر اللہ تعالیٰ انہیں کھینچ کر اپنی مغفرت اور خوشنودی کی طرف لے جائے گا۔

(۲۷۰۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَبَّةَ بْنِ مُحْصِنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَتَكُونُ أُمَرَاءُ تَعْرِفُونَ وَتُنَكِّرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَكُمْ الْخُمْسُ [صحیح مسلم]

[۱۸۵۴] [انظر: ۲۷۱۱۲، ۲۷۱۴۱، ۲۷۱۴۲، ۲۷۲۶۴]

(۲۷۰۶۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر نکیر کرو گے، سو جو نکیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قتال نہ کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۰۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَّائِي قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي تَعْنِي شَاهِدًا فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ يَا عُمَرُ رَوْحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَوُجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنِّي لَا أَنْفُصُكَ مِمَّا أُعْطِيتُ أَخَوَاتِكَ رَحِيمًا وَجَرَّةً وَمِرْقَةً مِنْ أَدَمَ حَشَوْهَا لَيْفٌ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا لِيَدْخُلَ بِهَا فَإِذَا رَأَتْهُ أَخَذَتْ زَنْبَ ابْتِغَاءً فَجَعَلَتْهَا فِي حِجْرِهَا فَتَنْصَرِفُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمَ ذَلِكَ عُمَارُ بْنُ يَاسِرٍ وَكَانَ أَخَاهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ فَأَتَاهَا وَقَالَ أَيْنَ هَذِهِ الْمَشْقُوحَةُ الْمُقْبُوحَةُ الَّتِي قَدْ آذَيْتِ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهَا فَذَهَبَ بِهَا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِبَصَرِهِ فِي نَوَاحِي الْبَيْتِ فَقَالَ مَا فَعَلْتَ زَنَابُ فَقَالَتْ جَاءَ عَمَّارٌ فَأَخَذَهَا فَذَهَبَ بِهَا فَدَخَلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنَّ شَيْئًا

سَبَعْتُ لَكَ سَبْعَتْ وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبْعَتْ لِنِسَائِي [صححه ابن خبان (۲۹۴۹)، والحاكم (۱۷۸/۲)]۔ قال

الألبانی: ضعیف (النسائی: ۸۱/۶)۔ قال شعيب: آخره صحيح وهذا اسناد ضعيف [انظر: ۲۷۲۰۴]۔

(۲۷۰۶۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں پیغام نکاح بھیجا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا تو کوئی ولی یہاں موجود نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے اولیاء میں سے کوئی بھی ”خواہ وہ غائب ہو یا حاضر“ اسے ناپسند نہیں کرے گا، انہوں نے اپنے بیٹے عمر بن ابی سلمہ سے کہا کہ تم نبی ﷺ سے میرا نکاح کرادو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ کے نکاح میں دے دیا۔

پھر نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہاری بہنوں (اپنی بیویوں) کو جو کچھ دیا ہے، تمہیں بھی اس سے کم نہیں دوں گا، دو چکیاں، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا ایک تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، اس کے بعد نبی ﷺ جب بھی ان کے پاس خلوت کے لئے آتے تو وہ نبی ﷺ کو دیکھتے ہی اپنی بیٹی زینب کو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھالیتی تھیں اور بالآخر نبی ﷺ یوں ہی واپس چلے جاتے تھے، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ”جو کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے“ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، اور ان سے کہا کہ یہ گندی بچی کہاں ہے جس کے ذریعے تم نے نبی ﷺ کو ایذا دے رکھی ہے؟ اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئے۔

اس مرتبہ نبی ﷺ جب تشریف لائے اور گھر میں داخل ہوئے تو اس کمرے کے چاروں کونوں میں نظریں دوڑا کر دیکھنے لگے، پھر بچی کے متعلق پوچھا کہ زینب (زینب) کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے تھے، وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں، پھر نبی ﷺ نے ان کے ساتھ ”خلوت“ کی، اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن گزارتا ہوں، لیکن پھر اپنی دوسری بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس بھی سات سات دن گزاروں گا۔

(۲۷۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أُمِّهِ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ يُحَدِّثَانِي ذَلِكَ جَمِيعًا قَالَتْ كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي يَصِيرُ إِلَيَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَاءَ يَوْمِ النَّحْرِ قَالَتْ فَصَارَ إِلَيَّ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهَبُ بْنُ زَمْعَةَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَيَّةَ مُتَقَمِّصِينَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْهَبُ هَلْ أَقْضَيْتَ بَعْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْقَمِيصَ قَالَ فَزَرَعَهُ مِنْ رَأْسِهِ وَنَزَعَ صَاحِبُهُ قَمِيصَهُ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ رَحِّصَ لَكُمْ إِذَا أَنْتُمْ رَمَيْتُمُ الْجُمُرَةَ أَنْ تَحِلُّوا يَعْنِي مِنْ كُلِّ مَا حُرِّمْتُمْ مِنْهُ إِلَّا مِنَ النَّسَاءِ إِذَا أَنْتُمْ أُمْسَيْتُمْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفُوا بِهَذَا النَّبِيِّ عُدْتُمْ حَرَمًا كَهَيْئَتِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَرْمُوا الْجُمُرَةَ حَتَّى تَطُوفُوا بِهِ [انظر: ۲۷۱۲۲، ۲۷۱۲۳]۔

(۲۷۰۶۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر جس رات نبی ﷺ نے میرے پاس آنا تھا وہ یوم الآخر

(دس ذی الحجہ) کی رات تھی، چنانچہ نبی ﷺ میرے پاس آ گئے، اسی دوران میرے یہاں وہب بن زہبہ بھی آ گئے جن کے ساتھ آل ابی امیہ کا ایک اور آدمی بھی تھا اور ان دونوں نے قمیص پہن رکھی تھیں، نبی ﷺ نے وہب سے پوچھا کہ اے ابو عبد اللہ! کیا تم نے طواف زیارت کر لیا ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابھی تو نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اپنی قمیص اتار دو، چنانچہ ان دونوں نے اپنے سر سے کھینچ کر قمیص اتار دی، پھر کہنے لگے یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس دن جب تم جمرات کی ری کر چکو تو عورتوں کے علاوہ ہر وہ چیز جو تم پر حرام کی گئی تھی، حلال ہو جاتی ہے، لیکن اگر شام تک تم طواف زیارت نہ کر سکو تو تم اسی طرح محرم بن جاتے ہو جیسے ری جمرات سے پہلے تھے تا آنکہ تم طواف زیارت کر لو۔

(۲۷.۶۶) قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ وَحَدَّثَنِي أُمُّ قَيْسٍ ابْنَةُ مُحْصَنٍ وَكَانَتْ جَارَةً لَهُمْ قَالَتْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي عُكَّاشَةُ بِنْتُ مُحْصَنٍ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ مُتَقَمِّصِينَ عَشِيَّةَ يَوْمِ النَّحْرِ ثُمَّ رَحَعُوا إِلَيَّ عِشَاءً فَمُصَّهُمْ عَلَى أَيْدِيهِمْ يَحْمِلُونَهَا قَالَتْ فَقُلْتُ أَىُّ عُكَّاشَةٍ مَا لَكُمْ خَرَحْتُمْ مُتَقَمِّصِينَ ثُمَّ رَحَعْتُمْ وَقُمُّكُمْ عَلَى أَيْدِيكُمْ تَحْمِلُونَهَا فَقَالَ أَخْبَرْتَنَا أُمُّ قَيْسٍ كَانَ هَذَا يَوْمًا قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِيهِ إِذَا نَحْنُ رَمَيْنَا الْجُمْرَةَ حَلَلْنَا مِنْ كُلِّ مَا حُرِّمْنَا مِنْهُ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ النِّسَاءِ حَتَّى نَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَإِذَا أَمْسَيْنَا وَلَمْ نَطُفْ بِهِ صِرْنَا حُرْمًا كَهَيْئَتِنَا قَبْلَ أَنْ نَرْمِيَ الْجُمْرَةَ حَتَّى نَطُوفَ بِهِ وَلَمْ نَطُفْ فَجَعَلْنَا قُمُصَنَا كَمَا تَرَيْنَ [إسناده ضعيف صححه ابن خزيمة (۲۹۰۸). قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۱۹۹۹)]

(۲۷.۶۶) ام قیس کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ بنو اسد کے کچھ لوگوں کے ہمراہ میرے یہاں سے نکلے، انہوں نے دس ذی الحجہ کی شام کو قمیص پہن رکھی تھیں، پھر رات کو وہ میرے پاس واپس آئے تو انہوں نے اپنی قمیص اپنے ہاتھوں میں اٹھا رکھی تھیں، میں نے عکاشہ سے پوچھا کہ اے عکاشہ! جب تم یہاں سے گئے تھے تو قمیص پہن رکھی تھیں، اور جب واپس آئے تو ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے؟ انہوں نے بتایا کہ اس دن ہمیں یہ رخصت دی گئی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس دن جب تم جمرات کی ری کر چکو تو عورتوں کے علاوہ ہر وہ چیز جو تم پر حرام کی گئی تھی، حلال ہو جاتی ہے، لیکن اگر شام تک تم طواف زیارت نہ کر سکو تو تم اسی طرح محرم بن جاتے ہو جیسے ری جمرات سے پہلے تھے تا آنکہ تم طواف زیارت کر لو، ہم نے چونکہ طواف نہیں کیا تھا، اس لئے تم ہماری قمیص اس طرح دیکھ رہی ہو۔

(۲۷.۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُبُولُ النِّسَاءِ شِبْرٌ قُلْتُ إِذَنْ تَبْدُو أَقْدَامُهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَيَدْرَأُ لَا تَرْدُنَّ عَلَيْهِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۱۱۷، النسائي: ۲۰۹/۸)]

[انظر: ۲۷۱۷۱]

(۲۷.۶۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اپنا دامن کتنا

لکھائیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ ایک بالشت کے برابر اسے لکھا سکتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پٹلیاں کھل جائیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر ایک گز لکھا لو، اس سے زیادہ نہیں۔

(۲۷۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ قَالَ أَرْسَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَسْأَلُهَا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَإِنْ قَالَتْ لَا فَقُلْ لَهَا إِنَّ عَائِشَةَ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ فَسَأَلَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ لَا قُلْتُ إِنَّ عَائِشَةَ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ لَعَلَّهُ إِيَّاهَا كَانَ لَا يَتِمَّا لَكَ عَنْهَا حَبًّا أَمَّا إِيَّائِي فَلَا [إسناده ضعيف. وقال ابن عبد البر: هذا حديث متصل ولكنه ليس يحيى إلا بهذا الإسناد، وليس بالقوى، وهو

منكر] [انظر: ۲۷۰۶۹، ۲۷۲۲۷]

(۲۷۰۶۸) ابوقیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ کیا نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیتے تھے؟ اگر وہ نفی میں جواب دیں تو ان سے کہنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو لوگوں کو بتاتی ہیں کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیا کرتے تھے؟ چنانچہ ابوقیس نے یہ سوال ان سے پوچھا تو انہوں نے نفی میں جواب دیا، ابوقیس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حوالہ دیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں بوسہ دیا ہو کیونکہ نبی ﷺ ان سے بہت جذباتی محبت فرمایا کرتے تھے، البتہ میرے ساتھ کبھی ایسا نہیں ہوا۔

(۲۷۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَعَثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ (۲۷۰۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۰۷۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مَخْضُوبٌ أَحْمَرُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [صححه البخاری (۵۸۹۶)]. [انظر: ۲۷۰۷۴، ۲۷۲۴۹، ۲۷۲۷۳].

(۲۷۰۷۰) عثمان بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی ﷺ کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور سرمہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

(۲۷۰۷۱) حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ حَبِيبٍ حَتَّى مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنَ الْمَدِينَةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلِحِي لَنَا الْمَجْلِسَ فَإِنَّهُ يَنْزِلُ مَلَكٌ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ إِلَيْهَا قَطُّ

(۲۷۰۷۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا ہماری بیٹھک کو خوب صاف ستھرا کرلو، کیونکہ آج زمین پر ایک ایسا فرشتہ اترنے والا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں اترتا۔

(۲۷۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّهَا حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِمْوْنَةُ قَاقِلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ أَمَرَنَا بِالْحِجَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا مِنْهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَعْمَى لَا يُبْصِرُنَا وَلَا يَعْرِفُنَا قَالَ أَفَعَمِيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تَبْصِرَانِي [صححه ابن حبان (۵۵۷۵) قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۱۱۲، الترمذی: ۲۷۷۸)].

(۲۷۰۷۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا، نبی ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں کہ اسی اثناء میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آ گئے، یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ حجاب کا حکم نازل ہو چکا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا ان سے پردہ کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ نابینا نہیں ہیں؟ یہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی پہچان سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو کیا تم دونوں بھی نابینا ہو؟ کیا تم دونوں انہیں نہیں دیکھ رہی ہو؟

(۲۷۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ وَهَبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ لَيْلَةٌ لَا كَيْتَيْنِ [راجع: ۲۷۰۵۷]

(۲۷۰۷۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو وہ دوپٹہ اوڑھ رہی تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اسے ایک ہی مرتبہ لپیٹنا دو مرتبہ نہیں (تاکہ مردوں کے عمامے کے ساتھ مشابہت نہ ہو جائے)

(۲۷۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ [راجع: ۲۷۰۷۰]

(۲۷۰۷۴) عثمان بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی ﷺ کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور سرمہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

(۲۷۰۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمَعْدِلِ عَطِيَّةَ الطُّفَاوِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي يَوْمًا إِذْ قَالَتِ الْخَادِمُ إِنَّ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ بِالسُّدَّةِ قَالَتْ فَقَالَ لِي قَوْمِي فَتَنَحَّيْ لِي عَنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَنَحَّيْتُ فِي الْبَيْتِ قَرِيبًا فَدَخَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَمَعَهُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا صَبِيَّانِ صَغِيرَانِ فَأَخَذَ الصَّبِيَّيْنِ فَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ فَقَبَّلَهُمَا قَالَ وَاعْتَقَ عَلِيٌّ بِإِحْدَى يَدَيْهِ وَفَاطِمَةُ بِالْأُخْرَى فَقَبَّلَ فَاطِمَةَ وَقَبَّلَ عَلِيًّا فَأَعْدَفَ عَلَيْهِمْ حَمِيصَةً سَوْدَاءَ

فَقَالَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَهْلُ بَيْتِي قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَأَنْتِ [انظر: ۲۷۱۳۵].

(۲۷۰۷۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے گھر میں تھے کہ خادم نے آ کر بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا دروازے پر ہیں نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا تھوڑی دیر کے لئے میرے اہل بیت کو میرے پاس تنہا چھوڑ دو، میں وہاں سے اٹھ کر قریب ہی جا کر بیٹھ گئی، اتنی دیر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسنین رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، وہ دونوں چھوٹے بچے تھے، نبی ﷺ نے انہیں پکڑ کر اپنی گود میں بٹھالیا، اور انہیں چومنے لگے، پھر ایک ہاتھ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اور دوسرے سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے قریب کر کے دونوں کو بوسہ دیا۔

اس کے بعد نبی ﷺ نے چادر کا بقیہ حصہ لے کر ان سب پر ڈال دیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! تیرے حوالے، نہ کہ جہنم کے، میں اور میرے اہل بیت، اس پر میں نے اس کرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے ساتھ ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم بھی۔

(۲۷۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضَى تَسْلِيمُهُ وَيَمْكُثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ [صححه البخاری وصححه ابن خزيمة (۱۷۱۸ و ۱۷۱۹)] [انظر: ۲۷۲۲۳، ۲۷۱۸۰]

(۲۷۰۷۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو نبی ﷺ کا سلام ختم ہوتے ہی خواتین اٹھنے لگتی تھیں، اور نبی ﷺ کھڑے ہونے سے پہلے کچھ دیر اپنی جگہ پر ہی رک جاتے تھے۔

(۲۷۰۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ حَدَّثَنِي عَمْرُو عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ فَعُرُ بَيُوتِهِنَّ [صححه ابن خزيمة (۱۶۸۳)، والحاكم (۲۰۹/۱)]. قال شعيب: حسن بشواهد. [انظر: ۲۷۱۰۵].

(۲۷۰۷۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کی سب سے بہترین مسجد ان کے گھر کا آخری کمرہ ہے۔

(۲۷۰۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بِنِ دُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَنْفُسَكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْقِعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَائِبِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ افْسَحْ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ [صححه مسلم (۹۲۰)].

(۲۷۰۷۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی میت پر تشریف لائے، ان کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں، نبی ﷺ انہیں بند کیا اور فرمایا جب روح قبض ہو جاتی ہے تو آنکھیں اس کا تعاقب کرتی ہیں، اسی دوران گھر کے کچھ لوگ رونے چپنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا اپنے متعلق خیر کی ہی دعاء مانگا کرو، کیونکہ ملائکہ تمہاری دعاء پر آمین کہتے ہیں، پھر فرمایا اے اللہ! ابوسلمہ کی بخشش فرما، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما، پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا کوئی جانشین پیدا فرما اور اے تمام جہانوں کو پانے والے ہماری اور اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے اس کے لئے منور فرما۔

(۲۷۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو قَطْنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ جَالِسًا [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲/۲۲۲)].

(۲۷۰۷۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جس وقت وصال ہوا تو آپ ﷺ کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں۔

(۲۷۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ لِهِنْدٍ أَرْزَارٌ فِي كُمِّهَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا فَتَحَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْخَزَائِنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا أَنْزَلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتْنَةِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرِ يَا رَبِّ كَاسِيَاتٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَاتٍ فِي الْآخِرَةِ [صححه البخاری (۱۱۲۶)]. قال الترمذی: حسن صحيح.

(۲۷۰۸۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کو نیند سے بیدار ہوئے تو یہ فرما رہے تھے ”لا الہ الا اللہ“ آج رات کتنے خزانے کھولے گئے ہیں ”لا الہ الا اللہ“ آج رات کتنے فتنے نازل ہوئے ہیں، ان حجرے والیوں کو کون جگائے گا؟ ہائے! دنیا میں کتنی ہی کپڑے پہننے والی عورتیں ہیں جو آخرت میں برہنہ ہوں گی۔

(۲۷۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهِيَ تَمْتَشِطُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَا شَطِطَتْ لَهَا رَأْسِي قَالَتْ فَقَالَتْ فَدَيْتُكَ إِنَّمَا يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ قُلْتُ وَيَحْلِكُ أَوْ كَسْنَا مِنْ النَّاسِ فَلَفَّتْ رَأْسَهَا وَقَامَتْ فِي حُجْرَتِهَا فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى الْحَوْضِ جِئَ بِكُمْ زُمْرًا فَتَفَرَّقَتْ بِكُمْ الطُّرُقُ فَنَادَيْتُكُمْ أَلَا هَلُمُّوا إِلَيَّ الطُّرُقِ فَنَادَانِي مُنَادٍ مِنْ بَعْدِي فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَلُوا بَعْدَكَ فَقُلْتُ أَلَا سَحَقًا أَلَا سَحَقًا [صححه مسلم (۲۲۹۵)].

(۲۷۰۸۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ”اے لوگو!“ اس وقت وہ کنگھی کر رہی تھیں، انہوں نے اپنی کنگھی کرنے والی سے فرمایا کہ میرے سر کے بال لپیٹ دو، اس نے کہا کہ میں آپ پر قربان ہوں، نبی ﷺ تو لوگوں سے خطاب فرما رہے ہیں، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اری! کیا ہم لوگوں میں شامل نہیں ہیں؟ اس نے ان کے بال سمیٹے اور وہ اپنے حجرے میں جا کر کھڑی ہو گئیں، انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اے لوگو! جس وقت میں

حوض پر تھرا را منتظر ہوں گا، اور تمہیں گروہ در گروہ لایا جائے گا اور تم راستوں میں بھٹک جاؤ گے، میں تمہیں آواز دے کر کہوں گا کہ راستے کی طرف آ جاؤ، تو میرے پیچھے سے ایک منادی پکار کر کہے گا انہوں نے آپ کے بعد دین کو تبدیل کر دیا تھا، میں کہوں گا کہ یہ لوگ دور ہو جائیں، یہ لوگ دور ہو جائیں۔

(۲۷۰۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مَمْلُوكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ يُسَبِّحُ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللَّهُ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلَّيْتُ ثُمَّ يَسْتَقِظُ مِنْ نَوْمِهِ تِلْكَ فَيُصَلِّي مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلَاتُهُ الْآخِرَةُ تَكُونُ إِلَى الصُّبْحِ [راجع: ۲۷۰۶۱]

(۲۷۰۸۲) یعنی بن مملک کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی رات کی نماز اور قراءت کے متعلق حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا نبی ﷺ عشاء کی نماز اور نوافل پڑھ کر جتنی دیر سوتے تھے، اتنی دیر نماز پڑھتے تھے اور جتنی دیر نماز پڑھتے تھے، اتنی دیر سوتے تھے، پھر نبی ﷺ کی نماز کا اختتام صبح پر ہوتا تھا۔

(۲۷۰۸۳) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ حَبَّابُ مَعَ مَوَالِيٍّ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اعْتَمِرَ قَبْلَ أَنْ أَحْجَّ قَالَتْ إِنْ شِئْتَ اعْتَمِرَ قَبْلَ أَنْ تَحْجَّ وَإِنْ شِئْتَ بَعْدَ أَنْ تَحْجَّ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَنْ كَانَ صَرُورَةً فَلَا يَصْلُحُ أَنْ يَعْتَمِرَ قَبْلَ أَنْ يَحْجَّ قَالَ فَسَأَلْتُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ فَوَجَعْتُ إِلَيْهَا فَأَخْبَرْتَهَا بِقَوْلِهِنَّ قَالَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشْفِيكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْلُوا يَا آلَ مُحَمَّدٍ بِعُمُرٍ فِي حَجٍّ [انظر: ۲۷۲۲۸]

(۲۷۰۸۳) ابو عمران اسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے مالکوں کے ساتھ حج کے لئے گیا، میں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا میں حج سے پہلے عمرہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا حج سے پہلے عمرہ کرنا چاہو تو حج سے پہلے کر لو اور بعد میں کرنا چاہو تو بعد میں کر لو، میں نے عرض کیا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس شخص نے حج نہ کیا ہو، اس کے لئے حج سے پہلے عمرہ کرنا صحیح نہیں ہے؟ پھر میں نے دیگر امہات المؤمنین سے یہی مسئلہ پوچھا تو انہوں نے بھی یہ جواب دیا، چنانچہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آیا اور انہیں ان کا جواب بتایا، انہوں نے فرمایا اچھا میں تمہاری تشفی کر دیتی ہوں، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے آل محمد! ﷺ حج کے ساتھ عمرے کا احرام باندھ لو۔

(۲۷۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا أَرَاهُ وَلَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ أَمُوتَ أَبَدًا قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ قَالَ

فَاتَّاهَا يَسْتَدُّ أَوْ يَسْرِعُ شَاذَانُ قَالَ فَقَالَ لَهَا اُنْشِدِي بِاللّٰهِ اَنَا مِنْهُمْ قَالَتْ لَا وَلَنْ اُبْرِيءَ اَحَدًا بَعْدَكَ اَبَدًا [انظر: ۲۷۱۹۵].

(۲۷۰۸۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تیزی سے پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتائیے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۰۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ يَعْنِي ابْنَ بَهْرَامَ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَ نَعْيُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ لَعْنَتْ أَهْلَ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ عَرَوْهُ وَذَلُّوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاءَتْهُ فَاطِمَةُ غَدِيَّةٌ بِرُومَةٍ قَدْ صَنَعَتْ لَهَا فِيهَا عَصِيدَةٌ تَحْمِلُهُ فِي طَبَقٍ لَهَا حَتَّى وَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لَهَا آيْنُ ابْنِ عَمَلِكٍ قَالَتْ هُوَ فِي الْبَيْتِ قَالَ فَادْهَبِي فَادْخِيهِ وَابْنِيهِ قَالَتْ فَجَاءَتْ تَقُودُ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِيَدٍ وَعَلَيَّ يَمْسِي فِي إِنْزِهِمَا حَتَّى دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْلَسَهُمَا فِي حِجْرِهِ وَجَلَسَ عَلَيَّ عَنْ يَمِينِهِ وَجَلَسَتْ فَاطِمَةُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَاجْتَدَ مِنْ تَحْتِي كِسَاءً خَيْرِيًّا كَانَ بِسَاطًا لَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ فِي الْمَدِينَةِ فَلَفَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا فَآخَذَ بِشِمَالِهِ طَرَفِي الْكِسَاءِ وَأَلْوَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَهْلِي أَذْهَبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ أَهْلُ بَيْتِي أَذْهَبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ أَهْلُ بَيْتِي أَذْهَبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِكَ قَالَ بَلَى فَادْخُلِي فِي الْكِسَاءِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ فِي الْكِسَاءِ بَعْدَمَا قَضَى دُعَاؤَهُ لِابْنِ عَمَّةٍ عَلِيٍّ وَابْنَيْهِ وَابْنَتِهِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ [اسناده ضعيف قال الترمذی: حسن

صحیح قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۸۷۱)۔ [انظر: ۲۷۱۳۲، ۲۷۲۸۲].

(۲۷۰۸۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب انہیں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا علم ہوا تو انہوں نے اہل عراق پر لعنت بھیجتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے حسین کو شہید کر دیا، ان پر خدا کی مار ہو، انہوں نے حسین کو دھوکہ دے کر تنگ کیا، ان پر خدا کی مار ہو، میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے گھر میں تھے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک ہنڈیا لے کر آگئیں جس میں ”خزیرہ“ تھا، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنے شوہر اور بچوں کو بھی بلا لاؤ، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسین رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، اور بیٹھ کر وہ خزیرہ کھانے لگے، نبی ﷺ اس وقت ایک چبوترے پر نیند کی حالت میں تھے، نبی ﷺ کے جسم مبارک کے نیچے خیر کی ایک چادر تھی، اور میں حجرے میں نماز پڑھ رہی تھی کہ اسی دوران اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی ”اے اہل بیت! اللہ تم

سے گندگی کو دور کر کے تمہیں خوب صاف ستھرا بنانا چاہتا ہے۔“

اس کے بعد نبی ﷺ نے چادر کا بقیہ حصہ لے کر ان سب پر ڈال دیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! یہ لوگ میرے اہل بیت اور میرا خاں مال ہیں، تو ان سے گندگی کو دور کر کے انہیں خوب صاف ستھرا کر دے، دو مرتبہ یہ دعاء کی، اس پر میں نے اس کمرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے اہل خانہ میں سے نہیں ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں، تم بھی چادر میں آ جاؤ، چنانچہ میں بھی نبی ﷺ کی دعاء کے بعد اس میں داخل ہو گئی۔

(۲۷۰۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرٌ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَحَدَّثُ رَعَمْتُ أَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِي إِلَيْهِ الْخِدْمَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ مَجَلَّتْ يَدَيَّ مِنَ الرَّحَى أَطْحَنُ مَرَّةً وَأَعْمِجُنُ مَرَّةً فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَرْزُقُكَ اللَّهُ شَيْئًا يَأْتِيكَ وَسَادُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ إِذَا لَزِمْتَ مَضْجَعَكَ فَسَبِّحِي اللَّهَ ثَلَاثًا وَتَلَاثِينَ وَكَبِّرِي ثَلَاثًا وَتَلَاثِينَ وَاحْمَدِي أَرْبَعًا وَتَلَاثِينَ فَذَلِكَ مِائَةٌ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْخَادِمِ وَإِذَا صَلَّيْتَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقُولِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَعَشْرَ مَرَّاتٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَإِنَّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ تَكْتُبُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَتَحُطُّ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَكُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ كَعَتَقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَلَا يَحِلُّ لِلذَّنْبِ كُسْبُ ذَلِكَ الْيَوْمِ أَنْ يَنْدِرَ كَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الشُّرْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَهُوَ خَرَسُكَ مَا بَيْنَ أَنْ تَقُولِيهِ عُذُوَّةً إِلَى أَنْ تَقُولِيهِ عَشِيَّةً مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ

(۲۷۰۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، نبی ﷺ کی خدمت میں ایک خادمہ کی درخواست لے کر آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! چکی پر آٹا نہیں پیس کر اور اسے گوندھ گوندھ کر ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر اللہ نے تمہیں کچھ دینا ہوا تو وہ تمہیں مل کر رہے گا، البتہ اس وقت میں تمہیں اس سے بہترین چیز بتاتا ہوں، جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ۳۴ مرتبہ الحمد للہ کہہ لیا کرو، یہ کل سو ہو گئے، یہ کلمات تمہارے حق میں خادم سے بھی بہتر ہیں، اور جب فجر کی نماز پڑھا کرو تو دس مرتبہ نماز فجر کے بعد اور دس مرتبہ نماز مغرب کے بعد یہ کہہ لیا کرو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو ان میں سے ہر کلمے کے بدلے تمہارے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور ان میں سے ہر ایک کا ثواب اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور شرک کے علاوہ اس دن کا کوئی گناہ تمہیں پکڑ نہ سکے گا، اور صبح جس وقت تم یہ کلمات کہو گی تو شام تک ہر شیطان اور برائی سے تمہاری حفاظت کا ذریعہ بن جائیں گے۔

(۲۷۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ نَمَّ يَنَامُ ثُمَّ يَنْتَبِهُ ثُمَّ يَنَامُ

(۲۷۰۸۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا، پھر نبی ﷺ یوں ہی سو جاتے، پھر آنکھ کھلتی اور پھر سو جاتے۔

(۲۷۰۸۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَّائِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُعُ رُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوُتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ [استناده ضعیف، قال الألبانی: صحیح (ابن

ماجة: ۱۱۹۵، الترمذی: (۴۷۱)].

(۲۷۰۸۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۷۰۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّرَ لِفَاطِمَةَ شَهْرًا مِنْ نِكَاحِهَا [استناده ضعیف، قال الدارقطنی والمرسل

اشبه قال الألبانی: صحیح (الترمذی: (۱۷۳۲)].

(۲۷۰۸۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے کربند میں سے ایک بالشت کے برابر کپڑا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیا تھا۔

(۲۷۰۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ نَاعِمٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُحْصَصَ

(۲۷۰۹۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قبر پر پختہ عمارت بنانے یا اس پر چونا لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۰۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ نَاعِمٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحْصَصَ قَبْرٌ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ أَوْ يُجْلَسَ عَلَيْهِ قَالَ أَبِي لَيْسَ فِيهِ أُمُّ سَلَمَةَ (۲۷۰۹۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قبر پر پختہ عمارت بنانے یا اس پر چونا لگانے (یا اس پر بیٹھنے) سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۰۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رُوحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [قال الألبانی: ضعیف (أبو داود:

۱۷۴۱، ابن ماجه: ۳۰۰۱ و ۳۰۰۲)]. [انظر بعده].

(۲۷۰۹۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بیت المقدس سے احرام باندھ کر آئے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۷۰۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سَحِيمٍ مَوْلَى آلِ جُبَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَفْيَانَ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَكِيمٍ ابْنَةِ أُمَيَّةَ بْنِ الْأَحْسَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَهَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِعُمْرَةٍ أَوْ بِحُجَّةٍ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ فَرَكِبْتُ أُمَّ حَكِيمٍ عِنْدَ ذَلِكَ الْحَدِيثِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى أَهَلْتُ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ [راجع ما قبله].

(۲۷۰۹۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بیت المقدس سے حج یا عمرے کا احرام باندھ کر آئے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، اسی حدیث کی بناء پر ام حکیم رضی اللہ عنہا نے بیت المقدس جا کر عمرے کا احرام باندھا تھا۔

(۲۷۰۹۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلزَّوْجَةِ إِنَّ الَّذِي يَحْنُو عَلَيْكَ بَعْدِي لَهُوَ الصَّادِقُ الْبَارُّ اللَّهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ سَلْسِيلِ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۷۱۱۵].

(۲۷۰۹۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی ازواج مطہرات سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر جو شخص مہربانی کرے گا وہ یقیناً سچا اور نیک آدمی ہوگا، اے اللہ! عبد الرحمن بن عوف کو جنت کی سلسیل کے پانی سے سیراب فرما۔

(۲۷۰۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْنِي عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنُ هِشَامٍ قَالَ أَجْمَعَ أَبِي عَلَى الْعُمْرَةِ فَلَمَّا حَضَرَ خُرُوجَهُ قَالَ أَيْ بَنِي لَوْ دَخَلْنَا عَلَى الْأَمِيرِ فَوَدَّعْنَاهُ قُلْتُ مَا شِئْتُ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَى مَرْوَانَ وَعِنْدَهُ نَفَرٌ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَذَكَرُوا الرَّكْعَتَيْنِ الَّتِي يُصَلِّيهِمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ مِمَّنْ أَخَذْتَهُمَا يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِمَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَارْسَلْ مَرْوَانُ إِلَى عَائِشَةَ مَا رَكْعَتَانِ يَذْكُرُهُمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنْكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَارْسَلْتُ إِلَيْهِ أَخْبَرْتَنِي أُمُّ سَلَمَةَ فَارْسَلَتْ إِلَيَّ أُمُّ سَلَمَةَ مَا رَكْعَتَانِ رَعِمَتْ عَائِشَةُ أَلَيْكَ أَخْبَرْتِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِعَائِشَةَ لَقَدْ وَضَعْتُ أَمْرِي عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهِ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَقَدْ أُتِيَ بِمَالٍ فَقَعَدَ يَقْسِمُهُ حَتَّى آتَاهُ الْمُؤَدَّنُ بِالْعَصْرِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيَّ وَكَانَ يَوْمِي فَرَكِعَ رَكْعَتَيْنِ

خَفِيفَتَيْنِ فَقُلْتُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمِرْتُ بِهِمَا قَالَ لَا وَلَكِنَّهُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ أَرُكْعُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَشَغَلَنِي قَسْمُ هَذَا الْمَالِ حَتَّى جَاءَنِي الْمُؤَذِّنُ بِالْعَصْرِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَدْعُهُمَا فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ اللَّهُ أَكْبَرُ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّاهُمَا مَرَّةً وَاحِدَةً وَاللَّهِ لَا أَدْعُهُمَا أَبَدًا وَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهُمَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا (۲۷۰۹۵) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میرے والد نے عمرے کا ارادہ کیا، جب روانگی کا وقت قریب آیا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا بیٹا! آؤ، امیر کے پاس چل کر ان سے رخصت لیتے ہیں، میں نے کہا جیسے آپ کی مرضی، چنانچہ ہم مروان کے پاس پہنچے، اس کے پاس کچھ اور لوگ بھی تھے جن میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بھی تھے، اور ان دور کعتوں کا تذکرہ ہو رہا تھا جو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نماز عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے، مروان نے ان سے پوچھا کہ اے ابن زبیر! آپ نے یہ دور کعتیں کس سے اخذ کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے متعلق مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بتایا ہے۔

مروان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیج کر پوچھا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے آپ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی دور کعتیں ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہا بیجھا کہ اس کے متعلق مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا تھا، مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس قاصد کو بھیج دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مطابق آپ نے انہیں بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی رکعتیں ہیں؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اللہ تعالیٰ عائشہ کی مغفرت فرمائے، انہوں نے میری بات کو اس کے صحیح محمل پر محمول نہیں کیا، بات دراصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی، اس دن کہیں سے مال آیا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے تقسیم کرنے کے لئے بیٹھ گئے حتیٰ کہ مؤذن عصر کی اذان دینے لگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور میرے یہاں تشریف لے آئے کیونکہ اس دن باری میری تھی، اور میرے یہاں دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) یہ سن کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک مرتبہ تو پڑھا ہے؟ بخدا میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس واقعے سے پہلے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نہ اس کے بعد۔

(۲۷۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ يَعْْنِي زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مُسَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النَّفْسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نَفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً شَكَ أَبُو خَيْثَمَةَ وَكُنَّا نَطْلُبُ عَلَى وَجْهِهَا الْوَرَسَ مِنَ الْكَافِ

[صححه الحاكم ۱ (۱۷۵) قال الألبانی: (ابو داود: ۳۱۱، ابن ماجہ: ۶۴۸، الترمذی: ۱۳۹) قال شعيب: حسن]

لغیرہ و هذا اسناد ضعیف [انظر: ۲۷۱۱۹، ۲۷۱۲۷، ۲۷۱۷۳].

(۲۷۰۹۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر ”ورس“ ملا کرتی تھیں۔

(۲۷۰۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ [راجع: ۲۷۰۵۲].

(۲۷۰۹۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، البتہ نبی ﷺ ماہ شعبان کو رمضان کے روزے سے ملادیتے تھے۔

(۲۷۰۹۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ أَوْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّنَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعِمَارٍ تَقْنُطُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَةُ [صححه مسلم ۲۹۱۶]، وابن حبان (۷۰۷۷)، [انظر: ۲۷۱۸۶].

(۲۷۰۹۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو فرمایا ابن مسیہ افسوس! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(۲۷۰۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلُكٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَقَرَأَتِهِ قَالَتْ مَا لَكُمْ وَلصَلَاتِهِ وَلِقَرَأَتِهِ قَدْ كَانَ يُصَلِّي قَدْرَ مَا يَنَامُ وَيَنَامُ قَدْرَ مَا يُصَلِّي وَإِذَا هِيَ تَنَعَّتْ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا قِرَاءَةٌ مَفْسُورَةٌ حَرْفًا حَرْفًا [راجع: ۲۷۰۶۱].

(۲۷۰۹۹) یعلیٰ بن مملک کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی رات کی نماز اور قراءت کے متعلق حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا تم کہاں اور نبی ﷺ کی نماز اور قراءت کہاں؟ نبی ﷺ جتنی دیر سوتے تھے، اتنی دیر نماز پڑھتے تھے اور جتنی دیر نماز پڑھتے تھے، اتنی دیر سوتے تھے، پھر نبی ﷺ کی قراءت کی جو کیفیت انہوں نے بیان فرمائی، وہ ایک ایک حرف کی وضاحت کے ساتھ تھی۔

(۲۷۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي أَحْلَفُ بِهِ إِنْ كَانَ عَلِيٌّ لَأَقْرَبَ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عُدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةً بَعْدَ عِدَّةٍ يَقُولُ جَاءَ عَلِيٌّ مِرَارًا قَالَتْ وَأَطْنَهُ كَانَ بَعَثَهُ فِي حَاجَةٍ قَالَتْ فَجَاءَ بَعْدَ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ إِلَيَّ حَاجَةً فَخَرَجْنَا مِنَ الْبَيْتِ

فَقَعَدْنَا عِنْدَ الْبَابِ فَكُنْتُ مِنْ أَدْنَاهُمْ إِلَى الْبَابِ فَأَكْتُبَ عَلَيْهِ عَلَيَّ فَجَعَلَ يُسَارُّهُ وَيُنَاجِيهِ ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ فَكَانَ أَقْرَبَ النَّاسِ بِهِ عَهْدًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۷۱۰۸)]

[اسنادہ ضعیف]

(۲۷۱۰۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس ذات کی قسم کھائی جاسکتی ہے، میں اس کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ دوسرے لوگوں کی نسبت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نبی ﷺ کے آخری وقت میں زیادہ قرب رہا ہے، ہم لوگ روزانہ نبی ﷺ کی عیادت کے لئے حاضر ہوتے تو نبی ﷺ بار بار یہی پوچھتے کہ علی آگئے؟ غالباً نبی ﷺ نے انہیں کسی کام سے بھیج دیا تھا، تھوڑی دیر بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ آگئے، میں سمجھ گئی کہ نبی ﷺ ان سے خلوت میں کچھ بات کرنا چاہتے ہیں، چنانچہ ہم لوگ گھر سے باہر آ کر دروازے پر بیٹھ گئے، اور ان میں سے دروازے کے سب سے زیادہ قریب میں ہی تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف جھک گئے، نبی ﷺ نے انہیں اپنی بائیں جانب بٹھالیا اور ان سے سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اور اسی دن نبی ﷺ کا وصال ہو گیا، اس اعتبار سے آخری لمحات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ کا سب سے زیادہ قرب حاصل رہا۔

(۲۷۱۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْنَا مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أُمِّي قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخِمِيلَةِ فَحَضْتُ فَأَنْسَلْتُ مِنَ الْخِمِيلَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفُسَتْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَلَبِسْتُ ثِيَابَ حِصْتِي فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْخِمِيلَةِ قَالَتْ وَكُنْتُ أَعْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّائِهِ وَوَاحِدٍ قَالَتْ وَكَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاری (۳۲۲)، ومسلم (۲۹۶)]. [راجع: ۲۷۰۳۱].

(۲۷۱۰۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک لحاف میں تھی کہ مجھے ”ایام“ شروع ہو گئے، میں کھکنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں ایام آنے لگے، میں نے کہا جی یا رسول اللہ! پھر میں وہاں سے چلی گئی، اپنی حالت درست کی، اور کپڑا باندھ لیا، پھر آ کر نبی ﷺ کے لحاف میں گھس گئی اور میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتی تھی، اور نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ بھی دے دیتے تھے۔

(۲۷۱۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بَنُخُوْرَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْ إِيَّائِهِ وَوَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۲۷۰۳۱]. (۲۷۱۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِيَّائِهِ مِنْ فِضَّةٍ إِنَّمَا يَجْرُجُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [صححه البخاری (۵۶۳۴)، ومسلم (۲۰۶۵)، وابن حبان (۵۳۴۲)]. [انظر: ۲۷۱۱۷].

[۲۷۱۴۶، ۲۷۱۳۰]

(۲۷۱۰۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۷۱۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ الْأَشْيَبِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نِسْوَةً دَخَلْنَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ مِنْ أَهْلِ حِمَصَ فَسَأَلَتْهُنَّ مِمَّنْ أَنْتُنَّ قُلْنَ مِنْ أَهْلِ حِمَصَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ بَرَعَتْ نِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا خَرَقَ اللَّهُ عَنْهَا سِتْرًا

(۲۷۱۰۴) سائب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ”حمص“ کی کچھ عورتیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں، انہوں نے پوچھا کہ تم لوگ کہاں سے آئی ہو؟ انہوں نے بتایا کہ شہر حمص سے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ اپنے کپڑے اتارتی ہے، اللہ اس کا پردہ چاک کر دیتا ہے۔

(۲۷۱۰۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنِ السَّائِبِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صَلَاةِ النِّسَاءِ فِي فُجْرِ بَيْوتِهِنَّ

[راجع: ۲۷۰۷۷]

(۲۷۱۰۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کی سب سے بہترین نماز ان کے گھر کے آخری کمرے میں ہوتی ہے۔

(۲۷۱۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ يَعْنَى ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ عَمَارَةَ بْنِ أَكِيمَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ كَذَا قَالَ أَبِي فِي الْحَدِيثِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَضْحَى فَلَا يَقْلُمَ أَظْفَارًا وَلَا يَحْلِقَ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ [راجع: ۲۷۰۰۷]

(۲۷۱۰۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب عشرہ ذی الحجہ شروع ہو جائے اور کسی شخص کا قربانی کا ارادہ ہو تو اسے اپنے (سر کے) بال یا جسم کے کسی حصے (کے بالوں) کو ہاتھ نہیں لگانا (کاٹنا اور تراشنا) چاہئے۔

(۲۷۱۰۷) حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ عَتَّامٍ بْنُ طَلْقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْوَرَّاقُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ابْنُ أَخٍ لَهَا فَصَلَّى فِي بَيْتِهَا رُكْعَتَيْنِ فَلَمَّا سَجَدَ نَفَخَ التُّرَابَ فَقَالَتْ لَهُ أُمُّ سَلَمَةَ ابْنُ أَخِي لَا تَنْفُخْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعُلَامٍ لَهُ يَقَالُ لَهُ يَسَارٌ وَنَفَخَ تَرَبُّبٌ وَجْهَكَ لِلَّهِ

[قال الترمذی: اسنادہ لیس بذاك. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۳۸۱ و ۳۸۲). [انظر: ۲۷۲۸۰]

(۲۷۱۰۷) ابوصالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اسی دوران وہاں ان کا ایک بھتیجا بھی آگیا اور اس نے ان کے گھر میں دو رکعتیں پڑھیں، دورانِ نماز جب وہ سجدہ میں جانے لگا تو اس نے مٹی اڑانے کے لئے پھونک ماری، تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا بھتیجے! پھونکیں نہ مارو کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایک مرتبہ اپنے غلام ”جس کا نام یسار تھا اور اس نے بھی پھونک ماری تھی“ سے فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اپنے چہرے کو اللہ کے لئے خاک آلود ہونے دو۔

(۲۷۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَكْثَرُ مَا عَلِمْتُ أُنَبِّئُ بِهِ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَالِ بِخَرِيطةٍ فِيهَا ثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ

(۲۷۱۰۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری معلومات کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی تھیلی میں زیادہ سے زیادہ آٹھ سو درہم آئے ہیں۔

(۲۷۱۰۹) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَدَقَةٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَإِنْ فَلَانًا تَعْدَى عَلَيَّ قَالَ فَتَنْظُرُوهُ فَوَجَدُوهُ قَدْ تَعَدَّى عَلَيْهِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ بِكُمْ إِذَا سَعَى مَنْ يَتَعَدَّى عَلَيْكُمْ أَشَدَّ مِنْ هَذَا التَّعَدَّى [صححه ابن خزيمة (۲۳۳۶) والحاكم في ((المستدرک)) ۴/۱ (۴۰۴)] وابن حبان (۳۱۹۳)

(۲۷۱۰۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اتنے مال پر کتنی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مقدار بتا دی، اس نے کہا کہ فلاں آدمی نے مجھ پر زیادتی کی ہے، دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس پر ایک صاع کے برابر زیادتی ہوئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت تمہارا کیا بنے گا جب کہ تم پر اس سے زیادہ زیادتی کی جائے گی۔

(۲۷۱۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا لَا نَذْكُرُ فِي الْقُرْآنِ كَمَا يَذْكُرُ الرِّجَالُ قَالَتْ فَلَمْ يَرَعْ عَنِّي مِنْهُ يَوْمًا إِلَّا وَنَدَاؤُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَتْ وَأَنَا أَسْرَحُ رَأْسِي فَلَقَفْتُ شَعْرِي ثُمَّ دَنَوْتُ مِنَ الْبَابِ فَجَعَلْتُ سَمْعِي عِنْدَ الْجَرِيدِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ هَذِهِ آيَاتُهُ قَالَ عَفَّانُ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا [انظر: ۲۷۱۳۸، ۲۷۱۳۹]

(۲۷۱۱۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! جس طرح مردوں کا

ذکر قرآن میں ہوتا ہے، ہم عورتوں کا ذکر کیوں نہیں ہوتا؟ ابھی اس بات کو ایک ہی دن گزرا تھا کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر ”اے لوگو!“ کا اعلان کرتے ہوئے سنا، میں اپنے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی، میں نے اپنے بال لپیٹے اور دروازے کے قریب ہو کر سننے لگی، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ هَذِهِ آيَةُ قَالَ عَفَّانٌ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا۔

(۲۷۱۱۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ فِي دُعَائِهِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ مَقْلَبَ الْقُلُوبِ ثَبَّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَإِنَّ الْقُلُوبَ لَتَسْتَفَلُ قَالَ نَعَمْ مَا مِنْ خَلْقٍ اللَّهُ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ بَشَرٍ إِلَّا أَنْ قَلْبُهُ بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ فَإِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ اللَّهُ أَرَاغَهُ فَتَسْأَلُ اللَّهُ رَبَّنَا أَنْ لَا يُزِيغَ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا وَنَسْأَلُهُ أَنْ يَهَبَ لَنَا مِنْ لَدُنْهُ رَحْمَةً إِنَّهُ هُوَ الْوَهَّابُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تُعَلِّمُنِي دُعَاةً أَدْعُو بِهَا لِنَفْسِي قَالَ بَلَى قُولِي اللَّهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ أَغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَذْهَبْ غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا [حسنه الترمذی: قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۵۲۲)۔ قال شعب: بعضه صحيح

شواہدہ و هذا اسناد ضعیف] [انظر/ ۲۷۲۱۴، ۲۷۰۵۴]

(۲۷۱۱۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اکثر یہ دعاء فرمایا کرتے تھے ”اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطا فرما“ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا دلوں کو بھی پھیرا جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اللہ نے جس انسان کو بھی پیدا فرمایا ہے، اس کا دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے، پھر اگر اس کی مشیت ہوتی ہے تو وہ اسے سیدھا رکھتا ہے، اور اگر اس کی مشیت ہوتی ہے تو اسے ٹیڑھا کر دیتا ہے، اس لئے ہم اللہ سے دعاء کرتے ہیں کہ پروردگار! ہمیں ہدایت عطا فرمانے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کیجے گا، اور ہم اس سے دعاء کرتے ہیں کہ اپنی جانب سے ہمیں رحمت عطا فرمائے، بیشک وہ رحمت عطا فرمانے والا ہے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے کوئی ایسی دعاء نہیں سکھائیں گے جو میں اپنے لیے مانگ لیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں، تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! اے نبی محمد ﷺ کے رب! میرے گناہوں کو معاف فرما، میرے دل کے غصے کو دور فرما اور جب تک زندگی عطا فرما، ہر گمراہ کن فتنے سے حفاظت فرما۔

(۲۷۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بِنِ مُحْصِنٍ قَالَ عَفَّانُ وَبَهْزٌ الْعَنَزِيُّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا سَتَكُونُ أُمَرَاءُ تَعْرِفُونَ وَتُنَكِّرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ وَمَنْ كَرِهَ بَرَأَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ فَقَالَ أَلَا نَقْتُلُهُمْ فَقَالَ لَا مَا صَلَّوْا وَقَالَ بَهْزٌ فَمَنْ عَرَفَ بَرِيءٌ وَقَالَ بَهْزٌ أَلَا نَقْتُلُهُمْ وَقَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ عَفَّانُ وَبَهْزٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ [راجع: ۲۷۰۶۳]۔

(۲۷۱۱۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر کبیر کرو گے، سو جو کبیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قال نہ کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۱۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

(۲۷۱۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۷۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ [راجع: ۲۷۰۳۶]۔

(۲۷۱۱۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شر مانتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو "احتلام" ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! جب کہ وہ "پانی" دیکھے۔

(۲۷۱۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ إِنَّ الَّذِي يَحْنُو عَلَيْكُنَّ مِنْ بَعْدِي لَهُوَ الصَّادِقُ الْبَارُّ اللَّهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سُلْسِيلِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۰۹۴]۔

(۲۷۱۱۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی ازواج مطہرات سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر جو شخص مہربانی کرے گا وہ یقیناً سچا اور نیک آدمی ہوگا، اے اللہ! عبدالرحمن بن عوف کو جنت کی سلسیل کے پانی سے سیراب فرما۔

(۲۷۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُذَيْلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُتَوَقَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعْصِفَرَةَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

[صححه ابن حبان (۴۳۰۶)، قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۳۰۴، النسائی: ۲۰۳/۶)]۔

(۲۷۱۱۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ عصفر یا گبرو سے

رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے، نہ ہی کوئی زیور پہنے، خضاب لگائے اور نہ ہی سرمہ لگائے۔

(۲۷۱۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي السَّرَّاجَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجْرُ جُرْفِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [راجع: ۲۷۱۰۳]۔

(۲۷۱۱۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۷۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقْطَعُ قِرَاءَتَهُ آيَةً آيَةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ [صححه ابن خزيمة (۴۹۳)، والحاكم (۲۳۱/۲) قال الدارقطني: اسناده صحيح قال الترمذي: غريب قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۴۰۰۱، الترمذي: ۲۹۲۷) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا سند رجاله ثقات] [انظر: ۲۷۲۷۸]۔

(۲۷۱۱۸) ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی قراءت کے متعلق کسی نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ایک ایک آیت کو توڑ توڑ کر پڑھتے تھے، پھر انہوں نے سورہ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

(۲۷۱۱۹) حَدَّثَنَا شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ النَّفْسَاءُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وَجُوهَنَا بِالْوَرُسِ مِنَ الْكَلْفِ [راجع: ۲۷۰۹۶]۔

(۲۷۱۱۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر ”ورس“ ملا کرتی تھیں۔

(۲۷۱۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادٌ كُلُّ ضَعِيفٍ [راجع: ۲۷۰۵۵]۔

(۲۷۱۲۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

(۲۷۱۲۱) حَدَّثَنَا عَمِيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ لَقَدْ ذَكَرْتُ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ أَنَاسًا يُصَلُّونَهَا وَلَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا وَلَا أَمَرَ بِهِمَا

قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَاكَ مَا يَقْضِي النَّاسُ بِهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ فَجَاءَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ مَا رَكْعَتَانِ قَضَى بِهِمَا النَّاسُ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ رَجُلَيْنِ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ مَا رَكْعَتَانِ زَعَمَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّكَ أَمَرْتَهُ بِهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ ذَاكَ مَا أَخْبَرْتُهُ أَمْ سَلَمَةَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَنَا مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَتْ يَرْحَمُهَا اللَّهُ أَوَلَمْ أَخْبِرْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُمَا [قال الوصیری: هذا اسناد حسن۔ قال الألبانی: منکر (ابن ماجہ: ۱۱۵۹)۔ قال شعیب: الصلاة بعد العصر صحيح وهذا اسناد ضعيف۔]

[انظر: ۲۷۱۸۷]

(۲۷۱۲۱) عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے یہاں گئے تو وہ کہنے لگے اے ابن عباس! آپ نے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کا ذکر کیا تھا، مجھے پتہ چلا ہے کہ کچھ لوگ یہ دو رکعتیں پڑھتے ہیں حالانکہ ہم نے نبی علیہ السلام کو یہ پڑھتے ہوئے دیکھا اور نہ اس کا حکم دیتے ہوئے سنا، انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کو یہ فتویٰ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ دیتے ہیں، تھوڑی سی دیر میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بھی آگئے، انہوں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی علیہ السلام کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس دو قاصد بھیج کر پوچھا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ آپ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی دو رکعتیں ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ اس کے متعلق مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس قاصد کو بھیج دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مطابق آپ نے انہیں بتایا ہے کہ نبی علیہ السلام نماز عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، یہ کیسی رکعتیں ہیں؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اللہ تعالیٰ عائشہ پر رحم فرمائے، کیا میں نے انہیں یہ نہیں بتایا تھا کہ بعد میں نبی علیہ السلام نے ان دو رکعتوں کی ممانعت فرمادی تھی۔

(۲۷۱۲۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ زَيْنَبِ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ وَعَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي بَصِيرُ إِلَيَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَوَلَا يَشُدُّ لَكَ هَذَا الْاَثَرُ إِفَاضَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُمَسَّى [راجع: ۲۷۰۶۵]۔

(۲۷۱۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۲۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ خَالِدِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ ابْنَةُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ هَذَا الْحَدِيثُ [راجع: ۲۷۰۶۵]۔

(۲۷۱۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۳۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعِشَاءُ فَأَبْدُوْا بِالْعِشَاءِ [راجع: ۲۷۰۳۲]۔

(۲۷۱۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا کھانا اور نماز کا وقت جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۷۱۳۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ فَرَعَمَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبَاةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهِيَ شَاكِيَةٌ فَقَالَ لَا تَخْرُجِينَ مَعَنَا فِي سَفَرِنَا هَذَا وَهُوَ يُرِيدُ حَصَّةَ الْوَدَاعِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَاكِيَةٌ وَأَخْشَى أَنْ تَحْبِسَنِي شُكْوَايَ قَالَ فَأِهْلِي بِالْحَجِّ وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي

(۲۷۱۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ صباہ بنت الزبیر بن عبدالمطلب کے پاس آئے، وہ بیمار تھیں، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم اس سفر میں ہمارے ساتھ نہیں چلو گی؟ نبی ﷺ کا ارادہ حجۃ الوداع کا تھا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیمار ہوں، مجھے خطرہ ہے کہ میری بیماری آپ کو روک نہ دے، نبی ﷺ نے فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہو گی۔

(۲۷۱۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي لِلطَّرِيقِ الْقَوِيمِ [انظر: ۲۷۲۲۰]

(۲۷۱۳۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی فرما۔

(۲۷۱۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْأَحْوَلُ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النُّفْسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نَفْسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَكُنَّا نَطْلِي عَلَى وَجْهِهَا الْوَرَسَ مِنَ الْكَلْبِ [راجع: ۲۷۰۹۶]

(۲۷۱۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر 'ورس' ملا کرتی تھیں۔

(۲۷۱۳۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَيْسَ ذَلِكَ

بِالْخَيْصِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ لَتَقْعُدَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ثُمَّ لَتَغْتَسِلَ ثُمَّ لَتَسْتَفْرِ بِثَوْبٍ وَلَتَصَلَّ

(۲۷۱۲۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خون ہمیشہ جاری رہتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ حیض نہیں ہے، وہ تو کسی رگ کا خون ہوگا، تمہیں چاہئے کہ اپنے ”ایام“ کا اندازہ کر کے بیٹھ جایا کرو، پھر غسل کر کے کپڑا باندھ لیا کرو اور نماز پڑھا کرو۔

(۲۷۱۲۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ وَ عَبْدِ الْوَهَّابُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

[اخرجه ابو يعلى (۱۵۴۵)] [انظر (۲۷۱۸۴، ۲۷۱۴۴، ۲۷۲۸۱)]

(۲۷۱۲۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور نبی ﷺ روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲۷۱۳۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ خَالَتُهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يَجْرُجُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [راجع (۲۷۱۰۳)]

(۲۷۱۳۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۷۱۳۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ظَهَرَتْ الْمَعَاصِي فِي أُمَّتِي عَنْهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا فِيهِمْ يَوْمَئِذٍ أَنْاسٌ صَالِحُونَ قَالَ بَلَى قَالَتْ فَكَيْفَ يَصْنَعُ أَوْلَئِكَ قَالَ يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يَصِيرُونَ إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ (۲۷۱۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب زمین میں شر پھیل جائے گا تو اسے روکا نہ جاسکے گا، اور پھر اللہ اہل زمین پر اپنا عذاب بھیج دے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے اور ان پر بھی وہی آفت آئے گی جو عام لوگوں پر آئے گی، پھر اللہ تعالیٰ انہیں کھینچ کر اپنی مغفرت اور خوشنودی کی طرف لے جائے گا۔

(۲۷۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَلَتْ عَلَى عَلِيٍّ وَحَسَنِ وَحُسَيْنٍ وَفَاطِمَةَ كِسَاءً ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنْهُمْ الرُّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا مِنْهُمْ قَالَ إِنَّكَ إِلَيَّ خَيْرٌ [راجع (۲۷۰۸۵)]

(۲۷۱۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرات حسین رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک چادر میں ڈھانپ کر فرمایا اے اللہ! یہ میرے اہل بیت اور میرے خاص لوگ ہیں، اے اللہ! ان سے گندگی کو دور فرما اور انہیں خوب پاک کر دے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں بھی ان میں شامل ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم بھی خیر پر ہو۔

(۲۷۱۳۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا آبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَإِنَّهُ جَاءَ وَقَدْ فَشَعَلُوهُ فَلَمْ يُصَلِّهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ۲۷۰۵۰]

(۲۷۱۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، ایک مرتبہ بنو تمیم کا وفد آ گیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی جو دو رکعتیں نبی ﷺ پڑھتے تھے وہ رہ گئی تھیں اور انہیں نبی ﷺ نے عصر کے بعد پڑھ لیا تھا۔

(۲۷۱۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي تَوَفَّى نَفْسَهُ نَعْنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَوَفَّى حَتَّى كَانَتْ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَعْجَبُ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعِدُّ وَإِنْ كَانَ يَمِيرًا [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة)]

۱۲۲۵ و ۴۲۳۷، النسائی: ۲۲۲/۳، [انظر: ۲۷۱۴۰، ۲۷۲۴۵، ۲۷۲۵۴، ۲۷۲۶۲، ۲۷۲۶۶]

(۲۷۱۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ ﷺ کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں، نبی ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہوا اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُعَدَّلِ عَطِيَّةَ الطَّفَاوِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي إِذْ قَالَتْ الْخَادِمُ إِنَّ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ بِالسُّدَّةِ قَالَ قَوْمِي عَنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَنَحَّيْتُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ قَرِيبًا فَدَخَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَمَعَهُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ صَبِيَّانِ صَغِيرَانِ فَأَخَذَ الصَّبِيَّيْنِ فَقَبَّلَهُمَا وَوَضَعَهُمَا فِي جُحْرِهِ وَاعْتَنَقَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ ثُمَّ أَغْدَفَ عَلَيْهِمَا بِرُودَةٍ لَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا فَقَالَ وَأَنْتَ [راجع: ۲۷۰۷۵]

(۲۷۱۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے گھر میں تھے کہ خادم نے آ کر بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا دروازے پر ہیں نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا تھوڑی دیر کے لئے میرے اہل بیت کو میرے پاس تنہا چھوڑ دو، میں وہاں سے اٹھ کر قریب ہی جا کر بیٹھ گئی، اتنی دیر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسین رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، وہ دونوں چھوٹے بچے تھے، نبی ﷺ نے انہیں پکڑ کر اپنی گود میں بٹھالیا، اور انہیں چومنے لگے، پھر ایک ہاتھ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو

اور دوسرے سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے قریب کر کے دونوں کو بوسہ دیا۔

اس کے بعد نبی ﷺ نے چادر کا بقیہ حصہ لے کر ان سب پر ڈال دیا اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! تیرے حوالے، نہ کہ جہنم کے، میں اور میرے اہل بیت، اس پر میں نے اس کمرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے ساتھ ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم بھی۔

(۲۷۱۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ أَمْرٍ وَأَنَا أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْيِي يَا ابْنَ أَخِي قَالَ عَنْ إِيَّانِ النِّسَاءِ فِي أَذْهَابِهِنَّ قَالَتْ حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا لَا يُجِبُونَ النِّسَاءَ وَكَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِنَّهُ مَنْ جَبَى امْرَأَتَهُ كَانَ وَلَدُهُ أَحْوَلَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ نَكَحُوا فِي نِسَاءِ الْأَنْصَارِ فَحَصَوْهُنَّ فَأَبَتْ أَمْرَأَةٌ أَنْ تُطِيعَ زَوْجَهَا فَقَالَتْ لِرِزْوَجِهَا لَنْ تَفْعَلَ ذَلِكَ حَتَّى آتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ احْلِسِي حَتَّى يَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْتُ الْأَنْصَارِيَّةَ أَنْ تَسْأَلَهُ فَخَرَجْتُ فَحَدَّثْتُ أُمَّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعِي الْأَنْصَارِيَّةَ فَدُعَيْتُ فَنَلَا عَلَيْهَا هَذِهِ الْآيَةُ نَسَاؤُكُمْ حَرْتُ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْتُكُمْ أَنِّي شِئْتُمْ صِمَامًا وَاحِدًا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی ۲۹۷۹)]

قال شعيب: اسنادہ حسن [انظر: ۲۷۱۷۸، ۲۷۲۳۳، ۲۷۲۴۲].

(۲۷۱۳۶) عبد الرحمن بن سابط کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے یہاں حفصہ بنت عبد الرحمن آئی ہوئی تھیں، میں نے ان سے کہا کہ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں لیکن پوچھتے ہوئے شرم آ رہی ہے، انہوں نے کہا جیسے اشرم نہ کرو، میں نے کہا کہ عورتوں کے پاس ”پچھلے حصے میں آنے“ کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ انصار کے مرد اپنی عورتوں کے پاس پچھلے حصے سے نہیں آتے تھے، کیونکہ یہودی کہا کرتے تھے کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی جانب سے آتا ہے اس کی اولاد بھینگی ہوتی ہے، جب مہاجرین مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے انصاری عورتوں سے بھی نکاح کیا اور پچھلی جانب سے ان کے پاس آتے، لیکن ایک عورت نے اس معاملے میں اپنے شوہر کی بات ماننے سے انکار کر دیا، اور کہنے لگی کہ جب تک میں نبی ﷺ سے اس کا حکم نہ پوچھ لوں اس وقت تک تم یہ کام نہیں کر سکتے۔

چنانچہ وہ عورت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ، نبی ﷺ آتے ہی ہوں گے، جب نبی ﷺ تشریف لائے تو اس عورت کو یہ سوال پوچھتے ہوئے شرم آئی لہذا وہ یوں ہی واپس چلی گئی، بعد میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو یہ بات بتائی تو نبی ﷺ نے فرمایا اس انصاریہ کو بلاؤ، چنانچہ اسے بلایا گیا اور نبی ﷺ نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی ”تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، سو تم اپنے کھیت میں جس طرح آنا چاہو،

آ سکتے ہو اور فرمایا کہ اگلے سو راخ میں ہو (خواہ مرد پیچھے سے آئے یا آگے سے)

(۲۷۱۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَى لَأَبِي سَلَمَةَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ سَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا [راجع: ۲۷۰۵۶].

(۲۷۱۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز فجر کے بعد یہ دعاء فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل مقبول اور رزق حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۷۱۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا لَا نَذْكُرُ فِي الْقُرْآنِ كَمَا بَدَّكَ الرَّحَالُ قَالَتْ فَلَمْ يَرُعْنِي مِنْهُ يَوْمٌ إِلَّا وَنَدَاؤُهُ عَلَيَّ الْمُنِيرِ قَالَتْ وَأَنَا أُسْرَحُ شَعْرِي فَلَقَعْتُ شَعْرِي ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى حُجْرَةٍ مِنْ حُجْرٍ بَيْتِي فَجَعَلْتُ سَمْعِي عِنْدَ الْحَرِيدِ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ عِنْدَ الْمُنِيرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا [أخرجه النسائي في الكبرى (۱۱۴۰۵) قال شعيب: اسناده صحيح] [راجع: ۲۷۱۱۰]

(۲۷۱۳۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! جس طرح مردوں کا ذکر قرآن میں ہوتا ہے، ہم عورتوں کا ذکر کیوں نہیں ہوتا؟ ابھی اس بات کو ایک ہی دن گزرا تھا کہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر ”اے لوگو!“ کا اعلان کرتے ہوئے سنا، میں اپنے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی، میں نے اپنے بال لپیٹے اور دروازے کے قریب ہو کر سننے لگی، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا۔

(۲۷۱۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۷۱۱۰]

(۲۷۱۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ وَالَّذِي تَوَفَّى نَفْسَهُ مَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَتْ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

[راجع: ۲۷۱۳۴]

(۲۷۱۳۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ ﷺ کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہوا اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۱۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ صَبَّةَ بِنِ مُحَصِّنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أَمْرَاءُ تَعْرِفُونَ وَتُنَكِّرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَغِبَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا الصَّلَاةَ [راجع: ۲۷۰۶۳]

(۲۷۱۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر نکیر کرو گے، سو جو نکیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قتال نہ کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ صَبَّةَ بِنِ مُحَصِّنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۰۶۳]

(۲۷۱۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرْتُكَ الْمَرِيضُ أَوْ الْمَيِّتُ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَوَمَّنُ عَلَيَّ مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْفِ عَنِّي مِنْهُ عَفْوَ حَسَنَةً وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ صَالِحَةٌ قَالَتْ فَأَعْفَيْتَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۷۰۳۰]

(۲۷۱۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم کسی قریب المرگ یا بیمار آدمی کے پاس جایا کرو تو اس کے حق میں دعا خیر کیا کرو، کیونکہ ملائکہ تمہاری دعاء پر آمین کہتے ہیں، جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسلمہ فوت ہو گئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعاء کرو کہ اے اللہ! مجھے اور انہیں معاف فرما، اور مجھے ان کا نعم البدل عطا فرما، میں نے یہ دعاء مانگی تو اللہ نے مجھے ان سے زیادہ بہترین بدلہ خود نبی ﷺ کی صورت میں عطا فرمادیا۔

(۲۷۱۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ قَالَ فَرَدَّ أَبُو هُرَيْرَةَ فُتِيَاهُ

[راجع: ۲۷۱۲۹]

(۲۷۱۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور نبی ﷺ روزہ رکھ لیتے تھے، یہ حدیث سن کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے فتویٰ سے رجوع کر لیا تھا۔

(۲۷۱۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ قَالَ وَكَيْعٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [صححه مسلم (۱۱۰۹)].

(۲۷۱۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور نبی ﷺ روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۲۷۱۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِدْيَ يَشْرَبُ فِي آيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُحَرِّجُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [راجع: ۲۷۱۰۳].

(۲۷۱۳۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۷۱۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّقْفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَيَّ أُمَّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ نَهَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي كَيْفًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً وَقَالَ أَبِي لَمْ يَسْمَعْ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي عَوْنٍ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ [قال ابو نعیم: مشهور من حدیث الثوری قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۲۷۲۳۱، ۲۷۲۴۶، ۲۷۲۷۷].

(۲۷۱۴۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرے یہاں شانے کا گوشت تناول فرمایا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۱۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمَّ سَلِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَلْتُغْتَسِلْ قَالَتْ قُلْتُ فَصَحَّتِ النَّسَاءُ وَهَلْ تَحِلُّ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ فِيمَ يُشْبِهُهَا وَلَكِنَّهَا إِذَا [راجع: ۲۷۲۰۳۶].

(۲۷۱۴۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شر ماتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو "احتمام" ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا

ہاں! جب کہ وہ ”پانی“ دیکھے، اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں اور کہنے لگیں کہ کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر بچ اپنی ماں کے مشابہہ کیوں ہوتا ہے؟

(۲۷۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى سَمِعْتُهُ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَغَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ [انظر: ۲۷۱۶۸]

(۲۷۱۴۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے بعد کی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکے تھے، سو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ عصر کے بعد پڑھ لی تھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے پہلے تو آپ یہ نماز نہیں پڑھتے تھے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دراصل بنو تمیم کا وفد آگیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی دو رکعتیں میں پڑھتا تھا وہ رہ گئی تھیں۔

(۲۷۱۵۰) حَدَّثَنَا

(۲۷۱۵۰) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدثا لکھا ہوا ہے۔

(۲۷۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نُضَلَّ أَوْ نُظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا [اسناده ضعيف. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۹۴، ابن ماجہ: ۳۸۸۴، الترمذی: ۳۴۲۷، النسائی: ۲۶۸/۸ و ۲۸۵)] [انظر: ۲۷۲۴۰، ۲۷۲۶۵]

(۲۷۱۵۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو یہ دعاء پڑھتے ”اللہ کے نام سے، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! ہم اس بات سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں کہ پھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں، یا ظلم کریں، یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم کسی سے جہالت کا مظاہرہ کریں یا کوئی ہم سے جہالت کا مظاہرہ کرے۔“

(۲۷۱۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِطٍ عَنْ وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَحْتِمِرُّ فَقَالَ لَيْتَ لَكَ لَيْتَيْنِ [راجع: ۲۷۰۵۷]

(۲۷۱۵۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو وہ دوپٹہ اوڑھ رہی تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے ایک ہی مرتبہ لپیٹنا دو مرتبہ نہیں (تاکہ مردوں کے عمامے کے ساتھ مشابہت نہ ہو جائے)

(۲۷۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْبِ بْنِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَحْكُمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۷۰۲۴]

(۲۷۱۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو تو

سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں لہذا اسے چاہیے کہ وہ نہ لے۔

(۲۷۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي قَابِثٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَالْقَاسِمَ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُخْبِرُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّ ابْنَةَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَكَذَّبُوهَا وَيَقُولُونَ مَا أَكْذَبَ الْغَرَائِبَ حَتَّى أَنْشَأَ نَاسٌ مِنْهُمْ إِلَى الْحَجِّ فَقَالُوا مَا تَكْتُمِينَ إِلَيَّ أَهْلِكَ فَكَتَبْتُ مَعَهُمْ فَرَحَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ يُصَدِّقُونَهَا فَارْزَادَتْ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً قَالَتْ فَلَمَّا وَضَعْتُ زَيْنَبَ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَطَّيْنِي فَقُلْتُ مَا مِثْلِي نِكَحَ أُمِّ آنا فَلَا وَلَدَ فِيَّ وَأَنَا غَيْرُ وَذَاتِ عِيَالٍ فَقَالَ أَنَا أَكْبَرُ مِنْكَ وَأُمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأُمَّا الْعِيَالُ فَإِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَتَزَوَّجَهَا فَجَعَلَ يَأْتِيهَا فَيَقُولُ آيْنُ زُنَابُ حَتَّى جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَوْمًا فَاخْتَلَجَهَا وَقَالَ هَذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَرْضِعُهَا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيْنُ زُنَابُ فَقَالَتْ قَرِيبَةُ ابْنَةِ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَأَفْقَهَا عِنْدَهَا أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي آتِيكُمْ اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ حَبَاتٍ مِنْ شَعِيرٍ كَانَتْ فِي جَرٍّ وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُ لَهُ قَالَتْ فَبَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ حِينَ أَصْبَحَ إِنَّ لَكَ عَلَى أَهْلِكَ كَرَامَةً فَإِنْ شِئْتَ سَعَيْتُ لَكَ فَإِنْ أُسِّعَ لَكَ أُسِّعَ لِي سَائِي | صَححه مسلم

(۱۴۶۰) [راجع: ۲۷۰۳۳]

(۲۷۱۵۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب وہ مدینہ منورہ آئیں تو انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی بیٹی ہیں، لیکن لوگوں نے ان کی بات تسلیم نہ کی، اور کہنے لگے کہ یہ کتنا بڑا جھوٹ ہے، پھر کچھ لوگ حج کے لئے روانہ ہونے لگے تو ان سے کہا کہ تم اپنے گھر والوں کو کچھ لکھنا چاہتی ہو؟ انہوں نے ایک خط لکھ کر ان کے ذریعے بھجوا دیا، وہ لوگ جب مدینہ واپس آئے تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی تصدیق کرنے لگے، اور ان کی عزت میں اضافہ ہو گیا، وہ کہتی ہیں کہ جب میرے یہاں زینب پیدا ہو چکی تو نبی ﷺ میرے یہاں آئے اور مجھے پیغام نکاح دیا، میں نے عرض کیا کہ میری جیسی عورتوں سے کہاں نکاح کیا جاتا ہے؟ میری عمر زیادہ ہو گئی ہے، میں غیور بہت ہوں اور صاحب عیال بھی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا میں تم سے عمر میں بڑا ہوں، زنی غیرت تو اللہ اسے دور کر دے گا اور رہے بچے تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی ذمہ داری میں ہیں، چنانچہ نبی ﷺ نے ان سے نکاح کر لیا۔ اس کے بعد نبی ﷺ جب بھی ان کے پاس خلوت کے لئے آتے تو وہ نبی ﷺ کو دیکھتے ہی اپنی بیٹی زینب کو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھالیتی تھیں اور بالآخر نبی ﷺ یوں ہی واپس چلے جاتے تھے، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ”جو کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

کے رضاعی بھائی تھے، کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، اور ان سے کہا کہ یہ گندی بچی کہاں ہے جس کے ذریعے تم نے نبی ﷺ کو ایذا دے رکھی ہے؟ اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئے۔

اس مرتبہ نبی ﷺ جب تشریف لائے اور گھر میں داخل ہوئے تو اس کمرے کے چاروں کونوں میں نظریں دوڑا کر دیکھنے لگے، پھر بچی کے متعلق پوچھا کہ زنا (زینب) کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے تھے، وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں، پھر نبی ﷺ نے ان کے ساتھ ”خلوت“ کی، اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن گزارتا ہوں، لیکن پھر اپنی دوسری بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس بھی سات سات دن گزاروں گا۔

(۲۷۱۵۵) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُمَرَ وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَتْ فَوَضَعْتُ ثِقَالِي فَأَخْرَجْتُ حَبَاتٍ مِنَ الشَّعِيرِ [راجع: ۲۷۰۲۷]

(۲۷۱۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ يُفَارِقَنِي قَالَ فَاتَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَاتَّاهَا عُمَرُ فَقَالَ أَذْكَرُكَ اللَّهُ أَمِنْهُمْ أَنَا قَالَتْ اللَّهُمَّ لَا وَلَنْ أُبْلِيَ أَحَدًا بَعْدَكَ [راجع: ۲۷۰۲۲]

(۲۷۱۵۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب باہر نکلے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتائیے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرُوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبًّا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال الترمذی: حسن صحیح]

غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۸۲۹)

(۲۷۱۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران نبی ﷺ پانی کو

ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۱۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ لَكَ وَإِنْ أُسْبِعُ لَكَ أُسْبِعُ لِنِسَائِي [راجع: ۲۷۰۳۷]

(۲۷۱۵۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب ان سے نکاح کیا تو اگر تم چاہو تو میں سات دن تک تمہارے پاس رہتا ہوں، لیکن اس صورت میں دیگر ازواج مطہرات کے پاس بھی سات سات دن گزاروں گا۔

(۲۷۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذُرُّهُ الْفُجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَيَصُومُ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ رَوَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [أخرجه الطيالسي (۱۵۰۲) والدارمی (۱۷۳۲) قال شعيب بن إسحاق صحیح] [انظر: ۲۷۲۰۰]

(۲۷۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُيَيْكَةَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مَمْلُكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ يُسَبِّحُ ثُمَّ يُصَلِّيُ بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا يُصَلِّيُ ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمِهِ تِلْكَ فَيُصَلِّيُ مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلَاتُهُ تِلْكَ الْآخِرَةُ تَكُونُ إِلَى الصُّبْحِ [راجع: ۲۷۰۶۱]

(۲۷۱۶۰) یعلیٰ بن مملک کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی رات کی نماز اور قراءت کے متعلق حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نماز عشاء ارواس کے بعد نوافل پڑھ کر سو جاتے تھے، نبی ﷺ جتنی دیر سوتے تھے، اتنی دیر نماز پڑھتے تھے اور جتنی دیر نماز پڑھتے تھے، اتنی دیر سوتے تھے، پھر نبی ﷺ کی نماز کا اختتام صبح کے وقت ہوتا تھا۔

(۲۷۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَبَةً خَصِمَ عِنْدَ بَابٍ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَعْلَمَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ بِمَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَأَظَنُّهُ صَادِقًا فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّهَا قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدْعُهَا [راجع: ۲۷۰۲۴]

(۲۷۱۶۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو

سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں اب اس کی مرضی ہے کہ لے لے یا چھوڑ دے۔

(۲۷۱۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةَ بِيَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَذَكَّرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۷۰۲۴] (۲۷۱۶۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَهْدَتْ لَهَا رَجُلٌ شَاةً تُصَدِّقُ عَلَيْهَا بِهَا فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَقْبَلَهَا (۲۷۱۶۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے انہیں بکری کی ایک ران ہدیہ کے طور پر بھیجی، نبی ﷺ نے انہیں اسے قبول کر لینے کی اجازت دے دی۔

(۲۷۱۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي نَبْهَانُ مَكَّاتِبُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ إِنِّي لَأَقُودُ بِهَا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ قَالَ بِالْأَنْبَاءِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَ الْمُكَاتِبِ مَا يُؤَدِّي فَاحْتَجِبِي مِنْهُ [راجع: ۲۷۰۰۶] (۲۷۱۶۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم خواتین میں سے کسی کا کوئی غلام مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا بدل کتابت ہو کہ وہ اسے اپنے مالک کے حوالے کر کے خود آزادی حاصل کر سکے، تو اس عورت کو اپنے اس غلام سے پردہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۱۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ قَالَ فَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبِي فَدَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهُمَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَانَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ فَلَقِينَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَحَدَّثَهُ أَبِي فَتَلَوْنِ وَجْهَ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَهْنًا أَعْلَمُ [راجع: ۲۴۵۶۳، ۱۸۰۴] (۲۷۱۶۵) ابو بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جس شخص کی صبح

وجوب غسل کی حالت میں ہو، اس کا روزہ نہیں ہوتا، کچھ عرصے بعد میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ اختیار طور پر وجوب غسل کی حالت میں صبح کر لیتے اور روزہ رکھ لیتے، پھر ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے تو میرے والد صاحب نے ان سے یہ حدیث بیان کی، ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور وہ کہنے لگے کہ مجھے یہ حدیث فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی، البتہ ازواجِ مطہرات اسے زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۷۱۶۶) حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ وَحَدَّثَنِي حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ قَالَ حَجَّاجٌ امْرَأَةُ أَبِي طَلْحَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَرْأَةُ تَرَى زَوْجَهَا فِي الْمَنَامِ يَقَعُ عَلَيْهَا أَعْلَاهَا غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ بَلَاءًا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَوْتَفَعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ أَنِّي يَأْتِي شَبَهُ الْحَوُولَةِ إِلَّا مِنْ ذَلِكَ أَيْ النُّطْفَتَيْنِ سَبَقْتُ إِلَى الرَّحِمِ غَلَبَتْ عَلَى الشَّبهِ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ تَرَبَّ حَبِينُكَ

(۲۷۱۶۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! تعالیٰ حق بات سے نہیں شر مانتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو ”احکام“ ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب کہ وہ ”پانی“ دیکھے، اس پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں اور کہنے لگیں کہ کیا عورت کو بھی احکام ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر بچہ اپنی ماں کے مشابہہ کیوں ہوتا ہے؟ جو نطفہ رحم پر غالب آ جاتا ہے، مشابہت اسی کی غالب آ جاتی ہے۔

(۲۷۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَاَفْعَلْ مَاذَا قَالَتْ تَنْكِحُهَا قَالَ وَذَاكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُحَلَّةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِّ كُنِّي فِي الْخَبْرِ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنَّهُ نَكَحَنِي أَنْكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي جَعْرِى لَمَّا حَلَلْتُ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أُخْتِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ بَنَاتُكُنَّ وَلَا أَخَوَاتُكُنَّ [راجع: ۲۷۰۲۶]۔

(۲۷۱۶۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری بہن میں کوئی دلچسپی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا مطلب؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کی اکیلی بیوی تو ہوں نہیں، اس لئے اس خیر میں میرے ساتھ جو لوگ شریک ہو سکتے ہیں، میرے نزدیک ان میں سے میری بہن سب سے زیادہ حقدار ہے، نبی ﷺ نے فرمایا میرے لیے وہ حلال نہیں ہے (کیونکہ تم میرے نکاح میں ہو) انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ درہ بنت ام سلمہ کے لئے پیغام نکاح بھیجنے والے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ میرے لیے حلال ہوتی تب بھی میں اس سے نکاح نہ کرتا کیونکہ مجھے اور اس کے باپ (ابو سلمہ) کو بنو ہاشم کی آزاد کردہ باندی ”ثویبہ“ نے دودھ پلایا تھا، بہر حال! تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

(۲۷۱۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ رَزَعَمُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ مَعَاوِيَةَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا هَلْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ شَيْئًا قَالَتْ أَمَّا عِنْدِي فَلَا وَلَكِنْ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرْتَنِي أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ فَأَرْسِلْ إِلَيْهَا فَاسْأَلْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ دَخَلَ عَلَيَّ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْزَلَ عَلَيْكَ فِي هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّيْتُ الظُّهَرَ فَشُغِلْتُ فَاسْتَدْرَكْتُهَا بَعْدَ الْعَصْرِ [صححه ابن خزيمة (۱۲۷۶)]. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۸۲/۱).

[راجع: ۲۷۱۴۹].

(۲۷۱۶۸) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس قاصد بھیج کر دریافت کیا کہ کیا نبی ﷺ نے عصر کے بعد کوئی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا میرے پاس تو نہیں، البتہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ہے کہ نبی ﷺ نے اس طرح کیا ہے اس لئے آپ ان سے دریافت کر لیجئے، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا ہاں ایک مرتبہ نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی اور میرے یہاں تشریف لے آئے کیونکہ اس دن باری میری تھی، اور میرے یہاں دو رکعتیں پڑھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا)۔

(۲۷۱۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْحَكَمِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفْتِرٍ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۳۶۸۶)]. قال شعیب، صحيح لغيره دون ((ومفتري)) وهذا اسناد ضعيف.

(۲۷۱۶۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر نشہ آور چیز اور عقل کو فتنہ میں ڈالنے والی ہر چیز سے منع فرمایا ہے۔ (۲۷۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ نَصِيْبُهُ مُصِيبَةٌ يَقُولُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أَجْرُنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْنِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَجْرَهُ اللَّهُ فِي مُصِيبَتِهِ وَخَلَفَ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تَوَقَّيْتُ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ ثُمَّ عَزَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي فَقُلْتُهَا اللَّهُمَّ أَجْرُنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَتَرَوُجْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۹۱۸)].

(۲۷۱۷۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ

”انا للہ وانا الیہ راجعون“ کہہ کر یہ دعاء کر لے کہ اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر اجر عطاء فرما، اور مجھے اس کا بہترین ثعم البذل عطاء فرما، تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت پر اجر فرمائے گا اور اسے اس کا نعم البذل عطاء فرمائے گا، جب میرے شوہر ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے سوچا کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ پھر بھی اللہ نے مجھے عزم کی قوت دی اور میں نے یہ دعاء پڑھ لی چنانچہ میری شادی نبی ﷺ سے ہو گئی۔

(۲۷۱۷۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَيزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذُبُولِ النِّسَاءِ فَقَالَ شَبْرًا فَقُلْتُ إِذَنْ تَخْرُجُ أَقْدَامُهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ لَا تَزِدُنَّ عَلَيْهِ [راجع: ۲۷۰۶۷]۔

(۲۷۱۷۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اپنا دامن کتنا لٹکاویں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ ایک باشت کے برابر اسے لٹکا سکتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں کھل جائیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر ایک گز لٹکا لو، اس سے زیادہ نہیں۔

(۲۷۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ قَالَ دَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالُوا يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينَا عَنْ سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ سِرُّهُ وَعَلَانِيَتُهُ سَوَاءً ثُمَّ تَدِمْتُ فَقُلْتُ أَفْشَيْتُ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ أَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَحْسَنْتِ

(۲۷۱۷۲) یحییٰ بن جزار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے ام المؤمنین! ہمیں نبی ﷺ کے کسی اندرونی معاملے کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا پوشیدہ اور ظاہری معاملہ دونوں برابر ہوتے تھے، پھر انہیں ندامت ہوئی اور سوچا کہ میں نے نبی ﷺ کا راز فاش کر دیا، اور جب نبی ﷺ تشریف لائے تو ان سے عرض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

(۲۷۱۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ مُطَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مُسَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ النِّفْسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نَفْسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً قَالَتْ وَكُنَّا نَطْلُبُ عَلَى وُجُوهِهَا الْوَرَسَ مِنَ الْكَلَفِ [راجع: ۲۷۰۹۶]۔

(۲۷۱۷۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر ”ورس“ ملا کرتی تھیں۔

(۲۷۱۷۴) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ أَوْ يُرْبَطُ بِهِ الْمِسْكُ قَالَ اجْعَلِيهِ

فِصَّةً وَصَفَّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ [انظر: ۲۷۲۱۷، ۲۷۲۲۰، ۲۷۲۲۱]

(۲۷۱۷۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم تھوڑا سا سونا لے کر اس میں مشک نہ ملا لیا کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملاتیں پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(۲۷۱۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ حَدَّثَنَا هُنَيْدَةُ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الصَّيَامِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلُهَا الْإِثْنَيْنِ وَالْجُمُعَةُ وَالْخَمِيسُ [راجع: ۲۷۰۱۳]

(۲۷۱۷۵) ہیدہ کی والدہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئی اور ان سے روزے کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ مجھے ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے، جن میں سے پہلا روزہ پیر کے دن ہوتا تھا، پھر جمعرات اور جمعہ۔

(۲۷۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِرُ بِخُمْسٍ أَوْ سَبْعٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِكَلَامٍ وَلَا تَسْلِيمٍ [راجع: ۲۷۰۱۹]

(۲۷۱۷۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سات یا پانچ رکعتوں پر وتر پڑھتے تھے، اور ان کے درمیان سلام یا کلام کسی طرح بھی فصل نہیں فرماتے تھے۔

(۲۷۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي أَبِي سَلَمَةَ فِي حِجْرِي وَلَيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ إِلَّا مَا أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكِهِمْ كَذَا وَلَا كَذَا أَقْبَلِي أَجْرًا إِنْ أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَقِي عَلَيْهِمْ فَإِنَّ لَكَ أَجْرًا مَا أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۷۰۴۴]

(۲۷۱۷۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں ابوسلمہ کے بچوں پر کچھ خرچ کر دوں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا کیونکہ میں انہیں اس حال میں چھوڑ نہیں سکتی کہ وہ میرے بھی بچے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! تم ان پر جو کچھ خرچ کرو گی تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۲۷۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ [راجع: ۲۷۱۳۶]

(۲۷۱۷۸) قَالَ أَبِي وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنْ الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ مُجَبِّئَةً فَسَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نِسْأُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ

فَاتُوا حَرْتُكُمْ أَنِّي شِئْتُكُمْ صِمَامًا وَاحِدًا

(۲۷۱۷۹-۲۷۱۷۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ عورتوں کے پاس ”پچھلے حصے میں آنے“ کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے ان کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی ”تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، سو تم اپنے کھیت میں جس طرح آنا چاہو، آ سکتے ہو“ اور فرمایا کہ اگلے سوراخ میں ہو (خواہ مرد پیچھے سے آئے یا آگے سے)

(۲۷۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ هِنْدِ ابْنَةِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مَكَثَ قَلِيلًا وَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ ذَلِكَ كَيْمَا يَنْفِذُ النِّسَاءُ قَبْلَ الرِّجَالِ [راجع: ۲۷۰۷۶]

(۲۷۱۸۰) حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو نبی ﷺ کا سلام ختم ہوتے ہی خواتین اٹھنے لگتی تھیں، اور نبی ﷺ کھڑے ہونے سے پہلے کچھ دیر اپنی جگہ پر ہی رک جاتے تھے۔

(۲۷۱۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً جَاءَهُ نَاسٌ بَعْدَ الظُّهْرِ فَشَغَلُوهُ فِي شَيْءٍ فَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَ الظُّهْرِ شَيْئًا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ قَالَتْ فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ دَخَلَ بَنِي فَصْلَى رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۷۰۵۰]

(۲۷۱۸۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ عصر کی نماز کے بعد میرے پاس آئے تو دو رکعتیں پڑھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے پہلے تو آپ یہ نماز نہیں پڑھتے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل بنو تمیم کا وفد آ گیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی جو دو رکعتیں میں پڑھتا تھا وہ رہ گئی تھیں، اس کے علاوہ نبی ﷺ نے عصر کے بعد کبھی نوافل نہیں پڑھے تھے۔

(۲۷۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَا يُغْتَسِلَانِ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۷۰۳۱]

(۲۷۱۸۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۷۱۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ [راجع: ۲۷۰۱۱]

(۲۷۱۸۳) حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ تم لوگوں کی نسبت ظہر کی نماز جلدی پڑھ لیا کرتے تھے اور تم لوگ

ان کی نسبت عصر کی نماز زیادہ جلدی پڑھ لیتے ہو۔

(۲۷۱۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ يَوْمَهُ قَالَ فَتَرَكَ أَبُو هُرَيْرَةَ فُتْيَاهُ [راجع: ۲۷۱۲۹]۔

(۲۷۱۸۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور نبی ﷺ روزہ رکھ لیتے تھے، اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے فتویٰ سے رجوع کر لیا۔

(۲۷۱۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا [انظر ما قبله]۔

(۲۷۱۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَمَارٍ تَفْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَةُ [راجع: ۲۷۰۹۸]۔

(۲۷۱۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو فرمایا ابن اسمیہ افسوس! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(۲۷۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَحَدَّثَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا فَأَرْسَلَ مُعَاوِيَةَ إِلَى عَائِشَةَ وَأَنَا فِيهِمْ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُمُّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا فَحَدَّثَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَى بِشَيْءٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا صَلَّاهَا قَالَ هَاتَانِ الرُّكْعَتَانِ كُنْتُ أَصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَلَقَدْ حَدَّثْتُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا قَالَ فَاتَّبَعْتُ مُعَاوِيَةَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّاهُمَا لَا أَرَأُلُ أَصَلِّيَهُمَا فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ إِنَّكَ لَمُخَالَفٌ لَا تَرَأُلُ تَحِبُّ الْإِخْلَافَ مَا يَبْقِي [راجع: ۲۷۱۲۱]۔

(۲۷۱۸۷) عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ نبی ﷺ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کچھ لوگوں کو بھیج دیا جن میں میں بھی شامل تھا، ہم نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے خود تو نبی ﷺ سے یہ بات نہیں سنی، البتہ اس کے متعلق مجھے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

کے پاس قاصد کو بھیج دیا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بات دراصل یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی، اس دن کہیں سے مال آیا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے تقسیم کرنے کے لئے بیٹھ گئے، حتیٰ کہ مؤذن عصر کی اذان دینے لگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور میرے یہاں تشریف لے آئے کیونکہ اس دن باری میری تھی، اور میرے یہاں دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بھی بتایا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعتوں سے منع فرمایا تھا، میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ کر انہیں ساری بات بتادی، جسے سن کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک مرتبہ تو پڑھا ہے؟ بخدا میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ ہمیشہ مخالفت کرتے ہیں اور جب تک زندہ رہیں گے، مخالفت ہی کو پسند کریں گے۔

(۲۷۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُلَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ تَحَدَّثُ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوَفِّي زَوْجَهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنْ تَكُونُ فِي بَيْتِهَا فِي أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا فِي بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ كُلُّ رَمَتْ بِغُفْرَةٍ فَخَرَجَتْ فَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [راجع: ۲۷۰۳۴]

(۲۷۱۸۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ”جس کا خاوند فوت ہو گیا تھا“ کی آنکھوں میں شکایت پیدا ہو گئی، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا اور اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کی اجازت چاہی، اور کہنے لگے کہ ہمیں اس کی آنکھوں کے متعلق ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (زمانہ جاہلیت میں) تم میں سے ایک عورت ایک سال تک اپنے گھر میں گھٹیاز ترین کپڑے پہن کر رہتی تھی، پھر اس کے پاس سے ایک کتا گذر جاتا تھا اور وہ میٹکیاں پھینکتی ہوئی باہر نکلتی تھی، تو کیا اب چار مہینے دس دن نہیں گزار سکتی؟

(۲۷۱۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًا يَعْلَمُ إِلَّا شَعْبَانَ يَصِلُ بِهِ رَمَضَانَ [راجع: ۲۷۰۵۲]

(۲۷۱۸۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، البتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ شعبان کو رمضان کے روزے سے ملا دیتے تھے۔

(۲۷۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَ فِي هِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ [راجع: ۲۷۰۰۷].

(۲۷۱۹۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب عشرہ ذی الحجہ شروع ہو جائے اور کسی شخص کا قربانی کا ارادہ ہو تو اسے اپنے (سر کے) بال یا جسم کے کسی حصے (کے بالوں) کو ہاتھ نہیں لگانا (کاٹنا اور تراشنا) چاہئے۔

(۲۷۱۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ عَمَارٍ بْنُ أَكِيمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۷۰۰۷]

(۲۷۱۹۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۱۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ تَبَّهَانَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَجَدَ الْمُكَاتِبُ مَا يُؤَدِّي فَاحْتَجِبْ مِنْهُ [راجع: ۲۷۰۰۶]

(۲۷۱۹۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم خواتین میں سے کسی کا کوئی غلام مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا بدل کتابت ہو کہ وہ اسے اپنے مالک کے حوالے کر کے خود آزادی حاصل کر سکے، تو اس عورت کو اپنے اس غلام سے پردہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۱۹۳) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حُضِرَ جَعَلَ يَقُولُ الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِهَا وَمَا يَكَادُ يَقْبِضُ بِهَا لِسَانَهُ [راجع: ۲۷۰۱۶].

(۲۷۱۹۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یہی کہتے کہتے نبی ﷺ کا سینہ مبارک کھڑکھڑانے اور زبان رکنے لگی۔

(۲۷۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ أَخَا يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ اخْتَلَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمَتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَزَوَّجُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَبْعَدُ الْأَجْلَيْنِ قَالَ فَبِعْتُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ تَوَفَّى زَوْجُ سَبْعَةِ بَنَاتِ الْحَارِثِ قَوْلَكَتْ بَعْدَ وَقَاتِهِ بِخَمْسِ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ قَالَ فَحَطَّتْ بِنَفْسِهَا إِلَى أَحَدِهِمَا فَلَمَّا خَشُوا أَنْ تَفْتَاتَ بِنَفْسِهَا إِلَى أَحَدِهِمَا قَالُوا إِنَّكَ لَمْ تَحِلِّي فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ حَلَلْتَ فَأَنْكِحِي مَنْ شِئْتَ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۹۱/۶)] [انظر: ۲۷۲۵۱]

(۲۷۱۹۴) ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے متعلق اختلاف برپا ہوا جس کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ وضع حل

کے بعد وہ نکاح کر سکتی ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا کہنا تھا کہ وہ دو میں سے ایک طویل مدت کی عدت گزارے گی، پھر انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا تو انہوں نے فرمایا کہ سبیحہ بنت حارث کے شوہر فوت ہو گئے تھے، ان کی وفات کے صرف پندرہ دن یعنی آدھ مہینہ بعد ہی ان کے یہاں بچہ پیدا ہو گیا، پھر دو آدمیوں نے سبیحہ کے پاس پیغام نکاح بھیجا، اور ایک آدمی کی طرف ان کا جھکاؤ بھی ہو گیا، جب لوگوں کو محسوس ہوا کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی طرف متوجہ ہو جائے گی تو وہ کہنے لگے کہ ابھی تم حلال نہیں ہوئیں، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم حلال ہو چکی ہو اس لئے جس سے چاہو نکاح کر سکتی ہو۔

(۲۷۱۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي لَمَنْ لَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ أَمُوتَ أَبَدًا قَالَ فَحَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ عِنْدِهَا مَذْعُورًا حَتَّى دَخَلَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ أَسْمِعْ مَا تَقُولُ أُمَّكَ فَقَامَ عُمَرُ حَتَّى أَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَسَأَلَهَا ثُمَّ قَالَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ أَمِنْهُمْ أَنَا فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ أُبْرِيءُ بَعْدَكَ أَحَدًا [راجع: ۲۷۰۸۴]

(۲۷۱۹۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اماں جان! مجھے اندیشہ ہے کہ مال کی کثرت مجھے ہلاک نہ کر دے، کیونکہ میں قریش میں سب سے زیادہ مالدار ہوں، انہوں نے جواب دیا کہ بیٹا! اسے خرچ کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب باہر نکلے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتائیے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۱۹۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ أَبِي سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلُنَّ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا مِنْكَ الرِّضَاعَةَ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نُرَى هَذَا إِلَّا رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرِّضَاعَةِ وَلَا رَأَيْنَا [صححه مسلم (۱۴۵۴)]

(۲۷۱۹۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی تمام ازواج مطہرات اس بات سے انکار کرتی ہیں کہ بڑی عمر کے کسی آدمی کو دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اور ایسا کوئی آدمی ان کے پاس آ سکتا ہے، ان سب نے حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی کہا تھا کہ ہمارے خیال میں یہ رخصت تھی جو نبی ﷺ نے صرف سالم کو خصوصیت کے ساتھ دی تھی، لہذا اس رضاعت کی بنیاد پر ہمارے پاس کوئی آسکتا ہے اور نہ ہی ہمیں دیکھ سکتا ہے۔

(۲۷۱۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا عِيَاضٍ حَدَّثَنَا أَنَّ مَرْوَانَ بَعَثَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَوْلَاهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا فَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ قَالَ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ فَبَعَثَ إِلَيْهَا مَوْلَاهَا أَوْ غُلَامَهَا ذَكَوَانَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ فَقَالَ لَهُ أَنْتِ أَبَا هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَهُ فَأَنْطَلَقَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ فَقَالَ هُمَا أَعْلَمُ

(۲۷۱۹۷) ابو عیاض کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مسئلہ معلوم کرنے کے لئے ایک قاصد کو بھیجا، اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کا آزاد کردہ غلام بھیج دیا، انہوں نے فرمایا کہ اگر نبی ﷺ پر اختیاری طور پر وجوب غسل ہوتا تب بھی آپ ﷺ روزہ رکھتے تھے، ناغہ نہیں کرتے تھے، غلام نے واپس آ کر یہ بات بتادی، پھر مروان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اپنا قاصد بھیج دیا، اس نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کے غلام کو بھیجا، انہوں نے بھی وہی جواب دیا، تو مروان نے قاصد سے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور انہیں یہ بتادو، چنانچہ وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ وہ دونوں زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۷۱۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ قَالَ فَلَقِيتُ غُلَامَهَا نَافِعًا فَأَرْسَلْتُهُ إِلَيْهَا فَسَأَلَهَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا وَيُصْبِحُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ بَعَثَنِي إِلَى عَائِشَةَ فَلَقِيتُ غُلَامَهَا ذَكَوَانَ فَأَرْسَلْتُهُ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا قَالَ فَاتَيْتُ مَرْوَانَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَفَسَمِعْتَ عَلَيْكَ لَتَاتَيْنِ أَبَا هُرَيْرَةَ فَلَتُخْبِرُنَّهُ بِهِ فَاتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ هُنَّ أَعْلَمُ [راجع: ۱۲۶۶۱]

(۲۷۱۹۸) ابو عیاض کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مسئلہ معلوم کرنے کے لئے ایک قاصد کو بھیجا، اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کا آزاد کردہ غلام بھیج دیا، انہوں نے فرمایا کہ اگر نبی ﷺ پر اختیاری طور پر وجوب غسل ہوتا تب بھی آپ ﷺ روزہ رکھتے تھے، ناغہ نہیں کرتے تھے، غلام نے واپس آ کر یہ بات بتادی، پھر مروان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اپنا قاصد بھیج دیا، اس نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کے غلام کو بھیجا، انہوں نے بھی وہی جواب دیا، تو مروان نے قاصد سے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور انہیں یہ بتادو، چنانچہ وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے

پاس گیا اور انہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ وہ دونوں زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۷۱۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ لَقِيَ غُلَامَ عَائِشَةَ ذُكْوَانَ أَبَا عَمْرٍو وَقَالَ لَقِيتُ نَافِعًا غُلَامَ أُمِّ سَلَمَةَ (۲۷۱۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۰۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [راجع: ۲۷۱۵۹]

(۲۷۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۲۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا فِي رَمَضَانَ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [راجع: ۲۷۱۵۹] (۲۷۲۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۲۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا فِي رَمَضَانَ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۹۷۰). قال شعيب: صحيح]

(۲۷۲۰۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۲۷۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَيْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا يَصُومُ فَاذْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَيَكْلُمَانَهُمَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَاذْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَاتَيَا مَرْوَانَ فَحَدَّثَاهُ ثُمَّ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمَا لَمَّا انْطَلَقْتُمَا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُمَاهُ فَاذْطَلَقَا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَاهُ قَالَ هُمَا قَالَتَاهُ لَكُمَا فَقَالَ لَا

نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ إِنَّمَا أَنْبَأَنِيهِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ [راجع: ۲۴۰۶۳، ۱۸۰۴]

(۲۷۲۰۳) عروہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ دونوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے تو یہ بات فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی، البتہ وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔

(۲۷۲۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بِمَنْعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي وَأُجْرِنِي فِيهَا وَابْدِلْنِي مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلَمَّا احْتَضَرَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ اللَّهُمَّ اخْلُفْنِي فِي أَهْلِي بِخَيْرٍ فَلَمَّا قُبِضَ قُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأُجْرِنِي فِيهَا قَالَتْ وَآرَدْتُ أَنْ أَقُولَ وَابْدِلْنِي خَيْرًا مِنْهَا فَقُلْتُ وَمَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ فَمَا زِلْتُ حَتَّى قُلْتُهَا فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا خَطَبَهَا أَبُو بَكْرٍ فَرَدَّتْهُ ثُمَّ خَطَبَهَا عُمَرُ فَرَدَّتْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِرَسُولِهِ أَخْبِرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي مُصِيبَةٌ وَأَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدًا فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا قَوْلُكَ إِنِّي مُصِيبَةٌ فَإِنَّ اللَّهَ سَيُخَفِّفُكَ صِبْيَانُكَ وَأَمَّا قَوْلُكَ إِنِّي غَيْرِي فَسَادَعُو اللَّهَ أَنْ يُذْهَبَ غَيْرُكَ وَأَمَّا الْأَوْلِيَاءُ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ إِلَّا سِيرَ صَانِي قُلْتُ يَا عُمَرُ قُمْ فَرَوِّجْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا إِنِّي لَا أَنْقُصُكَ شَيْئًا مِمَّا أُعْطِيتُ أُخْتِكَ فُلَانَةَ رَحِيمِينَ وَجَرَّتَيْنِ وَوِسَادَةً مِنْ آدَمَ حَشَوْهَا لَيْفٌ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهَا فَإِذَا جَاءَ أَخَذَتْ زَيْنَبَ فَوَضَعَتْهَا فِي حِجْرِهَا لِتَرْضِعَهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا كَرِيمًا يَسْتَحْيِي فَوَجَعَ فَمَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا فَفَطِنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ لَمَّا تَصْنَعُ فَأَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ وَجَاءَ عَمَّارٌ وَكَانَ أَخَاهَا لِلْأُمِّهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَانْتَشَطَهَا مِنْ حِجْرِهَا وَقَالَ دَعِي هَذِهِ الْمَقْبُوحَةَ الْمَشْقُوحَةَ الَّتِي آذَيْتِ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ فَجَعَلَ يَقْلِبُ بَصَرَهُ فِي الْبَيْتِ وَيَقُولُ آيْنَ زَنَابُ مَا فَعَلْتَ زَنَابُ قَالَتْ جَاءَ عَمَّارٌ فَذَهَبَ بِهَا قَالَ فَبَنَى بِأَهْلِهِ ثُمَّ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُسَبِّحَ لَكَ سَبْعَتُ لَيْلٍ [راجع: ۲۷۰۶۴]

(۲۷۲۰۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بحوالہ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو اسے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہہ کر یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! میں تیرے سامنے اس مصیبت پر ثواب کی نیت کرتا ہوں، تو مجھے اس پر اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل عطا فرما، جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں نے دعاء کی کہ اے اللہ! میرے شوہر کے ساتھ خیر کا فیصلہ فرما، جب وہ فوت ہو گئے تو میں نے مذکورہ دعاء پڑھی، اور جب میں نے یہ کہنا چاہا کہ ”مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما“ تو میرے ذہن میں خیال آیا کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ لیکن پھر بھی میں یہ کہتی رہی، جب عدت گزر گئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پے در پے پیغام نکاح بھیجے لیکن انہوں نے اسے رد کر دیا، پھر نبی ﷺ نے انہیں پیغام نکاح بھیجا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا تو کوئی ولی یہاں موجود نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے اولیاء میں سے کوئی بھی ”خواہ وہ غائب ہو یا حاضر“ اسے ناپسند نہیں کرے گا، انہوں نے اپنے بیٹے عمر بن ابی سلمہ سے کہا کہ تم نبی ﷺ سے میرا نکاح کرادو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ کے نکاح میں دے دیا۔

پھر نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہاری بہنوں (اپنی بیویوں) کو جو کچھ دیا ہے، تمہیں بھی اس سے کم نہیں دوں گا، دو چکیاں، ایک مشکیزہ اور چڑے کا ایک ٹکڑی جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، اس کے بعد نبی ﷺ جب بھی ان کے پاس خلوت کے لئے آتے تو وہ نبی ﷺ کو دیکھتے ہی اپنی بیٹی زینب کو پکڑ کر اسے اپنی گود میں بٹھالیتی تھیں اور بالآخر نبی ﷺ یوں ہی واپس چلے جاتے تھے، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ”جو کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے“ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، اور ان سے کہا کہ یہ گندی بچی کہاں ہے جس کے ذریعے تم نے نبی ﷺ کو ایذا دے رکھی ہے؟ اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لے گئے۔

اس مرتبہ نبی ﷺ جب تشریف لائے اور گھر میں داخل ہوئے تو اس کمرے کے چاروں کونوں میں نظریں دوڑا کر دیکھنے لگے، پھر بچی کے متعلق پوچھا کہ زینب (زینب) کہاں گئی؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آئے تھے، وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں، پھر نبی ﷺ نے ان کے ساتھ ”خلوت“ کی، اور فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن گزارتا ہوں، لیکن پھر اپنی دوسری بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس بھی سات سات دن گزاروں گا۔

(۲۷۲۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ مَرْسَلٌ

(۲۷۲۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسل بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۰۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي مِنْ أَجْرِ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ أَنْفَقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكِيهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِي قَالَ نَعَمْ لَكَ فِيهِمْ أَجْرٌ مَا أَنْفَقْتَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۷۰۴۴]

(۲۷۲۰۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں ابوسلمہ کے بچوں پر کچھ خرچ کروں تو کیا مجھے اس پر اجر ملے گا کیونکہ میں انہیں اس حال میں چھوڑ نہیں سکتی کہ وہ میرے بھی بچے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! تم ان پر جو کچھ خرچ کرو گی تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

(۲۷۲۰۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ جَرَّاشٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاهِمُ الْوُجْهِ قَالَتْ فَحَسِبْتُ ذَلِكَ مِنْ وَجَعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْكَ سَاهِمُ الْوُجْهِ أَقِيمَنَّ وَجَعٌ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّ الدَّنَائِيرَ السَّبْعَةَ الَّتِي أُتِينَا بِهَا أُمْسِ أُمْسِينَا وَلَمْ نُنْفِقْهَا نَسِيتُهَا فِي خُصْمِ الْفِرَاشِ [راجع: ۲۷۰۴۹]

(۲۷۲۰۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا، میں سمجھی کہ شاید کوئی تکلیف ہے؟ سو میں نے پوچھا اے اللہ کے نبی! کیا بات ہے، آپ کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا کیوں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل میرے پاس سات دینار رہ گئے ہیں جو کل ہمارے پاس آئے تھے، شام ہو گئی اور اب تک وہ ہمارے بستر پر پڑے ہیں۔

(۲۷۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَمْرَأَةٍ مِنْهُمْ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَتْ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُرَقَبِ وَعَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ (۲۷۲۰۸) ایک خاتون نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور نبی ﷺ نے مرقت، دباء اور حنتم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادٌ كُلُّ ضَعِيفٍ [راجع: ۲۷۰۵۵]

(۲۷۲۰۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

(۲۷۲۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اجْتَمَعَ هُوَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّ سُبُعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ تَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَتُفِئَتْ بَعْدَهُ بِلِيَالٍ فَذَكَرَتْ سُبُعَةَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ [صححه مسلم (۱۴۸۵)]

(۲۷۲۱۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا جس کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے، انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس

ایک قاصد بھیجا تو انہوں نے فرمایا کہ سبیحہ بنت حارث کے شوہر فوت ہو گئے تھے، ان کی وفات کے صرف کچھ دن بعد ہی ان کے یہاں بچہ پیدا ہو گیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم حلال ہو چکی ہو اس لئے جس سے چاہو نکاح کر سکتی ہو۔

(۲۷۲۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعِشَاءُ فَأَبْدُوْا بِالْعِشَاءِ [راجع: ۲۷۰۳۲]

(۲۷۲۱۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا کھانا اور نماز کا وقت جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۷۲۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَعْفًا رَأْسِي أَفَاقْنُضُهُ عِنْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْحَنَابَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ تَصُبُّنَهَا عَلَى رَأْسِكَ [صححه مسلم (۳۳۰)، وابن عزيمة (۲۴۶)] [راجع: ۲۷۰۱۰]

(۲۷۲۱۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایسی عورت ہوں کہ اپنے سر کے بال (زیادہ لمبے ہونے کی وجہ سے) چوٹی بنا کر رکھنے پڑتے ہیں، (تو کیا غسل کرتے وقت انہیں ضرور کھولا کروں؟) نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ اس پر تین مرتبہ اچھی طرح پانی بہا لو۔

(۲۷۲۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تَصَلِّيْهَا فَقَالَ قَدِمَ عَلَيَّ مَالٌ فَشَغَلَنِي عَنْ الرُّكَعَتَيْنِ كُنْتُ أُرْكَعُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَقْضِيهِمَا إِذَا قَاتَمَا قَالَ لَا

(۲۷۲۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، اس دن کہیں سے مال آیا ہوا تھا، نبی ﷺ اسے تقسیم کرنے کے لئے بیٹھ گئے، حتیٰ کہ مؤذن عصر کی اذان دینے لگا، نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی اور میرے یہاں تشریف لے آئے کیونکہ اس دن باری حیرتی تھی، اور میرے یہاں دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم بھی ان کی قضاء

کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں۔

(۲۷۲۱۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ قُلْتُ لِمَ سَلَمَةُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا كَانَ أَكْثَرَ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَكَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرَ دُعَائِهِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرَ دُعَائِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ أَصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَقَامَ وَمَا شَاءَ أَزَاعَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ أَبِي كَعْبٍ فَقَالَ ثَقَّةٌ وَاسْمُهُ عَبْدُ رَيْهِ بْنُ عَبِيدٍ [راجع: ۲۷۲۱۱]

(۲۷۲۱۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اکثر یہ دعاء فرمایا کرتے تھے ”اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطا فرما“ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا دلوں کو بھی پھیرا جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اللہ نے جس انسان کو بھی پیدا فرمایا ہے، اس کا دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے، پھر اگر اس کی مشیت ہوتی ہے تو وہ اسے سیدھا رکھتا ہے، اور اگر اس کی مشیت ہوتی ہے تو اسے ٹیڑھا کر دیتا ہے۔

(۲۷۲۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُزْوَءٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا نَسِيتُهُ يَوْمَ الْحَنْدَقِ وَقَدْ اغْبَرَّ صَدْرُهُ وَهُوَ يُعَاطِبُهُمُ اللَّيْنُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ فَاعْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ قَالَ فَأَقْبَلَ عَمَّارٌ فَلَمَّا رَأَاهُ قَالَ وَيْحَكَ ابْنُ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاطِنَةُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ عَنْ أُمِّهِ أَمَا إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ تَلِجُ عَلَى أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ۲۷۲۱۰]

(۲۷۲۱۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی وہ بات نہیں بھولتی جو غزوہ خندق کے موقع پر ”جب کہ نبی ﷺ کے سینہ مبارک پر موجود بال غبار آلود ہو گئے تھے“ نبی ﷺ لوگوں کو اینٹیں پکڑاتے ہوئے کہتے جا رہے تھے کہ اے اللہ! اصل خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس تو انصار اور مہاجرین کو معاف فرما دے، پھر نبی ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو فرمایا ابن سمیہ افسوس! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔

(۲۷۲۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرَخِّصَنَ شِبْرًا قُلْتُ إِذَنْ يَنْكُشِفُ عَنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدَرًا ع لَا يَزِدُنَّ عَلَيْهِ [راجع: ۲۷۲۰۶]

(۲۷۲۱۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عورتیں اپنا دامن کتنا لٹکائیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ ایک باشت کے برابر اسے لٹکا سکتی ہو، میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں کھل جائیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر ایک گز لٹکا لو، اس سے زیادہ نہیں۔

(۲۷۲۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ

جَعَلْتُ شَعَائِرَ مَنْ ذَهَبَ فِي رَقَبَتِهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنْهَا فَقُلْتُ أَلَا تَنْظُرُ إِلَيَّ زَيْنَتُهَا فَقَالَ عَنْ زَيْنَتِكَ أَعْرِضْ قَالَ زَعَمُوا أَنَّهُ قَالَ مَا ضَرَّ أَحَدًا كُنْ لَوْ جَعَلْتُ خُرْصًا مِنْ وَرَقٍ ثُمَّ جَعَلْتُهُ بِزَعْفَرَانٍ [راجع: ۲۴۵۴۹، ۲۷۱۷۴].

(۲۷۲۱۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے گلے میں سونے کا ہار لٹکا لیا، نبی ﷺ ان کے یہاں گئے تو ان سے اعراض فرمایا، انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس زیب و زینت کو نہیں دیکھ رہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری زینت ہی سے تو اعراض کر رہا ہوں، پھر فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملا تیں، پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو، جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(۲۷۲۱۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّ عِكْرَمَةَ بِنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نَفْسٍ أَهْلِيهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا عَدَا عَلَيْهِمْ أَوْ رَاحَ فَفِيلَ لَهُ خَلَفْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا تَدْخُلْ عَلَيْهِمْ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا [صححه البخاری (۱۹۱۰)، ومسلم (۱۰۸۵)].

(۲۷۲۱۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے یہ قسم کھائی کہ اپنی ازواج کے پاس ایک مہینے تک نہیں جائیں گے، جب ۲۹ دن گزر گئے تو صبح یا شام کے کسی وقت ان کے پاس چلے گئے، کسی نے پوچھا اے اللہ کے نبی! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ ایک مہینے تک ان کے پاس نہ جائیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۷۲۱۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَتْ سَفِينَةُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَامَّةً وَصِيَّةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ حَتَّى جَعَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْجُلُجُهَا فِي صَدْرِهِ وَمَا يَقْبِضُ بِهَا لِسَانَهُ [راجع: ۲۷۰۱۶].

(۲۷۲۱۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یہی کہتے کہتے نبی ﷺ کا سینہ مبارک کھڑکھڑانے اور زبان رکھنے لگی۔

(۲۷۲۲۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِلِي السَّبِيلَ الْآفَاقُومَ [راجع: ۲۷۱۲۶].

(۲۷۲۲۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی فرما۔

(۲۷۲۲۱) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ

وَلَدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَتْ كُنْتُ امْرَأَةً لِي ذَيْلٌ طَوِيلٌ وَكُنْتُ آتَى الْمَسْجِدَ وَكُنْتُ أَسْبَحُهُ
فَسَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنِّي امْرَأَةٌ ذَيْلِي طَوِيلٌ وَإِنِّي آتَى الْمَسْجِدَ وَإِنِّي أَسْبَحُهُ عَلَى الْمَكَانِ الْقَدِيرِ ثُمَّ
أَسْبَحُهُ عَلَى الْمَكَانِ الطَّيِّبِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَرْتَ عَلَى الْمَكَانِ
الْقَدِيرِ ثُمَّ مَرَرْتَ عَلَى الْمَكَانِ الطَّيِّبِ فَإِنَّ ذَلِكَ طَهُورٌ [راجع: ۲۷۰۲۱]۔

(۲۷۲۳۱) ابراہیم بن عبد الرحمن کی ام ولدہ کہتی ہیں کہ میں اپنے کپڑوں کے دامن کو زمین پر گھسیٹ کر چلتی تھی، اس دوران میں
ایسی جگہوں سے بھی گذرتی تھی جہاں گندگی پڑی ہوتی اور ایسی جگہوں سے بھی جو صاف ستھری ہوتیں، ایک مرتبہ میں حضرت ام
سلمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئی تو ان سے یہ مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعد والی جگہ
اسے صاف کر دیتی ہے۔ (کوئی حرج نہیں)

(۲۷۲۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ
أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ خَرَجَ نَاجِرًا إِلَى بُصْرَى وَمَعَهُ نَعِيمَانُ وَسُوَيْبُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكِلَاهُمَا بِدْرِئِي وَكَانَ
سُوَيْبُ عَلَى الرَّادِ فَجَاءَهُ نَعِيمَانُ فَقَالَ أَطْعِمْنِي فَقَالَ لَا حَتَّى يَأْتِيَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ نَعِيمَانُ رَجُلًا مَضْحَاكًا
مَرَّاحًا فَقَالَ لَأَغِيظَنَّكَ فَذَهَبَ إِلَى أَنَاسٍ جَلَبُوا ظَهْرًا فَقَالَ ابْتَاعُوا مِنِّي غُلَامًا عَرَبِيًّا فَارَهَا وَهُوَ ذُو لِسَانٍ
وَأَعْلَهُ يَقُولُ أَنَا حُرٌّ فَإِنْ كُنْتُمْ تَارِكِيهِ لَذَلِكَ فَدَعُونِي لَا تُفْسِدُوا عَلَيَّ غُلَامِي فَقَالُوا بَلْ تَبْتَاعُهُ مِنْكَ بِعَشْرِ
قَلَانِصٍ فَأَقْبَلَ بِهَا يَسُوقُهَا وَأَقْبَلَ بِالْقَوْمِ حَتَّى عَقَلَهَا ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ دُونَكُمْ هُوَ هَذَا فَجَاءَ الْقَوْمُ فَقَالُوا قَدْ
اشْتَرَيْنَاكَ قَالَ سُوَيْبُ هُوَ كَاذِبٌ أَنَا رَجُلٌ حُرٌّ فَقَالُوا قَدْ أَنْجَرْنَا خَبَرَكَ وَطَرَحُوا الْحِلَّ فِي رَقَبَتِهِ فَذَهَبُوا بِهِ
فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخْبَرَ فَذَهَبَ هُوَ وَأَصْحَابُ لَهُ فَرَدُّوا الْقَلَانِصَ وَأَخَذُوهُ فَضَحِكَ مِنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ۳۷۱۹) وقال البوصيري: هذا اسناد ضعيف]۔

(۲۷۲۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تجارت کے سلسلے میں ”بصری“ کی طرف روانہ
ہوئے، ان کے ساتھ دو بدری صحابہ نعیمان رضی اللہ عنہ اور سوبیط بن حرملة رضی اللہ عنہ بھی تھے، زاوراہ کے گران سوبیط تھے، ایک موقع پر ان
کے پاس نعیمان آئے اور کہنے لگے کہ مجھے کچھ کھانے کے لئے دے دو، سوبیط نے کہا کہ نہیں، جب تک حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
نہ آجائیں، نعیمان بہت ہنس کھ اور بہت حس مزاح رکھنے والے تھے، انہوں نے کہا کہ میں بھی تمہیں غصہ دلا کر چھوڑ دوں گا۔

پھر وہ کچھ لوگوں کے پاس گئے جو سوار یوں پر بیرون ملک سے سامان لا کر لا رہے تھے، اور ان سے کہا کہ مجھ سے غلام
خریدو گے جو عربی ہے، خوب ہوشیار ہے، بڑا زبان دان ہے، ہو سکتا ہے کہ وہ یہ بھی کہے کہ میں آزاد ہوں، اگر اس بنیاد پر تم
اسے چھوڑنا چاہو تو مجھے ابھی سے بتادو، میرے غلام کو میرے خلاف نہ کر دینا، انہوں نے کہا کہ ہم آپ سے دس اونٹوں کے عوض
اسے خریدتے ہیں، وہ ان اونٹوں کو ہانکتے ہوئے لے آئے، اور لوگوں کو بھی اپنے ساتھ لے آئے، جب اونٹوں کو رسیوں سے

باندھ لیا تو نعمان رضی اللہ عنہ کہنے لگے یہ رہا وہ غلام، لوگوں نے آگے بڑھ کر سویط سے کہا کہ ہم نے تمہیں خرید لیا ہے، سویط نے کہا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے، میں تو آزاد ہوں، ان لوگوں نے کہا کہ تمہارے آقا نے ہمیں پہلے ہی تمہارے متعلق بتا دیا تھا اور یہ کہہ کر ان کی گردن میں رسی ڈال دی، اور انہیں لے گئے۔

ادھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو انہیں اس واقعے کی خبر ہوئی، وہ اپنے ساتھ کچھ ساتھیوں کو لے کر ان لوگوں کے پاس گئے اور ان کے اونٹ واپس لوٹا کر سویط کو چھڑا لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم اس واقعے کے یاد آنے پر ایک سال تک ہنستے رہے۔

(۲۷۲۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي هِنْدُ ابْنَةُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَمَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَتَّ مِنْ صَلَّى مِنَ الرَّحَالِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرَّحَالُ [راجع: ۲۷۰۷۶]

(۲۷۲۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام ختم ہوتے ہی خواتین اٹھنے لگتی تھیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہونے سے پہلے کچھ دیر اپنی جگہ پر ہی رک جاتے تھے۔

(۲۷۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَرَمِيُّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ هَارِبٌ إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهِ فَيَأْبَعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ فَيَبْعُثُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنَ الشَّامِ فَيُخَسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ فَإِذَا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ أَتَتْهُ أَبْدَالُ الشَّامِ وَعَصَائِبُ الْعِرَاقِ فَيَأْبَعُونَهُ ثُمَّ يَنْشَأُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَخُوَالَهُ كُلُّبٌ فَيَبْعُثُ إِلَيْهِ الْمَكِّيُّ بَعَثًا فَيُظْهِرُونَ عَلَيْهِمْ وَذَلِكَ بَعَثُ كُلُّبٍ وَالْخَبِيَّةُ لِمَنْ لَمْ يَشْهَدْ غَيْمَةَ كُلُّبٍ فَيَقْسِمُ الْمَالُ وَيُعْمَلُ فِي النَّاسِ سُنَّةٌ يَبْعُهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُلْقِي الْإِسْلَامُ بِحِجْرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ يَمُكُّتُ تِسْعَ سِنِينَ قَالَ حَرَمِيُّ أَوْ سَبْعَ [صححه ابن حبان (۶۷۵۷)، والحاكم (۴/۴۳۱)، قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۲۸۶ و ۴۲۸۷)].

(۲۷۲۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک خلیفہ کی موت کے وقت لوگوں میں مئے خلیفہ کے متعلق اختلاف پیدا ہو جائے گا، اس موقع پر ایک آدمی مدینہ منورہ سے بھاگ کر مکہ مکرمہ چلا جائے گا، اہل مکہ میں سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اسے اس کی خواہش کے برخلاف اسے باہر نکال کر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس سے بیعت کر لیں گے، پھر ان سے لڑنے کے لئے شام سے ایک لشکر روانہ ہوگا جسے مقام ”بیداء“ میں دھنسا دیا جائے گا، جب لوگ یہ دیکھیں گے تو ان کے پاس شام کے ابدال اور عراق کے عصاب (اولیاء کا ایک درجہ) آ کر ان سے بیعت کر لیں گے۔

پھر قریش میں سے ایک آدمی نکل کر سامنے آئے گا جس کے احوال بنو کلب ہوں گے، وہ کسی اس قریشی کی طرف ایک لشکر بھیجے گا جو اس قریشی پر غالب آ جائے گا، اس لشکر یا جنگ کو ”بعث کلب“ کہا جائے گا اور وہ شخص محروم ہوگا جو اس غزوے کے مال غنیمت کی تقسیم کے موقع پر موجود نہ ہو، وہ مال و دولت تقسیم کرے گا اور نبی ﷺ کی سنت کے مطابق عمل کرے گا، اور اسلام زمین پر اپنی گردن ڈال دے گا اور وہ آدمی نو سال تک زمین میں رہے گا۔

(۲۷۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقِظَ مِنْ مَنَامِهِ وَهُوَ يَسْتَرْجِعُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُكَ قَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُخَسِّفُ بِهِمْ ثُمَّ يَبْعَثُونَ إِلَى رَجُلٍ فَيَأْتِي مَكَّةَ فَيَمْنَعُهُ اللَّهُ مِنْهُمْ وَيُخَسِّفُ بِهِمْ مَضْرَعَهُمْ وَاحِدًا وَمَضَادِرَهُمْ شَتَّى قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَكُونُ مَضْرَعُهُمْ وَاحِدًا وَمَضَادِرَهُمْ شَتَّى قَالَ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ فِيهِ جِحْيٌ مُكْرَهًا [انظر بعده].

(۲۷۲۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنی نیند سے بیدار ہوئے تو ”اے اللہ وانا الیہ راجعون“ پڑھ رہے تھے، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہوا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے ایک گروہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا، پھر وہ لوگ ایک لشکر مکہ میں ایک آدمی کی طرف بھیجیں گے، اللہ اس آدمی کی ان سے حفاظت فرمائے گا اور انہیں زمین میں دھنسا دے گا، وہ سب ایک ہی جگہ بچھاڑے جائیں گے لیکن ان کے اٹھائے جانے کی جگہیں مختلف ہوں گی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہوں گے جنہیں زبردستی لشکر میں شامل کیا گیا ہوگا تو وہ اسی حال میں آئیں گے۔

(۲۷۲۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّمَ مَعْنَاهُ [راجع ما قبله].

(۲۷۲۳۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ لَأَمَّ سَلَمَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ لَا قُلْتُ فَإِنَّ عَائِشَةَ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قُلْتُ لَعَلَّهُ أَنْ كَانَ لَا يَتِمَّ لَكَ عَنْهَا حُبًّا أَمَا أَنَا فَلَا [راجع: ۲۷۰۶۸].

(۲۷۲۳۷) ابوقیس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ کیا نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیتے تھے؟ اگر وہ نفی میں جواب دیں تو ان سے کہنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو لوگوں کو بتاتی ہیں کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیا کرتے تھے؟ چنانچہ ابوقیس نے یہ سوال ان سے پوچھا تو انہوں نے نفی

میں جواب دیا، ابوقیس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حوالہ دیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں بوسہ دیا ہو کیونکہ نبی ﷺ ان سے بہت جذباتی محبت فرمایا کرتے تھے، البتہ میرے ساتھ کبھی ایسا نہیں ہوا۔

(۲۷۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ وَابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَا سَمِعْنَا يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ قَالَ قَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا آلَ مُحَمَّدٍ مَنْ حَجَّ مِنْكُمْ فَلْيَهْلٍ فِي حَجِّهِ أَوْ فِي حَجِّهِ شَكَتْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ [راجع: ۲۷۰۸۳].

(۲۷۲۲۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے آل محمد! تم میں سے جس نے حج کرنا ہو، وہ حج کا احرام باندھ لے۔

(۲۷۲۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ أَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ إِنِّي مِنْ أَكْثَرِ قُرَيْشٍ مَا لَا بَعْتَ أَرْضًا لِي بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَالَتْ أَنْفِقْ يَا بَنِيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ لَا يَرَانِي بَعْدَ أَنْ أَفَارِقَهُ فَاتَيْتُ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَتَاهَا فَقَالَ بِاللَّهِ أَنَا مِنْهُمْ قَالَتْ اللَّهُمَّ لَا وَلَنْ أُبْرِيَءَ أَحَدًا بَعْدَكَ [راجع: ۲۷۰۲۲].

(۲۷۲۲۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے اماں جان! مجھے اندیشہ ہے کہ مال کی کثرت مجھے ہلاک نہ کر دے، کیونکہ میں قریش میں سب سے زیادہ مالدار ہوں، میں نے صرف ایک زمین چالیس ہزار دینار میں بیچی ہے، انہوں نے جواب دیا کہ بیٹا! اسے خرچ کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعض ساتھی ایسے بھی ہوں گے کہ میری ان سے جدائی ہونے کے بعد وہ مجھے دوبارہ کبھی نہ دیکھ سکیں گے، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب باہر نکلے تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور گھر میں داخل ہو کر فرمایا اللہ کی قسم کھا کر بتائیے، کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن آپ کے بعد میں کسی کے متعلق یہ بات نہیں کہہ سکتی۔

(۲۷۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ تُوْبُّ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُمَيْصٍ [استادہ ضعیف. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۰۲۶، ابن ماجہ: ۳۵۷۵، الترمذی: ۱۷۶۳)]

(۲۷۲۳۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک قیص سے زیادہ اچھا کوئی کپڑا نہ تھا۔

(۲۷۲۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ قَالَ مَرْوَانُ كَيْفَ نَسَأُ أَحَدًا وَفِينَا أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ إِلَيَّ أُمُّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَشَلَّتْ لَهُ كَيْفًا مِنْ قُدْرٍ فَأَكَلَهَا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ۲۷۱۴۷].

(۲۷۲۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۲۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بِمَنْى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأَجْرُنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُهَا فَجَعَلْتُ كُلَّمَا بَلَغْتُ وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي وَمَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ يَخْطُبُهَا فَلَمْ تَزُوجْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرِي وَأَنِّي امْرَأَةٌ مُصِيبَةٌ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدًا فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَقُلْ لَهَا أَمَّا قَوْلُكَ إِنِّي امْرَأَةٌ غَيْرِي فَأَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذْهِبْ غَيْرَتَكَ وَأَمَّا قَوْلُكَ إِنِّي امْرَأَةٌ مُصِيبَةٌ فَسَتَكْفِينِ صِبْيَانَكَ وَأَمَّا قَوْلُكَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ شَاهِدًا فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ شَاهِدًا وَلَا غَائِبٌ يَكْفُرُهُ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۰۶۴].

(۲۷۲۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ ”اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاغِبُوْنَ“ کہہ کر یہ دعاء کرے کہ اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر اجر عطا فرما، اور مجھے اس کا بہترین نعم البدل عطا فرما، تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی مصیبت پر اجر فرمائے گا اور اسے اس کا نعم البدل عطا فرمائے گا، جب میرے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے سوچا کہ ابو سلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ پھر بھی اللہ نے مجھے عزم کی قوت دی اور میں نے یہ دعاء پڑھ لی، عدت گزرنے کے بعد حضرات ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ نے باری باری پیغام نکاح بھیجا لیکن انہوں نے حامی نہ بھری، پھر نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس اپنے لیے پیغام نکاح دے کر بھیجا، انہوں نے عرض کیا کہ نبی ﷺ کو بتا دیجئے کہ میں بہت غیور عورت ہوں، میرے بچے بھی ہیں اور میرا تو کوئی ولی بھی یہاں موجود نہیں ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آکر یہ باتیں نبی ﷺ کو بتا دیں، نبی ﷺ نے فرمایا ان سے جا کر کہہ دو کہ میں اللہ سے دعاء کر دوں گا اور تمہاری غیرت دور ہو جائے گی، باقی رہے بچے تو تم ان کی کفایت کرتی رہنا، اور باقی رہا ولی تو تمہارے اولیاء میں سے کوئی بھی ”خواہ وہ غائب ہو یا حاضر“ اسے ناپسند نہیں کرے گا۔

(۲۷۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى الْأَنْصَارِ تَزَوَّجُوا مِنْ نِسَائِهِمْ وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يُحِبُّونَ وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ لَا تُحِبُّ فَارَادَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ امْرَأَتَهُ عَلَى ذَلِكَ

فَأَبَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَتَيْتُهُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ تَسْأَلَ فَسَأَلَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ
فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ خَرْتُ لَكُمْ فَأَتُوا خَرْتُكُمْ أَنِّي شِئْتُمْ وَقَالَ لَا إِلَّا فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ وَقَالَ وَكَيْفَ ابْنُ سَابِطٍ
رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۷۱۳۶]۔

(۲۷۲۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انصار کے مرد اپنی عورتوں کے پاس پچھلے حصے سے نہیں آتے تھے، کیونکہ
یہودی کہا کرتے تھے کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی جانب سے آتا ہے اس کی اولاد بھنگی ہوتی ہے، جب مہاجرین مدینہ
منورہ آئے تو انہوں نے انصاری عورتوں سے بھی نکاح کیا اور پچھلی جانب سے ان کے پاس آتے، لیکن ایک عورت نے اس
معاملے میں اپنے شوہر کی بات ماننے سے انکار کر دیا، اور کہنے لگی کہ جب تک میں نبی ﷺ سے اس کا حکم نہ پوچھ لوں اس وقت
تک تم یہ کام نہیں کر سکتے۔

چنانچہ وہ عورت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ،
نبی ﷺ آتے ہی ہوں گے، جب نبی ﷺ تشریف لائے تو اس عورت کو یہ سوال پوچھتے ہوئے شرم آئی لہذا وہ یوں ہی واپس چلی
گئی، بعد میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو یہ بات بتائی تو نبی ﷺ نے فرمایا اس انصاریہ کو بلاؤ، چنانچہ اسے بلایا گیا اور
نبی ﷺ نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی ”تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، سو تم اپنے کھیت میں جس طرح آنا چاہو،
آ سکتے ہو“ اور فرمایا کہ اگلے سوراخ میں ہو (خواہ مرد پیچھے سے آئے یا آگے سے)

(۲۷۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ
أُمِّهَا قَالَتْ قَالَ مُحَمَّدٌ لَأَخِيهَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنَّ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا ذَلَّلْتُكَ عَلَى بِنْتِ
غِيلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتَذِيرُ بِشَمَانٍ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْرِجُوا هَؤُلَاءِ مِنْ بُيُوتِكُمْ
فَلَا يَدْخُلُوا عَلَيْكُمْ [راجع: ۲۷۰۲۳]۔

(۲۷۲۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو وہاں ایک منخت اور عبد اللہ بن
ابی امیہ رضی اللہ عنہما ”جو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے“ بھی موجود تھے، وہ بیچرا عبد اللہ سے کہہ رہا تھا کہ اے عبد اللہ بن ابی امیہ!
اگر کل کو اللہ تمہیں طائف پر فتح عطا فرمائے تو تم بنت غیلان کو ضرور حاصل کرنا کیونکہ وہ چار کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ
واپس جاتی ہے، نبی ﷺ نے اس کی یہ بات سن لی اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا آئندہ یہ تمہارے گھر میں نہیں آنا چاہئے۔

(۲۷۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلَى لَأَمِّ سَلَمَةَ
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ عَمَّنْ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَحَدَّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَقُولُ فِي ذُبْرِ الْفَجْرِ إِذَا صَلَّى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا [راجع: ۲۷۰۵۶]۔

(۲۷۲۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز فجر کے بعد یہ دعا فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل

مقبول اور رزقِ حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۷۲۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلَى لَأَمَّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ فَذَكَرَهُ
(۲۷۲۳۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا الْمَكِّيَّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو جَيْشُ الْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْمُكْرَةَ مِنْهُمْ قَالَ يَبْعُثُ عَلَى نَبِيٍّ [انظر: ۲۷۲۸۳]

(۲۷۲۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اس لشکر کا تذکرہ کیا جسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ہو سکتا ہے اس لشکر میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں زبردستی اس میں شامل کر لیا گیا ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا انہیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۷۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخِمِيلَةِ إِذْ حَضَتْ فَأَنْسَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفُسَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخِمِيلَةِ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۷۰۳۱]۔

(۲۷۲۳۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک لحاف میں تھی کہ مجھے ”ایام“ شروع ہو گئے، میں کھٹکے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں ایام آنے لگے، میں نے کہا جی ہاں! پھر میں وہاں سے چلی گئی، اپنی حالت درست کی، اور کپڑا باندھ لیا، پھر آ کر نبی ﷺ کے لحاف میں گھس گئی اور میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتی تھی، اور نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ بھی دے دیتے تھے۔

(۲۷۲۳۹) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِإِسْنَادٍ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَعْنَاهُ

(۲۷۲۳۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِاسْمِكَ رَبِّي إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَرِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ [راجع: ۲۷۱۰۱]۔

(۲۷۲۴۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب گھر سے نکلتے تو یہ دعاء پڑھتے ”اللہ کے نام سے، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! ہم اس بات سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں کہ پھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں، یا ظلم کریں، یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم کسی سے جہالت کا مظاہرہ کریں یا کوئی ہم سے جہالت کا مظاہرہ کرے۔

(۲۷۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَارٍ الدَّهَمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَوَائِمُ الْمُنْبِرِ رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۰۰۹]۔

(۲۷۲۴۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے منبر کے پائے جنت میں گاڑے جائیں گے۔

(۲۷۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ نَسَاؤُكُمْ حَرْتُ لَكُمْ فَأَتُوا حَرَثَكُمْ أَتَى شَيْئَكُمْ قَالَ صِمَامًا وَاحِدًا [راجع: ۲۷۱۳۶]۔

(۲۷۲۴۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس آیت کی تفسیر میں ”تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، سو تم اپنے کھیت میں جس طرح آنا چاہو، آسکتے ہو“ فرمایا کہ اگلے سوراخ میں ہو (خواہ مرد پیچھے سے آئے یا آگے سے)

(۲۷۲۴۳) حَدَّثَنَا حَبَّاحُ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاری (۳۲۲) - [راجع: ۲۷۰۳۱]۔

(۲۷۲۴۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۷۲۴۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَدْ كَرِهْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ [راجع: ۲۷۰۳۱]۔

(۲۷۲۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْمَكْنُوبَةَ وَكَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ الْعَبْدُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [راجع: ۲۷۱۳۴]۔

(۲۷۲۴۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ ﷺ کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہوا اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۲۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوْنٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَادٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ أَوْ ذَكَرَ ذَلِكَ لِمَرْوَانَ فَقَالَ مَا أَدْرِي مَنْ

نَسْأَلُ كَيْفَ وَفِينَا اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَنِي اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ فَتَنَاولَ عَرَقًا فَانْتَهَسَ عَظْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [راجع: ۲۷۱: ۴۷]

(۲۷۲۳۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران حضرت بلال رضی اللہ عنہ آگئے اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۲۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمَهَانَ عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ اُعْتَقَنِي اُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ اَنْ اُحْدِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ [راجع: ۲۲۲۷۲]

(۲۷۲۴۷) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے آزاد کر دیا اور یہ شرط لگادی کہ تاحیات نبی ﷺ کی خدمت کرتا رہوں گا۔

(۲۷۲۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَنَائِ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ [اطبر: ۱۲۷۰: ۳۱]

(۲۷۲۴۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۷۲۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ فَاخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا بِالْحَنَاءِ وَالْكَثْمِ [راجع: ۲۷۰۷۰]

(۲۷۲۴۹) عثمان بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی ﷺ کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور سرمہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

(۲۷۲۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْبِ بْنِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مَرِيضَةٌ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ قَالَ أَبِي وَقَرَأْتُهُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُصَلِّي بِجَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابُ مَسْطُوْرٍ [راجع: ۲۷۰: ۱۸]

(۲۷۲۵۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب وہ مکہ مکرمہ پہنچیں تو پیارے تھیں، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے رہتے ہوئے طواف کرو، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو خانہ کعبہ کے قریب سورہ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

(۲۷۲۵۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجَهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِحْرَ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو

هَرِيرَةُ إِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَدَخَلَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ وَلَدْتُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْآخَرُ كَهْلٌ فَحَطَّتْ إِلَى الشَّابِّ فَقَالَ الْكَهْلُ لَمْ تَحِلِّي وَكَانَ أَهْلُهَا عُيْبًا وَرَجَا إِذَا جَاءَ أَهْلُهَا أَنْ يُؤْتَرُوهُ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتَ فَأَنْكِحِي مَنْ شِئْتَ [راجع: ۲۷۱۹۴]

(۲۷۲۵۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے متعلق اختلاف رائے ہو گیا جس کا شوہر فوت ہو جائے اور اس کے یہاں بچہ پیدا ہو جائے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ وضع حمل کے بعد وہ نکاح کر سکتی ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ وہ دو میں سے ایک طویل مدت کی عدت گزارے گی، پھر انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا تو انہوں نے فرمایا کہ سبیحہ بنت حارث کے شوہر فوت ہو گئے تھے، ان کی وفات کے صرف پندرہ دن یعنی آدھ مہینہ بعد ہی ان کے یہاں بچہ پیدا ہو گیا، پھر دو آدمیوں نے سبیحہ کے پاس پیغام نکاح بھیجا، اور ایک آدمی کی طرف ان کا جھکاؤ بھی ہو گیا، جب لوگوں کو محسوس ہوا کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی طرف متوجہ ہو جائے گی تو وہ کہنے لگے کہ ابھی تم حلال نہیں ہوئیں، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم حلال ہو چکی ہو اس لئے جس سے چاہو نکاح کر سکتی ہو۔

(۲۷۲۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَهْرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَنْظُرَ عِدَّةُ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنْهَا مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الْإِذَى أَصَابَهَا فَلْتَرْكُ الصَّلَاةِ قَدَرُ ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا بَلَغْتَ ذَلِكَ فَلْتُغْتَسِلْ ثُمَّ تَسْتَفْرِغْ بِغُوبٍ ثُمَّ تُصَلِّي [راجع: ۲۵۰۴۵]

(۲۷۲۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خون ہمیشہ جاری رہتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ حیض نہیں ہے، وہ تو کسی رگ کا خون ہوگا، تمہیں چاہئے کہ اپنے ”ایام“ کا اندازہ کر کے بیٹھ جایا کرو، پھر غسل کر کے کپڑا باندھ لیا کرو اور نماز پڑھا کرو۔

(۲۷۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ يَخْتَصِمَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوَارِيثَ بَيْنَهُمَا قَدْ دُرِسَتْ لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَكُمْ بَعْضُكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ أَوْ قَدْ قَالَ لِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَإِنِّي أَقْضِي بَيْنَكُمْ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ يَأْتِي بِهَا إِسْطَاطًا فِي عَقْبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَكَى الرَّجُلَانِ وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ

مِنْهُمَا حَقِّي لِأَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِذْ قُلْتُمَا فَاذْهَبَا فَاقْتِسِمَا ثُمَّ تَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتِهْمَا ثُمَّ لِيَحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبُهُ [صححه الحاكم (۹۵/۴). قال الألبانی: ضعيف (ابو داود)

۳۵۸۴ و ۳۵۸۵]. قال شعيب: أوله الي ((قطعة من النار)) صحيح وهذا اسناد حسن.

(۲۷۲۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو انصاری میراث کے مسئلے میں اپنا مقدمہ لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جس پر ان کے پاس گواہ بھی نہ تھا، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں (اس لئے یاد رکھو) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں جسے وہ قیامت کے دن اپنے گلے میں لٹکا کر لائے گا، یہ سن کر وہ دونوں رونے لگے اور ہر ایک کہنے لگا کہ یہ میرے بھائی کا حق ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ بات ہے تو جا کر اسے تقسیم کر لو، اور حق طریقے سے قرعہ اندازی کر لو اور ہر ایک دوسرے سے اپنے لیے اسے حلال کروالو۔

(۲۷۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ عَلَيْهِ وَإِنْ قُلَّ [راجع: ۲۷۱۳۴]

(۲۷۲۵۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہوا اگر چہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [راجع: ۲۷۰۳۳]

(۲۷۲۵۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دے دیتے تھے جب کہ میں بھی روزے سے ہوتی تھی۔

(۲۷۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الصُّهْبَاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ النَّوْحُ [وهذا اسناد ضعيف. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۱۵۷۹)]

(۲۷۲۵۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ”ولا يعصيك في معروف“ سے مراد یہ ہے کہ عورتیں اس شرط پر بیعت کریں کہ وہ نوح نہیں کریں گی۔

(۲۷۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الصَّفِيرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سَبْتٍ أُمُّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ لَمَّا تَوَفَّى عَنْهَا وَانْقَضَتْ عَلَيْهَا حَقَبَتُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي ثَلَاثٍ خِصَالٍ أَنَا امْرَأَةٌ كَبِيرَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَكْبَرُ

(۲۷۲۶۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، یہی کہتے کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ مبارک کھڑکھڑانے اور زبان رکنے لگی۔

(۲۷۲۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بِنِ مُحْصِنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يُعْرِفُونَ وَيُنْكِرُونَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِيءَ وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَقَاتِلُ مَجَارِهِمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا [راجع: ۲۷۰۶۳].

(۲۷۲۶۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر نکیر کرو گے، سو جو نکیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قال نہ کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۲۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ قَالَ شُعْبَةُ أَكْبَرُ عَلِمِي أَنَّهُ قَدْ قَالَهَا قَالَ وَقَدْ ذَكَرَهُ سُفْيَانُ عَنْهُ وَلَيْسَ فِي بَيْتِهِ شَيْءٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ [راجع: ۲۷۱۵۱].

(۲۷۲۶۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو یہ دعاء پڑھتے ”اللہ کے نام سے، میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! ہم اس بات سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں کہ بھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں، یا ظلم کریں، یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم کسی سے جہالت کا مظاہرہ کریں یا کوئی ہم سے جہالت کا مظاہرہ کرے۔“

(۲۷۲۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاحِهِ قَاعِدًا غَيْرَ الْفَرِيضَةِ وَكَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قُلَّ [راجع: ۲۷۱۳۴].

(۲۷۲۶۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہوا اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۲۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلَى لَامٍ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا [راجع: ۲۷۰۵۶].

(۲۷۲۶۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے بعد یہ دعاء فرماتے تھے، اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع، عمل مقبول اور رزق حلال کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۷۲۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَارُونُ النَّحْوِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ [راجع: ۲۷۰۵۳].

(۲۷۲۶۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورہ ہود کی یہ آیت اس طرح پڑھی ہے ”إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ“ (۲۷۲۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ يُفَرِّشُ لِي حِجَالِ مَصْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي وَأَنَا حِجَالُهُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۱۴۸، ابن ماجہ: ۹۵۷)].

(۲۷۲۶۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرا بستر نبی ﷺ کے مصلی کے بالکل سامنے بچھا ہوا ہوتا تھا، اور میں نبی ﷺ کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور نبی ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(۲۷۲۷۰) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الذَّهَبِ يُرَبِّطُ بِهِ الْيَسْكَ أَوْ تُرَبِّطُ قَالَ اجْعَلِيهِ فِصَّةً وَصَفْرِيهَ بَشْيٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ [راجع: ۲۷۱۷۴]

(۲۷۲۷۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم تھوڑا سا سونے کے کراس میں مٹک نہ ملا لیا کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملا تیں، پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(۲۷۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَيْسَتْ قِلَادَةً فِيهَا شَعْرَاتٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَتْ فَرَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَقَالَ مَا يُؤْمِنُكَ أَنْ يَقْلَدَكَ اللَّهُ مَكَانَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَعْرَاتٍ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَتَزَعَّتْهَا [راجع: ۲۷۱۷۴].

(۲۷۲۷۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک ہار پہن لیا جس میں سونے کی دھاریاں بنی ہوئی تھیں، نبی ﷺ نے اسے دیکھ کر مجھ سے اعراض کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں اس بات سے کس نے بے خوف کر دیا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قیامت کے دن اس کی جگہ آگ کی دھاریاں نہیں پہنائے گا؟ چنانچہ میں نے اسے اتار دیا۔

(۲۷۲۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَغْزُو الرِّجَالُ وَلَا نَغْزُو وَلَنَا نِصْفُ الْمِيرَاثِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَمَتَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ [استادہ ضعیف. صححه الحاكم (۳۰۵/۲). قال الألبانی: صحيح الاسناد (الترمذی: ۳۰۲۲). قال الترمذی: هذا حديث مرسل].

(۲۷۲۷۲) مجاہد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مرد و جہاز میں شرکت کرتے ہیں لیکن ہم اس میں شرکت نہیں کر سکتے، پھر ہمیں میراث بھی نصف ملتی ہے؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل

فرمائی ”اس چیز کی تمنّات کیا کرو جس میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دے رکھی ہے۔“

(۲۷۲۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مَطِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْتَنِي شَعْرًا مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [راجع: ۲۷۰۷۰].

(۲۷۲۷۳) عثمان بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ہمارے سامنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال نکال کر دکھایا جو کہ مہندی اور وسہ سے رنگا ہوا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

(۲۷۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ عَشْرَةٍ فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعَفَ أَوْ تَرَ بِسَبْعٍ [صححه الحاكم (۳۰۶/۱)]

وقد حسنه الترمذی قال الألبانی: صحيح الاسناد (الترمذی: ۴۵۷، السنائی: ۲۳۷/۳ و ۲۴۳) قال شعيب صحيح واسناده اختلف فيه

(۲۷۲۷۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیرہ رکعتوں پر وتر بناتے تھے لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھ گئی اور کمزوری ہو گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۲۷۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ أَوْ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ [راجع: ۲۷۰۳۰].

(۲۷۲۷۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی قریب المرگ یا بیمار آدمی کے پاس جایا کرو تو اس کے حق میں دعائے خیر کیا کرو، کیونکہ ملائکہ تمہاری دعاء پر آمین کہتے ہیں۔

(۲۷۲۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ اسْتَحْيَضَتْ وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِي مِرْكَنٍ لَهَا فَتَخْرُجُ وَهِيَ عَالِيَةُ الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَنْتَظِرُ أَيَّامَ قُرْنِهَا أَوْ أَيَّامَ حَيْضِهَا فَتَدْعُ فِيهِ الصَّلَاةَ وَتَغْتَسِلُ فِيهَا سِوَى ذَلِكَ وَتَسْتَفِرُّ بِثَوْبٍ وَتُصَلِّي [راجع: ۲۷۰۴۵].

(۲۷۲۷۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فاطمہ بنت ابی حمیش رضی اللہ عنہا کا دم استحاضہ جاری رہتا تھا، وہ اپنے نب میں غسل کر کے جب نکلتیں تو اس کی سطح پر زردی اور میلا لاپن غالب ہوتا تھا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اتنے دن رات تک انتظار کرے جتنے دن تک اسے پہلے ”نایا کی“ کا سامنا ہوتا تھا اور مینے میں اتنے دنوں کا اندازہ کر لے، اور اتنے دن تک نماز چھوڑے رکھے، اس کے بعد غسل کر کے کپڑا باندھ لے اور نماز پڑھنے لگے۔

(۲۷۲۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ بْنَ الْهَادِ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ مَرْوَانُ كَيْفَ نَسَأُ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ وَفِينَا أَرْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أُمُّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَشَلْتُ لَهُ كَيْفًا مِنْ قِدْرِ فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۲۷۱۴۷].

(۲۷۲۷۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، اسی دوران نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(۲۷۲۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ قَوْصَفَتْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَرْفًا حَرْفًا قِرَاءَةً بَطِينَةً قَطَعَ عَفَّانُ قِرَاءَتَهُ [راجع: ۲۷۱۱۸].

(۲۷۲۷۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی قراءت کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے سورہ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

(۲۷۲۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الْحَدَّاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافٍ فَأَصَابَهَا الْحَيْضُ فَقَالَ قَوْمِي فَاتَّزِرِي ثُمَّ عَوْدِي (۲۷۲۷۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ایک لِحاف میں تھی کہ مجھے ”ایام“ شروع ہو گئے، میں کھنکے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا جا کر ازار باندھو اور واپس آ جاؤ۔

(۲۷۲۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَأَتْ نَسِيًّا لَهَا يَنْفُخُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ فَقَالَتْ لَا تَنْفُخْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُلَامٍ لَنَا يَقَالُ لَهُ رَبَّاحُ تَرَبُّ وَجْهَكَ يَا رَبَّاحُ [راجع: ۲۷۱۰۷].

(۲۷۲۸۰) ابوصالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اسی دوران وہاں ان کا ایک بھتیجا بھی آ گیا اور اس نے ان کے گھر میں دو رکعتیں پڑھیں، دوران نماز جب وہ سجدہ میں جانے لگا تو اس نے مٹی اڑانے کے لئے پھونک ماری، تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا بھتیجے! پھونکیں نہ مارو کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو بھی ایک مرتبہ اپنے غلام ”جس کا نام یسار تھا اور اس نے بھی پھونک ماری تھی“ سے فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اپنے چہرے کو اللہ کے لئے خاک آلود ہونے دو۔ (۲۷۲۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُبًّا فَيُصَوِّمُ وَلَا يَفْطُرُ [راجع: ۲۷۱۲۹].

(۲۷۲۸۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر صبح کے وقت اختیاری طور پر غسل واجب ہوتا تھا اور

نبی ﷺ روزہ رکھ لیتے تھے اور ناعذہ کرتے تھے۔

(۲۷۲۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ ابْنَتِي بِرْؤُجِكَ وَابْنَتِكَ فَجَاءَتْ بِهِمْ فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ كِسَاءً فَذَكِيًّا قَالَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِأَدْخُلَ مَعَهُمْ فَجَذَبَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ [راجع: ۲۷۰۸۵]۔

(۲۷۲۸۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اپنے شوہر اور بچوں کو بھی بلا لاؤ، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسنین رضی اللہ عنہ بھی آ گئے۔

نبی ﷺ نے فدک کی چادر لے کر ان سب پر ڈال دی اور اپنا ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اے اللہ! یہ لوگ میرے اہل بیت ہیں، تو محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کا نزول فرما، بیشک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے، اس پر میں نے اس کرے میں اپنا سر داخل کر کے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے ساتھ ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم بھی خیر پر ہو، تم بھی خیر پر ہو۔

(۲۷۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ الْمُهَاجِرِ ابْنِ الْقُبَيْطَةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِيُخَسِّنَ بِقَوْمٍ يَغْزُونَ هَذَا الْبَيْتَ بَيْنَاءَ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ فِيهِمُ الْكَاذِبُ قَالَ يَنْبَغُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى نَبِيَّتِهِ [راجع: ۲۷۲۳۷]۔

(۲۷۲۸۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اس لشکر کا تذکرہ کیا جسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ہو سکتا ہے اس لشکر میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں زبردستی اس میں شامل کر لیا گیا ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا انہیں ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۲۷۲۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ لِي أَيْسَبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ قُلْتُ مَعَاذَ اللَّهِ أَوْ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ سَبَّي

(۲۷۲۸۳) ابو عبد اللہ جدلی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کیا تمہاری موجودگی میں نبی ﷺ کو برا بھلا کہا جا رہا ہے؟ میں نے کہا معاذ اللہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو علی کو برا بھلا کہتا ہے وہ مجھے برا بھلا کہتا ہے۔

(۲۷۲۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ أَبُو

شَجَاعٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمَزَ الْأَعْرَجَ يَقُولُ حَدَّثَنِي نَاعِمٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ سَبَلَتْ أَنْتَسِلَ الْمَرْأَةَ مَعَ الرَّجُلِ فَقَالَتْ نَعَمْ إِذَا كَانَتْ كَيْسَةً رَأَيْتُنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْتَسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ وَاحِدٍ نَفِضُ عَلَى أَيْدِينَا حَتَّى نَنْفِضَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَفِضُ عَلَيْنَا الْمَاءَ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۲۹/۱)]

(۲۷۲۸۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے یہ سوال پوچھا کہ کیا عورت، مرد کے ساتھ غسل کر سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! جبکہ وہ باشعور ہو (مراد بیوی ہونا ہے) میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی ٹب سے غسل کر لیا کرتے تھے، پہلے ہم اپنے ہاتھوں پر پانی بہا کر انہیں اچھی طرح صاف کرتے تھے پھر اپنے جسم پر پانی بہا لیتے تھے۔

(۲۷۲۸۶) حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْاِخْدِ أَكْثَرَ مِمَّا يَصُومُ مِنَ الْأَيَّامِ وَيَقُولُ إِنَّهُمَا عِيدَا الْمُسْرِكِينَ فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ أَخَالِفَهُمْ

[صحیحہ ابن خزیمة (۲۱۶۷)، وابن حبان (۳۶۱۶)، والحاکم (۴۳۶/۱) قال شعيب: اسنادہ حسن]

(۲۷۲۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عام دنوں کی نسبت ہفتہ اور اتوار کے دن کثرت کے ساتھ روزے رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ مشرکین کی عید کے دن ہیں اس لئے میں چاہتا ہوں کہ ان کے خلاف کروں۔

حَدِيثُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۲۸۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسَائِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ هَذِهِ ثُمَّ ظَهَرَ الْحُضْرُ قَالَ فَكُنْ كُلُّهُنَّ يَحْجُبْنَ إِلَّا زَيْنَبَ بِنْتُ جَحْشٍ وَسُودَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ وَكَانَتَا تَقُولَانِ وَاللَّهِ لَا نُحَرِّكُنَا دَابَّةً بَعْدَ أَنْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي حَدِيثِهِ قَالَتَا وَاللَّهِ لَا نُحَرِّكُنَا دَابَّةً بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ ثُمَّ ظَهَرَ الْحُضْرُ وَقَالَ يَزِيدُ بَعْدَ إِذْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر ازواجِ مطہرات سے فرمایا یہ حج تم میرے ساتھ کر رہی ہو، اس کے بعد تمہیں گھروں میں بیٹھنا ہوگا چنانچہ تمام ازواجِ مطہرات کے حج پر جانے کے باوجود حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا اور سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نہیں جاتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ بخدا نبی ﷺ سے یہ بات سننے کے بعد ہمارا جانور کبھی حرکت میں نہیں آ سکتا۔

(۲۷۲۸۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْْنَى ابْنُ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تَرْجُلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ مَرَّةً كُنْتُ أَرْجُلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِخْصَبٍ مِنْ صُفْرِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۴۷۲). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷۲۸۸) حضرت زینب بنت جحشؓ سے مروی ہے کہ وہ نبی ﷺ کے سر کو لکھی کرتی تھیں اور نبی ﷺ پتیل کے ٹب میں وضو کر رہے ہوتے تھے۔

(۲۷۲۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي مِخْصَبٍ مِنْ صُفْرِ [حضرت زینب بنت جحشؓ سے مروی ہے کہ وہ نبی ﷺ کے سر کو لکھی کرتی تھیں اور نبی ﷺ پتیل کے ٹب میں وضو کر رہے ہوتے تھے۔

(۲۷۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مِيتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْمَرًا [صححه البخاری (۱۲۸۲)، ومسلم (۱۴۸۷)، وابن حبان (۴۳۰۴)]

(۲۷۲۹۰) حضرت زینب بنت جحشؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر ”جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

حَدِيثُ جَوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضَرَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت جویریہ بنت حارث بن ابی ضرارؓ کی حدیثیں

(۲۷۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْهَجَرِيِّ عَنْ جَوَيْرِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى جَوَيْرِيَةَ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ لَهَا أَصُمْتَ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ تَصُومِينَ غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَافْطِرِي [صححه البخاری (۱۹۸۶)]. [انظر: ۲۷۲۹۲، ۲۷۹۶۸، ۲۷۹۷۱].

(۲۷۲۹۱) حضرت جویریہ بنت حارثؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ”جبکہ وہ روزے سے تھیں“ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کہ آئندہ کل کا روزہ

رکھو گی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو۔

(۲۷۲۹۲) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ أَصُمْتِ أَمْسِ فَقَالَتْ لَا قَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَاقْطِرِي

(۲۷۲۹۲) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ”جبکہ وہ روزے سے تھیں“ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کہ آئندہ کل کا روزہ رکھو گی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو۔

(۲۷۲۹۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ عُمَيَّانَ عَنِ الطَّفِيلِ ابْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيْسَ ثَوْبٌ حَرِيرٍ أَلَسَهُ اللَّهُ ثَوْبًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه عبد بن حميد (۱۵۵۸)، قال شعيب: اسناده مستسل بالضعفاء والمجاهيل] [انظر: ۲۷۹۶۹]

(۲۷۲۹۳) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ریشمی لباس پہنتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے آگ کا لباس پہنائے گا۔

(۲۷۲۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ أَتَى عَلِيٌّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةً وَأَنَا أُسَبِّحُ ثُمَّ انْطَلَقْتُ لِحَاجَةٍ ثُمَّ رَجَعْتُ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ مَا زِلْتِ قَاعِدَةً قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَلَا أَعْلَمُكِ كَلِمَاتٍ لَوْ عُدِلْنَ بِهِنَّ عَدْلُنَّهِنَّ أَوْ لَوْ وَزِنَ بِهِنَّ وَزَنَّتُهُنَّ يَعْنِي بِجَمِيعِ مَا سَبَّحَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۲۶)، وابن حبان (۸۲۸)] [انظر: ۲۷۹۶۶]

(۲۷۲۹۴) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں اس وقت تسبیحات پڑھ رہی تھی، کچھ دیر بعد نبی ﷺ کسی کام سے چلے گئے، پھر نصف النہار کے وقت واپس آئے تو فرمایا کیا تم اس وقت سے یہاں بیٹھی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جن کا وزن اگر تمہاری اتنی لمبی تسبیحات سے کیا جائے تو ان کا پلڑا جھک جائے گا اور وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ تین مرتبہ۔

حَدِيثُ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سَفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَجَدَ رِيحَ طَيْبٍ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ مِمَّنْ هَذِهِ الرِّيحُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِّنِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ مِنْكَ لِعَمْرِي فَقَالَ طَيِّبَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ وَزَعَمَتْ أَنَّهَا طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ فَقَالَ أَذْهَبُ فَأَقْسِمُ عَلَيْهَا لَمَّا غَسَلْتُهُ فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَغَسَلْتُهُ

(۲۷۲۹۵) سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ذوالحلیفہ میں خوشبو کی مہک محسوس ہوئی، پوچھا کہ یہ مہک کہاں سے آرہی ہے؟ تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ امیر المؤمنین ایہ مہک میرے اندر سے آرہی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا واقعی تمہارے اندر سے آرہی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے یہ خوشبو (میری بہن، ام المؤمنین) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے لگائی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے احرام پر بھی خوشبو لگائی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ان کے پاس جاؤ اور اسے دھونے کے لئے انہیں قسم دو، چنانچہ وہ ان کے پاس واپس گئے اور انہوں نے اسے دھو دیا۔

(۲۷۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قُلْتُ لَأُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يَنَامُ مَعَكَ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ مَا لَمْ يَرَفِهِ أَذَى [صححه ابن خزيمة (۷۷۶)] قَالَ

الألماني: صحيح (ابو داود: ۳۶۶، ابن ماجه: ۵۴۰، النسائي: ۱/۱۵۵). [انظر: ۲۷۲۹۹].

(۲۷۲۹۶) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے جن میں تمہارے ساتھ سوتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! بشرطیکہ اس پر کوئی گندگی نظر نہ آتی۔

(۲۷۲۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي سَفْيَانَ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاعْلَى وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ وَاحِدٌ فِيهِ كَانَ مَا كَانَ [انظر: ۲۷۲۹۷].

(۲۷۲۹۷) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ایک مرتبہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ مجھ پر اور نبی ﷺ پر ایک ہی کپڑا تھا اور اس پر جو چیز لگی ہوئی تھی وہ لگی ہوئی تھی۔

(۲۷۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصُّحَى عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَكْلٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [أخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۸۴) قال شعيب: صحيح]

(۲۷۲۹۸) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(۲۷۲۹۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ كَمَا يَتَوَضَّئُونَ

(۲۷۲۹۹) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت ”جب وہ وضو کرتے“ مسواک کا حکم دے دیتا۔

(۲۷۳۰۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ عَنَسَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ الْمَوْتُ اشْتَدَّ حَزَنُهُ فَقِيلَ لَهُ مَا هَذَا الْحَزَنُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ يُعْنِي أُخْتَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُهُنَّ [صححه ابن خزيمة (۱۱۹۱ و ۱۱۹۲) قال الترمذی: حسن صحيح غريب قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۱۲۶۹۰)]

ابن ماجہ: ۱۱۶۰، الترمذی: ۴۲۷ و ۴۲۸، النسائی: ۲۶۴/۳ و ۲۶۵ و ۲۶۶]، [انظر: ۲۷۳۰۸، ۲۷۹۴۸]

(۲۷۳۰۰) حسان بن عطیہ کہتے ہیں کہ جب عنسہ بن ابی سفیان کی موت کا وقت قریب آیا تو ان پر سخت گھبراہٹ طاری ہو گئی، کسی نے پوچھا کہ یہ گھبراہٹ کیسی ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی بہن حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھ لے تو اللہ اس کے گوشت کو جہنم پر حرام کر دے گا، اور میں نے جب سے اس کے متعلق ان سے سنا ہے، کبھی انہیں ترک نہیں کیا۔

(۲۷۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوُفِّيَ بِاللَّيْلِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ أَبِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو أَفْلَحٍ وَهُوَ حُمَيْدُ صَفِيرٍ [صححه البخاری (۱۲۸۱)، ومسلم (۱۴۸۶)] وابن حبان (۴۳۰۴)]، [انظر: ۲۷۳۰۲، ۲۷۹۴۲]

(۲۷۳۰۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایسی عورت پر ”جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

(۲۷۳۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تَوَفِّيَ حَمِيمٌ لَأُمِّ حَبِيبَةَ فَلَدَعَتْ بِصَفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِذُرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَصْنَعُ هَذَا لِشَيْءٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَجَّاجٌ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَحَدَّثَنِي زَيْنَبُ عَنْ أُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۴۸۶)]. [راجع: ۲۷۳۱].

(۲۷۳۰۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔
(۲۷۳۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ حَتَّى يَسْكُتَ [صححه ابن خزيمة (۴۱۳)]،
والحاكم (۲۰۴/۱). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۷۳۰۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تو وہی کلمات دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

(۲۷۳۰۴) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةٍ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ أَوْ بِنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۶۴/۳)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۷۹۰۶].
(۲۷۳۰۴) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنادے گا۔

(۲۷۳۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عُبَيْسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (۷۲۸)] و صححه ابن خزيمة (۱۱۸۵).
قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۷۳۱۰، ۲۷۳۱۱، ۲۷۳۱۷، ۲۷۹۳۹].

(۲۷۳۰۵) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنادے گا۔

(۲۷۳۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَا الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَيْرَ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۵۴)]. [انظر: ۲۷۳۰۷، ۲۷۳۱۳، ۲۷۳۱۶، ۲۷۹۴۱، ۲۷۹۴۴، ۲۷۹۵۴].

(۲۷۳۰۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۳۰۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ قَوْمًا فِيهِمْ جَرَسٌ [راجع: ۲۷۳۰۶]۔

(۲۷۳۰۷) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۳۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ أَنَّ مَوْلَى لِعَبْسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَنَسَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَ الظُّهْرِ حَرَمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ [راجع: ۲۷۳۰۰]۔

(۲۷۳۰۸) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھ لے تو اللہ اس کے گوشت کو جہنم پر حرام کر دے گا۔

(۲۷۳۰۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَقَتْهُ قَدَحًا مِنْ سَوِيْقٍ قَدَحًا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَقَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي أَلَا تَتَوَضَّأُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ أَوْ غَيَّرَتْ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۵، النسائي: ۱۰۷/۱)]۔ قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره وهذا اسناد محتمل للتحسين [انظر: ۲۷۳۱۴، ۲۷۳۱۵، ۲۷۳۱۸، ۲۷۳۱۹، ۲۷۳۱۹]۔

[۲۷۳۲۰، ۲۷۳۲۱، ۲۷۹۴۳، ۲۷۹۵۱]۔

(۲۷۳۰۹) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستوبھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَصَّالَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْسَةُ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي لَيْلِهِ وَنَهَارِهِ غُيِّرَ الْمَكْتُوبَةُ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۳۰۵]۔

(۲۷۳۱۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنادے گا۔

(۲۷۳۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُبَيْسَةَ بْنِ أَبِي سُوْيَانَ عَنْ أَخِيهِ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ إِلَّا يُبْنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَوْ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهِنَّ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَقَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا بَرَحْتُ أَصَلِّيَهُنَّ بَعْدُ وَقَالَ عَمْرُو مَا بَرَحْتُ أَصَلِّيَهُنَّ بَعْدُ وَقَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۳۰۵]

(۲۷۳۱۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنادے گا، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں ہمیشہ یہ رکعتیں پڑھتی رہی ہوں۔

(۲۷۳۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ شَوَّالٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ [صححه مسلم (۱۲۹۲) - ۱۰] . انظر: ۲۷۹۴۰، ۲۷۹۵۰.

(۲۷۳۱۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس مردانہ سے رات ہی کو تشریف لے آئے تھے۔

(۲۷۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْدٍ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَوَّاحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْعَبُ الْمَلَائِكَةُ رُقْفَةً فِيهَا جَوْسٌ [راجع: ۲۷۳۰۶]

(۲۷۳۱۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سُوْيَانَ عَنْ أَخِيهِ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ خَالَتَهُ قَالَ سَقَيْتَنِي سَوِيْقًا ثُمَّ قَالَتْ لَا تَخْرُجْ حَتَّى تَتَوَضَّأَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۲۷۳۰۹]

(۲۷۳۱۴) ابن سعید بن مخیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستوبر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سُوْيَانَ بْنِ

سَعِيدٌ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۲۷۲۳: ۹]

(۲۷۳۱۵) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَرَّاحٍ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ

حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَيْرَ الَّتِي فِيهَا جَرَسٌ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۲۷۲۳: ۶]

(۲۷۳۱۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے

نہیں ہوتے۔

(۲۷۳۱۷) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ

عَنْبَسَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَأَسْفَعَ الْوُضُوءُ ثُمَّ

صَلَّى لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً إِلَّا بَنِي لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ فَمَا زِلْتُ أَصَلِّيَهُنَّ

بَعْدُ وَقَالَ عَنْبَسَةُ فَمَا زِلْتُ أَصَلِّيَهُنَّ بَعْدُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ فَمَا زِلْتُ أَصَلِّيَهُنَّ قَالَ النُّعْمَانُ وَأَنَا لَا أَكَادُ

أَدْعُهُنَّ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بِنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا

سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّيَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۷۲۳: ۵]

(۲۷۳۱۷) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ مسلم خوب اچھی طرح وضو کرے اور ایک دن

میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) اللہ کی رضا کے لئے پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا پھر اس حدیث

کے ہر راوی نے اپنے متعلق ان رکعتوں کے ہمیشہ پڑھنے کی وضاحت کی۔

(۲۷۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

بْنِ سَعِيدٍ الْأَخْنَسِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَدَعَتْ لِي بِسَوِيْقٍ فَشَرِبْتُه فَقَالَتْ أَلَا تَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ إِنِّي لَمْ

أُحَدِّثُ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۲۷۲۳: ۹]

(۲۷۳۱۸) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر

کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟

نبی ﷺ نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بِنِ

الْمُغِيرَةِ بِنِ الْأَخْنَسِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ فَسَقَتْهُ سَوِيْقًا ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقَالَتْ لَهُ تَوَضَّأُ يَا ابْنَ أَخِي فَإِنِّي

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [انظر ما بعده]

(۲۷۳۱۹) ابن سعید بن غیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَةُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع ما قبله].

(۲۷۳۲۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْأَخْنَسِ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ وَكَانَتْ خَالَتَهُ فَسَقَتْنِي شَرْبَةً مِنْ سَوِيحٍ فَلَمَّا قُمْتُ قَالَتْ لِي أَيْ بَنِي لَا تُصَلِّينَ حَتَّى تَتَوَضَّأَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا أَنْ نَتَوَضَّأَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ مِنَ الطَّعَامِ [راجع: ۲۷۳۰۹].

(۲۷۳۲۱) ابن سعید بن غیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

حَدِيثُ خُنَسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خنساء بنت خدام رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعِ ابْنِي يَزِيدَ ابْنِ جَارِيَةَ عَنْ خُنَسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ وَكَانَتْ تَبَا فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ [صححه البخاری (۵۱۳۸) و ابوداؤد (۲۱۰۱)].

(۲۷۳۲۲) حضرت خنساء بنت خدام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے والد نے ان کا نکاح کسی سے کر دیا، انہیں یہ رشتہ پسند نہ تھا اور وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ناپسندیدگی کی بنا پر اس نکاح کو رد فرمادیا۔

(۲۷۳۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَمُجَمِّعِ شَيْخَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ خُنَسَاءَ أَنْكَحَهَا أَبُوهَا وَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ [صححه البخاری (۵۱۳۸) و ابوداؤد (۲۱۰۱)].

وَسَلَّمَ [هذا الحديث مرسل. صححه البخاری (۶۹۶۹)]. [انظر: ۲۷۳۲۵].

(۲۷۳۲۳) حضرت خساء بنت خدام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے والد نے ان کا نکاح کسی سے کر دیا، انہیں یہ رشتہ پسند نہ تھا اور وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ناپسندیدگی کی بنا پر اس نکاح کو رد فرما دیا۔

(۲۷۳۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أُمِّ مُجَمِّعٍ قَالَ زَوَّجَ خِدَامُ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ فَآتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي وَأَنَا كَارِهَةٌ قَالَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَ أَبِيهَا

(۲۷۳۲۳) حضرت خساء بنت خدام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے والد نے ان کا نکاح کسی سے کر دیا، انہیں یہ رشتہ پسند نہ تھا اور وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ناپسندیدگی کی بنا پر اس نکاح کو رد فرما دیا۔

(۲۷۳۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُدْعَى خِدَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَآتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ عَنْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْدِرِ فَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا [راجع: ۲۷۳۲۳].

(۲۷۳۲۵) عبدالرحمن بن یزید اور مجع سے مروی ہے کہ خساء رضی اللہ عنہا کے والد خدام نے ان کا نکاح کسی سے کر دیا، انہیں یہ رشتہ پسند نہ تھا اور وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ناپسندیدگی کی بنا پر اس نکاح کو رد فرما دیا اور خساء رضی اللہ عنہا نے حضرت ابولبابہ بن عبدالمندر رضی اللہ عنہ سے نکاح کر لیا۔

(۲۷۳۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْدِرِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ جَدَّتَهُ أُمَّ السَّائِبِ خُنَاسَ بِنْتَ خِدَامِ بْنِ خَالِدٍ كَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ قَبْلَ أَبِي لُبَابَةَ تَأَيَّمَتْ مِنْهُ فَزَوَّجَهَا أَبُوهَا خِدَامُ بْنُ خَالِدٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بَنِي الْخَزَرَجِ فَأَبَتْ إِلَّا أَنْ تَحُطَّ إِلَى أَبِي لُبَابَةَ وَأَبَى أَبُوهَا إِلَّا أَنْ يُلْزِمَهَا الْعُوفِيُّ حَتَّى ارْتَفَعَ أَمْرُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ أَوْلَى بِأَمْرِهَا فَالْحِفْهَا بِهَوَاهَا قَالَ فَاتَزَوَّجَتْ مِنَ الْعُوفِيِّ وَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ فَوَلَدَتْ لَهُ أَبَا السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ

(۲۷۳۲۶) حجاج بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کی دادی ام سائب خناس بنت خدام، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے پہلے ایک اور آدمی کے نکاح میں تھیں، وہ اس سے بیوہ ہو گئیں تو ان کے والد خدام بن خالد نے ان کا نکاح بنوعمر و بن عوف کے ایک آدمی سے کر دیا، لیکن انہوں نے ابولبابہ کے علاوہ کسی اور کے پاس جانے سے انکار کر دیا، ان کے والد بنوعمر و بن عوف کے اس آدمی سے ہی ان کا نکاح کرنے پر مصر تھے، حتیٰ کہ یہ معاملہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ خساء کو اپنے

معاملے کا زیادہ اختیار ہے لہذا نبی ﷺ نے ان کی خواہش کے مطابق بنو عمرو بن عوف کے اس آدمی کے نکاح سے نکال کر حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے ان کا نکاح کر دیا اور ان کے یہاں سائب بن ابولبابہ پیدا ہوئے۔

(۲۷۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ كَانَتْ خُنَاسُ بِنْتُ خِذَامٍ عِنْدَ رَجُلٍ تَأَكَّمَتْ مِنْهُ فَرَوَّجَهَا أَبُو هَارُونَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَوْفٍ وَحَطَّتْ هِيَ إِلَى أَبِي لُبَابَةَ فَأَبَى أَبُو هَارُونَ أَنْ يُلْزِمَهَا الْعَوْفِيَّ وَأَبَتْ هِيَ حَتَّى ارْتَفَعَ شَأْنُهُمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هِيَ أَوْلَى بِأَمْرِهَا فَالْحَقُّهَا بِهَوَاهَا فَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ فَوَلَدَتْ لَهُ أَبَا السَّائِبِ

(۲۷۳۲۷) حجاج بن سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کی دادی ام سائب خناس بنت خدام، حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے پہلے ایک آدمی کے نکاح میں تھیں، وہ اس سے بیوہ ہو گئیں تو ان کے والد خدام بن خالد نے ان کا نکاح بنو عمرو بن عوف کے ایک آدمی سے کر دیا، لیکن انہوں نے ابولبابہ کے علاوہ کسی اور کے پاس جانے سے انکار کر دیا، ان کے والد بنو عمرو بن عوف کے اس آدمی سے ہی ان کا نکاح کرنے پر مصر تھے، حتیٰ کہ یہ معاملہ نبی ﷺ کی بارگاہ میں پیش ہوا، نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ خناس کو اپنے معاملے کا زیادہ اختیار ہے لہذا نبی ﷺ نے ان کی خواہش کے مطابق بنو عمرو بن عوف کے اس آدمی کے نکاح سے نکال کر حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے ان کا نکاح کر دیا اور ان کے یہاں سائب بن ابولبابہ پیدا ہوئے۔

حَدِيثُ أُخْتِ مَسْعُودِ بْنِ الْعَجْمَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسعود بن عجماء کی ہم شیرہ کی روایت

(۲۷۳۲۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ أَنَّ خَالَتَهُ أُخْتِ مَسْعُودِ بْنِ الْعَجْمَاءِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ قَطِيفَةً نَفْدِيهَا بِأَرْبَعِينَ أَوْقِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ تَطَهَّرَ خَيْرٌ لَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا وَهِيَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ أَوْ مِنْ بَنِي أَسَدٍ [اخرجه ابن ماجه (۲۵۴۸)]

(۲۷۳۲۸) مسعود بن عجماء رضی اللہ عنہ کی ہم شیرہ کہتی ہیں کہ ان کے والد نے اس مخزومی عورت کے متعلق ”جس نے چوری کا ارتکاب کیا تھا“ نبی ﷺ سے عرض کیا کہ ہم اس کے فدیے میں چالیس اوقیہ پیش کرنے کے لئے تیار ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس کے حق میں بہتر یہی ہے کہ یہ پاک ہو جائے چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، اس عورت کا تعلق بنو عبد الاشہل یا بنو اسد سے تھا۔

حَدِيثُ رُمَيْثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت رمیثہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۳۲۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجَشُونِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ

عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَوْ أَشَاءُ أَنْ أَقْبَلَ الْخَاتَمَ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِنْ قُرْبَى مِنْهُ لَفَعَلْتُ يَقُولُ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُرِيدُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ يَوْمَ تُوُفِّيَ

[اخرجه الترمذی فی الشمال (۱۸)۔ قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]۔ [انظر بعده]۔

(۲۷۳۲۹) حضرت رمیثہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سعد بن معاذ کی وفات پر عرش الہی بھی ہلنے لگا، اس وقت میں نبی ﷺ کے اتنا قریب تھی کہ اگر آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت کو بوسہ دینا چاہتی تو دے سکتی تھی۔

(۲۷۳۳۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الظَّفَرِيُّ عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّمَتْهُ [راجع ما قبله]۔ (۲۷۳۳۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْهَلَالِيَّةِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ميمونہ بنت حارث ہلالیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۳۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ هَيْتَةٍ فَقَالَ أَلَا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَّغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْمُونَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا قَالَ سُفْيَانُ هَذِهِ الْكَلِمَةُ لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا مِنَ الزُّهْرِيِّ حُرِّمَ أَكْلُهَا قَالَ أَبِي قَالَ سُفْيَانُ مَرَّتَيْنِ عَنْ مَيْمُونَةَ [صححه مسلم ۳۶۳]، وابن حبان (۱۲۸۳ و ۱۲۸۵ و ۱۲۸۹)۔ [انظر: ۲۷۳۸۹]۔

(۲۷۳۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا ایک مردہ بکری پر گزر ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کیوں نہ فائدہ اٹھالیا؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ مردہ ہے، فرمایا اس کا صرف کھانا حرام ہے (باقی اس کی کھال دباغت سے پاک ہو سکتی ہے)۔

(۲۷۳۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ قَارَةَ وَقَعَتْ فِي سَمِيٍّ فَمَاتَتْ فَسَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَالْقُوهُ وَكُلُوهُ [صححه البخاری ۵۵۳۸]، وابن حبان (۱۳۲۹ و ۱۳۹۴)۔ [انظر: ۲۷۳۳۹، ۲۷۳۸۴]، [راجع: ۷۵۹۱]۔

(۲۷۳۳۲) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر

باقی بھی کو استعمال کرلو۔

(۲۷۳۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ جَابِرِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [صححه مسلم (۳۲۲)].

(۲۷۳۳۳) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۲۷۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ قُرْجَهُ ثُمَّ يَضْرِبُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَيَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ وَعَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ يَتَنَحَّى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ [انظر: ۲۷۳۳۵، ۲۷۳۹۳].

(۲۷۳۳۴) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تھے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے تھے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، شرمگاہ کو دھوتے، اور زمین پر ہاتھ مل کر اسے دھو لیتے، پھر نماز والا وضو فرماتے، پھر سر اور باقی جسم پر پانی ڈالتے، اور غسل کے بعد اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھو لیتے (کیونکہ وہاں پانی کھڑا ہو جاتا تھا)۔

(۲۷۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۳۳۴]. (۲۷۳۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَائِرًا فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْبَحْتَ خَائِرًا قَالَ وَعَدَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يَلْقَانِي فَلَمْ يَلْقَانِي وَمَا أَخْلَفَنِي فَلَمْ يَأْتِهِ بِلُكِّ اللَّيْلَةِ وَلَا الثَّانِيَةِ وَلَا الثَّلَاثَةِ ثُمَّ أَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَوْا كَلْبًا وَكَانَ نَحْتٌ نَضِدُنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأَخْرَجَ ثُمَّ أَخَذَ مَاءً فَرَشَّ مَكَانَهُ فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ وَعَدَنِي فَلَمْ أَرْكَ قَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَمَرَ يَوْمئِذٍ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَتْ حَتَّى كَانَ يُسْتَأْذَنُ فِي كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ فَيَأْمُرُ بِهِ أَنْ يُقْتَلَ [صححه مسلم (۲۱۰۵) وابن حزيمة (۲۹۹) وابن حبان (۵۸۵۶ و ۵۶۶۴۹)].

(۲۷۳۳۶) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت ہی نبی ﷺ کی طبیعت بوجھل محسوس ہوئی تو کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا بات ہے کہ آج صبح ہی آپ کی طبیعت بوجھل محسوس ہو رہی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھ سے حضرت جبریل علیہ السلام نے ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ آئے نہیں حالانکہ انہوں نے کبھی خلاف وعدہ نہیں کیا، تین راتوں تک جبریل نہ

آئے، پھر نبی ﷺ نے ہماری چار پائی کے نیچے کتے کے ایک پلے کو اس کا سبب قرار دیا، چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر اسے نکال دیا گیا اور پانی لے کر وہاں بہا دیا گیا، تھوڑی ہی دیر میں حضرت جبریل علیہ السلام آگئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ آپ نے مجھ سے آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن نظر نہیں آئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو، تو نبی ﷺ نے اسی دن کتوں کو مارنے کا حکم دے دیا، حتیٰ کہ اگر کوئی شخص اپنے باغ کی حفاظت کے لئے چھوٹے کتے کی اجازت بھی مانگتا تو نبی ﷺ سے بھی قتل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۷۳۲۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَمَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلَيْهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۷۸)] قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف. [انظر ما بعده].

(۲۷۳۳۷) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس باقی ماندہ پانی سے وضو کیا جس سے انہوں نے غسل جنابت کیا تھا۔
(۲۷۳۳۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَمَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُجِئْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْتَسَلْتُ مِنْ جَفْنَةٍ فَفَضَلْتُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ مِنْهَا فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ اغْتَسَلْتُ مِنْهَا فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَيْسَ عَلَيْهِ جَنَابَةٌ أَوْ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ فَأَغْتَسَلَ مِنْهُ [راجع ما قبله].

(۲۷۳۳۸) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ناپاک تھی، نبی ﷺ پر بھی غسل واجب تھا، میں نے ایک ٹب کے پانی سے غسل کیا جس میں کچھ پانی بچ گیا، نبی ﷺ غسل کے لئے تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ اس پانی سے میں نے غسل کیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا پانی میں جنابت نہیں آ جاتی اور اسی سے غسل فرمایا۔

(۲۷۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَارُو سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ لَهُمْ جَامِدٍ فَقَالَ أَلْقَوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوا سَمْنَكُمْ [راجع: ۲۷۳۳۲].

(۲۷۳۳۹) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو۔

(۲۷۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَ عَلَيْهِ مِرْطٌ لِبَعْضِ نِسَائِهِ وَ عَلَيْهَا بَعْضُهُ قَالَ سُفْيَانُ أَرَاهُ قَالَ حَائِضٍ [صححه ابن خزيمة (۷۶۸)، وابن حبان (۲۳۲۹)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۶۹، ابن ماجه: ۶۵۳).

(۲۷۳۳۰) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز پڑھی، تو کسی زوجہ محترمہ کی چادر کا ایک حصہ نبی ﷺ پر تھا اور دوسرا حصہ ان زوجہ محترمہ پر تھا۔

(۲۷۳۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمُرَةِ [انظر: ۲۷۳۴۲، ۲۷۳۴۳، ۲۷۳۸۶، ۲۷۳۸۸].

(۲۷۳۳۱) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۷۳۴۲) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْسَى الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ بْنُ الْهَادِ قَالَ سَمِعْتُ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَكُونُ حَائِضًا وَهِيَ مُفْتَرِشَةٌ بِحِذَاءِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى عُمَرَتِهِ إِذَا سَجَدَ أَصَابَنِي طَرَفُ ثَوْبِهِ [صححه البخاری (۳۳۳) ومسلم (۵۱۳) وابن خزيمة (۱۰۰۷)] [راجع: ۲۷۳۴۱].

(۲۷۳۴۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ”ایام“ سے ہوتی تھیں اور نبی ﷺ کی جائے نماز کے آگے لیٹی ہوتی تھیں، نبی ﷺ اپنی چٹائی پر نماز پڑھتے رہتے تھے اور جب سجدے میں جاتے تو ان کے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر بھی لگتا تھا۔

(۲۷۳۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَيُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا نَائِمَةٌ إِلَى جَنْبِهِ فَإِذَا سَجَدَ أَصَابَنِي ثِيَابُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۷۳۴۱].

(۲۷۳۴۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ”ایام“ سے ہوتی تھیں اور نبی ﷺ کی جائے نماز کے آگے لیٹی ہوتی تھیں، نبی ﷺ اپنی چٹائی پر نماز پڑھتے رہتے تھے اور جب سجدے میں جاتے تو ان کے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر بھی لگتا تھا۔

(۲۷۳۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمُرَةِ فَيُصْبِحُ ثَوْبُهُ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ

(۲۷۳۴۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ”ایام“ سے ہوتی تھیں اور نبی ﷺ کی جائے نماز کے آگے لیٹی ہوتی تھیں، نبی ﷺ اپنی چٹائی پر نماز پڑھتے رہتے تھے اور جب سجدے میں جاتے تو ان کے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر بھی لگتا تھا۔

(۲۷۳۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْأَصَمِّ قَالَ أَبِي وَقُرَّ عَلَى سُفْيَانَ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَخِي يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَكَمَ بِهِمَّةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ تَجَافَى [صححه مسلم (۴۹۶)، وابن خزيمة (۶۵۷)].

(۲۷۳۴۵) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سجدہ فرماتے اور وہاں سے آگے کوئی بکری کا بچہ گزرنا چاہتا تو نبی ﷺ اپنے بازوؤں کو مزید پہلوؤں سے جدا کر لیتے تھے۔

(۲۷۳۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَبُودٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَاتَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ يَا بَنِيَّ مَا لَكَ شَعِثًا رَأْسُكَ قَالَ أُمُّ عَمَّارٍ مَرْجَلِي حَائِضٌ قَالَتْ أَيْ بَنِيَّ وَابْنُ الْحَيْضَةِ مِنْ الْيَدِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيَّ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ فَيَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ ثُمَّ تَقُومُ إِحْدَانَا بِخُمُرَتِهِ فَتَضَعُهَا فِي الْمَسْجِدِ وَهِيَ حَائِضٌ أَيْ بَنِيَّ وَابْنُ الْحَيْضَةِ مِنْ الْيَدِ [قال الألباني: حسن (النسائي: ۱۴۷/۱ و ۱۹۲)]. قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۷۳۴۷، ۲۷۳۷۱].

(۲۷۳۳۶) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مرتبہ ان کے بھانجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے، وہ کہنے لگیں بیٹا! کیا بات ہے کہ تمہارے بال بکھرے ہوئے نظر آ رہے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے کنگھی کرنے والی یعنی ام عمار ایام سے ہے، حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بیٹا! ایام کا ہاتھوں سے کیا تعلق؟ نبی ﷺ ہم میں سے کسی کے پاس تشریف لاتے اور وہ ایام سے ہوتی تو نبی ﷺ اس کی گود میں اپنا سر رکھ کر ”جبکہ وہ ایام سے ہوتی تھی“ قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تھے، پھر وہ کھڑی ہو کر نبی ﷺ کے لئے چٹائی بچھاتی اور اسی حال میں نبی ﷺ کی نماز پڑھنے کی جگہ سے رکھ دیتی تھی، بیٹا! ایام کا ہاتھوں سے کیا تعلق؟ (۲۷۳۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَبُودٍ عَنْ أُمِّهِ سَمِعَتْهُ مِنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَكَانَتْ إِحْدَانَا تَبْسُطُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُرَةَ وَهِيَ حَائِضٌ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَيْهَا [راجع ما قبله].

(۲۷۳۳۷) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہم میں سے کسی کے پاس تشریف لاتے اور وہ ایام سے ہوتی پھر وہ کھڑی ہو کر نبی ﷺ کے لئے چٹائی بچھاتی اور اسی حال میں نبی ﷺ کی نماز پڑھنے کی جگہ سے رکھ دیتی تھی۔

(۲۷۳۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي الْمَلِيحِ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتَكُمْ وَلَوْ اخْتَرْتُ رَجُلًا اخْتَرْتُهُ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيلٍ قَالَ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيلٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَكَانَ أَحَاَهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّهُ إِلَّا شَفَّعُوا فِيهِ وَ قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ أَلَا أُرَبُّعُونَ إِلَى مِائَةٍ فَصَاعِدًا [قال الألباني: حسن صحيح (النسائي: ۷۶/۴)]. قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره اسنادہ ضعیف. [انظر: ۲۷۳۷۵].

(۲۷۳۳۸) ابوبکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ابوالملیح کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے فرمایا کہ صفیں درست کر لو اور اچھے انداز میں اس کی سفارش کرو، اگر میں کسی آدمی کو پسند کرتا تو اس مرنے والے کو پسند کرتا، پھر انہوں نے اپنی سند سے حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت سنائی کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کی نماز جنازہ ایک جماعت پڑھ لے تو اس کے حق میں ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے، ابوالملیح کہتے ہیں کہ جماعت سے مراد چالیس سے سو تک یا اس سے زیادہ افراد ہوتے ہیں۔

(۲۷۳۴۹) حَدَّثَنَا عَتَابُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ

حَدَّثَنِي بِكَيْرٍ أَنَّ كَرِيْمًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَمْعَ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَكَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَيْفٍ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [صححه البخارى (۲۱۰) ومسلم (۳۵۶)]

(۲۷۳۳۹) حضرت ميمونہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شانے کا گوشت تناول فرمایا، پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے اور تازہ وضو نہیں فرمایا۔

(۲۷۳۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَحَدَّثَ ابْنُ شَهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَدَّمَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ صَبَّ جَاءَتْ بِهِ أُمُّ حَفِيْدٍ ابْنَةُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَظْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسَاءِ أَلَا تُخْبِرِينَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْكُلُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ لَحْمٌ صَبَّ فَتَرَكَهُ قَالَ خَالِدٌ فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ طَعَامٌ لَيْسَ فِي قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَأَجْتَرَرْتُهُ إِلَيَّ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ [راجع ۱۶۹۳۵]۔

(۲۷۳۵۰) حضرت خالد بن ولید ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ام المؤمنین حضرت ميمونہ بنت حارث ؓ ”جوان کی خالہ تھیں“ کے گھر داخل ہوئے، انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے گوہ کا گوشت لا کر رکھا جو نجد سے ام حید بنت حارث لے کر آئی تھی، جس کا نکاح بنو جعفر کے ایک آدمی سے ہوا تھا، نبی ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ ﷺ کسی چیز کو اس وقت تک تناول نہیں فرماتے تھے جب تک یہ نہ پوچھ لیتے کہ یہ کیا ہے؟ چنانچہ آپ ﷺ کی کسی زوجہ نے کہا کہ تم لوگ نبی ﷺ کو کیوں نہیں بتاتیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، نبی ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔

حضرت خالد ؓ کہتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، لیکن یہ میری قوم کا کھانا نہیں ہے اس لئے میں اس سے احتیاط کرنا ہی بہتر سمجھتا ہوں، چنانچہ میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھانے لگا، دریں اثناء نبی ﷺ مجھے دیکھتے رہے۔

(۲۷۳۵۱) قَالَ وَحَدَّثَهُ الْأَصَمُّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حِجْرِهَا يَعْنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ وَأَخْبَرَنَا الْأَصَمُّ بِزَيْدِ بْنِ الْأَصَمِّ (۲۷۳۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَلَائِلٌ بَعْدَمَا رَجَعْنَا مِنْ مَكَّةَ [صححه مسلم (۱۴۱۰)، وابن حبان (۴۱۳۴) و ۴۱۳۶ و ۴۱۳۷ و ۴۱۳۸]۔ قد رجح

البخاری فی علل الترمذی: ارسالہ]۔ [انظر: ۲۷۳۶۵، ۲۷۳۷۸]۔

(۲۷۳۵۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح اس وقت فرمایا تھا جب ہم لوگ احرام سے نکل آئے تھے اور مکہ مکرمہ سے واپس روانہ ہو گئے تھے۔

(۲۷۳۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ حَسِبْتُهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّهَا اسْتَدَانَتْ دَيْنًا فَقِيلَ لَهَا تَسْتَدِينِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكَ وَقَاؤُهُ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَسْتَدِينُ دَيْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ أَنَّهُ يُرِيدُ آدَاءَهُ إِلَّا آدَاهُ [صححه الحاكم (۱/۴۱۴)] قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۶۹۰) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف [انظر: ۲۷۳۷۷]۔

(۲۷۳۵۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے کسی سے قرض لیا، کسی نے ان سے کہا کہ آپ قرض تو لے رہی ہیں اور آپ کے پاس اسے ادا کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی کسی سے قرض لیتا ہے اور اللہ جانتا ہے کہ اس کا اسے ادا کرنے کا ارادہ بھی ہے تو اللہ اسے ادا کر دیتا ہے۔

(۲۷۳۵۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُعْتِقْتُ جَارِيَةً لِي فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِعِتْقِهَا فَقَالَ آجَرَكَ اللَّهُ أَمَا إِنَّكَ لَوْ كُنْتَ أُعْطِيتَهَا أَحْوَالَكَ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكَ

(۲۷۳۵۴) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی ایک باندی کو آزاد کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے انہیں اس کے بارے بتا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تمہیں اس کا اجر عطا فرمائے، اگر تم اسے اپنے ماموں زادوں کو دے دیتی تو اس کا ثواب زیادہ ہوتا۔

(۲۷۳۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى مِنْ خَلْفِهِ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [صححه مسلم (۴۹۷)] [انظر: ۲۷۳۶۸، ۲۷۳۸۱]۔

(۲۷۳۵۵) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو پہلو سے اتنا جدا رکھتے کہ پیچھے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔

(۲۷۳۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ قَالَتْ أُرْسَلْتَنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ إِلَى امْرَأَةٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا قَرَابَةٌ فَرَأَيْتُ فِرَاشَهَا مُعْتَرِلاً فِرَاشَهُ فَظَنَنْتُ أَنَّ ذَلِكَ لِهَجْرَانِ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ لَا وَلَكِنِّي حَائِضٌ فَإِذَا حِضْتُ لَمْ يَقْرُبْ فِرَاشِي فَاتَّيْتُ مَيْمُونَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَوَدَّعْتَنِي إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ أَرُغِبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ مَعَ الْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ الْحَائِضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا تَوْبٌ مَا يَجَاوِزُ الرُّكْبَتَيْنِ [صححه ابن حبان (۱۳۶۵)۔ قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۶۷، النسائی: ۱۵۱/۱ و ۱۹۸)۔ قال

شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]۔ [انظر: ۲۷۳۵۷، ۲۷۳۸۷، ۲۷۳۹۰]۔

(۲۷۳۵۶) بدیہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ”جن کے ساتھ ان کے قریبی رشتہ داری تھی“ کی اہلیہ کے پاس بھیجا، میں نے دیکھا کہ ان کا بستر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے بستر سے الگ ہے، میں سمجھی کہ شاید ان کے درمیان کوئی ناچاقی ہو گئی ہے، چنانچہ میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا، انہوں نے بتایا کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے، البتہ میں ایام سے ہوں اور جب ایسا ہوتا ہے تو وہ میرے بستر کے قریب نہیں آتے، میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو انہیں یہ بات بھی بتائی، انہوں نے مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا، اور فرمایا کیا تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے اعراض کر رہے ہو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو اپنی بیویوں کے ساتھ ”خواہ وہ ایام ہی سے ہوں“ سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيْةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۲۷۳۵۷، ۲۷۳۸۷، ۲۷۳۹۰]۔

(۲۷۳۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ ابْنِ أَخِي مَيْمُونَةَ الْهَلَالِيَّةِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي أَلَا أَرُفِيكَ بِرُفْقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ بِسْمِ اللَّهِ أَرُفِيكَ وَاللَّهِ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فَبَكَتْ أَدْهَبُ الْبُاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ [صححه ابن حبان (۶۰۹۵)۔ قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]۔

(۲۷۳۵۸) عبدالرحمن بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھیجے! کیا میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے الفاظ سے دم نہ کروں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا ”اللہ کے نام سے تمہیں دم کرتی ہوں، اللہ تمہیں ہر اس بیماری سے شفاء عطا فرمائے جو تمہارے جسم میں ہے، اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اور شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے اور تیرے علاوہ کوئی شفاء نہیں دے سکتا۔“

(۲۷۳۵۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَّجِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَعْطَفْتُ وَلَيْدَةً فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أُعْطِيَتْهَا أَخْوَالُكَ كَانَ أَعْظَمَ

لَا جُرُكَ [صححه البخاری (۲۵۹۲)؛ ومنسلّم (۹۹۹)؛ وابن حبان (۳۳۴۳)].

(۲۷۳۵۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی ایک باندی کو زاد کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے انہیں اس کے بارے بتا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تمہیں اس کا اجر عطاء فرمائے، اگر تم اسے اپنے ماموں زادوں کو دے دیتی تو اس کا ثواب زیادہ ہوتا۔

(۲۷۳۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبْدُوا فِي الدُّبَاءِ وَلَا فِي الْمُرَقَّاتِ وَلَا فِي الْحَنْتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا فِي الْجِرَارِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۲۹۷/۸)] شعب: صحيح و هذا اسناد ضعيف [انظر: ۲۷۳۶۲]

(۲۷۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دباء، حرفت اور حنتم و نقیر میں نبیذ مت بنایا کرو، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۷۳۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبْدُوا فِي الدُّبَاءِ وَلَا فِي الْمُرَقَّاتِ وَلَا فِي الْحَنْتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا فِي الْجِرَارِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ (۲۷۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دباء، حرفت اور حنتم و نقیر میں نبیذ مت بنایا کرو، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۷۳۶۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۳۶۰] (۲۷۳۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَتْ شَكْوَى فَقَالَتْ لَيْنِ شَفَائِي اللَّهُ لَا خُرْجَنَ فَلَأُصَلِّيَنَّ فِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَبَرَّئَتْ فَتَجَهَّزَتْ تَرِيدُ الْخُرُوجَ فَجَاءَتْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ اجْلِسِي فَكُلِي مَا صَنَعْتُ وَصَلِّي فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكُعْبَةِ [صححه مسلم]

(۱۳۹۶). قال النووي: هذا الحديث مما انكر على مسلم بسبب استاده. [انظر: ۲۷۳۷۳، ۲۷۳۷۴].

(۲۷۳۶۳) ابراہیم بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک عورت بہت زیادہ بیمار ہو گئی، اس نے یہ منت مان لی کہ اگر اللہ نے مجھے شفاء عطاء فرمادی تو میں سفر کر کے بیت المقدس جاؤں گی اور وہاں نماز پڑھوں گی، اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ وہ تندرست ہو گئی، اس نے سفر کے ارادے سے تیاری شروع کر دی، اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں الوداعی سلام کرنے کے لئے حاضر ہوئی اور انہیں اپنے ارادے سے بھی مطلع کیا، انہوں نے فرمایا بیٹھ جاؤ اور میں نے جو کھانا پکایا ہے، وہ کھاؤ اور مسجد نبوی میں نماز پڑھ لو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد نبوی میں ایک نماز خانہ کعبہ کو نکال کر دوسری تمام مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۲۷۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَقْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَرَأْتُ فِي كِتَابٍ لِعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَعَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ فَسَأَلْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ عَنْ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُلَّ سَاعَةٍ يَمْسَحُ الْإِنْسَانُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَلَا يَنْزِعُهُمَا قَالَ نَعَمْ

(۲۷۳۶۴) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا انسان ہر لمحے موزوں پر مسح کر سکتا ہے؟ کہ اسے اتارنا ہی نہ پڑے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔

(۲۷۳۶۵) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَزَارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا وَبَنَى بِهَا حَلَالًا وَمَاتَتْ بِسَرِفٍ فَدَفَنَهَا فِي الظُّلَّةِ الَّتِي بَنَى بِهَا فِيهَا فَتَزَوَّجْنَا فِي قَبْرِهَا أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ [راجع: ۲۷۳۵۲].

(۲۷۳۶۵) یزید بن اصم کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح بھی غیر محرم ہونے کی صورت میں کیا تھا اور ان کے ساتھ تخلیہ بھی غیر محرم ہونے کی حالت میں کیا تھا، اور ان کا انتقال ”سرف“ نامی جگہ میں ہوا تھا، ہم نے انہیں اسی جگہ دفن کیا تھا جس جگہ ایک خیمے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ تخلیہ فرمایا تھا، اور ان کی قبر میں میں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اترے تھے۔

(۲۷۳۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ بِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا مَرَجَ الدِّينُ وَظَهَرَتِ الرَّعْبَةُ وَاخْتَلَفَتِ الْإِخْوَانُ وَحَرَّقَ الْبَيْتُ الْعَتِيقُ

(۲۷۳۶۶) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جبکہ دین خنط ہو جائے گا، خواہشات کا غلبہ ہوگا، بھائی بھائی میں اختلاف ہوگا اور خانہ کعبہ کو آگ لگا دی جائے گی۔

(۲۷۳۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ أُمْتِي بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَفْسُ فِيهِمْ وَلَكِنَّ الزَّانَا فَإِذَا فَشَا فِيهِمْ وَلَكِنَّ الزَّانَا فَيُوشِكُ أَنْ يَعْصَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ

(۲۷۳۶۷) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک اس میں ناجائز اولاد کی کثرت نہیں ہوگی اور جب اس میں ناجائز اولاد کی کثرت ہونے لگے تو پھر وہ وقت قریب ہوگا جب اللہ کا عذاب ان سب کو گھیر لے گا۔

(۲۷۳۶۸) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ حَافِي بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَرَى مِنْ خَلْفِهِ وَضَحَ إِبْطِهِ [راجع: ۲۷۳۵۰]

(۲۷۳۶۸) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو پہلو سے اتنا جدا رکھتے کہ پیچھے سے آپ ﷺ کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔

(۲۷۳۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا خُظْلَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْهُ رُكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ [انظر: ۲۷۳۷۶]

(۲۷۳۶۹) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے قبل از عصر دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں جنہیں نبی ﷺ نے عصر کے بعد پڑھ لیا تھا۔

(۲۷۳۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ كَثِيرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سَمِيعٍ أَوْ سَيْعِ الشُّكِّ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ يَجْرُونَ شَاةَ لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهَّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرْطُ [اسناده ضعيف. صححه ابن حبان (۱۶۹۱)]

قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۱۲۶، النسائي: ۱۷۴/۷) [

(۲۷۳۷۰) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گزر قریش کے کچھ لوگوں پر ہوا جو اپنی ایک بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹ رہے تھے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اگر تم اس کی کھال ہی اتار لیتے (تو کیا حرج تھا؟) انہوں نے عرض کیا کہ یہ بکری مردار ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اسے پانی اور درخت سلم (کیکر کی مانند ایک درخت) کے پتے پاک کر دیتے۔

(۲۷۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَبُودُ أَنَّ أُمَّهُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا بَيْنَا هِيَ جَالِسَةٌ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ مَا لَكَ شَعْنًا قَالَ أُمُّ عَمَّارٍ مَرْجَلَتِي حَائِضٌ فَقَالَتْ أَيْ بَنَى وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ لَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى إِحْدَانَا وَهِيَ مُتَكِنَةٌ حَائِضٌ قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا حَائِضٌ فَيَتَكَبَّرُ عَلَيْهَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهُوَ مُتَكَبِّرٌ عَلَيْهَا أَوْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا قَاعِدَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَيَتَكَبَّرُ فِي حِجْرِهَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ فِي حِجْرِهَا وَتَقُومُ وَهِيَ حَائِضٌ فَيَسْطُلُ لَهَا الْخُمْرَةَ فِي مُصَلَّاهُ وَقَالَ ابْنُ بَكْرِ خُمْرَتُهُ فَيُصَلِّي عَلَيْهَا فِي بَيْتِي أَيْ بَنَى وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ

[راجع: ۲۷۲۴۶]

(۲۷۲۷۱) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک مرتبہ ان کے بھانجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے، وہ کہنے لگیں بیٹا! کیا بات ہے کہ تمہارے بال بکھرے ہوئے نظر آ رہے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ مجھے کنگھی کرنے والی یعنی ام عمار ایام سے ہے، حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بیٹا! ایام کا ہاتھوں سے کیا تعلق؟ نبی ﷺ ہم میں سے کسی کے پاس تشریف لاتے اور وہ ایام سے ہوتی تو نبی ﷺ اس کی گود میں اپنا سر رکھ کر جبکہ وہ ایام سے ہوتی تھی، قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تھے، پھر وہ کھڑی ہو کر نبی ﷺ کے لئے چٹائی بچھاتی اور اسی حال میں نبی ﷺ کی نماز پڑھنے کی جگہ اسے رکھ دیتی تھی، بیٹا! ایام کا ہاتھوں سے کیا تعلق؟

(۲۷۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ الْكُفَّةِ [صححه مسلم (۱۳۹۶)]. وقال النووي ان هذا الحديث مما انكر على مسلم.

(۲۷۲۷۲) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد نبوی میں ایک نماز خانہ کعبہ کو نکال کر دوسری تمام مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۲۷۲۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ الْكُفَّةِ [راجع: ۲۷۲۶۳]

(۲۷۲۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۲۷۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ الْكُفَّةِ [راجع: ۲۷۲۶۳]

(۲۷۲۷۴) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد نبوی میں ایک نماز خانہ کعبہ

کو نکال کر دوسری تمام مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے بھی زیادہ افضل ہے۔

(۲۷۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ قُرُوحٍ أَبُو بَكَّارٍ أَنَّ أَبَا الْمَلِيحِ خَرَجَ عَلَى جَنَازَةٍ فَلَمَّا اسْتَوَى ظَنُّوا أَنَّهُ يَكْبُرُ فَالْتَفَتَ فَقَالَ اسْتَوُوا لِتَحْسِنَ شَفَاعَتَكُمْ فَإِنِّي لَوِ اخْتَرْتُ رَجُلًا لَا اخْتَرْتُ هَذَا إِلَّا أَنَّهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيطٍ عَنْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا شَفَعُوا فِيهِ قَالَ فَسَأَلْتُ أَبَا الْمَلِيحِ عَنِ الْأَمَةِ فَقَالَ أَرْبَعُونَ [راجع: ۲۷۲۴۸]۔

(۲۷۳۷۵) ابوبکار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ابوملیح کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے فرمایا کہ صفیں درست کر لو اور اچھے انداز میں اس کی سفارش کرو، اگر میں کسی آدمی کو پسند کرتا تو اس مرنے والے کو پسند کرتا، پھر انہوں نے اپنی سند سے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت سنائی کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کی نماز جنازہ ایک جماعت پڑھ لے تو اس کے حق میں ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے، ابوملیح کہتے ہیں کہ جماعت سے مراد چالیس سے سو تک یا اس سے زیادہ افراد ہوتے ہیں۔

(۲۷۳۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ نَوْفَلٍ قَالَ صَلَّى بِنَا مَعَارِبَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَيْمُونَةَ ثُمَّ أَتَبَعَهُ رَجُلًا آخَرَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجَهِّزُ بَعَثًا وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ظَهْرٌ فَجَاءَهُ ظَهْرٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بَيْنَهُمْ فَحَبَسُوهُ حَتَّى أَرْهَقَ الْعَصْرَ وَكَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ رُكْعَتَيْنِ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى مَا كَانَ يُصَلِّي قَبْلَهَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَوْ فَعَلَ شَيْئًا يُحِبُّ أَنْ يَدَاوِمَ عَلَيْهِ [انظر: ۲۷۳۶۹]

(۲۷۳۷۶) عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور اس کے بعد حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد اور اس کے پیچھے ایک اور آدمی کو بھیجا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی لشکر کو روانہ فرما رہے تھے، اس وقت نبی ﷺ کے پاس سواریاں نہیں تھیں، تھوڑی دیر بعد زکوٰۃ و صدقات کے کچھ جانور آ گئے تو نبی ﷺ ان لوگوں کے درمیان انہیں تقسیم فرمانے لگے، اسی مصروفیت میں نماز عصر کا وقت ہو گیا، ادھر نبی ﷺ کا یہ معمول مبارک تھا کہ نماز عصر سے پہلے دو رکعتیں یا جتنی اللہ کو منظور ہوتی، نماز پڑھتے تھے، اس دن نماز عصر پڑھ کر نبی ﷺ نے وہ دو رکعتیں پڑھ لیں جو نبی ﷺ پہلے پڑھا کرتے تھے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب بھی کوئی نماز پڑھتے یا کوئی کام کرتے تو اس پر مداومت کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۷۳۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَدَانَ دُبْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَذَاهُ اللَّهُ عَنْهُ (۲۷۳۷۷) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی کسی سے قرض لیتا ہے

اور اللہ جانتا ہے کہ اس کا اسے ادا کرنے کا ارادہ بھی ہے تو اللہ اسے ادا کروا دیتا ہے۔

(۲۷۲۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ الْأَصَمِّ ابْنِ أَخِي مَيْمُونَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهَمَّا حَلَالَانِ بِسَرَفٍ بَعْدَمَا رَجَعَ [راجع: ۲۷۲۳۵۲]۔

(۲۷۲۷۸) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے سرف میں نکاح اس وقت فرمایا تھا جب ہم لوگ احرام سے نکل آئے تھے اور مکہ مکرمہ سے واپس روانہ ہو گئے تھے۔

(۲۷۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسْلًا فَأَغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِثَوْبٍ حِينَ اغْتَسَلَ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَعْنِي رَدَّهُ [انظر: ۲۷۲۹۳]۔

(۲۷۲۷۹) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے لئے غسل کا پانی رکھا، نبی ﷺ نے غسل جنابت فرمایا، جب نبی ﷺ غسل فرما چکے تو میں ایک کپڑا (تولید) لے کر حاضر ہوئی لیکن نبی ﷺ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا۔

(۲۷۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسْلًا فَأَغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ فَعَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَأَقَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ ذَلِكَ يَدُهُ بِالْحَائِطِ أَوْ الْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ ثُمَّ تَنَحَّى فَعَسَلَ رِجْلَيْهِ [انظر: ۲۷۲۹۳]۔

(۲۷۲۸۰) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تھے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے تھے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، شرمگاہ کو دھوتے، اور زمین پر ہاتھ مل کر اسے دھو لیتے، پھر نماز والا وضو فرماتے، پھر سر اور باقی جسم پر پانی ڈالتے، اور غسل کے بعد اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھو لیتے (کیونکہ وہاں پانی کھڑا ہو جاتا تھا)۔

(۲۷۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى مِنْ خَلْفِهِ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ [راجع: ۲۷۲۳۵۵]۔

(۲۷۲۸۱) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازوؤں کو پہلو سے اتنا جدا رکھتے کہ پیچھے سے آپ ﷺ کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔

(۲۷۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ أَطْنُ أَبَا خَالِدٍ الْوَالِئِي ذَكَرَهُ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَى وَاحِدٍ (۲۷۳۸۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

(۲۷۳۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبَاسِرُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَوْقَ الْإِزَارِ [صححه البخاری (۳۰۳)، ومسلم (۲۹۴)]. [انظر: ۲۷۳۹۱، ۲۷۳۹۲].

(۲۷۳۸۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تو اپنی بیویوں کے ساتھ ”خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں“ سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ عَنْ قَارِئَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ قَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَالْقُوهُ [راجع: ۲۷۳۳۲].

(۲۷۳۸۴) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو۔

(۲۷۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَأَلْتُ مِقْسَمًا قَالَ قُلْتُ أَوْ تَرِبُ بِلَالٍ ثُمَّ أخرج إِلَى الصَّلَاةِ مَخَافَةَ أَنْ تَفُوتَنِي قَالَ لَا يَصْلُحُ إِلَّا بِخَمْسٍ أَوْ سَبْعٍ فَأَخْبَرْتُ مُجَاهِدًا وَيَحْيَى بْنُ الْجَزَّارِ بِقَوْلِهِ فَقَالَ لِي سَلُهُ عَمَّنْ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَنْ الثَّقَفَةِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَعَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۱۳۴].

(۲۷۳۸۵) حکم کہتے ہیں کہ میں نے مقسم سے پوچھا کہ میں تین رکعت وتر پڑھ کر نماز کے لئے جا سکتا ہوں تاکہ نماز نہ چھوٹ جائے؟ انہوں نے فرمایا وتر تو پانچ یا سات ہونے چاہئیں، میں نے یہ رائے مجاہد اور یحییٰ بن جزاء کے سامنے ذکر کر دی، انہوں نے کہا کہ ان سے سند پوچھو، میں نے مقسم سے سند پوچھی تو وہ کہنے لگے ایک ثقہ راوی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔

(۲۷۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۷۳۴۱]. (۲۷۳۸۶) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۷۳۸۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبِ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ مَوْلَاةٍ مَيْمُونَةٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافِ الْفَخِذَيْنِ أَوْ الرُّكْبَتَيْنِ مُحْتَجِزَةً بِهِ [راجع: ۲۷۳۵۶].

(۲۷۳۸۸) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تو اپنی بیویوں کے ساتھ ”خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں“ سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمَرَةِ [راجع: ۲۷۳۴۱].

(۲۷۳۸۸) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۷۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا ابْنُ حَرْجُجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَخْبَرْتَنِي مَيْمُونَةُ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَبْعُكُمْ إِيَّاهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ [راجع: ۲۷۳۳۱].

(۲۷۳۸۹) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا ایک مردہ بکری پر گزر رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے کیوں نہ فائدہ اٹھالیا؟

(۲۷۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ بُدَيَّةَ مَوْلَاةٍ مَيْمُونَةٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ حَائِضًا تَكُونُ عَلَيْهَا الْيَحْرَقَةُ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ أَوْ إِلَى أَنْصَافِ الْفَخِذَيْنِ [راجع: ۲۷۳۵۶].

(۲۷۳۹۰) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تو اپنی بیویوں کے ساتھ ”خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں“ سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۹۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ بْنِ الْهَادِ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ نِسَاءَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهْنٌ حَيْضٌ [راجع: ۲۷۳۸۳].

(۲۷۳۹۱) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تو اپنی بیویوں کے ساتھ ”خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں“ سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ بْنِ الْهَادِ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ [راجع: ۲۷۳۸۳].

(۲۷۳۹۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو اپنی بیویوں کے ساتھ ”خواہ وہ ایام ہی سے ہوتیں“ سو جاتے تھے اور ان دونوں کے درمیان صرف وہی کپڑا ہوتا تھا جو گھٹنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

(۲۷۳۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِسْلًا وَسَتَرْتُهُ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَعَسَلَهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَا أَدْرِي أَذْكَرَ الثَّالِثَةَ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ أَفْرَعُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَعَسَلَ فَرَجَهُ ثُمَّ ذَلِكَ يَدُهُ بِالْأَرْضِ أَوْ بِالْحَائِطِ ثُمَّ مَضَمَضَ وَاسْتَشَشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ قَالَ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ثُمَّ صَبَّ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَعَسَلَ قَدَمَيْهِ قَالَتْ فَنَاولْتُهُ خِرْقَةً قَالَ فَقَالَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ لَا أُرِيدَهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَلَذِكُ لِلْإِبْرَاهِيمِ فَقَالَ هُوَ كَذَلِكَ وَلَمْ يَنْكِرْهُ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ لَا بَأْسَ بِالْمُنْدِيلِ إِنَّمَا هِيَ عَادَةٌ [صححه البخاری (۲۴۹)، ومسلم (۳۱۷)، وابن حبان (۱۱۹۰)] [راجع: ۲۷۳۳۴، ۲۷۳۳۵، ۲۷۳۳۸، ۲۷۳۳۵]

(۲۷۳۹۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت فرماتے تھے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے تھے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، شرمگاہ کو دھوتے، اور زمین پر ہاتھ مل کر اسے دھو لیتے، پھر نماز والا وضو فرماتے، پھر سر اور باقی جسم پر پانی ڈالتے، اور غسل کے بعد اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھو لیتے (کیونکہ وہاں پانی کھڑا ہو جاتا تھا) جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرما چکے تو میں ایک کپڑا (تولید) لے کر حاضر ہوئی لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمادیا۔

(۲۷۳۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَمَّا يُفْعَلُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ أَخْبَرْتَنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْفَأَرَةِ وَالْعُقْرَبِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْحَدْيَا وَالْغُرَابِ [راجع: ۲۶۹۷۱، ۲۶۹۷۱]

(۲۷۳۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤ لے کتے۔

حَدِيثُ صَفِيَّةَ امِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ امِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزَوْهُ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خَسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْ سَطُّهُمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اللَّهُ أَرَأَيْتَ الْمُكْرَةَ مِنْهُمْ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی:

صحيح (ابن ماجه: ۴۰۶۴، الترمذی: ۲۱۸۴) قال شعيب: صحيح دون أوله فاستأذنه ضعيف]. [انظر: ۲۷۳۹۶،

۲۷۳۹۷].

(۲۷۳۹۵) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا، جب وہ لوگ ”بیداء“ نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکر کا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ بچیں گے اور نہ ہی درمیان والے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو لوگ زبردستی اس لشکر میں شامل کر لیے گئے ہوں گے ان کا کیا بنے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ انہیں ان کی نیوتوں پر اٹھائے گا۔

(۲۷۳۹۶) قَالَ سُفْيَانُ قَالَ سَلَمَةُ فَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مُسْلِمٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ۲۷۳۹۵].

(۲۷۳۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خَسِفَ أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ يَكُونُ فِيهِمُ الْمُكْرَةُ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ [راجع: ۲۷۳۹۵].

(۲۷۳۹۷) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا، جب وہ لوگ ”بیداء“ نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکر کا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ بچیں گے اور نہ ہی درمیان والے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو لوگ زبردستی اس لشکر میں شامل کر لیے گئے ہوں گے ان کا کیا بنے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ انہیں ان کی نیوتوں پر اٹھائے گا۔

(۲۷۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهَبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ وَسَاقَهُ [راجع: ۲۷۳۹۵]

(۲۷۳۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۳۹۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ بَعْلَى بِنَ حَكِيمٍ عَنْ صَهْبَرَةَ بِنْتِ جَيْفَرٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُصَيْنٍ فَسَأَلْتُ عَنْ نَبِيذِ الْعَجْرِ فَقَالَتْ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْعَجْرِ [انظر: ۲۷۴۰۱].

(۲۷۳۹۹) صہبرہ بنت جعفر کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت صفیہ بنت حمی رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے مکے کی چھاتوا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے مکے کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۷۴۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُجٍّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَرْوَرُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ فَأَنْقَلَبْتُ فَقَامَ مَعِيَ يَقْلِبُنِي وَكَانَ مَسْكِنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُجٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِّ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْدِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَرًّا أَوْ قَالَ شَيْئًا [صححه البخاری (۳۲۸۱)، ومسلم (۲۱۷۵)، وابن حزيمة (۲۲۳۳) و (۲۲۳۴)، وابن حبان (۳۶۷۱)].

(۲۷۴۰۰) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اعتکاف کی حالت میں تھے، میں رات کے وقت ملاقات کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی، کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد میں اٹھ کھڑی ہوئی، نبی ﷺ بھی مجھے چھوڑنے کے لئے میرے ساتھ آئے، میری رہائش اس وقت دار اسامہ بن زید میں تھی، اسی اثناء میں وہاں سے دو انصاری آدمی گذرے اور نبی ﷺ کو دیکھ کر انہوں نے اپنی رفتار تیز کر دی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا ٹھہرو، یہ صفیہ بنت حیی ہیں، ان دونوں نے کہا سبحان اللہ، اے اللہ کے رسول! (کیا ہم آپ کے متعلق ذہن میں کوئی برا خیال لا سکتے ہیں؟) نبی ﷺ نے فرمایا شیطان انسان کے اندر خون کی طرح دوڑتا ہے، اس لئے مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ تمہارے دلوں میں کوئی دوسرہ پیدا نہ کر دے۔

(۲۷۴۰۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكَمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْرَةَ بِنْتِ جَيْفَرٍ قَالَتْ حَجَجْنَا ثُمَّ أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَدَخَلْنَا عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُجٍّ فَوَافَقْنَا عِنْدَهَا نِسْوَةً فَقَالَتْ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيْدَ الْجَرِّ [راجع: ۲۷۳۹۹]

(۲۷۴۰۱) صہیرہ بنت جعفر کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے مکے کی نبید کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے مکے کی نبید کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۷۴۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكَمٍ عَنْ صُهَيْرَةَ بِنْتِ جَيْفَرٍ سَمِعَتْ مِنْهَا قَالَتْ حَجَجْنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَدَخَلْنَا عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُجٍّ فَوَافَقْنَا عِنْدَهَا نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَ لَهَا إِنْ شِئْتِ سَأَلْنِ وَسَمِعْنَا وَإِنْ شِئْتِ سَأَلْنَا وَسَمِعْنَّ فَقُلْنَا سَلْنِ فَسَأَلْنَ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْمَرْأَةِ وَزَوْجِهَا وَمِنْ أَمْرِ الْمَحِيضِ ثُمَّ سَأَلْنَ عَنْ نَيْدِ الْجَرِّ فَقَالَتْ أَكْثَرْتُمْ عَلَيْنَا يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ فِي نَيْدِ الْجَرِّ وَمَا عَلَى إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَطْبُخَ تَمْرَهَا ثُمَّ تَذْلُكُهُ ثُمَّ تُصَفِّيهِ فَتَجْعَلُهُ فِي سِقَانِهَا وَتُوكِيءَ عَلَيْهِ فَإِذَا طَابَ شَرِبَتْ وَسَقَتْ زَوْجَهَا

(۲۷۴۰۲) صہیرہ بنت جعفر کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے حج کیا، پھر مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو وہاں حضرت صفیہ بنت

حییؓ کی خدمت میں بھی حاضری ہوئی، ہم نے ان کے پاس کوفہ کی کچھ خواتین کو بھی بیٹھے ہوئے پایا، ان خواتین نے صبرہ سے کہا کہ اگر تم چاہو تو تم لوگ سوال کرو اور ہم سنتے ہیں ورنہ ہم سوال کرتے ہیں اور تم اسے سننا، ہم نے کہا کہ تم لوگ ہی سوال کرو، چنانچہ انہوں نے حضرت صفیہؓ سے کئی سوال پوچھے مثلاً میاں بیوی کے حوالے سے، ایام ناپاکی کے حوالے سے اور پھر مکے کی نیز کے حوالے سے، تو حضرت صفیہؓ نے فرمایا اے اہل عراق! تم لوگ مکے کی نیز کے متعلق بڑی کثرت سے سوال کر رہے ہو، (نبی ﷺ نے اسے حرام قرار دیا ہے) البتہ تم میں سے کسی پر اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ اپنی کھجوروں کو پکائے، پھر اسے مل کر صاف کرے اور مشکیزے میں رکھ کر اس کا منہ باندھ دے، جب وہ اچھی ہو جائے تو خود بھی پی لے اور اپنے شوہر کو بھی پلا دے۔

(۲۷۶.۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُمَيْسَةُ أَوْ سُمَيَّةُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هُوَ فِي كِتَابِي سُمَيَّةُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ بِنَسَائِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ نَزَلَ رَجُلٌ فَمَسَّاقَ بِهِمْ فَاسْرَعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ سَوْفَ تَكُونُ يَا نَقَّارِ بِرِ يَعْنِي النِّسَاءَ فَبَيْنَا هُمْ يَسِيرُونَ بَرَكَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيٍّ جَمَلَهَا وَكَانَتْ مِنْ أَحْسَنِهَا ظَهْرًا فَبَكَتْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُخْبِرَ بِذَلِكَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ دُمُوعَهَا بِيَدِهِ وَجَعَلَتْ تَزْدَادُ بَكَاءً وَهُوَ يَنْهَاهَا فَلَمَّا أَكْثَرَتْ زَبْرَهَا وَانْتَهَرَهَا وَأَمَرَ النَّاسَ بِالنُّزُولِ فَنَزَلُوا وَلَمْ يَكُنْ يَرِيدُ أَنْ يَنْزِلَ قَالَتْ فَتَزَلُّوا وَكَانَ يَوْمِي فَلَمَّا نَزَلُوا ضَرَبَ خَبَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ فِيهِ قَالَتْ فَلَمْ أَدْرِ عِلَامَ أَهْجَمَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنِّي فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا تَعْلَمِينَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَبِيعُ يَوْمِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ أَبَدًا وَإِنِّي قَدْ وَهَبْتُ يَوْمِي لَكَ عَلَى أَنْ تُرَضِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَخَذَتْ عَائِشَةُ خِمَارًا لَهَا قَدْ تَرَدَّتْهُ بِرُغْفَرَانٍ فَرَشَتْهُ بِالْمَاءِ لِيُدْغَمَ رِيحُهُ ثُمَّ لَبَسَتْ ثِيَابَهَا ثُمَّ أَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعْتُ طَرَفَ الْخَبَاءِ فَقَالَ لَهَا مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِيَوْمِكَ قَالَتْ ذَلِكَ فَضَّلُ اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ فَقَالَ مَعَ أَهْلِهِ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الرَّوَّاحِ قَالَ لِرُزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ يَا رُزَيْنَبُ أَفْقَرِي أُخْتِكَ صَفِيَّةَ جَمَلًا وَكَانَتْ مِنْ أَكْثَرِهَا ظَهْرًا فَقَالَتْ أَنَا أَفْقَرُ يَهُودِيَّتِكَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْهَا فَهَجَرَهَا فَلَمْ يَكَلِّمْهَا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَأَيَّامَ مِنِّي فِي سَفَرِهِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَالْمَحْرَمَ وَصَفَرَ فَلَمْ يَأْتِهَا وَلَمْ يَقْسِمْ لَهَا وَنَبَسَتْ مِنْهُ فَلَمَّا كَانَ شَهْرُ رَجَبِ الْوَأُولِ دَخَلَ عَلَيْهَا فَرَأَتْ ظِلَّهُ فَقَالَتْ إِنَّ هَذَا لَطَلُّ رَجُلٍ وَمَا يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ هَذَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَذْرِي مَا أَصْنَعُ حِينَ دَخَلْتُ عَلَى قَالَتْ وَكَانَتْ لَهَا جَارِيَةٌ وَكَانَتْ تَخْبُوها مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَلَا تَلْكَ لَكَ فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَرِيرِ زَيْنَبَ وَكَانَ قَدْ رَفَعَ فَوَضَعَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ أَصَابَ أَهْلَهُ وَرَضِيَ عَنْهُمْ

(۲۷۴۰۳) حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ اپنی ازواجِ مطہرات کو بھی اپنے ساتھ لے کر گئے تھے، ابھی راستے ہی میں تھے کہ ایک آدمی اتر کر ازواجِ مطہرات کی سواریوں کو تیوی سے ہانکنے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا ان آگینوں (عورتوں) کو آہستہ ہی لے کر چلو، دورانِ سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بدک گیا، ان کی سواری سب سے عمدہ اور خوبصورت تھی، وہ رونے لگیں، نبی ﷺ کو معلوم ہوا تو تشریف لائے، اور اپنے دست مبارک سے ان کے آنسو پونچھنے لگے، لیکن وہ اور زیادہ رونے لگیں، نبی ﷺ انہیں برابر منع کرتے رہے لیکن جب دیکھا کہ وہ زیادہ ہی روتی جا رہی ہیں تو نبی ﷺ نے انہیں سختی سے جھڑک کر منع فرمایا، اور لوگوں کو پڑاؤ کرنے کا حکم دے دیا حالانکہ اس مقام پر پڑاؤ کا ارادہ نہ تھا، لوگوں نے پڑاؤ ڈال لیا، اتفاق سے اس دن حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ہی کی باری بھی تھی، نبی ﷺ کے لئے ایک خیمہ لگا دیا گیا، نبی ﷺ اپنے خیمے میں تشریف لے گئے۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ نبی ﷺ کے پاس کیسے جاؤں؟ مجھے ڈر تھا کہ نبی ﷺ مجھ سے ناراض نہ ہو گئے ہوں، چنانچہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلی گئی اور ان سے کہا آپ جانتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے اپنی باری کا دن کسی بھی چیز کے عوض نہیں بیچ سکتی، لیکن آج میں اپنی باری کا دن آپ کو اس شرط پر دیتی ہوں کہ آپ نبی ﷺ کو مجھ سے راضی کر دیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حامی بھری اور اپنا دوپٹہ لے کر ”جیسے انہوں نے زعفران میں رنگا ہوا تھا“ اس پر پانی کے چھینٹے مارے تاکہ اس کی مہک پھیل جائے، پھر نئے کپڑے پہن کر نبی ﷺ کی طرف چل پڑیں۔

نبی ﷺ کے خیمے کے قریب پہنچ کر انہوں نے پردے کا ایک کونا اٹھایا تو نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر فرمایا عائشہ! کیا بات ہے؟ آج تمہاری باری تو نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطاء کر دے، نبی ﷺ نے وہ دوپہرا پنی زوجہ محترمہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ قیلولہ فرمایا۔

جب روانگی کا وقت آیا تو نبی ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے فرمایا ”جن کے پاس سواری میں گنجائش زیادہ تھی“ کہ اپنی بہن صفیہ کو اپنے ساتھ اونٹ پر سوار کر لو، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے منہ سے نکل گیا کہ میں آپ کی یہودیہ بیوی کو اپنے ساتھ سوار کروں گی؟ نبی ﷺ یہ سن کر ناراض ہو گئے اور ان سے ترکِ کلام فرمایا، حتیٰ کہ مکہ مکرمہ پہنچے، منیٰ کے میدان میں ایامِ گذارے، پھر مدینہ منورہ واپس آئے، محرم اور صفر کا مہینہ گذرا لیکن حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس نہیں گئے حتیٰ کہ باری کے دن بھی نہیں گئے، جس سے حضرت زینب رضی اللہ عنہا ناامید سی ہو گئیں۔

جب ربیع الاول کا مہینہ آیا تو نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لے گئے، وہ سوچنے لگیں کہ یہ سایہ تو کسی آدمی کا ہے، نبی ﷺ میرے پاس آنے والے نہیں تو یہ کون ہے؟ اتنی دیر میں نبی ﷺ گھر کے اندر آ گئے، حضرت زینب رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کو دیکھ کر کہنے

لگیں یا رسول اللہ! خوشی سے مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ آپ کی تشریف آوری پر کیا کروں؟ ان کی ایک باندی تھی جو ان کے لئے خیمہ تیار کرتی تھی، انہوں نے عرض کیا کہ فلاں باندی آپ کی نذر، پھر نبی ﷺ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی چار پائی تک چل کر آئے اور اس پر اپنا ہاتھ رکھ دیا، پھر ان سے تخلیہ فرمایا اور ان سے راضی ہو گئے۔

(۲۷۴.۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَأَعْتَلَّ بِعَيْرٍ لَصَفِيَّةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۶۰۲)]
(۲۷۴.۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ عَبَّاسٍ وَهِيَ اُخْتُ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲۷۴.۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ عَرَفًا [صححه البخارى (۴۴۲۹)، ومسلم (۴۶۲)].

(۲۷۴.۵) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نمازِ مغرب میں سورہٴ مرسلات کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۷۴.۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أُتِيَ بِرُمَّانٍ فَأَكَلَهُ وَقَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أَتَتْهُ بِلَسِنٍ فَشَرِبَتْهُ

[صححه ابن خزيمة (۲۱۰۲)، وابن حبان (۳۶۰۵). قال شعيب: اسناده صحيح]

(۲۷۴.۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے میدانِ عرفہ میں روزہ نہ رکھنے کا اظہار اس طرح کیا کہ ان کے پاس ایک انار لایا گیا جو انہوں نے کھا لیا اور فرمایا کہ مجھے (میری والدہ) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی ﷺ نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا تھا کیونکہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں دودھ لے کر حاضر ہوئی تھیں جسے نبی ﷺ نے نوش فرما لیا تھا۔

(۲۷۴.۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ عَبَّاسٍ وَهِيَ فَوْقَ الْفُطَيْمِ قَالَتْ فَقَالَ لَيْنَ بَلَغَتْ بَنِيَّةُ الْعَبَّاسِ هَذِهِ وَأَنَا حَتَّى لَأَتَزَوَّجَنَّهَا

(۲۷۴.۷) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ام حبیب بنت عباس کو دیکھا، اس وقت وہ دودھ پیتی پچی سے کچھ بڑی تھی، تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر عباس رضی اللہ عنہ کی یہ بیٹی میری زندگی میں جو ان ہوگئی تو میں اس سے شادی کر لوں گا۔

(۲۷۴۰۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ مَتَوَشِّحًا فِي ثَوْبِ الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلَّى صَلَاةً بَعْدَهَا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۶۸/۲)]. قال شعيب:

هذا اسناد اخطا فيه.

(۲۷۴۰۸) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ مرسلات کی تلاوت فرمائی، نبی ﷺ اس کے بعد کوئی نماز نہ پڑھا سکے حتیٰ کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔ (۲۷۴۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ أُمِّ بَنِي الْعَبَّاسِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ شَكُّوا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ أَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذَلِكَ فَبَعَثْتُ بِلَكِنْ قَسِرِبَ [صححه البخاری (۱۶۵۸)، ومسلم (۱۱۲۳)، وابن خزيمة (۲۸۲۸)] [انظر: ۲۷۴۱۹، ۲۷۴۲۱].

(۲۷۴۰۹) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) عرفہ کے دن لوگوں کو نبی ﷺ کے روزے کے متعلق شک تھا، حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں ابھی تمہیں معلوم کر کے بتاتی ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں دودھ بھجوا دیا اور نبی ﷺ نے اسے نوش فرمایا۔

(۲۷۴۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَبَجَاءَ أَعْرَابِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنْتَ لِي أُمْرَأَةً فَتَرَوُجْتُ عَلَيْهَا أُمْرَأَةً أُخْرَى فَرَعَمْتُ أُمْرَأَتِي الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتْ أُمْرَأَتِي الْحُدَنِيَّ إِمْلَاجَةً أَوْ إِمْلَاحَتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةَ وَلَا الْإِمْلَاحَتَانِ أَوْ قَالَ الرَضْعَةَ أَوْ الرَضْعَتَانِ [صححه مسلم (۱۴۵۱)]. [انظر: ۲۷۴۱۷، ۲۷۴۲۴].

(۲۷۴۱۰) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے گھر میں تھے کہ ایک دیہاتی آ گیا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میری ایک بیوی تھی جس کی موجودگی میں میں نے ایک اور عورت سے نکاح کر لیا، لیکن میری پہلی بیوی کا کہنا ہے کہ اس نے میری اس دوسری بیوی کو ایک دو گھنٹہ دودھ پلایا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایک دو گھنٹہ سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۷۴۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَهُوَ يَشْتَكِي قَمَمَتِي الْمَوْتِ فَقَالَ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولَ اللَّهِ لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتَ مُحْسِنًا تَزِدَادُ إِحْسَانًا إِلَى إِحْسَانِكَ خَيْرٌ لَكَ وَإِنْ كُنْتَ مُسِيئًا فَإِنْ تَوَخَّرَ تَسْتَعْتِبُ خَيْرٌ لَكَ فَلَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ قَالَ يُونُسُ وَإِنْ كُنْتَ

مُسَيِّمًا فَإِنْ تَوَخَّرَ تَسَعَّيْتُ مِنْ إِسَائِكَ خَيْرٌ لَكَ

(۲۷۴۱۱) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے تشریف لائے، وہ بیمار تھے، اور نبی ﷺ کے سامنے موت کی تمنا کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا اے عباس! اے پیغمبر خدا کے چچا! موت کی تمنا نہ کریں، اس لئے کہ اگر آپ نیکوکار ہیں تو آپ کی نیکیوں میں اضافہ ہونا آپ کے حق میں بہتر ہے، اور اگر آپ گنہگار ہیں اور آپ کو توبہ کی مہلت دی جا رہی ہو تو یہ بھی آپ کے حق میں بہتر ہے اس لئے موت کی تمنا نہ کیا کریں۔

(۲۷۴۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءَ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي عُضْوًا مِنْ أَعْضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَجَزَعْتُ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ خَيْرًا تِلْكَ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَكُفُلِيْنَهُ بِلَبَنِ ابْنِكَ قُمْتُ قَالَتْ فَوَلَدَتْ حَسَنًا فَأَعْطَيْتُهُ فَأَرْضَعْتُهُ حَتَّى تَحَرَّكَ أَوْ قَطَعْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسْتُهُ فِي حِجْرِهِ فَقَالَ فَضَرَبْتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقَالَ ارْقُفِي بَابِي رَحِمَكَ اللَّهُ أَوْ أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَوْ جَعَلْتُ ابْنِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اخْلَعْ إِزَارَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ حَتَّى أَغْسِلَهُ قَالَ إِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْحَارِثِ وَيَنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ [صححه ابن عزيمة (۲۸۲)، والحاكم (۱۶۶/۱)] وذكر الهيثمي ان رجاله

ثقات قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداؤد: ۳۷۵: ۵۲۲ و ۳۹۲۳) قال شعيب: صحيح [انظر: ۲۷۴۲۰]

(۲۷۴۱۲) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا نبی ﷺ کا کوئی عضو میرے گھر میں آ گیا ہے، مجھے اس خواب سے بڑی پریشانی لاحق ہوئی، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنا خواب ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اچھا خواب دیکھا ہے، فاطمہ کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا اور تم اپنے بیٹے تم کے ذریعے آنے والے دودھ سے اس کی بھی پرورش کروگی، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، اور میں نے ہی انہیں دودھ پلایا یہاں تک کہ وہ چلنے پھرنے لگے اور میں نے ان کا دودھ چھڑا دیا۔

پھر میں انہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور انہیں نبی ﷺ کی گود میں بٹھا دیا، انہوں نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، یہ دیکھ کر میں نے ان کے کندھوں کے درمیان ہلکا سا تھ مارا، تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے، میرے بیٹے پر ترس کھاؤ، تم نے میرے بیٹے کو تکلیف دی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اپنی یہ چادر اتار دیں اور دوسرے کپڑے پہن لیں تاکہ میں اسے دھو دوں، نبی ﷺ نے فرمایا دھویا تو بچی کا پیشاب جاتا ہے، بچے کے پیشاب پر صرف چھینٹے مار لیے جاتے ہیں۔

(۲۷۴۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ أُمُّ وَلَدِ الْعَبَّاسِ أُخْتُ مَيْمُونَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَجَعَلْتُ أَبْكِي فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا يَبْكِيكِ قُلْتُ خِفْنَا عَلَيْكَ

وَمَا نَدْرِي مَا نَلْقَى مِنَ النَّاسِ بَعْدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْتُمْ الْمُسْتَضَعَّفُونَ بَعْدِي

(۲۷۴۱۳) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے مرض الوفا میں ایک دن میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور رونے لگی، نبی ﷺ نے سراٹھا کر فرمایا کیوں روتی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ ہمیں آپ کے متعلق (دنیا سے رخصتی کا) اندیشہ ہے، ہمیں معلوم نہیں کہ آپ کے بعد لوگوں کا ہمارے ساتھ کیسا رویہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعد تم لوگ کمزور سمجھے جاؤ گے۔

(۲۷۴۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ عَنْ لُبَابَةَ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهَا كَانَتْ تَرْضِعُ الْحَسَنَ أَوْ الْحُسَيْنَ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاضْطَجَعَ فِي مَكَانٍ مَرُشُوشٍ فَوَضَعَهُ عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ عَلَى بَطْنِهِ قَرَأْتُ الْبُؤْلَ يَسِيلُ عَلَى بَطْنِهِ فَقُمْتُ إِلَى قُرْبَةٍ لَأَصْبَحَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمُّ الْفَضْلِ إِنَّ بَوْلَ الْعَلَامِ يُصَبُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ وَقَالَ بَهْزٌ غُسْلًا

(۲۷۴۱۴) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں امام حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو دودھ پلا رہی تھی کہ نبی ﷺ آ کر گیلی جگہ پر بیٹھ گئے میں انہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور انہیں نبی ﷺ کی گود میں بٹھادیا، انہوں نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، یہ دیکھ کر میں نے ایک مشکیزہ اٹھانا چاہا تا کہ اس پر پانی بہا دوں تو نبی ﷺ نے فرمایا دھویا تو بچی کا پیشاب جاتا ہے، بچے کے پیشاب پر صرف چھینٹے مار لیے جاتے ہیں۔

(۲۷۴۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ حُمَيْدٌ كَانَ عَطَاءُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ لُبَابَةَ

(۲۷۴۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي رَأَيْتُ فِي مَنَامِي أَنَّ فِي بَيْتِي أَوْ حُجْرَتِي عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِكَ قَالَ تِلْدٌ فَاطِمَةُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَلَامًا فَتَكْفُلِيْنَهُ فَوَلَدْتُ فَاطِمَةَ حَسَنًا فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهَا فَأَرْضَعْتُهُ بَلْبَنٍ قُتْمٌ وَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَزُورُهُ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ فَقَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَاصْأَبِ الْبُؤْلَ إِذَا رَهُ فَرَضَعْتُ بِيَدِي عَلَى كَتِفَيْهِ فَقَالَ أَوْجَعْتَ ابْنِي أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَوْ قَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ فَقُلْتُ أُعْطِنِي إِذَا رَكَ أَعْسِلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَغْسَلُ بَوْلَ الْجَارِيَةِ وَيُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْعَلَامِ

(۲۷۴۱۶) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا نبی ﷺ کا کوئی عضو میرے گھر میں آ گیا ہے، مجھے اس خواب سے بڑی پریشانی لاحق ہوئی، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنا خواب ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اچھا خواب دیکھا ہے، فاطمہ کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا اور تم اپنے بیٹے قُتْم کے ذریعے آنے والے دودھ سے اس کی بھی پرورش کروگی، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے، اور میں نے ہی

انہیں دودھ پلایا یہاں تک کہ وہ چلنے پھرنے لگے اور میں نے ان کا دودھ چھڑا دیا۔

پھر میں انہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور انہیں نبی ﷺ کی گود میں بٹھا دیا، انہوں نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، یہ دیکھ کر میں نے ان کے کندھوں کے درمیان ہلکا سا ہاتھ مارا، تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے، میرے بیٹے پر ترس کھاؤ، تم نے میرے بیٹے کو تکلیف دی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اپنی یہ چادر اتار دیں اور دوسرے کپڑے پہن لیں تاکہ میں اسے دھو دوں، نبی ﷺ نے فرمایا دھویا تو پکی کا پیشاب جاتا ہے، بچے کے پیشاب پر صرف چھینٹے مار لیے جاتے ہیں۔
(۲۷۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُوا الْمَلَأَةَ أَوْ الْإِمْلاَجَتَيْنِ [راجع: ۲۷۴۱۰]

(۲۷۴۱۷) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دو گھونٹ سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔
(۲۷۴۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ إِنَّ آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ سُورَةَ الْمُرْسَلَاتِ [راجع: ۲۷۴۰۵]

(۲۷۴۱۸) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے سب سے آخر میں نبی ﷺ کو نماز مغرب میں سورہ مرسلات کی تلاوت فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۷۴۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهُمْ شَكُّوا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِلَينٍ فَشَرِبَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِعَرَفَةَ عَلَى بَعِيرِهِ [راجع: ۲۷۴۰۹]

(۲۷۴۱۹) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) عرفہ کے دن لوگوں کو نبی ﷺ کے روزے کے متعلق شک تھا، حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں ابھی تمہیں معلوم کر کے بتاتی ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں دودھ بھجوا دیا اور نبی ﷺ نے اسے نوش فرمایا، اس وقت نبی ﷺ اپنے اونٹ پر سوار لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔

(۲۷۴۲۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ مِثْلَ حَدِيثِ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۷۴۱۲]

(۲۷۴۲۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهُمْ تَمَارَوْا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَهُ [راجع: ۲۷۴۰۹]

(۲۷۴۲۱) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) عرفہ کے دن لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق شک تھا، حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ بھجوا دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش فرمایا۔

(۲۷۴۲۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ الْمَعْنَى عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بَنِيَّ وَاللَّهِ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَائَتِكَ هَذِهِ السُّورَةَ إِنَّهَا لَا خَيْرَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ [راجع: ۲۷۴۰۵]

(۲۷۴۲۳) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سورۃ مرسلات پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا بخدا پیارے بیٹے! تم نے یہ سورت پڑھ کر مجھے یاد دلایا ہے کہ یہ آخری سورت ہے جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز مغرب میں تلاوت فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۷۴۲۴) حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي أُمُّ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أَتَتْهُ بِلَكْنٍ فَشَرِبَهُ [راجع: ۲۷۴۰۶]

(۲۷۴۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے میدان عرفہ میں روزہ نہ رکھنے کا اظہار اس طرح کیا کہ ان کے پاس ایک انار لایا گیا جو انہوں نے کھالیا اور فرمایا کہ مجھے (میری والدہ) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا تھا کیونکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ لے کر حاضر ہوئی تھیں جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا تھا۔

(۲۷۴۲۶) حَدَّثَنَا بِهِزُ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحْرَمُ الْمُصَّةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَقَالَ عَقَّانُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۷۴۱۰]

(۲۷۴۲۷) حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے کہ ایک دیہاتی آ گیا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا ایک دو گھونٹ دودھ پینے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دو گھونٹ سے حرمت رضاء ثابت نہیں ہوتی۔

حَدِيثُ أُمِّ هَانِيٍّ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہا وَأَسْمُهَا فَاحِشَةُ

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۴۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَأَتَيْتُهُ فَجَاءَ أَبُو ذَرٍّ بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ

قَالَتْ اِنِّی لَارِی فِیْهَا اَثَرَ الْعَجِیْنِ قَالَتْ فَسْتَرَهُ یَعْنِیْ اَبَا ذَرٍّ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ صَلَّى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ وَذَلِکَ فِی الضُّحَى [صححه ابن خزیمہ (۲۳۷)]. قال شعیب: صحیح دون قصۃ ابی ذر۔

(۲۷۴۲۵) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اسی دوران حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایک پیالہ لے کر آئے جس میں پانی تھا، اور اس پر آٹے کے اثرات لگے ہوئے مجھے نظر آ رہے تھے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آڑ کی اور نبی ﷺ نے غسل فرمایا، پھر نبی ﷺ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا۔

(۲۷۴۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَحْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ اُمِّ هَانِيٍّ عَنْ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ دَخَلْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ اغْتَسَلَ بِمَاءٍ كَانَ فِي صُحْفَةٍ اِنِّی لَارِی فِیْهَا اَثَرَ الْعَجِیْنِ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيُ صُحَّى قُلْتُ اِخَالُ خَصَرَ اُمِّ هَانِيٍّ هَذَا ثَبَتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ ابْنُ بَكْرِ الضُّحَى [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۰۲/۱)]. قال شعیب: صحیح اسنادہ منقطع۔

(۲۷۴۲۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اسی دوران حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایک پیالہ لے کر آئے جس میں پانی تھا، اور اس پر آٹے کے اثرات لگے ہوئے مجھے نظر آ رہے تھے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آڑ کی اور نبی ﷺ نے غسل فرمایا، پھر نبی ﷺ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا۔

(۲۷۴۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اُنْبَاؤُنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ هَانِيٍّ وَكَانَ نَارِ لَا عَلَيْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ سَبَّحَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ فِي الضُّحَى فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَا يَدْرِي اَقِيَامُهَا اَطْوَلَ اَمْ سَجُودُهَا [انظر: ۲۷۴۳۸، ۲۷۴۴۰، ۲۷۹۳۵]۔

(۲۷۴۲۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آڑ کی اور نبی ﷺ نے غسل فرمایا، پھر نبی ﷺ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا یہ معلوم نہیں کہ ان کا قیام لمبا تھا یا سجدہ۔

(۲۷۴۳۰) حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مَرَّةً وَهُوَ اَرْبَعُ عَشَرَ [اسنادہ ضعیف۔ قال الترمذی: حسن غریب۔ قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۴۱۹۱)، ابن

ماجة: ۳۶۳۱، الترمذی: (۱۷۸۱)]. [انظر: ۲۷۹۳۳، ۲۷۹۳۴]۔

(۲۷۴۳۱) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس وقت نبی ﷺ کے بالوں کے چار حصے چار منیڈھیوں کی طرح تھے۔

[اسنادہ ضعیف]۔ [انظر: ۲۷۴۴۸]

(۲۷۴۳۱) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگو کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی ﷺ نے فرمایا نقلی روزہ رکھنے والا اپنی ذات پر خود امیر ہوتا ہے چاہے تو روزہ برقرار رکھے اور چاہے تو روزہ ختم کر دے۔

(۲۷۴۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ سَمَاكًا يَقُولُ حَدَّثَنَا ابْنُ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ أَنَا خَيْرُهُمَا وَأَفْضَلُهُمَا فَسَأَلْتُهُ وَكَانَ يَقَالُ لَهُ جَعْدَةٌ [قال الترمذی: فی اسنادہ مقال. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۷۳)]. قال شعيب: اسنادہ ضعیف۔

(۲۷۴۳۲) ابن ام ہانی کہتے ہیں کہ میں ان دونوں میں سے بہترین اور سب سے افضل کے پاس گیا اور ان سے مذکورہ حدیث کی تصدیق کی، ان کا نام ”جعدہ“ تھا۔

(۲۷۴۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِلَالٌ يَعْنِي ابْنَ خَبَابٍ قَالَ نَزَلْتُ أَنَا وَمُجَاهِدٌ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ أُمِّ هَانِيٍّ فَحَدَّثَنَا عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ أَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي هَذَا وَهُوَ عِنْدَ الْكُعْبَةِ [قال الوصیری: هذا اسناد صحیح. قال

الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجة: ۱۳۴۹، النسائی: ۱۷۸/۲) قال شعيب، اسنادہ صحیح] [انظر: ۲۷۴۴۴، ۲۷۹۲۶]

(۲۷۴۳۳) ابن خباب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مجاہد، یحییٰ بن جعدہ کے پاس گئے تو انہوں نے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ میں رات کے آدھے حصے میں نبی ﷺ کی قراءت سن رہی تھی، اس وقت میں اپنے اسی گھر کی چھت پر تھی اور نبی ﷺ خانہ کعبہ کے قریب تھے۔

(۲۷۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِمْوْنَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَصَعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ [قال الألبانی: صحیح (ابن ماجة: ۳۷۸، النسائی: ۱۳۱/۱)].

(۲۷۴۳۴) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک برتن سے غسل فرمایا، وہ ایک پیالہ تھا جس میں آٹے کے اثرات واضح تھے۔

(۲۷۴۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي مَرْثَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِيٍّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مَرْثَةَ وَكَانَ شَيْخًا قَدْ أَذْرَكَ أُمُّ هَانِيٍّ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَجَرْتُ حَمَوَيْنِ لِي فَرَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتَلَهُ تَعْنِي عَلِيًّا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ يَا أُمُّ هَانِيٍّ

وَصَبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ التَّحَفَّ بِثَوْبٍ عَلَيْهِ وَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى الصُّحَى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۴۳۵) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دود یوروں کو ”جو مشرکین میں سے تھے“ پناہ دے دی، اسی دوران نبی ﷺ گردوغبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دود یوروں کو ”جو مشرکین میں سے ہیں“ پناہ دے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی ﷺ نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت کی بات ہے۔

(۲۷۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءٍ عَنْ رَحْلِ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ حَتَّى قَعَدَتْ عَنْ يَسَارِهِ وَجَاءَتْ أُمُّ هَانِيٍّ وَقَعَدَتْ عَنْ يَمِينِهِ وَجَاءَتْ الْوَلِيدَةُ بِشَرَابٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَهُ أُمُّ هَانِيٍّ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ لَهَا أَشَىءُ تَقْضِيَنَّهُ عَلَيْكَ قَالَتْ لَا قَالَ لَا يَصْرُكَ إِذَا

(۲۷۴۳۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور نبی ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئیں، پھر ام ہانی رضی اللہ عنہا آ کر دائیں جانب بیٹھ گئیں، ایک بچی پانی لے کر آئی، نبی ﷺ نے اس سے پانی لے کر پی لیا، پھر اپنی دائیں جانب بیٹھی ہوئی ام ہانی رضی اللہ عنہا کو دے دیا، انہوں نے (پانی پینے کے بعد یاد آنے پر) عرض کیا کہ میں تو روزے سے تھی، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم کسی روزے کی قضاء کر رہی تھی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۴۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ حَجَبُوهُ وَأَتَى بِمَاءٍ فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ صَلَّى الصُّحَى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ مَا رَأَاهُ أَحَدٌ بَعْدَهَا صَلَاحًا [راجع: ۲۷۴۳۷].

(۲۷۴۳۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اسی دوران حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایک پیالہ لے کر آئے جس میں پانی تھا، اور اس پر آٹے کے اثرات لگے ہوئے مجھے نظر آ رہے تھے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آٹے کی اور نبی ﷺ نے غسل فرمایا، پھر نبی ﷺ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا جو اس کے بعد میں نے انہیں کبھی پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۷۴۴۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ

اللّٰهُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِئَةَ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِثَوْبٍ فَسَتَرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُ فِيهَا أَطْوَلُ أَوْ رُكُوعُهُ أَوْ سُجُودُهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْهُ مَتَقَارِبٌ قَالَتْ فَلَمْ أَرَهُ سَبَّحَهَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ [صححه مسلم (۳۳۶)، وابن خزيمة (۱۲۳۵) وابن حبان (۱۱۸۷)] [انظر: ۲۷۴۲۷]

(۲۷۴۳۸) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، حضرت ابوذرؓ نے آڑکی اور نبی ﷺ نے غسل فرمایا، پھر نبی ﷺ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا، اب یہ یاد نہیں کہ اس میں قیام لبیا رکوع سجدہ، تقریباً سب ہی برابر تھے اور اس کے بعد یہ اس سے پہلے میں نے نبی ﷺ کو کبھی یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۷۴۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرَ أُمَّ هَانِئَةَ فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ مَا رَأَتْهُ صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ [صححه البخاری (۱۱۰۳)، ومسلم (۳۳۶)، وابن خزيمة (۱۲۳۳)] [انظر: ۲۷۴۴۳]

(۲۷۴۳۹) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، نبی ﷺ نے غسل فرمایا، پھر نبی ﷺ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا، میں نے انہیں اس سے زیادہ ہلکی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، بس وہ رکوع سجود مکمل کر رہے تھے۔

(۲۷۴۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَبَادٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَقَالَ أَذْرَكْتُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُتَوَافِرُونَ فَمَا حَدَّثَنِي أَحَدٌ مِنْهُمْ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرَ أُمَّ هَانِئَةَ فَإِنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ [راجع: ۲۷۴۲۷]

(۲۷۴۴۰) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کے بالائی حصے میں پڑاؤ ڈالا، نبی ﷺ نے غسل فرمایا، پھر نبی ﷺ نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ چاشت کا وقت تھا۔

(۲۷۴۴۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ الْجَحْشِيِّ عَنْ مُوسَى أَوْ فُلَانٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمَّ هَانِئَةَ قَالَتْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخِذِي غَنَمًا يَا أُمَّ هَانِئَةَ فَإِنَّهَا تَرَوْحُ بِخَيْرٍ وَتَعْدُو بِخَيْرٍ

(۲۷۴۴۱) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا ام ہانی! (چاشت کی نماز کو) غنیمت سمجھو، کیونکہ یہ

شام کو بھی خیر لاتی ہے اور دن کو بھی۔

(۲۷۴۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ بِمَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ [راجع: ۲۷۴۳۰]۔

(۲۷۴۴۲) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، اور کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے کندھے پر ڈال لیے۔

(۲۷۴۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَمْ يُخْبِرْنَا أَحَدٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى إِلَّا أُمُّ هَانِيٍّ فَإِنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَأَغْسَلَ يَوْمَ فَتَحِ مَكَّةَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ يُخَفِّفُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ [راجع: ۲۷۴۳۹]۔

(۲۷۴۴۳) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ میرے یہاں آئے، غسل فرمایا، پھر مختصر رکوع و سجود کے ساتھ آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

(۲۷۴۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْعَبْدِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيضَتِي [راجع: ۲۷۴۳۳]۔

(۲۷۴۴۴) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ میں رات کے آدھے گھنٹے میں نبی ﷺ کی قراءت سن رہی تھی، اس وقت میں اپنے اسی گھر کی چھت پر تھی اور نبی ﷺ خانہ کعبہ کے قریب تھے۔

(۲۷۴۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى فَاطِمَةَ أُمِّ هَانِيٍّ عَنْ فَاطِمَةَ أُمِّ هَانِيٍّ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتَحِ مَكَّةَ أَجْرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحْمَانِي فَأَدْخَلْتُهُمَا بَيْتًا وَأَغْلَقْتُ عَلَيْهِمَا بَابًا فَجَاءَ ابْنُ أُمِّي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَتَفَلَّتْ عَلَيْهِمَا بِالسَّيْفِ قَالَتْ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ فَاطِمَةَ فَكَانَتْ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ زَوْجِهَا قَالَتْ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْغُبَارِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ يَا أُمُّ هَانِيٍّ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ وَأَمَّا مَنْ أَمْنَتْ

[راجع: ۲۷۴۳۰]۔

(۲۷۴۴۵) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دود پوروں کو ”جو مشرکین میں سے تھے“ پناہ دے دی، اسی دوران نبی ﷺ گردوغبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا فاختہ ام ہانیؓ کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دود پوروں کو ”جو مشرکین میں سے ہیں“ پناہ دے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں۔

(۲۷۴۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي مَرْوَةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهَا ذَهَبَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ وَذَلِكَ ضَحَى فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّی أَنَّهُ قَاتِلُ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فَلَانَ بْنِ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ يَا أُمُّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ [راجع: ۲۷۴۳۱].

(۲۷۴۳۶) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دود پیوروں کو ”جو مشرکین میں سے تھے“ پناہ دے دی، اسی دوران نبیؐ گر دو غبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبیؐ نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دود پیوروں کو ”جو مشرکین میں سے ہیں“ پناہ دے دی ہے، نبیؐ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبیؐ نے حضرت فاطمہؓ کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبیؐ نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت کی بات ہے۔

(۲۷۴۴۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ هَذَا الْحَدِيثَ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مَرْوَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَمِيعَ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ ذَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۷۴۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ وَهِيَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْفَتْحِ فَأَتَى بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاولَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَطَوِّعَ أَمِيرٌ عَلَى نَفْسِهِ فَإِنْ شِئْتَ فَصُومِي وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرِي [اخرجه

الطیالسی (۱۶۱۶) والدارمی (۱۷۴۲). اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۷۹۲۸].

(۲۷۴۳۸) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبیؐ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگو کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبیؐ نے فرمایا نفلی روزہ رکھنے والا اپنی ذات پر خود امیر ہوتا ہے چاہے تو روزہ برقرار رکھے اور چاہے تو روزہ ختم کر دے۔

(۲۷۴۴۹) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هَارُونَ ابْنِ بَنِي أُمِّ هَانِئٍ وَأَوْ ابْنِ أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ شَرَابًا فَنَاولَهَا لِتَشْرِبَ فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُورَكَ فَقَالَ يَعْنِي إِنْ كَانَ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ فَاقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ وَإِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَإِنْ

شَبِثُ فَاقْضَى وَإِنْ شَبِثَ فَلَا تَقْضَى [راجع: ۲۷۹۲۸]

(۲۷۴۳۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ رمضان کا قضا روزہ تھا تو اس کی جگہ قضا کر لو، اور اگر نفلی روزہ تھا تو تمہاری مرضی ہے چاہے تو قضا کر لو اور چاہے نہ کرو۔

(۲۷۴۵۰) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ قَالَتْ مَرَّ بِي ذَاتَ يَوْمٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كَبُرْتُ وَضَعُفْتُ أَوْ كَمَا قَالَتْ فَمُرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ وَأَنَا جَالِسَةٌ قَالَ سَبَّحِي اللَّهَ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ لَكَ مِائَةَ رَقَبَةٍ تُعْتِقُهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَاحْمَدِي اللَّهَ مِائَةَ تَحْمِيدَةٍ تَعْدِلُ لَكَ مِائَةَ فَرَسٍ مُسَرَّجَةٍ مُلَحَمَةٍ تَحْمِلِينَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَبِّرِي اللَّهَ مِائَةَ تَكْبِيرَةٍ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ لَكَ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ وَهَلِّلِي اللَّهَ مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ قَالَ ابْنُ خَلْفٍ أَحْبَبَهُ قَالَ تَمَلُّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُرْفَعُ يَوْمَئِذٍ لِأَحَدٍ عَمَلٌ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ بِمِثْلِ مَا أَتَيْتَ بِهِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۸۴۴)، اسنادہ ضعیف]

(۲۷۴۵۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بوڑھی اور کمزور ہو گئی ہوں، مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں بیٹھے بیٹھے کر لیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سو مرتبہ سبحان اللہ کہا کرو، کہ یہ اولاد اسماعیل میں سے سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا، سو مرتبہ الحمد للہ کہا کرو کہ یہ اللہ کے راستے میں زین کے ہوئے اور لگام ڈالے ہوئے سو گھوڑوں پر مجاہدین کو سوار کرانے کے برابر ہے، اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو، کہ یہ قلاوہ باندھے ہوئے ان سواروں کے برابر ہوگا جو قبول ہو چکے ہوں، اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہا کرو، کہ یہ زمین و آسمان کے درمیان کی فضاء کو بھر دیتا ہے، اور اس دن کسی کا کوئی عمل اس سے آگے نہیں بڑھ سکے گا الا یہ کہ کوئی شخص تمہاری ہی طرح کا عمل کرے۔

حَدِيثُ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲۷۴۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِي إِلَّا مَا أَدْخَلَ الزُّبَيْرُ بَيْتِي قَالَ أَنْفِقِي وَلَا تُوَكِّي فَيُوكَى عَلَيْكَ [قال الترمذی: حسن صحیح] قال الألبانی: صحیح (ابوداود: ۱۶۹۹، الترمذی: ۱۹۶۰) [انظر: ۲۷۵۲۰، ۲۷۵۲۴، ۲۷۵۲۷، ۲۷۵۲۸] [راجع: ۲۵۵۹۴]

(۲۷۴۵۱) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو زیر گھر میں لاتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن گن کر دیا جائے۔

(۲۷۴۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ أَتَتْنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلَهَا قَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (۲۶۲۰)، ومسلم (۱۰۰۳)، وابن حبان (۴۵۲)]. [انظر: ۲۷۴۵۳، ۲۷۴۵۴، ۲۷۴۷۸، ۲۷۴۷۹، ۲۷۵۳۴].

(۲۷۴۵۲) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک تھیں، میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں!

(۲۷۴۵۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا كَيْسٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ مِثْلَهُ وَقَالَ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَمُدَّتْهُمْ إِذْ عَاهَدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۴۵۳) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک تھیں پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۷۴۵۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمْتُ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُمِّي قَدِمَتْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ [راجع: ۲۷۴۵۲].

(۲۷۴۵۴) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک تھیں، میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اپنی والدہ سے صلہ رحمی کرو۔

(۲۷۴۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْمَرْجِ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَتْ عَائِشَةُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي وَكَانَتْ زِمَالَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزِمَالَةُ أَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً مَعَ غُلَامٍ أَبِي بَكْرٍ فَجَلَسَ أَبُو بَكْرٍ يَنْتَظِرُهُ أَنْ يَطْلُعَ عَلَيْهِ فَطَلَعَ وَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ فَقَالَ آيْنِ بَعِيرُكَ قَالَ قَدْ أَضَلَّتْنِي الْبَارِحَةُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعِيرٌ وَاحِدٌ تَضِلُّهُ فَطَفِقَ يَضْرِبُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَسِمُ وَيَقُولُ

انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْمُحْرِمِ وَمَا يَصْنَعُ [استاده ضعیف۔ صححه ابن خزيمة (۲۶۷۹)، والحاكم (۴۵۳/۱)۔ وقال

الحاكم: غریب صحیح۔ قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۸۱۸، ابن ماجہ: ۲۹۳۳)۔]

(۲۷۴۵۵) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، مقام ”عرج“ پر پہنچ کر نبی ﷺ نے پڑاؤ ڈال دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پہلو میں آ کر بیٹھ گئیں اور میں اپنے والد کے پہلو میں، نبی ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی سواری ایک ہی تھی اور وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے غلام کے پاس تھی، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنے غلام کے آنے کا انتظار کر رہے تھے، لیکن جب وہ آیا تو اس کے ساتھ اونٹ نہیں تھا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا اونٹ کہاں گیا؟ اس نے کہا کہ وہ مجھ سے رات کو گم ہو گیا ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک اونٹ تھا اور وہ بھی تم نے گم کر دیا؟ اور اسے مارنے لگے، نبی ﷺ یہ دیکھ کر مسکراتے جاتے اور فرماتے جاتے تھے اس محرم کو دیکھو کہ یہ کیا کر رہا ہے۔

(۲۷۴۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَفْرَدُوا بِالْحَجِّ وَدَعُوا قَوْلَ هَذَا يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا تَسْأَلُ أَمَّا عَنْ هَذَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ صَدَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَنَا فَجَعَلَنَاهَا عُمْرَةً فَحَلَّ لَنَا الْحَلَالُ حَتَّى سَطَعَتِ الْمَجَامِرُ بَيْنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ [انظر: ۲۷۴۹۱]۔

(۲۷۴۵۶) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حج افراد کیا کرو اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی بات چھوڑ دو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ اپنی والدہ سے کیوں نہیں پوچھ لیتے، چنانچہ انہوں نے ایک قاصد حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا ابن عباس حج کہتے ہیں، ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے تھے، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اسے عمرے کا احرام باندھا اور ہمارے لیے تمام چیزیں حسب سابق حلال ہو گئیں، حتیٰ کہ عورتوں اور مردوں کے درمیان انگلیٹھیاں بھی دھکا کی گئیں۔

(۲۷۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ابْنَةً عَرِيْسًا وَإِنَّهُ أَصَابَتْهَا حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [صححه البخاری (۵۹۳)،

ومسلم (۲۱۲۲)۔ [انظر: ۲۷۴۷۰، ۲۷۵۱۹]۔

(۲۷۴۵۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہوگئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۷۴۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ

نَحْرُنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَا مِنْهُ [صححه البخاری (۵۰۱۰) وصححه

مسلم (۱۹۴۲) وصححه ابن حبان (۵۲۷۱)]. [انظر: ۲۷۴۶۹، ۲۷۴۷۲، ۲۷۵۱۸، ۲۷۵۲۳]

(۲۷۴۵۸) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ دو ربوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔

(۲۷۴۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ

أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَرْأَةُ يُصِيبُهَا مِنْ دَمٍ حَيْضُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَحْتَهُ ثُمَّ لَتَقْرِضَهُ بِمَاءٍ ثُمَّ لَتُصَلِّيَ فِيهِ [صححه البخاری (۳۰۷) وصححه مسلم

(۲۹۱) وصححه ابن خزيمة (۲۷۶) وصححه ابن حبان (۱۳۹۶)]. [انظر: ۲۷۴۷۱، ۲۷۵۲۱]

(۲۷۴۵۹) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کسی عورت

کے جسم (یا کپڑوں) پر دم حیض لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے کھرچ دے، پھر پانی سے بہا دے اور اسی میں

نماز پڑھے۔

(۲۷۴۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ

جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَلَى صَرَّةٍ فَهَلْ عَلَيَّ حُنَاحٌ أَنْ

أَتَشَبَعَ مِنْ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تُتَشَبَعْ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَالِإِسْ ثَوْبِي

زُورٍ [صححه البخاری (۵۲۱۹)، ومسلم (۲۱۳۰)، وابن حبان (۵۷۳۸)] [انظر: ۲۷۴۶۸، ۲۷۵۱۷]

(۲۷۴۶۰) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ امیری

ایک سوکن ہے، اگر مجھے میرے خاوند نے کوئی چیز نہ دی ہو لیکن میں یہ ظاہر کروں کہ اس نے مجھے فلاں چیز سے سیراب کر دیا ہے

تو کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو ایسی چیز سے سیراب ہونے والا ظاہر کرنا جو اسے نہیں ملی، وہ

ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا۔

(۲۷۴۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ

قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَحِي أَوْ ارْضَحِي أَوْ أَنْفِقِي وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَلَا

تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ [صححه البخاری (۱۴۳۳)، ومسلم (۱۰۴۹)، وابن حبان (۳۲۰۹)]. [انظر:

۲۷۴۷۳، ۲۷۴۷۴، ۲۷۵۳۰، ۲۷۵۳۱]

(۲۷۴۶۱) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا

کر دو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(۲۷۴۶۲) حَدَّثَنَا عَثَامُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو عَلِيٍّ الْغَامِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ إِنَّ كُنَّا

لَنُؤْمِرَ بِالْعَتَاقَةِ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ [صححه البخارى (۲۵۲۰)، وابن خزيمة (۱۴۰۱)]. [انظر بعده].

(۲۷۶۶۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورج گرہن کے موقع پر ہمیں غلام آزاد کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۷۶۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ

وَلَقَدْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِي صَلَاةِ كُسُوفِ الشَّمْسِ [راجع ما قبله]

(۲۷۶۶۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورج گرہن کے موقع پر ہمیں غلام آزاد کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۲۷۶۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ يُصَلُّونَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَاءِ

فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ نَعَمْ فَأَطَاعَا، رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيَامَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّيَنِي الْغُشَى فَأَخَذْتُ

فِرْتَةً إِلَى حَنْبِي فَأَخَذْتُ أَصْبًا عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ فَأُنْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَحَلَّتْ

الشَّمْسُ فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَنَا بَعْدَ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ

أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةِ وَالنَّارِ إِنَّهُ قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا أَوْ

مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ لَا أَدْرِي أَيُّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقَالُ مَا عَلِمَكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا

الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُؤْمِنَةُ لَا أَدْرِي أَيُّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ

وَالْهُدَى فَاجْتَبَيْنَا وَاتَّبَعْنَا ثَلَاثَ مَرَارٍ فَيَقَالُ لَهُ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّ كُنْتَ تُؤْمِنُ بِهِ فَتَمَّ صَالِحًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ

الْمُرْتَابُ لَا يَدْرِي أَيُّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَيَقُولُ مَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ [صححه

السخارى (۸۶)، ومسلم (۹۰۵)، وابن حبان (۳۱۱۴)].

(۲۷۶۶۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہو گیا، اس دن میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئی، تو ان سے پوچھا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اس وقت نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے اپنے سر

سے آسمان کی طرف اشارہ کر دیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ظاہر ہوئی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! اس موقع پر نبی ﷺ نے

طویل قیام کیا حتیٰ کہ مجھ پر غشی طاری ہو گئی، میں نے اپنے پہلو میں رکھے ہوئے ایک مشکیزے کو پکڑا اور اس سے اپنے سر پر پانی

بھانے لگی، نبی ﷺ نے نماز سے جب سلام پھیرا تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔

پھر نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا حمد و صلوٰۃ کے بعد اب تک میں نے جو چیزیں

نہیں دیکھی تھیں وہ اپنے اس مقام پر آج دیکھ لیں حتیٰ کہ جنت اور جہنم کو بھی دیکھ لیا، مجھے یہ وحی کی گئی ہے کہ تم لوگوں کو اپنی قبروں

میں مسج دجال کے برابر یا اس کے قریب قریب فتنے میں مبتلا کیا جائے گا، تمہارے پاس فرشتے آئیں گے اور پوچھیں گے کہ اس

آدمی کے متعلق تم کیا جانتے ہو؟ تو جو مؤمن ہو گا وہ جواب دے گا کہ وہ محمد رسول اللہ (ﷺ) تھے اور ہمارے پاس واضح

معجزات اور ہدایت لے کر آئے، ہم نے ان کی پکار پر لبیک کہا اور ان کی اتباع کی (تین مرتبہ) اس سے کہا جائے گا ہم جانتے تھے کہ تو اس پر ایمان رکھتا ہے لہذا سکون کے ساتھ سو جاؤ، اور جو منافق ہوگا تو وہ کہے گا میں نہیں جانتا، میں لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنتا تھا، وہی میں بھی کہہ دیتا تھا۔

(۲۷۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ إِذَا أَتَيْتُ بِالْمَرْأَةِ لَتَدْعُوَ لَهَا صَبَّتِ الْمَاءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَنِيهَا وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نُبْرِدَهَا بِالْمَاءِ وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ قَبْلِ جَهَنَّمَ [صححه البخاری (۵۷۲۴)، ومسلم (۲۱۱)].

(۲۷۶۶۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ جب ان کے پاس کسی عورت کو دعا کے لئے لایا جاتا تو وہ اس کے گریبان میں (دم کر کے) پانی ڈالتی تھیں اور فرماتیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ بخار کو پانی سے ٹھنڈا کیا کریں اور فرمایا ہے کہ بخار جنم کی پیش کا اثر ہوتا ہے۔

(۲۷۶۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ غَيْمٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لَهُشَامُ أُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ وَبَدَأَ مِنْ ذَاكَ [صححه البخاری (۱۹۵۹)، وابن خزيمة (۱۹۹۱)].

(۲۷۶۶۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے ماہ رمضان کے ایک امراؤں میں نبی ﷺ کے دور باسعادت میں روزہ ختم کر دیا تھا، پھر سورج روشن ہو گیا (بعد میں جس کی قضاء کر لی گئی تھی)

(۲۷۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ وَفَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ صَنَعْتُ سَفْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَهْجَرَ قَالَتْ فَلَمْ نَجِدْ لِسَفْرَتِهِ وَلَا لِسِقَائِهِ مَا نَرَبُّطُهُمَا بِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاللَّهِ مَا أَحَدٌ شَيْئًا أَرْبُطُهُ بِهِ إِلَّا نَطَاقِي قَالَ فَقَالَ شَقِيهِ بِأَنْثَيْنِ فَارْبُطِي بِوَاحِدِ السَّقَاءِ وَالْآخِرِ السَّفْرَةَ فَلِذَلِكَ سُمِّيَتْ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ [صححه البخاری (۲۹۷۹)].

(۲۷۶۶۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ نے ہجرت کا ارادہ کیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر میں نبی ﷺ کے لئے سامان سفر میں نے تیار کیا تھا، مجھے سامان سفر اور مشکیزے کا منہ باندھنا تھا لیکن اس کے لئے مجھے کوئی چیز نہ مل سکی، میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ واللہ! مجھے اپنے کمر بند کے علاوہ کوئی چیز سامان سفر باندھنے کے لئے نہیں مل رہی، انہوں نے فرمایا اسے دو ٹکڑے کر دو، اور ایک ٹکڑے سے مشکیزے کا منہ باندھ دو اور دوسرے سے سامان سفر، اسی وجہ سے میرا نام ”ذات النطاقین“ پڑ گیا۔

(۲۷۶۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَسَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي بِغَيْرِ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِيسَ ثَوْبِي ذُوْرٍ [راجع: ۲۷۴۶۰].

(۲۷۴۶۸) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر مجھے میرے خاوند نے کوئی چیز نہ دی ہو لیکن میں یہ ظاہر کروں کہ اس نے مجھے فلاں چیز سے سیراب کر دیا ہے تو کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو ایسی چیز سے سیراب ہونے والا ظاہر کرنا جو اسے نہیں ملی، وہ ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا۔

(۲۷۴۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَكَلْنَا لَحْمَ فَرَسٍ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۷۴۵۸].

(۲۷۴۶۹) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ دو رنوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔
(۲۷۴۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي نَبِيَّةً عَرِيْسًا وَإِنَّهُ تَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَى جُنَاحٍ إِنْ وَصَلْتُ رَأْسَهَا قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [راجع: ۲۷۴۵۷].
(۲۷۴۷۰) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۷۴۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبُهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ قَالَتْ تَحْتَهُ ثُمَّ لَتَقْرُضَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ لَتَنْضَحَهُ ثُمَّ تَصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲۷۴۵۹].

(۲۷۴۷۱) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کسی عورت کے جسم (یا کپڑوں) پر دم حیض لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے کھرچ دے، پھر پانی سے بہا دے اور اسی میں نماز پڑھ لے۔

(۲۷۴۷۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ أَوْ مِنْ لَحْمِهِ [راجع: ۲۷۴۵۸].

(۲۷۴۷۲) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ دو رنوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔
(۲۷۴۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَنْفِيقِي أَوْ ارْضِخِي وَلَا تَحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ [راجع: ۲۷۴۶۱].

(۲۷۴۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(۲۷۴۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ مُحْصِيَةً وَعَنْ عَبَادِ بْنِ حَمْرَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَنْفِصِي أَوْ أَنْصِخِي هَكَذَا وَهَكَذَا وَلَا تَوْعِي فَيَوْعَى عَلَيْكَ وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ

[صححه مسلم (۱۹۴۲)]، [راجع: ۲۷۴۶۱]۔

(۲۷۴۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(۲۷۴۷۵) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كُنَّا نَزُودُ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّيْنٍ مِنْ قَمْحٍ بِالْمُدِّ الَّذِي تَقْتَاتُونَ بِهِ [انظر: ۲۷۵۳۵]

(۲۷۴۳۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں گندم کے دو مد صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے، اس مد کی پیمائش کے مطابق جس سے تم پیمائش کرتے ہو۔

(۲۷۴۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ قَرِيبٍ قَالَتْ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مَتُونَهُ وَأُسْوِسُهُ وَأَذُقُّ النَّوَى لِنَاصِحِهِ أَغْلِبُ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرُزُ غَرْبَهُ وَأَعِجِّنُ وَلَمْ أَكُنْ أَحْسَنُ أَخْبِرُ فَكَانَ يَخْبِرُنِي جَارَاتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صَدِيقٍ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثَلَاثِي فَرَسَخٍ قَالَتْ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ إِيْ خُ إِخُ لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحَيْتُ أَنْ أُسِيرَ مَعَ الرِّجَالِ وَذَكَرْتُ الزُّبَيْرَ وَغَيْرَتَهُ قَالَتْ وَكَانَ أَغْيَرَ النَّاسِ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قَدْ اسْتَحَيْتُ فَمَضَى وَجِئْتُ الزُّبَيْرَ فَقُلْتُ لِقَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِي النَّوَى وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَنَاخَ لِرَاكِبٍ مَعَهُ فَاسْتَحَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَمْلِكَ النَّوَى أَشَدُّ عَلَيَّ مِنْ رُكُوبِكَ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أُرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ فَكَفَّيْنِي سِيَّاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أُعْتَقْنِي [صححه البخاری (۳۱۵۱)]، ومسلم (۲۱۸۲)]۔

(۲۷۴۷۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے میرا نکاح ہوا، روئے زمین پر ان کے گھوڑے

کے علاوہ کوئی مال یا غلام یا کوئی اور چیز ان کی ملکیت میں نہ تھی، میں ان کے گھوڑے کا چارہ تیار کرتی تھی، اس کی ضروریات مہیا کرتی تھی اور اس کی دیکھ بھال کرتی تھی، اسی طرح ان کے اونٹ کے لئے گھٹلیاں کوٹتی تھی، اس کا چارہ بناتی تھی، اسے پانی پلاتی تھی، ان کے ڈول کو سیتی تھی، آٹا گوندھتی تھی، میں روٹی اچھی طرح نہیں پکا سکتی تھی، اس لئے میری کچھ انصاری پڑوسی خواتین مجھے روٹی پکا دیتی تھیں، وہ سب سہیلیاں تھیں، یاد رہے کہ میں گھٹلیاں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اس زمین سے لایا کرتی تھی جو بعد میں نبی ﷺ نے انہیں بطور جاگیر کے دے دی تھی، میں نے انہیں اپنے سر پر رکھا ہوتا تھا اور وہ زمین ہمارے گھر سے ایک فرسخ کے دو تہائی کے قریب بنتی تھی۔

ایک دن میں وہاں سے آ رہی تھی اور گھٹلیوں کی گھڑی میرے سر پر تھی، کہ راستے میں نبی ﷺ سے ملاقات ہو گئی، نبی ﷺ کے ساتھ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی تھے، نبی ﷺ نے مجھے پکارا اور مجھے اپنے پیچھے سوار کرنے کے لئے اونٹ کو بٹھانے لگے، لیکن مجھے مردوں کے ساتھ جاتے ہوئے شرم آئی اور مجھے زبیر اور ان کی غیرت یاد آ گئی کیونکہ وہ بڑے باغیرت آدمی تھے، نبی ﷺ یہ بھانپ گئے کہ مجھے شرم آ رہی ہے لہذا نبی ﷺ آگے چل پڑے، میں گھر پہنچی تو زبیر سے ذکر کیا کہ آج مجھے نبی ﷺ ملے تھے، میرے سر پر کھجوروں کی گھٹلیاں تھیں، نبی ﷺ کے ساتھ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی تھے، نبی ﷺ نے اپنے اونٹ کو بٹھایا تاکہ میں اس پر سوار ہو جاؤں، لیکن مجھے حیاء آئی اور آپ کی غیرت کا بھی خیال آیا، انہوں نے فرمایا بخدا تمہارا نبی ﷺ کے ساتھ سوار ہونے کی نسبت گھٹلیاں لا کر لانا مجھ پر اس سے زیادہ شاق گذرتا ہے، بالآخر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کے کچھ ہی عرصے بعد میرے پاس ایک خادم بھیج دیا اور گھوڑے کی دیکھ بھال سے میں بری الذمہ ہو گئی اور ایسا لگا کہ جیسے انہوں نے مجھے آزاد کر دیا ہو۔

(۲۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَمَلَتْ بَعْدَ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَوَّحْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ بِقَبَاءَ فَوَلَدْتُهُ بِقَبَاءَ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ مَا دَخَلَ فِي جَوْفِهِ رَيْقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وَلِدَ فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخاری

(۳۹۰۹)، ومسلم (۲۱۴۶)].

(۲۷۷۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہیں مکہ مکرمہ ہی میں ”عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ“ کی ولادت کی ”امید“ ہو گئی تھی، وہ کہتی ہیں کہ جب میں مکہ مکرمہ سے نکلی تو پورے دنوں سے تھی، مدینہ منورہ پہنچ کر میں نے قباء میں قیام کیا تو وہیں عبداللہ کو جنم دیا، پھر انہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کی گود میں انہیں ڈال دیا، نبی ﷺ نے ایک کھجور منگوا کر اسے چبایا اور اپنا لعاب ان کے منہ میں ڈال دیا، اس طرح ان کے پیٹ میں سب سے پہلے جو چیز داخل ہوئی وہ نبی ﷺ کا مبارک لعاب دہن تھا، پھر نبی ﷺ نے انہیں کھجور سے گھسی دی، اور ان کے لئے برکت کی دعا فرمائی، اور یہ پہلا بچہ تھا جو مدینہ منورہ میں مسلمانوں کے یہاں پیدا ہوا۔

(۲۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يُعْنَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ التَّقِيفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمْتُ عَلَى أُمِّي فِي مَدَّةٍ قُرَيْشٍ مُشْرِكَةٍ وَهِيَ رَاغِبَةٌ يُعْنَى مُحْتَاجَةٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ صِلِي أُمَّكِ [راجع: ۲۷۴۵۲].

(۲۷۷۸) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک اور ضرورت مند تھیں، میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اپنی والدہ سے صلہ رحمی کرو۔

(۲۷۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمْتُ عَلَى أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدُوا فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ [راجع: ۲۷۴۵۲].

(۲۷۷۹) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ مشرک اور ضرورت مند تھیں، میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اپنی والدہ سے صلہ رحمی کرو۔

(۲۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا نَزَلَتْ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَتْ أَيُّ بَنِي هَلْ غَابَ الْقَمَرُ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَهِيَ تُصَلِّي قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ أَيُّ بَنِي هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قَالَ وَقَدْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا ثُمَّ مَضَيْنَا بِهَا حَتَّى رَمَيْنَا الْجُمُرَةَ ثُمَّ رَجَعْتُ فَصَلَّتُ الصُّبْحَ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا أَيُّ هُنْتَاهُ لَقَدْ غَلَسْنَا قَالَتْ كَلَّا يَا بَنِي إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلظُّعْنِ [صححه البخاری (۱۶۷۹)، ومسلم (۱۲۹۱)، وابن خزيمة (۲۸۸۴)].

[انظر: ۲۷۵۰۵].

(۲۷۸۰) عبد اللہؓ جو حضرت اسماءؓ کے آزاد کردہ غلام ہیں“ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماءؓ نے ”دار مزدلفہ“ کے قریب پڑاؤ کیا اور پوچھا کہ بیٹا! کیا چاند غروب ہو گیا؟ یہ مزدلفہ کی رات تھی اور وہ نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے کہا ابھی نہیں، وہ کچھ دیر تک مزید نماز پڑھتی رہیں، پھر پوچھا بیٹا! چاند چھپ گیا؟ اس وقت تک چاند غائب ہو چکا تھا لہذا میں نے کہہ دیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر کوچ کرو، چنانچہ ہم لوگ وہاں سے روانہ ہو گئے اور مٹی پہنچ کر حجرہ عقبہ کی ری کی اور اپنے خیمے میں پہنچ کر فجر کی نماز ادا کی، میں نے ان سے عرض کیا کہ ہم تو منہ اندھیرے ہی مزدلفہ سے نکل آئے، انہوں نے فرمایا ہرگز نہیں بیٹے! نبی ﷺ نے خواتین کو جلدی چلے جانے کی اجازت دی ہے۔

(۲۷۴۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةً طَيَالِسَةً عَلَيْهَا لَبَنَةٌ شَبْرٌ مِنْ دِيبَاجٍ كَسَرَوَانِيَّ وَفَرَجَاهَا مَكْفُوفَانِ بِهِ قَالَتْ هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ عَائِشَةُ قَبِضْتُهَا إِلَيَّ فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرِيضِ مِنَّا يَسْتَشْفِي بِهَا [صححه مسلم (۲۰۶۹)]. [انظر: ۲۷۴۸۳، ۲۷۵۲۲، ۲۷۵۲۶، ۲۷۵۳۳]

(۲۷۴۸۱) عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، اور اس کے دونوں کف ریشم کے بنے ہوئے تھے، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی ﷺ کی زیب تن فرمایا کرتے تھے اور یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے وصال کے بعد یہ میرے پاس آ گیا اور ہم لوگ اپنے میں سے کسی کے بیمار ہونے پر اسے دھو کر اس کے ذریعے شفاء حاصل کرتے ہیں۔

(۲۷۴۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الطَّعْطَارَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۵۲۲۲)، ومسلم (۲۷۶۲)]. [انظر: ۲۷۵۰۹، ۲۷۵۱۱، ۲۷۵۱۳]

(۲۷۴۸۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہو سکتا۔

(۲۷۴۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا أَسْمَاءُ جُبَّةً مَزْرُورَةً بِالْذِّيَبِ فَقَالَتْ فِي هَذِهِ كَانَ يَلْفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدُوَّ [راجع: ۲۷۴۸۱]

(۲۷۴۸۳) عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی ﷺ دشمن سے سامنا ہونے پر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۴۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مَوْلَى الْأَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ طَيَالِسَةٍ لَبَنَتُهَا دِيبَاجٌ كَسَرَوَانِيَّ [انظر: ۲۷۴۸۱، ۲۷۵۲۹]

(۲۷۴۸۴) عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے سبز رنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی ﷺ کی زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۴۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمِ الْقُرَظِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ هَذِهِ أُمُّ ابْنِ الزُّبَيْرِ تَحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيهَا فَادْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ ضَخْمَةٌ عَمِيَاءُ فَقَالَتْ قَدْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا [صححه مسلم (۱۲۳۸)]

(۲۷۴۸۵) مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی اجازت دی، جبکہ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ اس سے منع فرماتے تھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی والدہ ہی بتاتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی اجازت دی ہے، تم جا کر ان سے پوچھ لو، ہم ان کے پاس چلے گئے، وہ بھاری جسم کی ناپیدائش تھیں اور انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے اس کی اجازت دی ہے۔

(۲۷۴۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ أَخُو الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلَى لَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَوْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعُ رَأْسَهَا حَتَّى تَرْفَعَ رُؤُوسَنَا كَرَاهَةً أَنْ يَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ لِصِغَرِ أَرْبِهِمْ وَكَانُوا إِذْ ذَٰكَ يَأْتِرُونَ بِهَذِهِ النِّمْرَةِ [قال الألبانی: صححه ابو داود: ۸۵۱] قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف |

[انظر: ۲۷۴۸۷، ۲۷۴۸۸، ۲۷۴۸۹]

(۲۷۴۸۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، وہ جدے سے اپنا سراں وقت تک نہ اٹھایا کرے جب تک ہم مرد اپنا سر نہ اٹھالیں، دراصل مردوں کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے اس لئے نبی ﷺ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ خواتین کی نگاہ مردوں کی شرمگاہ پر پڑے اور اس زمانے میں لوگوں کا تہبند یہ چادریں ہوتی تھیں (شلواریں نہیں ہوتی تھیں)

(۲۷۴۸۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ بَعْضِهِمْ عَنْ مَوْلَى لَأَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ ذَوِي حَاجَةٍ يَأْتِرُونَ بِهَذِهِ النِّمْرَةِ فَكَانَتْ إِنَّمَا تَبْلُغُ أَنْصَافَ سَوْفِهِمْ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يَوْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يَعْنِي النِّسَاءَ فَلَا تَرْفَعُ رَأْسَهَا حَتَّى تَرْفَعَ رُؤُوسَنَا كَرَاهِيَةً أَنْ تَنْظُرَ إِلَى عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ صِغَرِ أَرْبِهِمْ [راجع: ۲۷۴۸۶]

(۲۷۴۸۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، وہ جدے سے اپنا سراں وقت تک نہ اٹھایا کرے جب تک ہم مرد اپنا سر نہ اٹھالیں، دراصل مردوں کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے اس لئے نبی ﷺ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ خواتین کی نگاہ مردوں کی شرمگاہ پر پڑے اور اس زمانے میں لوگوں کا تہبند یہ چادریں ہوتی تھیں (شلواریں نہیں ہوتی تھیں)

(۲۷۴۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ شِهَابٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلَى لَأَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَوْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعُ رَأْسَهَا حَتَّى تَرْفَعَ رُؤُوسَنَا كَرَاهِيَةً أَنْ تَنْظُرَ إِلَى عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ صِغَرِ أَرْبِهِمْ [راجع: ۲۷۴۸۶]

(۲۷۴۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۴۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلَى لَأَسْمَاءَ

بُنْتُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعِ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْفَعَ الرَّجُلُ رُؤُوسَهُمْ قَالَتْ وَذَلِكَ أَنَّ أَزْرَهُمْ كَانَتْ قَصِيرَةً مَخَافَةَ أَنْ تُنْكَشِفَ عَوْرَاتُهُمْ إِذَا سَجَدُوا [راجع: ۲۷۴۸۶].

(۲۷۴۸۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، وہ سجدے سے اپنا سر اس وقت تک نہ اٹھایا کرے جب تک ہم مرد اپنا سر نہ اٹھالیں، دراصل مردوں کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے اس لئے نبی ﷺ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ خواتین کی نگاہ مردوں کی شرمگاہ پر پڑے اور اس زمانے میں لوگوں کا تہبند یہ چادریں ہوتی تھیں (شلواریں نہیں ہوتی تھیں)

(۲۷۴۹۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرْفَعِ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ مِنْ ضِيقِ ثِيَابِ الرِّجَالِ

(۲۷۴۹۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میں سے جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، وہ سجدے سے اپنا سر اس وقت تک نہ اٹھایا کرے جب تک امام صاحب اپنا سر نہ اٹھالیں، دراصل مردوں کے تہبند چھوٹے ہوتے تھے اس لئے نبی ﷺ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ خواتین کی نگاہ مردوں کی شرمگاہ پر پڑے۔

(۲۷۴۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ حَجَّجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمَرَةً فَأَحْلَلْنَا كُلَّ الْإِحْلَالِ حَتَّى سَطَعَتْ الْمَجَاهِرُ بَيْنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ [راجع: ۲۷۴۵۶]

(۲۷۴۹۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے تھے، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اسے عمرے کا احرام بنا لیا اور ہمارے لیے تمام چیزیں حسب سابق حلال ہو گئیں، حتیٰ کہ عورتوں اور مردوں کے درمیان آنکلیٹھیاں بھی دھکائی گئیں۔

(۲۷۴۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهِ فَمَا أَدْرَى أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ أَوْ سَعْدَى بِنْتُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضِبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنَ الْحَجِّ يَا عَمَّةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ سَقِيمَةٌ وَإِنِّي أَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَأَحْرَمَنِي وَاشْتَرَطَنِي أَنْ مَحِلَّكَ حَيْثُ حُبْسَتِ [قال البوصيري: وإسناده فيه مقال قال الألساني:

صحيح (ابن ماجة: ۲۹۳۶). قال شعيب، صحيح لغيره. إسناده ضعيف]

(۲۷۴۹۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب کے پاس آئے، وہ بیمار تھیں،

نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم اس سفر میں ہمارے ساتھ نہیں چلو گی؟ نبی ﷺ کا ارادہ حجۃ الوداع کا تھا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیمار ہوں، مجھے خطرہ ہے کہ میری بیماری آپ کو روک نہ دے، نبی ﷺ نے فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

(۲۷۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ فَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أَدْرَكَ بِرِذَائِهِ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَكْبَرُ مِنِّي قَائِمَةً وَإِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَسْقَمُ مِنِّي قَائِمَةً فَقُلْتُ إِنِّي أَحَقُّ أَنْ أَصْبِرَ عَلَى طَوْلِ الْقِيَامِ مِنْكَ

(۲۷۶۹۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ بے چین ہو گئے، اور اپنی قمیص لے کر اس پر چادر اوڑھی، اور لوگوں کو لے کر طویل قیام کیا، نبی ﷺ اس دوران قیام اور رکوع کرتے رہے، میں نے ایک عورت کو دیکھا جو مجھ سے زیادہ بڑی عمر کی تھی لیکن وہ کھڑی تھی، پھر میں نے ایک عورت کو دیکھا جو مجھ سے زیادہ چار تھی لیکن پھر بھی کھڑی تھی، یہ دیکھ کر میں نے سوچا کہ تم سے زیادہ ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہونے کی حقدار تو میں ہوں۔

(۲۷۶۹۴) وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَعَ [انظر: ۲۷۶۰۸].

(۲۷۶۹۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۶۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ وَهُوَ يُصَلِّي نَحْوَ الرُّكْنِ قَبْلَ أَنْ يُصَدَّعَ بِمَا يُؤْمَرُ وَالْمُشْرِكُونَ يَسْتَمِعُونَ فَبَآئِيَ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

(۲۷۶۹۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے نبی ﷺ کو حجر اسود کے سامنے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، یہ اس وقت کی بات ہے جب نبی ﷺ کو بایگ دہلی مشرکین کے سامنے دعوت پیش کرنے کا حکم نہیں ہوا تھا، میں نے نبی ﷺ کو اس نماز میں ”جبکہ مشرکین بھی سن رہے تھے“ یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا فَبَآئِيَ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔

(۲۷۶۹۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدَّتِهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَمَّا وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي طُوًى قَالَ أَبُو قُحَافَةَ لَا بَنِيَّ لَهُ مِنْ أَصْغَرٍ وَلَيْدِهِ أَيْ بَنِيَّةٌ أَظْهَرِي بِي عَلَى أَبِي قَبِيْسٍ قَالَتْ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ قَالَتْ فَأَشْرَفْتُ بِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بَنِيَّةُ مَاذَا تَرَيْنِ قَالَتْ أَرَى سَوَادًا مُجْتَمِعًا قَالَتْ تِلْكَ الْخَيْلُ قَالَتْ وَأَرَى رَجُلًا يَسْعَى بَيْنَ ذَلِكَ السَّوَادِ مُقْبِلًا وَمُذْبِرًا قَالَ يَا بَنِيَّةُ ذَلِكَ الْوَارِعُ يَعْنِي الَّذِي يَأْمُرُ الْخَيْلَ وَيَتَقَدَّمُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ قَدْ وَاللَّهِ

اَنْشَرَ السَّوَادُ فَقَالَ قَدْ وَاللَّهِ إِذَا دَفَعْتُ الْخَيْلُ فَاسْرِعِي بِي إِلَى بَيْتِي فَأَنْحَطْتُ بِهِ وَتَلَقَّاهُ الْخَيْلُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى بَيْتِهِ وَفِي عُنُقِي الْعَجَارِيَّةُ طَوْقٌ لَهَا مِنْ وَرَقٍ فَتَلَقَّاهُ الرَّجُلُ فَأَقْلَعَهُ مِنْ عُنُقِهَا قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ أَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ بِأَبِيهِ يَعُودُهُ فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلَّا تَرَكْتُ الشَّيْخَ فِي بَيْتِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا آتِيهِ فِيهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ أَحَقُّ أَنْ يَمْشِيَ إِلَيْكَ مِنْ أَنْ تَمْشِيَ أَنْتَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ صَدْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَسْلِمَ فَأَسْلَمَ وَدَخَلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ كَأَنَّهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هَذَا مِنْ شَعْرِهِ ثُمَّ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ بِيَدِ أَخِيهِ فَقَالَ أُنْشُدْ بَالِيَّ وَبِالْإِسْلَامِ طَوْقٌ أُخْتِي فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَقَالَ يَا أُخِيَّةُ احْتَسِبِي طَوْفَكَ

(۲۷۳۹۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ مقام ”ذی طوی“ پر پہنچ کر رکے، تو ابوقحافہ نے اپنے چھوٹے بیٹے کی لڑکی سے کہا بیٹی! مجھے ابوقحافہ سے مل کر چڑھو، اس وقت تک ان کی بیٹائی زائل ہو چکی تھی، وہ انہیں اس پہاڑ پر لے کر چڑھ گئی، تو ابوقحافہ نے پوچھا بیٹی! تمہیں کیا نظر آ رہا ہے؟ اس نے کہا کہ ایک بہت بڑا لشکر جو اکٹھا ہو کر آیا ہوا ہے، ابوقحافہ نے کہا کہ وہ گھڑسوار لوگ ہیں، ان کی پوتی کا کہنا ہے کہ میں نے اس لشکر کے آگے آگے ایک آدمی کو دوڑتے ہوئے دیکھا جو کبھی آگے جاتا تھا اور کبھی پیچھے، ابوقحافہ نے بتایا کہ وہ ”وازع“ ہوگا، یعنی وہ آدمی جو شہسواروں کو حکم دیتا اور ان سے آگے رہتا ہے، وہ کہتی ہے کہ پھر وہ لشکر پھیلنا شروع ہو گیا، اس پر ابوقحافہ نے کہا بخدا پھر تو گھڑسوار لوگ روانہ ہو گئے ہیں، تم مجھے جلدی سے گھر لے چلو، وہ انہیں لے کر نیچے اترنے لگی لیکن قبل اس کے کہ وہ اپنے گھر تک پہنچے، لشکر وہاں تک پہنچ چکا تھا، اس بچی کی گردن میں چاندی کا ایک ہار تھا جو ایک آدمی نے اس کی گردن میں سے اتار لیا۔

جب نبی ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، اور مسجد میں تشریف لے گئے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں اپنے والد کو لے کر حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا آپ انہیں گھر میں ہی رہنے دیتے، میں خود ہی وہاں چلا جاتا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ان کا زیادہ حق بنتا ہے کہ یہ آپ کے پاس چل کر آئیں، بہ نسبت اس کے کہ آپ ان کے پاس تشریف لے جائیں، پھر انہیں نبی ﷺ کے سامنے بٹھا دیا، نبی ﷺ نے ان کے سینے پر ہاتھ پھیر کر انہیں قبول اسلام کی دعوت دی چنانچہ وہ مسلمان ہو گئے، جس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ انہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے تو ان کا سر ”ثغامہ“ نامی بوٹی کی طرح (سفید) ہو چکا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا ان کے بالوں کو رنگ کر دو، پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اپنی بہن کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ میری بہن کا ہار واپس لوٹا دو، لیکن کسی نے اس کا جواب نہ دیا، تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پیاری بہن! اپنے ہار پر ثواب کی امید رکھو۔

(۲۷۴۹۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ

عَنْ جَدِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ احْتَمَلَ أَبُو بَكْرٍ مَالَهُ كُلَّهُ مَعَهُ خُمُسَةَ آلَافٍ دِرْهَمٍ أَوْ سِتَّةَ آلَافٍ دِرْهَمٍ قَالَتْ وَأَنْطَلَقَ بِهَا مَعَهُ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْنَا جَدِّي أَبُو قُحَافَةَ وَقَدْ ذَهَبَ بَصْرُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ قَدْ فَجَعَكُمْ بِمَالِهِ مَعَ نَفْسِهِ قَالَتْ قُلْتُ كَلَّا يَا أَبَتِ إِنَّهُ قَدْ تَرَكَ لَنَا خَيْرًا كَثِيرًا قَالَتْ فَأَخَذْتُ أَحْجَارًا فَتَرَكْتُهَا فَوَضَعْتُهَا فِي كُوَّةِ الْبَيْتِ كَانَ أَبِي يَضَعُ فِيهَا مَالَهُ ثُمَّ وَضَعْتُ عَلَيْهَا ثَوْبًا ثُمَّ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ ضَعْ يَدَكَ عَلَى هَذَا الْمَالِ قَالَتْ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِنْ كَانَ قَدْ تَرَكَ لَكُمْ هَذَا فَقَدْ أَحْسَنَ وَفِي هَذَا لَكُمْ بَلَاغٌ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا تَرَكَ لَنَا شَيْئًا وَلَكِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُسْكِنَ الشَّيْخَ بِذَلِكَ

(۲۷۴۹۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ اور ان کے ہمراہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی مکہ مکرمہ سے نکلے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا سارا مال ”جو پانچ چھ ہزار درہم بنتا تھا“ بھی اپنے ساتھ لے لیا، اور روانہ ہو گئے، تھوڑی دیر بعد ہمارے دادا ابو قحافہ آ گئے، ان کی بیٹائی زائل ہو چکی تھی، وہ کہنے لگے میرا خیال ہے کہ وہ اپنے ساتھ ہی اپنا سارا مال بھی لے گیا ہے، میں نے کہا ابا جان انہیں، وہ تو ہمارے لیے بہت سا مال چھوڑ گئے ہیں، یہ کہہ کر میں نے کچھ پتھر لیے اور انہیں گھر کے ایک طاقے میں ”جہاں میرے والد اپنا مال رکھتے تھے“ رکھ دیا اور ان پر ایک کپڑا ڈھانپ دیا، پھر ان کا ہاتھ پکڑ کر کہا ابا جان! اس مال پر اپنا ہاتھ رکھ کر دیکھ لیجئے، انہوں نے اس پر ہاتھ پھیر کر کہا کہ اگر وہ تمہارے لیے یہ چھوڑ گیا ہے تو کوئی حرج نہیں اور اس نے بہت اچھا کیا، اور تم اس سے اپنی ضروریات کی تکمیل کر سکو گے، حالانکہ والد صاحب کچھ بھی چھوڑ کر نہیں گئے تھے، میں نے اس طریقے سے صرف بزرگوں کو اطمینان دلانا تھا۔

(۲۷۴۹۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَقِيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا تَرَدَّتْ غَطَّتُهُ شَيْئًا حَتَّى يَذْهَبَ فَوْرُهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ

(۲۷۴۹۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ جب وہ کھانا بناتی تھیں تو کچھ دیر کے لئے اسے ڈھانپ دیتی تھیں تاکہ اس کی حرارت کی شدت کم ہو جائے اور فرماتی تھیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس سے کھانے میں خوب برکت ہوتی ہے۔

(۲۷۴۹۹) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَقِيْلٍ وَحَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنَبَانَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا تَرَدَّتْ غَطَّتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [قال شعيب: اسنادہ حسن]۔

(۲۷۴۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۵۰۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدَ الْقَطَّانُ بِصُرِّي عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ
أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي فَمَرِضْتُ فَتَمَرَّطَ رَأْسُهَا
وَأَنَّ زَوْجَهَا قَدْ اخْتَلَفَ إِلَيَّ أَفَاصِلُ رَأْسِهَا قَالَتْ فَسَبَّ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [صححه البخاری (۵۹۳۵)]
ومسلم (۲۱۲۲)].

(۲۷۵۰۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی شادی ہوئی ہے
یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ
نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۷۵۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْلَيْنَ بِالْحَجِّ فَقَالَتْ فَقَالَ لَنَا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَذِي فَلْيَقُمْ عَلَيَّ إِحْرَامِي وَمَنْ لَمْ يَكُنْ
مَعَهُ هَذِي فَلْيَحْلِلْ [صححه مسلم (۱۲۳۶)]، [انظر (۲۷۵۰۰)]

(۲۷۵۰۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، بعد میں نبی ﷺ نے
ہم سے فرمایا جس شخص کے ساتھ ہدی کا جانور ہو اسے اپنا احرام باقی رکھنا چاہئے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو، اسے
احرام کھول لینا چاہئے۔

(۲۷۵۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الْمُهَاجِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ
ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَ لِابْنِ الزُّبَيْرِ أَلَا تَسْأَلُ أُمَّكَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَى أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَيْدِ الْحُلَيْفَةِ قَالَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِالْحَجِّ فَلْيَهْلْ وَمَنْ
أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلْ قَالَتْ أَسْمَاءُ وَكُنْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ وَالْمِقْدَادُ وَالزُّبَيْرُ مِمَّنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ

(۲۷۵۰۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، بعد میں نبی ﷺ نے ہم
سے فرمایا جس شخص کے ساتھ ہدی کا جانور ہو اسے اپنا احرام باقی رکھنا چاہئے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو، اسے احرام
کھول لینا چاہئے، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ میں اور عائشہ رضی اللہ عنہما، مقداد رضی اللہ عنہ اور زبیر رضی اللہ عنہ عمرہ کا احرام باندھنے والوں میں سے تھے۔

(۲۷۵۰۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ
قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ قَالَتْ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ
قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ
فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ
ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى

لَوْ اجْتَرَأْتُ لِحِجَّتِكُمْ بِقَطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنْتُ مِنِّي النَّارَ حَتَّى قُلْتُ يَا رَبِّ وَأَنَا مَعَهُمْ وَإِذَا امْرَأَةٌ قَالَتْ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَتْ تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ قُلْتُ مَا شَأْنُ هَذِهِ قِيلَ لِي حَبَسْتُهَا حَتَّى مَاتَتْ لَا هِيَ أَطْعَمْتُهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلْتُهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْأَرْضِ [صححه البخاری ۷۴۵]۔ [انظر: ۲۷۵۰۴]۔

(۲۷۵۰۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورج گرہن کے موقع پر نبی ﷺ نے جو نماز پڑھائی اس میں طویل قیام فرمایا، پھر رکوع کیا اور وہ بھی طویل کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام فرمایا، پھر دوسری مرتبہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر دوسرا طویل سجدہ کیا، پھر کھڑے ہو کر طویل قیام فرمایا، پھر دوسری مرتبہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا لیا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر دوسرا طویل سجدہ کیا، پھر نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ دوران نماز جنت میرے اتنے قریب کر دی گئی تھی کہ اگر میں ہاتھ بڑھاتا تو اس کا کوئی خوشہ توڑ لاتا، پھر جہنم کو اتنا قریب کر دیا گیا کہ میں کہنے لگا پروردگار! کیا میں بھی ان میں ہوں؟ میں نے اس میں ایک عورت کو دیکھا جسے ایک بلی نوج رہی تھی، میں نے پوچھا کہ اس کا کیا ماجرا ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ اس عورت نے اس بلی کو باندھ دیا تھا اور اسی حال میں یہ بلی مر گئی تھی، اس نے اسے خود ہی کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۲۷۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ الْجُمَحِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ أُذِنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُكُمْ بِقَطَافٍ مِنْ أَطْطَافِهَا وَلَقَدْ أُذِنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّى قُلْتُ يَا رَبِّ وَأَنَا مَعَهُمْ فَرَأَيْتُ فِيهَا هِرَّةٌ قَالَتْ حَسِبْتُ أَنَّهَا تَخْدِشُ امْرَأَةً حَبَسْتُهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَدْعَهَا تَأْكُلْ مِنْ خِشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۲۷۵۰۳]۔

(۲۷۵۰۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورج گرہن کے موقع پر نبی ﷺ نے جو نماز پڑھائی اس میں طویل قیام فرمایا، پھر رکوع کیا اور وہ بھی طویل کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام فرمایا، پھر دوسری مرتبہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر دوسرا طویل سجدہ کیا، پھر کھڑے ہو کر طویل قیام فرمایا، پھر دوسری مرتبہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا لیا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر دوسرا طویل سجدہ کیا، پھر نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ دوران نماز جنت میرے اتنے قریب کر دی گئی تھی کہ اگر میں ہاتھ بڑھاتا تو اس کا کوئی خوشہ توڑ لاتا، پھر جہنم کو اتنا قریب کر دیا گیا کہ میں کہنے لگا پروردگار! کیا میں بھی ان میں ہوں؟ میں نے اس میں ایک عورت کو دیکھا جسے ایک بلی نوج رہی تھی، میں نے پوچھا کہ اس کا کیا ماجرا ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ اس عورت نے اس بلی کو باندھ دیا تھا اور اسی حال میں یہ بلی مر گئی تھی، اس نے اسے خود ہی کچھ کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۲۷۵.۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ وَهِيَ أُمُّهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مُحْرِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَذِي فَلْيَتَمَّ وَقَالَ رَوْحٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَذِي فَلْيَحِلَّ قَالَتْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِيَ هَذِي فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ زَوْجَهَا هَذِي فَلَمْ يَحِلَّ قَالَتْ فَلَبِستُ ثِيَابِي وَحَلَلْتُ فَجِئْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قَوْمِي عَنِّي قَالَتْ فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَنْبَ عَلَيْكَ [راجع: ۲۷۵.۱].

(۲۷۵.۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، بعد میں نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا جس شخص کے ساتھ ہدی کا جانور ہو اسے اپنا احرام باقی رکھنا چاہئے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو، اسے احرام کھول لینا چاہئے، میرے ساتھ چٹکے ہدی کا جانور نہیں تھا، لہذا میں حلال ہو گئی اور میرے شوہر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس ہدی کا جانور تھا لہذا وہ حلال نہیں ہوئے، میں اپنے کپڑے پہن کر اور احرام کھول کر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی تو وہ کہنے لگے کہ میرے پاس سے اٹھ جاؤ، میں نے کہا کہ کیا آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ میں آپ پر کدوں گی۔

(۲۷۵.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ أَيْ بَنِيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ لَيْلَةَ جَمْعٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَتْ أَيْ بَنِيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَأَرْتَحِلُوا فَأَرْتَحَلْنَا ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى رَمَتْ الْجُمُرَةَ ثُمَّ رَجَعْتُ فَصَلَّيْتُ الصُّبْحَ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا لَقَدْ عَلَسْنَا قَالَ رَوْحٌ أَيْ هَتَاهُ قَالَتْ كَلَّا يَا بَنِيَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلطَّعْنِ [راجع: ۲۷۴.۸].

(۲۷۵.۶) عبد اللہ جو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں، سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے ”دار مزدلفہ“ کے قریب پڑاؤ کیا اور پوچھا کہ بیٹا! کیا چاند غروب ہو گیا؟ یہ مزدلفہ کی رات تھی اور وہ نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے کہا ابھی نہیں، وہ کچھ دیر تک مزید نماز پڑھتی رہیں، پھر پوچھا بیٹا! چاند چھپ گیا؟ اس وقت تک چاند غائب ہو چکا تھا لہذا میں نے کہہ دیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر کوچ کرو، چنانچہ ہم لوگ وہاں سے روانہ ہو گئے اور منی پہنچ کر حجرہ عقبہ کی رمی کی اور اپنے خیمے میں پہنچ کر فجر کی نماز ادا کی، میں نے ان سے عرض کیا کہ ہم تو منہ اندھیرے ہی مزدلفہ سے نکل آئے، انہوں نے فرمایا ہرگز نہیں بیٹے! نبی ﷺ نے خواتین کو جلدی چلنے جانے کی اجازت دی ہے۔

(۲۷۵.۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ يُونُسَ دَخَلَ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ مَا قُتِلَ ابْنُهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ إِنَّ ابْنَكَ الْكَذِبَ فِي هَذَا الْبَيْتِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَذَاهُ مِنْ عَذَابِ الْكِبَرِ وَفَعَلَ بِهِ مَا فَعَلَ فَقَالَتْ كَذَبْتَ كَانَ بَرًّا بِالْوَالِدَيْنِ صَوَامًا قَوَامًا وَاللَّهُ لَقَدْ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ تَقِيفٍ كَذَّابَانِ الْآخِرُ مِنْهُمَا شَرٌّ مِنَ الْأَوَّلِ وَهُوَ مُبِيرٌ

(۲۷۵۰۷) ابوالصدق ناجی کہتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر چکا تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہنے لگا کہ آپ کے بیٹے نے حرم شریف میں کبھی کی راہ اختیار کی تھی، اس لئے اللہ نے اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھا دیا اور اس کے ساتھ جو کرنا تھا سو کر لیا، انہوں نے فرمایا تو جھوٹ بولتا ہے، وہ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا تھا، صائم النہار اور قائم اللیل تھا، بخدا ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ بنو ثقیف میں سے دو کذاب آدمیوں کا خروج عنقریب ہو گا، جن میں سے دوسرا پہلے کی نسبت زیادہ بڑا شر اور فتنہ ہو گا اور وہ میر ہو گا۔

(۲۷۵۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَرَعَ يَوْمَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أَذْرَكَ بِرِذَائِهِ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَلَوْ جَاءَ إِنْسَانٌ بَعْدَمَا رَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّهُ رَكَعَ مَا حَدَّثَتْ نَفْسُهُ أَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَتْ فَبَعَثْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَكْبَرُ مِنِّي وَإِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ أَصْغَرُ مِنِّي فَانْتَمَتُ وَأَنَا أَحَقُّ أَنْ أَصْبِرَ عَلَى طُولِ الْقِيَامِ مِنْهَا [صححه مسلم (۹۰۶)]

[راجع: ۲۷۴۹۴]

(۲۷۵۰۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن سورج گرہن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بے چین ہو گئے، اور اپنی قمیص لے کر اس پر چادر اوڑھی، اور لوگوں کو لے کر طویل قیام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس دوران قیام اور رکوع کرتے رہے، میں نے ایک عورت کو دیکھا جو مجھ سے زیادہ بڑی عمر کی تھی لیکن وہ کھڑی تھی، پھر میں نے ایک عورت کو دیکھا جو مجھ سے زیادہ بیمار تھی لیکن پھر بھی کھڑی تھی، یہ دیکھ کر میں نے سوچا کہ تم سے زیادہ ثابت قدمی کے ساتھ کھڑے ہونے کی حقدار تو میں ہوں۔

(۲۷۵۰۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَسْمَاءَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبَانَ لَا شَيْءٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۷۴۸۲]

(۲۷۵۰۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہو سکتا۔

(۲۷۵۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَفَافِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّخَّاءُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ مَرَّبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَحْصِي شَيْنًا وَأَكِيلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي وَلَا دَخَلَ عَلَيَّ وَمَا نَفَعْتُ عِنْدِي مِنْ رِزْقِ اللَّهِ إِلَّا أَخْلَفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۷۵۱۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، اس وقت میں کچھ گن رہی تھی اور

اسے ماپ رہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا اے اسماء! گن گن کر نہ رکھو، ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا، نبی ﷺ کے اس ارشاد کے بعد میں نے اپنے پاس سے کچھ جانے والے کو یا آنے والے کو بھی شمار نہیں کیا اور جب بھی میرے پاس اللہ کا کوئی رزق ختم ہوا، اللہ نے اس کا بدل مجھے عطاء فرمادیا۔

(۲۷۵۱۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي مُعَاوِيَةُ يُعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى يُعْنِي ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا مِنْ شَيْءٍ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۷۴۸۲]۔

(۲۷۵۱۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ برسر منبر فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہو سکتا۔

(۲۷۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَزَّادُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ قَالَتْ كُنْتُ أُحْدِثُ الزُّبَيْرَ زَوْجَهَا وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ كُنْتُ أُسْوِسُهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الْبُعْثَةِ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ سِيَاسَةِ الْفَرَسِ فَكُنْتُ أَحْتَشُّ لَهُ وَأَقُومُ عَلَيْهِ وَأُسْوِسُهُ وَأُرْضِخُ لَهُ النَّوَى قَالَ ثُمَّ إِنَّهَا أَصَابَتْ خَادِمًا أُعْطَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَكُفِّتَنِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَأَلْقَيْتُ عَنِّي مَتُونَهُ [صححه مسلم (۲۱۸۲)]۔

(۲۷۵۱۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے میرا نکاح ہوا، میں ان کے گھوڑے کا چارہ تیار کرتی تھی، اس کی ضروریات مہیا کرتی تھی اور اس کی دیکھ بھال کرتی تھی، اسی طرح ان کے اونٹ کے لئے گھٹلیاں کوئی تھی، اس کا چارہ بناتی تھی، اسے پانی پلاتی تھی، ان کے ڈول کو سیتی تھی، پھر نبی ﷺ نے اس کے کچھ ہی عرصے بعد میرے پاس ایک خادم بھیج دیا اور گھوڑے کی دیکھ بھال سے میں بری الذمہ ہو گئی اور ایسا لگا کہ جیسے انہوں نے مجھے آزاد کر دیا ہو۔

(۲۷۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۷۴۸۲]۔

(۲۷۵۱۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ برسر منبر فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہو سکتا۔

(۲۷۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي هَذَا الْحَدِيثِ بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يُعْنِي ابْنُ سُلَيْمَانَ سَعْدُوهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ يُعْنِي ابْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَفَرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا قُتِلَ الْحَجَّاجُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَصَلَبَهُ مَكْرُوسًا قَبِينَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذْ جَاءَتْ أَسْمَاءُ وَمَعَهَا أَمَةٌ تَقُودُهَا وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهَا فَقَالَتْ أَيْنَ أَمِيرُكُمْ فَذَكَرَ قِصَّةَ فَقَالَتْ كَذَبْتَ وَلَكِنِّي أَخَذْتُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنْ نَقِيفٍ كَذَّابَانِ الْآخِرُ مِنْهُمَا أَشَرُّ مِنَ الْأَوَّلِ وَهُوَ مُبِيرٌ

(۲۷۵۱۴) عنترہ کہتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر چکا ان کا جسم پھانسی سے لٹکا ہوا تھا

اور حجاج منبر پر تھا کہ تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا آگئیں، ان کے ساتھ ایک باندی تھی جو انہیں لے کر آ رہی تھی کیونکہ ان کی بیوائی ختم ہو چکی تھی، انہوں نے فرمایا تمہارا امیر کہاں ہے؟ پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا تو جھوٹ بولتا ہے، بخدا ہمیں نبی ﷺ پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ بنو ثقیف میں سے دو کذاب آدمیوں کا خروج عنقریب ہوگا، جن میں سے دوسرا پہلے کی نسبت زیادہ بڑا اثر اور فتنہ ہوگا اور وہ میر ہوگا۔

(۲۷۵۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَبْرَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ عِنْدِي لِلزُّبَيْرِ سَاعِدَانِ مِنْ دِيبَاجٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ يَقَابِلُ فِيهِمَا

(۲۷۵۱۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی قمیص کے دو بازو موجود ہیں جو ریشمی ہیں، جو نبی ﷺ نے انہیں بوقت جنگ پہننے کے لئے عطا فرمائے تھے۔

(۲۷۵۱۶) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ الْمَدَنِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُكَدِّرِ قَالَ كَانَتْ أَسْمَاءُ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْإِنْسَانُ قَبْرَهُ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا أَحَفَّ بِهِ عَمَلُهُ الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ قَالَ فَإِنَّهُ الْمَلَكُ مِنْ نَحْوِ الصَّلَاةِ فَتَرُدُّهُ وَمِنْ نَحْوِ الصِّيَامِ فَيَرُدُّهُ قَالَ فَيُنَادِيهِ أَجْلِسْ قَالَ فَيَجْلِسُ فَيَقُولُ لَهُ مَاذَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّحْلِ يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ وَمَا يُدْرِيكَ أَذْرَكْتَهُ أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ عَلَى ذَلِكَ عِشْتُ وَعَلَيْهِ مِتُّ وَعَلَيْهِ تُبْعْتُ قَالَ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا أَوْ كَافِرًا قَالَ جَاءَ الْمَلَكُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ يَرُدُّهُ قَالَ فَاجْلِسْ قَالَ يَقُولُ أَجْلِسْ مَاذَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّحْلِ قَالَ أَيْ رَجُلٍ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ قَالَ فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ عَلَى ذَلِكَ عِشْتُ وَعَلَيْهِ مِتُّ وَعَلَيْهِ تُبْعْتُ قَالَ وَتُسَلِّطُ عَلَيْهِ ذَابَّةٌ فِي قَبْرِهِ مَعَهَا سَوْطٌ تَمْرَتُهُ جَمْرَةٌ مِثْلُ عَرَبِ الْبَعِيرِ تَضْرِبُهُ مَا شَاءَ اللَّهُ صَمَاءٌ لَا تَسْمَعُ صَوْتَهُ فَتَرَحَّمَهُ

(۲۷۵۱۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب انسان کو اس کی قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے اور وہ مؤمن ہو تو اسے اس کے اعمال مثلاً نماز، روزہ اسے گھیرے میں لے لیتے ہیں، فرشتہ، عذاب نماز کی طرف سے آنا چاہتا ہے تو نماز اسے روک دیتی ہے، روزے کی طرف سے آنا چاہتا ہے تو روزہ روک دیتا ہے، وہ اسے پکار کر بیٹھنے کے لئے کہتا ہے چنانچہ انسان بیٹھ جاتا ہے، فرشتہ اس سے پوچھتا ہے کہ تو اس آدمی یعنی نبی ﷺ کے متعلق کیا کہتا ہے؟ وہ پوچھتا ہے کون آدمی؟ فرشتہ کہتا ہے محمد ﷺ، وہ کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے پیغمبر ہیں، فرشتہ کہتا ہے کہ تو اسی پر زندہ رہا اور اسی پر تجھے موت آگئی اور اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا۔

اور اگر مردہ فاجر یا کافر ہو تو جب فرشتہ اس کے پاس آتا ہے تو درمیان میں اسے واپس لوٹا دینے والی کوئی چیز نہیں ہوتی، وہ اسے بٹھا کر پوچھتا ہے کہ تو اس آدمی کے متعلق کیا کہتا ہے؟ مردہ پوچھتا ہے کون آدمی؟ وہ کہتا ہے محمد ﷺ، مردہ کہتا ہے بخدا میں کچھ نہیں جانتا، میں لوگوں کو جو کہتے ہوئے سنتا تھا، وہی کہہ دیتا تھا، فرشتہ کہتا ہے کہ تو اسی پر زندہ رہا، اسی پر مر اور اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا، پھر اس پر قبر میں ایک جانور کو مسلط کر دیا جاتا ہے، اس کے پاس ایک کوڑا ہوتا ہے جس کے سرے پر چنگاری ہوتی ہے جیسے اونٹ کی نوک ہو، جب تک خدا کو منظور ہوگا وہ اسے مارتا رہے گا، وہ جانور بہرا ہے جو آواز سن ہی نہیں سکتا کہ اس پر رحم کھالے۔

(۲۷۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي صَوْرَةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ رُوحِي بِغَيْرِ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَهُ كَلَابِسِ ثَوْبِي زُورًا [راجع: ۲۷۴۶۰]

(۲۷۵۱۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر مجھے میرے خاوند نے کوئی چیز نہ دی ہو لیکن میں یہ ظاہر کروں کہ اس نے مجھے فلاں چیز سے سیراب کر دیا ہے تو کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو ایسی چیز سے سیراب ہونے والا ظاہر کرنا جو اسے نہیں ملی، وہ ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا۔

(۲۷۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَكَلْنَا قَرَسًا لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۷۴۵۸]

(۲۷۵۱۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دو رنبوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔

(۲۷۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي بَنِيَّةً عَرِيْسًا وَإِنَّهُ تَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ جُنَاحٍ إِنْ وَصَلْتُ رَأْسَهَا وَقَالَ وَكَيْفَ تَمَرَّقَ شَعْرُهَا قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [راجع: ۲۷۴۵۷]

(۲۷۵۱۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۷۵۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي إِلَّا مَا أَدْحَلَ عَلَيَّ الرَّبِيبُ أَفَأَرْضِخُ مِنْهُ قَالَ أَرْضِخِي وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ [راجع: ۲۷۴۵۱]

(۲۷۵۲۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ

بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو زیر گھر میں لاتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن گن کر دیا جائے۔

(۲۷۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِحْدَانَا يُصِيبُ ثَوْبُهَا مِنْ دَمِ الْخِصْيَةِ قَالَ تَحْتَهُ ثُمَّ لَتَقْرِضُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲۷۴۵۹]۔

(۲۷۵۲۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کسی عورت کے جسم (یا کپڑوں) پر دم حیض لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے کھرچ دے، پھر پانی سے بہا دے اور اسی میں نماز پڑھے۔

(۲۷۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي جَبَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخْرَجَتْ جَبَّةً مِنْ طَيِّلَسِيَةِ [راجع: ۲۷۴۸۱]۔

(۲۷۵۲۲) عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے بزرگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا اور بتایا کہ یہ جبہ نبی ﷺ زیارت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحْرُنَا قَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ أَوْ مِنْ لَحْمِهِ [راجع: ۲۷۴۵۸]۔

(۲۷۵۲۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دوہر نبوت میں ایک مرتبہ ہم لوگوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا تھا اور اسے کھایا بھی تھا۔

(۲۷۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ سَمِعَاهُ مِنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الزُّبَيْرَ رَجُلٌ شَدِيدٌ وَيَأْتِينِي الْمُسْكِينُ فَاتَّصَدَّقُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْتِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْضَخِي وَلَا تُوعِي قَبِيوعِي اللَّهِ عَلَيْكَ [راجع: ۲۷۴۵۱]۔

(۲۷۵۲۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو زیر گھر میں لاتے ہیں، اور وہ سخت آدمی ہیں، کیا میں ان کی اجازت کے بغیر صدقہ کر سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن گن کر دیا جائے۔

(۲۷۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوعِي قَبِيوعِي اللَّهِ عَلَيْكَ

(۲۷۵۲۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن

گن کر دیا جائے۔

(۲۷۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ جُبَّةٌ مِنْ طَيِّبِ لَسَةٍ مَكْفُوفَةٍ بِالذَّيْبِ جَ يَلْقَى فِيهَا الْعَدُوَّ [راجع: (۲۷۴۸۱) (۲۷۵۲۶)]
عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے بزرگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کر وانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، اور اس کے دونوں کف ریشم کے بنے ہوئے تھے، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی ﷺ دشمن سے سامنا ہونے پر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۵۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ الزُّبَيْرُ عَلَى بَنِي فَأَعْطِي مِنْهُ قَالَ أُعْطِيَ وَلَا تُؤْكَلِ فَيُؤْكَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: (۲۷۴۵۱)]

(۲۷۵۲۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس کے جو زیور گھر میں لاتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ رکھا کرو کہ تمہیں بھی گن گن کر دیا جائے۔

(۲۷۵۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبَادَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ نَحْوَهُ [صححه البخاری (۱۴۳۴)، ومسلم (۱۰۲۹)].
(۲۷۵۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۵۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ طَيِّبِ لَسَةٍ لَبْتَهَا دِيْبَا جَ كَسَرَوَانِي [راجع: (۲۷۴۸۴)]

(۲۷۵۲۹) عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے بزرگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کر وانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں۔

(۲۷۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَفِئْقَى أَوْ انْصَحِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصَى اللَّهُ عَلَيْكَ أَوْ لَا تُؤْعَى فَيُؤْعَى اللَّهُ عَلَيْكَ [راجع: (۲۷۴۶۶)]

(۲۷۵۳۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(۲۷۵۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ مُحْصِيَةً وَعَنِ عَبَادَةَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَفِئْقَى أَوْ انْصَحِي أَوْ

انْفَحِيَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَلَا تُوعِيَ فُيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَلَا تُحْصِي فُيُحْصِي اللَّهُ عَلَيْكَ [راجع: ۲۷۶۶۱]

(۲۷۵۳۱) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا سخاوت اور فیاضی کیا کرو اور خرچ کیا کرو، جمع مت کیا کرو ورنہ اللہ بھی تم پر جمع کرنے لگے گا اور گن گن کر نہ خرچ کیا کرو کہ تمہیں بھی اللہ گن گن کر دینا شروع کر دے گا۔

(۲۷۵۳۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ وَهُمْ يَقُولُونَ آيَةٌ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ فِي قَارِعٍ فَخَرَجْتُ مُتَلَفِعَةً لِلزُّبَيْرِ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي لِلنَّاسِ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ يَدَهَا إِلَى السَّمَاءِ قَالَتْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَعَ مِنْ سَجْدَتِهِ الْأُولَى قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَامًا طَوِيلًا حَتَّى رَأَيْتُ بَعْضَ مَنْ يُصَلِّي يَنْتَضِعُ بِالْمَاءِ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ رَفَى الْمِنْبَرَ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتٌ مِنَ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْرَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَإِلَى الصَّدَقَةِ وَإِلَى ذِكْرِ اللَّهِ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتُهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا وَقَدْ أُرَيْتُكُمْ تَفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ يُسْأَلُ أَحَدُكُمْ مَا كُنْتَ تَقُولُ وَمَا كُنْتَ تَعْبُدُ فَإِنْ قَالَ لَا أَدْرِي رَأَيْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُمْ وَيَصْنَعُونَ شَيْئًا فَصَنَعْتُهُ قِيلَ لَهُ أَجَلٌ عَلَى الشَّكِّ عِشْتَ وَعَلَيْهِ مِتَّ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنَ النَّارِ وَإِنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قِيلَ عَلَى الْيَقِينِ عِشْتَ قَالَ مِتَّ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنَ الْجَنَّةِ وَقَدْ رَأَيْتُ خَمْسِينَ أَوْ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فِي مِثْلِ صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُكَرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَنْ تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَنْزِلَ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فَلَانٌ الَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (۱۳۹۹)]. قال شعيب: اسناده ضعيف

بهذه السنيقة.]

(۲۷۵۳۲) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں سورج گرہن ہو گیا، میں نے لوگوں کی چیخ و پکار سنی ”نشانی، نشانی“ اس دن میں حضرت عائشہؓ کے یہاں گئی، تو ان سے پوچھا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اس وقت نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے اپنے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کر دیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ظاہر ہوئی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں!! اس موقع پر نبی ﷺ نے طویل قیام کیا حتیٰ کہ مجھ پر غشی طاری ہو گئی، میں نے اپنے پہلو میں رکھے ہوئے ایک مشکیزے کو پکڑا اور اس سے اپنے سر پر پانی بہانے لگی، نبی ﷺ نے نماز سے جب سلام پھیرا تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔

پھر نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا لوگو! اٹھو! اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جنہیں کسی کی موت یا زندگی سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب تم یہ دیکھو تو فوراً نماز، صدقہ اور ذکر اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو، لوگو! اب تک میں نے جو چیزیں نہیں دیکھی تھیں وہ اپنے اس مقام پر آج دیکھ لیں حتیٰ کہ جنت اور جہنم کو بھی دیکھ لیا، مجھے یہ وحی کی گئی ہے کہ تم لوگوں کو اپنی قبروں میں مسج و جال کے برابر یا اس کے قریب قریب فتنے میں مبتلا کیا جائے گا، تمہارے پاس فرشتے آئیں گے اور پوچھیں گے کہ اس آدمی کے متعلق تم کیا جانتے ہو؟ تو جو مؤمن ہوگا وہ جواب دے گا کہ وہ محمد رسول اللہ ﷺ تھے اور ہمارے پاس واضح معجزات اور ہدایت لے کر آئے، ہم نے ان کی پکار پر لبیک کہا اور ان کی اتباع کی (تین مرتبہ) اس سے کہا جائے گا ہم جانتے تھے کہ تو اس پر ایمان رکھتا ہے لہذا سکون کے ساتھ سو جاؤ، اور جو منافق ہوگا تو وہ کہے گا میں نہیں جانتا، میں لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنتا تھا، وہی میں بھی کہہ دیتا تھا اور میں نے پچاس یا ستر ہزار ایسے آدمی دیکھے جو جنت میں چودہویں رات کے چاند کی طرح داخل ہوں گے، ایک آدمی نے اٹھ کر عرض کیا اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے، نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما دے، اے لوگو! اس وقت تم میرے منبر سے اترنے سے پہلے جو سوال بھی کرو گے میں تمہیں اس کا جواب ضرور دوں گا، ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ میرا باپ کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تیرا باپ فلاں آدمی ہے، جس کی طرف اس کی نسبت کی جاتی تھی۔

(۲۷۵۳۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ بَابٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ خَتَنَ كَانَ لِعَطَاءٍ أَخْرَجَتْ لَنَا أَسْمَاءُ حُبَّةً مَزْرُورَةً

بِدِيحٍ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الْحَرْبَ لَيْسَ هَذِهِ [راجع: ۲۷۴۸۱]

(۲۷۵۳۳) عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے ہزرنگ کا ایک جبہ نکال کر دکھایا جس میں بالشت بھر کسروانی ریشم کی دھاریاں پڑی ہوئی تھیں، اور اس کے دونوں کف ریشم کے بنے ہوئے تھے، انہوں نے بتایا کہ یہ جبہ نبی ﷺ دشمن سے سامنا ہونے پر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۵۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ

قَالَتْ قَدِمْتُ عَلَى أُمِّي وَهِيَ رَاغِبَةٌ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ وَمَدَنَتُهُمُ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمْتُ عَلَى وَهِيَ رَاغِبَةٌ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ

صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ وَأَطْنُهَا طَنْزَهَا [راجع: ۲۷۴۵۲]

(۲۷۵۳۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ قریش سے معاہدے کے زمانے میں آئی، اس وقت وہ

مشرك اور ضرورت مند تھیں، میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں!

(۲۷۵۳۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ

فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كُنَّا نُوَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّتَيْنِ مِنْ قَمَحٍ بِالْمُدِّ الَّذِي تَقْتَاتُونَ بِهِ [راجع: ۲۷۴۷۵]۔

(۲۷۵۳۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں گندم کے دو مد صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے، اس مد کی پیمائش کے مطابق جس سے تم پیمائش کرتے ہو۔

حَدِيثُ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مُحْصَنٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بِنِ مُحْصَنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مُحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِي لَمْ يَطْعَمْ قَبَالَ عَلَيْهِ قَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَهُ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۲۲۳)، ومسلم

(۲۸۷)، وابن خزيمة (۲۸۵ و ۲۸۶)، وابن حبان (۱۳۷۳)] [انظر: ۲۷۵۳۷، ۲۷۵۴۰، ۲۷۵۴۳، ۲۷۵۴۴]

(۲۷۵۳۶) حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا، اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے پانی منگوا کر اس جگہ پر چھڑک لیا۔

(۲۷۵۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مُحْصَنٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بِنِ مُحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ قَبَالَ قَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَهُ وَدَخَلْتُ بِابْنٍ لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَنْهُ وَقَالَ مَرَّةً عَلَيْهِ مِنَ الْعُدْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْعُرَن أَوْلَادُكُمْ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْقُسْطِ وَقَالَ مَرَّةً سُفْيَانُ الْعُرْدُ الْهِنْدِيُّ فَإِنْ بِهِ سَبْعَةُ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُدْرَةِ وَيَلْدُ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ [راجع: ۲۷۵۳۶]۔ [صححه البخاری (۵۶۹۲)، ومسلم (۲۲۱۴)]۔

(۲۷۵۳۷) حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا، اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے پانی منگوا کر اس جگہ پر چھڑک لیا، پھر جب میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی تو میں نے اس کے گلے اٹھائے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تم اس طرح گلے اٹھا کر اپنے بچوں کو گلا دبا کر تکلیف کیوں دیتی ہو؟ قسط ہندی استعمال کیا کرو، کہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء رکھی گئی ہے، جن میں سے ایک بیماری ذات الجنب بھی ہے، گلے درم آلودہ ہونے کی صورت میں قسط ہندی کو ناک میں پٹکایا جائے اور ذات الجنب کی صورت میں اسے منہ کے کنارے سے پٹکایا جائے۔

(۲۷۵۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ أَبُو الْمُقَدَّامِ قَالَ حَدَّثَنِي عِدِيُّ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتِ مُحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ يُصْبِيهِ دَمُ الْحَيْضِ قَالَ حُكِّهِ بِضِلْعٍ وَأَغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ [صححه ابن خزيمة (۲۷۷)، وابن حبان (۱۳۹۵)]۔ قال الألبانی:

صحيح (ابو داود: ۳۶۳، ابن ماجه: ۶۲۸، النسائي: ۱۵۴/۱ و ۱۹۰)، [انظر: ۲۷۵۴۲، ۲۷۵۴۱].

(۲۷۵۳۸) حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اس کپڑے کے متعلق دریافت کیا جسے دم حیض لگ جائے، تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے پہلی کی ہڈی سے کھرچ دو، اور پانی اور پیری کے ساتھ دھولو۔

(۲۷۵۳۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ أَنَّهَا قَالَتْ تَوَقَّيْ ابْنَتِي فَجَزَعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلْ ابْنَتِي بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَقَتَلَهُ فَأَنْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَقَتَبَسَمَ ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالُ عُمُرُهَا قَالَ فَلَا أَعْلَمُ امْرَأَةٌ عُمِّرَتْ مَا عُمِّرَتْ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (النسائي: ۲۹/۴) قال شعيب: اسنادہ محتمل للتحسين].

(۲۷۵۳۹) حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرا ایک بیٹا فوت ہو گیا، جس کی وجہ سے میں بہت بے قرار تھی، میں نے بے خبری کے عالم میں اسے غسل دینے والے سے کہہ دیا کہ میرے بیٹے کو ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دو، ورنہ یہ مر جائے گا، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ (جوان کے بھائی تھے) نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کی بات سنائی، نبی ﷺ نے مسکرا کر فرمایا جس نے یہ جملہ کہا ہے اس کی عمر لمبی ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ عمر رسیدہ عورت کوئی نہیں دیکھی۔

(۲۷۵۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنِ الْأَسَدِيَّةِ أُخْتِ عُكَّاشَةَ قَالَتْ جِئْتُ بِابْنِي لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَنْهُ أَخَافُ أَنْ يَكُونَ بِهِ الْعُدْرَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامٌ تَدْعُونِ أَوْلَادَكُمْ بِهَذِهِ الْعَلَاقَةِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ قَالَ يَعْنِي الْكُسْتُ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ ثُمَّ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحًا فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَطَبَّخَهُ وَلَمْ يَكُنْ الصَّبِيُّ بَلَّغَ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَطَبَّخْتُ السُّنَّةَ بِأَنْ يَرُشَ بَوْلُ الصَّبِيِّ وَيُغْسَلَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَيُسْتَسْعَطُ لِلْعُدْرَةِ وَيُلْدُ لَذَاتِ الْجَنْبِ [راجع: ۲۷۵۳۶].

(۲۷۵۴۰) حضرت ام قیس بنت مھسن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا، اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے پانی منگوا کر اس جگہ پر چھڑک لیا، پھر جب میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی تو میں نے اس کے گلے اٹھائے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تم اس طرح گلے اٹھا کر اپنے بچوں کو گلا دبا کر تکلیف کیوں دیتی ہو؟ قسط ہندی استعمال کیا کرو، کہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء رکھی گئی ہے، جن میں سے ایک بیماری ذات الجنب بھی ہے، گلے ورم آلود ہونے کی صورت میں قسط ہندی کو ناک میں ٹپکایا جائے اور ذات الجنب کی صورت میں اسے منہ کے کنارے سے ٹپکایا جائے۔

(۲۷۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ ثَابِتِ أَبِي الْإِمْدَامِ عَنْ عِدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنِ قَالَتْ سَأَلْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوبَ فَقَالَ حُكْمِيهِ وَلَوْ بَضَلَعِ [راجع: ۲۷۵۳۸]

(۲۷۵۴۱) حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اس کپڑے کے متعلق دریافت کیا جسے دم حیض لگ جائے، تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے پسلی کی ہڈی سے کھرچ دو۔

(۲۷۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عِدِيِّ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوبَ فَقَالَ اغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَحُكْمِيهِ بِضَلَعِ [راجع: ۲۷۵۳۸]

(۲۷۵۴۳) حضرت ام قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اس کپڑے کے متعلق دریافت کیا جسے دم حیض لگ جائے، تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے پسلی کی ہڈی سے کھرچ دو، اور پانی اور پیری کے ساتھ دھو لو۔

(۲۷۵۴۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ إِحْدَى بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى الْأَنْبِيَاءِ بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخْبَرْتَنِي أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يُلْغُ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ عَلَامَ تَدْعُرْنَ أَوْلَادَكُمْ [راجع: ۲۷۵۳۶]

(۲۷۵۴۵) حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۷۵۴۶) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا جَاءَتْ بِابْنٍ لَهَا وَقَدْ أَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُدْرَةِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تَدْعُرْنَ أَوْلَادَكُمْ بِهِذِهِ الْعُلُقِ عَلَيْكُمْ بِهِذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ ثُمَّ أَخَذَ الصَّبِيَّ فَقَالَ عَلَيْهِ قَدْ عَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ مَضَتْ السَّنَةُ بِذَلِكَ [راجع: ۲۷۵۳۶]

(۲۷۵۴۷) حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے ایک بچے کو لے کر حاضر ہوئی جس نے ابھی کھانا پینا شروع نہ کیا تھا، اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے پانی منگو کر اس جگہ پر چھڑک لیا، پھر جب میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی تو میں نے اس کے گلے اٹھائے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تم اس طرح گلے اٹھا کر اپنے بچوں کو گلابا کر تکلیف کیوں دیتی ہو؟ قسط ہندی استعمال کیا کرو، کہ اس میں سات بیمار یوں کی شفاء رکھی گئی ہے، جن میں سے ایک بیماری ذات الجنب بھی ہے، گلے ورم آلود ہونے کی صورت میں قسط ہندی کو ناک میں ٹپکایا جائے اور ذات الجنب کی صورت میں اسے منہ کے کنارے سے ٹپکایا جائے۔

حَدِيثُ سَهْلَةَ بِنْتِ سَهْلٍ بْنِ عَمْرِو وَامْرَأَةِ أَبِي حَذِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت سہلہ بنت سہیل زوجہ ابو حذیفہ رضی اللہ عنہما کی حدیث

(۲۷۵۴۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْلَةَ امْرَأَةِ أَبِي حَذِيفَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ ذُو لَحْيَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ كَيْفَ أَرْضِعُهُ وَهُوَ ذُو لَحْيَةٍ فَأَرْضَعْتُهُ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

(۲۷۵۴۵) حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابو حذیفہ کا غلام سالم میرے پاس آتا ہے اور وہ ڈاڑھی والا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے دودھ پلا دو، عرض کیا کہ میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں، جبکہ اس کے تو چہرے پر ڈاڑھی بھی ہے؟ بالآخر انہوں نے سالم کو دودھ پلا دیا، پھر وہ ان کے یہاں آتے جاتے تھے۔

حَدِيثُ أُمِّمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲۷۵۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ أُمِّمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَلَقْنَا فِيهَا اسْتَطَعْنَ وَأَطَقْنَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ مِنَّا مِنْ أَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايَعَنَا قَالَ إِنِّي لَا أَصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لَامْرَأَةٍ قَوْلِي لِمَائَةِ امْرَأَةٍ [انظر: ۲۷۵۴۷، ۲۷۵۴۸، ۲۷۵۴۹، ۲۷۵۵۰]

(۲۷۵۴۶) حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی، نبی ﷺ نے ہمیں لقمہ دیا کہ اور حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہم پر ہم سے زیادہ رحم والے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا (جاؤ، میں نے تم سب کو بیعت کر لیا) میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے۔

(۲۷۵۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمِّمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ التَّيْمِيَّةِ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لِنَبَايَعَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْنَا لِنَبَايَعَكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَطَقْتُمْ قَالَتْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا بَايَعْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَذْهَبَنْ فَقَدْ بَايَعْتُكُمْ إِنَّمَا قَوْلِي لِمَنْ أَمَرَأَةً كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَتْ وَلَمْ يُصَافِحْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا امْرَأَةً [راجع: ۲۷۵۴۶].

(۲۷۵۴۷) حضرت امیرہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی اور ہم سب نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئے ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، کوئی بہتان اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان نہیں گھڑیں گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، نبی ﷺ نے ہمیں لقمہ دیا کہ ”حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی“ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہم پر ہم سے زیادہ رحم والے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا جاؤ، میں نے تم سب کو بیعت کر لیا، میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے چنانچہ نبی ﷺ نے ہم میں سے کسی عورت سے مصافحہ نہیں فرمایا۔

(۲۷۵۴۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ أُمِّمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ بَايَعَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايَعَكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَأْتِيَ بَهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَطَعْتُمْ قَالَتْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا هَلُمَّ بَايَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمَنْ أَمَرَأَةً كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ [صححه ابن حبان (۴۵۵۳)، قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۲۸۷۴، الترمذی: ۱۵۹۷،

النسائی: ۱۴۹/۷ و ۱۵۲)] [راجع: ۲۷۵۴۶].

(۲۷۵۴۸) حضرت امیرہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی اور ہم سب نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئے ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، کوئی بہتان اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان نہیں گھڑیں گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، نبی ﷺ نے ہمیں لقمہ دیا کہ ”حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی“ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہم پر ہم سے زیادہ رحم والے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا جاؤ، میں نے تم سب کو بیعت کر لیا، میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے چنانچہ نبی ﷺ نے ہم میں سے کسی عورت سے مصافحہ نہیں فرمایا۔

(۲۷۵۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُكَدِّرِ عَنْ أُمِّمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ

قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسَاءٍ بُايَعَهُ فَأَخَذَ عَلَيْنَا مَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا
الْآيَةَ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَطَعْتُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تُصَافِحُنَا قَالَ
إِنِّي لَا أَصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لَامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ كَقَوْلِي لِمَائَةِ امْرَأَةٍ [راجع: ۲۷۵۴۶].

(۲۷۵۴۹) حضرت امیر بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی اور ہم سب نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئے ہیں جو قرآن میں ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لقمہ دیا کہ اور حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہم پر ہم سے زیادہ رحم والے ہیں، یا رسول اللہ! ہمیں بیعت کر لیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جاؤ، میں نے تم سب کو بیعت کر لیا) میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے (چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سے کسی عورت سے مصافحہ نہیں فرمایا)۔

(۲۷۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أُمِّمَةَ بِنْتُ رُقَيْقَةَ تَحَدَّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَسْتُ أَصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لَامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ كَقَوْلِي لِمَائَةِ امْرَأَةٍ [راجع: ۲۷۵۴۶]
(۲۷۵۵۰) حضرت امیر بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، سو عورتوں سے بھی میری وہی بات ہے جو ایک عورت سے ہے۔

حَدِيثُ أُخْتِ حَدِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہا کی ہم شیرہ کی حدیثیں

(۲۷۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ امْرَأَةٍ عَنْ أُخْتِ حَدِيقَةَ
قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَةِ مَا تَحْلِينَ أَمَا إِنَّهُ
لَيْسَ مِنْكُمْ امْرَأَةٌ تَحْلَى ذَهَبًا تَظْهَرُهُ إِلَّا عُدَّتْ بِهِ [راجع: ۲۳۷۷۲].

(۲۷۵۵۱) حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہا کی بہن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! کیا تمہارے لئے چاندی کے زیورات کافی نہیں ہو سکتے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو عورت نمائش کے لئے سونا پہنے گی اسے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

(۲۷۵۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ امْرَأَةٍ عَنْ أُخْتِ حَدِيقَةَ
قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْهُ [راجع: ۲۳۷۷۲].

(۲۷۵۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ أُمِّ أَبِيهِ عَنْ أُخْتِ حُدَيْفَةَ وَكَانَ لَهُ أَخَوَاتٌ قَدْ أَدْرَكْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَلَيْسَ لَكُنَّ فِي الْفِطْصَةِ مَا تَحْلِينَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَتَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُدْبَتْ بِهِ [راجع: ۲۳۷۷۲].

(۲۷۵۵۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! کیا تمہارے لئے چاندی کے زیورات کافی نہیں ہو سکتے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو عورت نمائش کے لئے سونا پہنے گی اسے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

حَدِيثُ أُخْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی ہمیشہ کی حدیث

(۲۷۵۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ أَلْيَامِي يُحَدِّثُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ أُخْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَجَبَ الْخُرُوجُ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ [اخرجه الطيالسي (۱۶۲۲) اسنادہ ضعیف. قال البخاری کانہ مرسل].

(۲۷۵۵۳) حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی ہمیشہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر کمر بند والی پر خروج کرنا واجب ہو گیا ہے۔

حَدِيثُ الرَّبِيعِ بْنِ مَعُوذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَرْسَلَنِي عَلَى بَنٍ حَسَنِ إِلَى الرَّبِيعِ بْنِ مَعُوذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ وُضْءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتْ لَهُ بِعْنَى إِنَاءٍ يَكُونُ مِدًّا أَوْ نَحْوَهُ وَرُبْعٌ قَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَذْهَبُ إِلَى الْهَاشِمِيِّ قَالَتْ كُنْتُ أُخْرِجُ لَهُ الْمَاءَ فِي هَذَا فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَقَالَ مَرَّةً يَغْسِلُ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُمَا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَمْضِي ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْيُسْرَى ثَلَاثًا وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَقَالَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا ثُمَّ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا قَدْ جَاءَنِي ابْنُ عَمٍّ لَكَ فَسَأَلَنِي وَهُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَا أَجَدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا مَسْحَتَيْنِ وَغَسْلَتَيْنِ [اسنادہ ضعیف. صححه الحاكم (۱۵۲/۱). قال الألبانی: حسن دون ابن عباس (ابن

(۲۷۵۵۵) عبد اللہ بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے امام زین العابدین علیہ السلام نے حضرت ربیع رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میں نے ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا طریقہ پوچھا تو انہوں نے ایک برتن نکالا جو ایک مد یا سوا مد کے برابر ہوگا اور فرمایا کہ میں اس برتن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی نکالتی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی بہاتے تھے، پھر تین مرتبہ چہرہ دھوتے تھے، تین مرتبہ کلی کرتے تھے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے تھے، تین مرتبہ دائیں ہاتھ کو اور تین مرتبہ بائیں ہاتھ کو دھوتے تھے، سر کا آگے پیچھے سے مسح کرتے تھے، پھر تین مرتبہ پاؤں دھوتے تھے، تمہارے ابن عم یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی میرے پاس یہی سوال پوچھنے کے لئے آئے تھے اور میں نے انہیں بھی یہی جواب دیا تھا لیکن انہوں نے مجھ سے کہا کہ مجھے تو کتاب اللہ میں دو چیزوں پر مسح اور دو چیزوں کو دھونے کا حکم ملتا ہے۔

(۲۷۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ مَعُوذٍ ابْنُ عَفْرَاءَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَيَكْثُرُ فَأَتَانَا فَوَضَعَا لَهُ الْبِضْأَةَ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً مَرَّةً وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذَرَأَ عَيْنَهُ ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَا بَقِيَ مِنْ وَضُوئِهِ فِي يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بَدَأَ بِمَوْخَرِهِ ثُمَّ رَدَّ يَدَهُ إِلَى نَاصِيَّتِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ أُذُنَيْهِ مَقْلَمَهُمَا وَمَوْخَرَهُمَا [إسناده ضعيف. حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۳۰، ابن ماجه: ۳۹۰ و ۴۱۸ و ۴۳۸ و ۴۴۰، الترمذی: ۳۳)]. [انظر: ۲۷۵۵۸].

(۲۷۵۵۶) عبد اللہ بن محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے حضرت ربیع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ہمارے یہاں آتے تھے، میں اس برتن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی نکالتی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی بہاتے تھے، پھر تین مرتبہ چہرہ دھوتے تھے، تین مرتبہ کلی کرتے تھے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے تھے، تین مرتبہ دائیں ہاتھ کو اور تین مرتبہ بائیں ہاتھ کو دھوتے تھے، سر کا آگے پیچھے سے مسح کرتے تھے، پھر تین مرتبہ پاؤں دھوتے تھے، اور کانوں کا بھی آگے پیچھے سے مسح کرتے تھے۔

(۲۷۵۵۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعُوذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْقِي الْقَوْمَ وَنَحْدُمُهُمْ وَنَرُدُّ الْجَرْحَى وَالْقَتْلَى إِلَى الْمَدِينَةِ [صححه السنخاری (۲۸۸۳)].

(۲۷۵۵۷) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد میں شرکت کر کے لوگوں کو پانی پلاتی اور ان کی خدمت کرتی تھیں، اور زخمیوں اور شہداء کو مدینہ منورہ لے کر آتی تھیں۔

(۲۷۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعُوذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَا لَهُ الْبِضْأَةَ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بَدَأَ بِمَوْخَرِهِ وَأَدْخَلَ أُصْبُعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ [راجع: ۲۷۵۵۶].

(۲۷۵۵۸) حضرت ربیعؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے، ہم نے نبی ﷺ کے لئے وضو کا برتن رکھا، نبی ﷺ نے تین تین مرتبہ اپنے اعضاء کو دھویا اور سر کا مسح دو مرتبہ فرمایا اور اس کا آغاز سر کے پچھلے حصے سے کیا اور کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں داخل کیں۔

(۲۷۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَسَنِ عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ أَصْبُعَهُ فِي حُجْرَتِي أُذُنِيهِ [اسنادہ ضعیف۔ قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۳۱، ابن ماجہ: ۴۴۱)]

(۲۷۵۵۹) حضرت ربیعؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے وضو کیا اور کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں داخل کیں۔
(۲۷۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُكْبٌ وَأَجْرُ زُغْبٍ فَوَضَعَ فِي يَدِي شَيْئًا فَقَالَ تَحَلَّى بِهَذَا وَاتَّخِذِي بِهَذَا [انظر: ۲۷۵۶۳]

(۲۷۵۶۰) حضرت ربیعؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں ایک تھالی میں کچھ تر کھجوریں رکھ کر اور کچھ گلابیاں لے کر حاضر ہوئی، نبی ﷺ نے میرے ہاتھ میں کچھ رکھ دیا اور فرمایا اس کا زیور بنا لینا یا کپڑے بنالینا۔

(۲۷۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُهَنَّأُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَنِ الرَّبِيعِ وَقَالَ خَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ مُعَوِّذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِي فَقَعَدَ فِي مَوْضِعٍ فَرَأَيْتُ هَذَا وَعِنْدِي حَارِيتَانِ تَضْرِبَانِ بِالذَّفِّ وَتَنْدُبَانِ أَبَائِي الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَتَا فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا يَكُونُ فِي الْيَوْمِ وَفِي عَدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَلَا تَقُولَاهُ [صححه البخاری (۴۰۰۱)]

واسن حسان (۵۸۷۸) [انظر: ۲۷۵۶۷]

(۲۷۵۶۱) حضرت ربیعؓ سے مروی ہے کہ جس دن میری شادی ہوئی تو نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے بستر پر اس جگہ بیٹھ گئے، اس وقت میرے یہاں دو بچیاں آئی ہوئی تھیں جو دف بجارہی تھیں اور غزوہ بدر کے موقع پر فوت ہو جانے والے میرے آباؤ اجداد کا تذکرہ کر رہی تھیں، ان اشعار میں جو وہ پڑھ رہی تھیں، ایک شعر یہ بھی تھا کہ ہم میں ایک ایسا نبی موجود ہے جو آج اور آئندہ کل ہونے والے واقعات کو جانتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ والا جو جملہ ہے، یہ نہ کہو۔

(۲۷۵۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ رَبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ مَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ مَجَارِي الشَّعْرِ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا أَدْبَرَ وَمَسَحَ صُدْغَيْهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا [اسنادہ ضعیف]

قال الألبانی: حسن الاسناد (ابو داود: ۱۲۹، والترمذی: ۳۴)۔

(۲۷۵۶۲) حضرت ربیعؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ان کے یہاں وضو کیا، میں نے نبی ﷺ کو اپنے سر کے

بالوں پر آگے پیچھے سے مسح کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے اپنی کنپٹیوں اور کانوں کا بھی اندر باہر سے مسح کیا۔

(۲۷۵۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِنَاعًا مِنْ رُطْبٍ وَأَجْرٍ زُغْبٍ قَالَتْ فَأَعْطَانِي مِلءَ كَفِّهِ حَبًّا أَوْ قَالَ ذَهَبًا فَقَالَ تَحَلَّى بِهِذَا [راجع: ۲۷۵۶۰].

(۲۷۵۶۳) حضرت ربیع بنیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں ایک تھالی میں کچھ تر کھجوریں رکھ کر اور کچھ گہریاں لے کر حاضر ہوئی، نبی ﷺ نے میرے ہاتھ میں کچھ رکھ دیا اور فرمایا اس کا زیور بنالینا یا کپڑے بنالینا۔

(۲۷۵۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ الرَّأْسَ كُلَّهُ مِنْ فَوْقِ الشَّعْرِ كُلِّ نَاحِيَةٍ لِمَنْصَبِ الشَّعْرِ لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ هَيْئَتِهِ [اسناده ضعيف قال الألباني: حسن (ابو داود: ۱۲۸۰)] [انظر: ۲۷۵۶۸].

(۲۷۵۶۴) حضرت ربیع بنیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ان کے یہاں وضو کیا، میں نے نبی ﷺ کو اپنے سر کے بالوں پر آگے پیچھے سے مسح کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے اپنی کنپٹیوں اور کانوں کا بھی اندر باہر سے مسح کیا اور بالوں کو اپنی ہیئت سے نہیں ہلایا۔

(۲۷۵۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ مُعَوِّذٍ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَرَى الْأَنْصَارِ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ صَائِمًا فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَكَلًا فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ [انظر بعده].

(۲۷۵۶۵) حضرت ربیع بنیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دس محرم کے دن انصاری بستیوں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اعلان کروادیا کہ تم میں سے جس شخص نے آج روزہ رکھا ہوا ہو، اسے چاہئے کہ اپنا روزہ مکمل کر لے اور جس نے پہلے سے کچھ کھا پی لیا ہو، وہ دن کا باقی حصہ کچھ کھائے بچے بغیر ہی گزار دے۔

(۲۷۵۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ قَالَ سَأَلْتُ الرَّبِيعَ بْنَ مُعَوِّذٍ ابْنَ عَفْرَاءَ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ صَائِمًا قَالَ قَالُوا مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَاتِمُوا بِقِيَّةِ يَوْمِكُمْ وَأَرْسِلُوا إِلَى مَنْ حَوْلَ الْمَدِينَةِ فَلْيَتِمُوا بِقِيَّةِ يَوْمِهِمْ [صححه البخاری (۱۹۶۰)، ومسلم (۱۱۳۶)، وابن حبان (۳۶۲۰)]. [راجع قبله].

(۲۷۵۶۶) حضرت ربیع بنیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے دس محرم کے دن انصاری بستیوں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اعلان کروادیا کہ تم میں سے جس شخص نے آج روزہ رکھا ہوا ہو، اسے چاہئے کہ اپنا روزہ مکمل کر لے اور جس نے پہلے سے کچھ کھا

پی لیا ہو، وہ دن کا باقی حصہ کچھ کھائے پیئے بغیر ہی گزار دے۔

(۲۷۵۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حُسَيْنٍ قَالَ كَانَ يَوْمٌ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ يَلْعَبُونَ فَدَخَلْتُ عَلَى الرَّبِيعِ بْنِ مَعُوذٍ ابْنِ عَفْرَاءَ فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ عَلَى مَوْضِعٍ فَرَأَيْتُ هَذَا وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تَنْدُبَانِ آبَائِي الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ تَضْرِبَانِ بِالْأُفُوفِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بِالْأُفُوفِ فَقَالَتَا فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا يَكُونُ فِي غَدٍ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَلَا تَقُولَاهُ [راجع: ۲۷۵۶۱].

(۲۷۵۶۷) حضرت ربیع بن معوذؓ سے مروی ہے کہ جس دن میری شادی ہوئی تو نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے بستر پر اس جگہ بیٹھ گئے، اس وقت میرے یہاں دو بچیاں آئی ہوئی تھیں جو دف بجار ہی تھیں اور غزوہ بدر کے موقع پر فوت ہو جانے والے میرے آباؤ اجداد کا تذکرہ کر رہی تھیں، ان اشعار میں جو وہ پڑھ رہی تھیں، ایک شعر یہ بھی تھا کہ ہم میں ایک ایسا نبی موجود ہے جو آج اور آئندہ کل ہونے والے واقعات کو جانتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ والا جملہ ہے، یہ نہ کہو۔

(۲۷۵۶۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ حَبْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعُوذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ الرَّأْسِ كُلَّهُ مِنْ وَرَاءِ الشَّعْرِ كُلِّ نَاحِيَةٍ لِمَنْصَبِ الشَّعْرِ لَا يُحَرِّكُ الشَّعْرَ عَنْ هَيْئَتِهِ [راجع: ۲۷۵۶۴].

(۲۷۵۶۸) حضرت ربیع بن معوذؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ان کے یہاں وضو کیا، میں نے نبی ﷺ کو اپنے سر کے بالوں پر آگے پیچھے سے مسح کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے اپنی کپٹیوں اور کانوں کا بھی اندر باہر سے مسح کیا اور بالوں کو اپنی ہیئت سے نہیں ہلایا۔

حَدِيثُ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت سلامہ بنت معقلؓ کی حدیث

(۲۷۵۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْخَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَلَامَةُ بِنْتُ مَعْقِلٍ قَالَتْ كُنْتُ لِلْحَبَابِ بْنِ عَمْرٍو وَلِيٍّ مِنْهُ غُلَامٌ فَقَالَتْ لِي أُمُّهُ الْآنَ تَبَاعَيْنِ فِي دِينِهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ تَرْكَةِ الْحَبَابِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالُوا أَخُوهُ أَبُو الْيُسْرِ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو فَذَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِعُوهَا وَاعْتَقُوهَا فَإِذَا سَمِعْتُمْ بَرَقِي قَدْ حَسَنِي فَأَتُونِي أَعُوْضُكُمْ فَفَعَلُوا فَاخْتَلَفُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَوْمٌ أُمُّ الْوَلَدِ مَمْلُوكَةٌ لَوْلَا ذَلِكَ لَمْ يُعَوِّضْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ هِيَ حُرَّةٌ قَدْ

أَعْتَقَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيَّ كَانَ الْإِخْتِلَافُ [قال الخطابي: ليس اسناده بذاك. وذكر البيهقي

ان احسن شيء روى عن النبي صلى الله عليه وسلم. قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود ۳۹۵۳)].

(۲۷۵۶۹) حضرت سلامہ بنت معقل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں حباب بن عمرو کی غلامی میں تھی اور ان سے میرے یہاں ایک لڑکا بھی پیدا ہوا تھا، ان کی وفات پر ان کی بیوی نے مجھے بتایا کہ اب تمہیں حباب کے قرضوں کے بدلے میں بیچ دیا جائے گا، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ واقعہ ذکر کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کہ حباب بن عمرو کے ترکے کا ذمہ دار کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ان کے بھائی ابوالیسر کعب بن عمرو ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلایا اور فرمایا اسے مت بیچو، بلکہ اسے آزاد کر دو اور جب تم سنو کہ میرے پاس کوئی غلام آیا ہے تو تم میرے پاس آ جانا، میں اس کے عوض میں تمہیں دوسرا غلام دے دوں گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف رائے پیدا ہو گیا، بعض لوگوں کی رائے یہ تھی کہ ام ولدہ مملوک ہوتی ہے، اگر وہ ملکیت میں نہ ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کا عوض کیوں دیتے؟ اور بعض لوگوں کی رائے یہ تھی کہ یہ آزاد ہے کیونکہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا تھا، یہ اختلاف رائے میرے حوالے سے ہی تھا۔

حَدِيثُ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہا

حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۷۰) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِي ابْنَ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضَبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَحُجَّ فَأَشْتَرِطُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَكَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ مَحَلِّي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي [قال الألباني: صحيح (ابو

داود: ۱۷۷۶، الترمذی: ۹۴۱، النسائی: ۱۶۷/۵)]. [راجع: ۳۳۰۲].

(۲۷۵۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب آئیں، وہ بیمار تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا تم اس سفر میں ہمارے ساتھ نہیں چلو گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ حجۃ الوداع کا تھا، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بیمار ہوں، مجھے خطرہ ہے کہ میری بیماری آپ کو روک نہ دے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

(۲۷۵۷۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ مِبْرَكٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَحْبَبْنَا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهَا ذَبَحَتْ فِي بَيْتِهَا شَاةً فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَطْعِمِينَا مِنْ

شَاتِكُمْ فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ وَاللَّهِ مَا بَقِيَ عِنْدَنَا إِلَّا الرَّقَبَةُ وَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أُرْسِلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّقَبَةِ فَرَجَعَ الرَّسُولُ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَقُلْ لَهَا أُرْسِلِي بِهَا فَإِنَّهَا هَادِيَةٌ وَأَقْرَبُ الشَّاةِ إِلَى الْخَيْرِ وَأَبْعَدُهَا مِنَ الْأَذَى [أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكِبَرِيِّ (٦٦٥٨)].
اسنادہ ضعیف۔

(۲۷۵۷۱) حضرت خباء بنت زبیر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے گھر میں ایک بکری ذبح کی، تو نبی ﷺ نے ان کے پاس پیغام بھیجا کہ اپنی بکری میں سے ہمیں بھی کچھ کھانا، انہوں نے قاصد سے کہا کہ بخدا اب تو ہمارے پاس صرف گردن بچی ہے اور وہ نبی ﷺ کے یہاں بھیجے ہوئے مجھے شرم آ رہی ہے، قاصد نے واپس جا کر نبی ﷺ کو یہ بات بتادی، نبی ﷺ نے فرمایا ان کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ گردن ہی بھیج دو، وہ بکری کا اچھا حصہ ہوتا ہے، خیر کے قریب ہوتا ہے اور گندگی سے دور ہوتا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مَلْحَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَتَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ أَنَّهَا قَالَتْ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلًا فِي بَيْتِي إِذْ اسْتَيْقِظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا أَبَتِي وَأُمِّي أَنْتَ مَا يَضْحَكُ فَقَالَ عَرِضَ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرُكِبُونَ هَذَا الْبَحْرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ أَيْضًا فَاسْتَيْقِظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا أَبَتِي وَأُمِّي مَا يَضْحَكُ قَالَ عَرِضَ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرُكِبُونَ هَذَا الْبَحْرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَغَزَتْ مَعَ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ زَوْجَهَا فَوَقَّصَتْهَا بَغْلَةً لَهَا شَهْبَاءُ فَوَقَّعَتْ فَمَاتَتْ [صَحَّحَهُ الْبُخَارِيُّ (۲۷۹۹)، وَمُسْلِمٌ (۱۹۱۲)، وَابْنُ حَبَّانٍ (۴۶۰۸)]. [انظر: ۲۷۵۷۳، ۲۷۹۲۱، ۲۷۹۲۲].

(۲۷۵۷۲) حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے کہ اچانک مسکراتے ہوئے بیدار ہو گئے، میں نے عرض کیا کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس بناء پر مسکرا رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگوں کو پیش کیا گیا جو اس سطح سمندر پر اس طرح سوار چلے جا رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر براجمان ہوتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! انہیں بھی ان میں شامل فرمادے۔

تھوڑی ہی دیر میں نبی ﷺ کی دوبارہ آنکھ لگ گئی اور اس مرتبہ بھی نبی ﷺ مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے وہی سوال دہرایا اور نبی ﷺ نے اس مرتبہ بھی مزید کچھ لوگوں کو اس طرح پیش کیے جانے کا تذکرہ فرمایا، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے ان میں بھی شامل کر دے، نبی ﷺ نے فرمایا تم پہلے گروہ میں شامل ہو، چنانچہ وہ اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سمندری جہاد میں شریک ہوئیں اور اپنے ایک سرخ و سفید خچر سے گر کر ان کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گئیں۔

(۲۷۵۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي قَدْ كَرَّمَعْنَاهُ [راجع: ۲۷۵۷۲ | ۲۷۵۷۳] گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَدَامَةَ بِنْتَ وَهْبٍ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهِيَ عَنْ الْفِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ يَصْنَعُونَهُ فَلَا يَصُرُّ أَوْلَادَهُمْ [انظر: ۲۷۹۹۳]

(۲۷۵۷۴) حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا ارادہ بن رہا تھا کہ حالت رضاعت میں مردوں کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے منع کر دوں لیکن پھر مجھے بتایا گیا کہ فارس اور روم کے لوگ تو ایسا کرتے ہیں، مگر ان کی اولاد کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا (لہذا میں نے یہ ارادہ ترک کر دیا)۔

(۲۷۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتَ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهِيَ عَنْ الْفِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَلَا يَصُرُّ أَوْلَادَهُمْ [انظر: ۲۷۹۹۳]۔

(۲۷۵۷۵) حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا ارادہ بن رہا تھا کہ حالت رضاعت میں مردوں کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے منع کر دوں لیکن پھر مجھے بتایا گیا کہ فارس اور روم کے لوگ تو ایسا کرتے ہیں، مگر ان کی اولاد کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا (لہذا میں نے یہ ارادہ ترک کر دیا)۔

(۲۷۵۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتَ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُلِّ عَنْ

الْعَزْلُ فَقَالَ هُوَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ [انظر: ۲۷۹۹۳].

(۲۷۹۹۳) حضرت جد امہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے ”جو کہ اولین ہجرت کرنے والی خواتین میں شامل ہیں“ کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ”عزل“ (آب حیات کو باہر خارج کر دینے) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ تو پوشیدہ طور پر زندہ درگور کر دینا ہے۔

(۲۷۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ فَذَكَرَهُ (۲۷۵۷۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَبَّانٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ خَرَجْتُ مِنَ الْحَمَامِ فَلَقِينِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ يَا أُمَّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ مِنَ الْحَمَامِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتٍ أَحَدٍ مِنْ أُمَّهَاتِهَا إِلَّا وَهِيَ هَاتِكَةٌ كُلِّ سِتْرٍ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الرَّحْمَنِ [انظر بعده].

(۲۷۵۷۸) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حمام سے نکل رہی تھی کہ راستے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہو گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ام درداء! کہاں سے آ رہی ہو؟ عرض کیا حمام سے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو عورت بھی اپنی ماں کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارتی ہے، وہ اپنے اور رحمان کے درمیان حائل تمام پردے چاک کر دیتی ہے۔

(۲۷۵۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ زَبَّانٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ خَرَجْتُ مِنَ الْحَمَامِ فَلَقِينِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۷۵۷۸]. (۲۷۵۷۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۵۸۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ الدَّوْلِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ تَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَتْ مَنْ رَابَطَ فِي شَيْءٍ مِنْ سَوَاحِلِ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَجْرَأْتُ عَنْهُ رِبَاطَ سَنَةٍ

(۲۷۵۸۰) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جو شخص تین دن تک مسلمانوں کی سرحدوں کی چوکیداری کرتا ہے، وہ ایک سال کی چوکیداری کے برابر شمار ہوتا ہے۔

(۲۷۵۸۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ وَقَالَ حَيَّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ يَحْنَسَ أَبَا مُوسَى حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ الدَّرْدَاءِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهَا يَوْمًا فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتِ يَا أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ مِنَ الْحَمَامِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَنْزِعُ ثِيَابَهَا إِلَّا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَسْتِ

(۲۷۵۸۱) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حمام سے نکل رہی تھی کہ راستے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہو گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ام درداء! کہاں سے آرہی ہو؟ عرض کیا حمام سے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو عورت بھی اپنی ماں کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارتی ہے، وہ اپنے اور رحمان کے درمیان حائل تمام پردے چاک کر دیتی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ مَبَشَّرٍ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت ام مبشر زوجہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲۷۵۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مَبَشَّرٍ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَّةَ قَالَتْ حَفْصَةُ أَلَيْسَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَمَةٌ ثُمَّ نَجَّيَ الَّذِينَ اتَّقَوْا [صححه مسلم]، [انظر: ۶، ۲۷۹۰]۔

(۲۷۵۸۲) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ارشاد فرمایا، مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ غزوہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والا کوئی آدمی جہنم میں داخل نہ ہوگا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نہیں فرماتا کہ ”تم میں سے ہر شخص اس میں وارد ہوگا“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھنٹوں کے بل پڑا رہنے کے لئے چھوڑ دیں گے۔“

(۲۷۵۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ مَبَشَّرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَرَسَ عَرَسًا أَوْ زَرَعَ زَرْعًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ سَبْعٌ أَوْ دَابَّةٌ أَوْ طَيْرٌ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ [صححه مسلم (۱۰۰۲)]۔

(۲۷۵۸۳) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی پودا لگائے، یا کوئی فصل اگائے اور اس سے انسان، پرندے، درندے یا چوپائے کھائیں تو وہ اس کے لئے باعث صدقہ ہے۔

(۲۷۵۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مَبَشَّرٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ بَنِي النَّجَّارِ فِيهِ قُبُورٌ مِنْهُمْ قَدْ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَمِعْتُهُمْ وَهُمْ يُعَذِّبُونَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ اسْتَعِذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ لَيُعَذِّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَ نَعَمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ

(۲۷۵۸۴) حضرت ام بھشہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بنو نجار کے کسی باغ میں تھی کہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لے آئے، اس باغ میں زمانہ جاہلیت میں مرجانے والے کچھ لوگوں کی قبریں بھی تھیں، نبی ﷺ کو انہیں عذاب دیئے جانے کی آواز سنائی دی، نبی ﷺ یہ کہتے ہوئے اس بات سے باہر آ گئے کہ عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا انہیں قبروں میں عذاب ہو رہا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اور جانور بھی اس عذاب کو سنتے ہیں۔

(۲۷۵۸۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ حَابِرٍ عَنْ أُمِّ مَيْسَرٍ قَالَتْ جَاءَ عَلَامٌ حَاطِبٍ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ حَاطِبُ الْخَنَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَّةَ

(۲۷۵۸۵) حضرت ام بھشہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حاطبؓ کا غلام آیا اور کہنے لگا بخدا حاطب جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے، نبی ﷺ نے فرمایا تم غلط کہتے ہو، وہ غزوہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہو چکے ہیں۔

حَدِيثُ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت زینب زوجہ عبد اللہ بن مسعودؓ کی حدیثیں

(۲۷۵۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَكِيرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِذَا شَهِدْتَ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طَبِيبًا [صححه مسلم (۴۴۳)، وابن خزيمة (۱۶۸۰)]. [انظر بعده].

(۲۷۵۸۶) حضرت زینبؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت نمازِ عشاء کے لئے آئے تو خوشبو لگا کر نہ آئے۔

(۲۷۵۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ هِشَامٍ عَنْ بَكِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِذَا خَرَجْتَ إِحْدَاكُنَّ إِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طَبِيبًا [مكرر ما قبله]

(۲۷۵۸۷) حضرت زینبؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت نمازِ عشاء کے لئے آئے تو خوشبو لگا کر نہ آئے۔

(۲۷۵۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ عَنِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَإِنَّكُمْ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَتْ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقُلْتُ لَهُ سَلْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّجْزِيءُ عَنِّي مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حِجْرِي قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ فَقَالَ أَذْهَبِي أَنْتِ فَاسْأَلِيهِ قَالَتْ فَأَنْطَلَقْتُ فَأَنْتَهَيْتُ إِلَى بَابِهِ فَإِذَا عَلَيْهِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ اسْمُهَا زَيْنَبُ حَاجَتِي حَاجَتِي قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ قَالَتْ فَقُلْنَا لَهُ سَلْ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّجْزِيءُ عَنَّا مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَأَيْتَامٍ فِي حُجُورِنَا قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ عَلَى الْبَابِ زَيْنَبُ فَقَالَ أَيُّ الرِّبَايِبِ قَالَ فَقَالَ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ وَزَيْنَبُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ تَسْأَلَانِيكَ عَنِ النَّفَقَةِ عَلَى أَزْوَاجِهِمَا وَأَيْتَامٍ فِي حُجُورِهِمَا أَيُّجْزِيءُ ذَلِكَ عَنْهُمَا مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَتْ فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا أَجْرَانِ أَحَرُّ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۸۳۴، الترمذی: ۶۳۵)]

(۲۷۵۸۸) حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! میں نے دیکھا ہے کہ قیامت کے دن اہل جہنم میں تمہاری اکثریت ہوگی، اس لئے حسب استطاعت اللہ سے قرب حاصل کرنے کے لئے صدقہ خیرات کیا کرو اگر چہ اپنے زیور سے ہی کرو۔

وہ کہتی ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما مالی طور پر کمزور تھے، میں نے ان سے کہا کہ نبی ﷺ سے دریافت کیجئے کہ اگر میں اپنے شوہر اور اپنے زیر پرورش یتیموں پر خرچ کروں تو یہ صحیح ہوگا؟ چونکہ نبی ﷺ کی شخصیت مرعوب کن تھی اس لئے وہ مجھ سے کہنے لگے کہ تم خود ہی جا کر ان سے پوچھ لو، میں چلی گئی وہاں زینب نام کی ایک اور انصاری عورت بھی موجود تھی اور اسے بھی وہی کام تھا جو مجھے تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے تو ہم نے ان سے یہ مسئلہ نبی ﷺ سے پوچھنے کے لئے کہا، وہ اندر چلے گئے اور کہنے لگے کہ دروازے پر زینب ہے، نبی ﷺ نے پوچھا کون سی زینب؟ (کیونکہ یہ کئی عورتوں کا نام تھا) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضرت عبد اللہ بن مسود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ، اور یہ مسئلہ پوچھ رہی ہیں، نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا انہیں دہرا اجر ملے گا، ایک رشتہ داری کا خیال رکھنے پر اور ایک صدقہ کرنے پر۔

(۲۷۵۸۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ عَنْ زَيْنَبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَثَ النِّسَاءِ حِطَّطَهُنَّ

(۲۷۵۸۹) حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کو وراثت میں ان کا حصہ دلوا دیا ہے۔

(۲۷۵۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ قَالَتْ كَانَتْ

زَيْنَبُ تَقَالَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ عُمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ وَنِسَاءٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ يَشْكُونَ مَنَازِلَهُنَّ وَأَتَهُنَّ يَخْرُجْنَ مِنْهُ وَيُضَيِّقُ عَلَيْهِنَّ فِيهِ فَتَكَلَّمَتْ زَيْنَبُ وَتَرَكَتْ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ تَكَلِّمِينَ بَعِينِيكَ تَكَلِّمِي وَاعْمَلِي عَمَلِي فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَنْ يُوْرَتْ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ النِّسَاءُ فَمَاتَ عَبْدُ اللَّهِ فَوْرَتْهُ امْرَأَتُهُ دَارًا بِالْمَدِينَةِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ۳۰۸۰). قال شعيب: اسناد حسن].

(۲۷۵۹۰) حضرت کلثوم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے جوئیں نکال رہی تھیں، اس وقت وہاں حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ بھی موجود تھیں اور دیگر مہاجر خواتین بھی، وہ اپنی گھریلو مشکلات کا تذکرہ کر رہی تھیں اور یہ کہ مکہ مکرمہ سے نکل کر وہ تنگی کا شکار ہو گئی ہیں، حضرت زینب رضی اللہ عنہا بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سر چھوڑ کر اس گفتگو میں شریک ہو گئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم نے آنکھوں سے بات نہیں کرنی، باتیں بھی کرتی رہو اور اپنا کام بھی کرتی رہو، اور اسی موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم جاری کر دیا کہ مہاجرین کی عورتیں وراثت کی حقدار ہوں گی، چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وفات پر ان کی بیوی مدینہ منورہ میں ایک گھر کی وارث قرار پائی۔

حَدِيثُ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسِ الْأَنْصَارِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَعَلِيٌّ نَافَهُ مِنْ مَرَضٍ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهَا وَقَامَ عَلِيٌّ يَأْكُلُ مِنْهَا فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ مَهْ إِنَّكَ نَافَهُ حَتَّى كَفْتُ قَالَتْ وَصَنَعْتُ شَعِيرًا وَسَلَقًا فَعَجَنْتُ بِهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مِنْ هَذَا أَصْبُ فَهُوَ أَنْفَعُ لَكَ [اسنادہ ضعیف۔ قال الترمذی: حسن غریب۔ قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۸۵۶، ابن ماجہ: ۳۴۴۲، الترمذی: ۲۰۳۷)] [انظر: ۲۷۵۹۲، ۲۷۵۹۳].

(۲۷۵۹۱) حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے یہاں تشریف لائے، ان کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے جن پر بیماری کی وجہ سے نقاہت کے آثار باقی تھے، ہمارے یہاں کھجور کے خوشے لٹک رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے کھجوریں تناول فرمانے لگے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی کھجوریں کھانا چاہیں لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا علی! رک جاؤ، تم پر نقاہت کے آثار ابھی واضح ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ رک گئے، پھر میں نے جو کی روٹی اور چقدر کا سالن بنایا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہ کھاؤ کہ یہ تمہارے لیے زیادہ نفع بخش ہے۔

(۲۷۵۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْدِرِ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَعَلِيٌّ نَافَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ جَعَلْتُ لَهُمْ سَلْفًا وَشَعِيرًا قَالَ أَبِي وَكَذَلِكَ قَالَ فَرَارَةُ بْنُ عَمْرِو سَلْفًا [راجع: ۲۷۵۹۱].

(۲۷۵۹۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۵۹۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْدِرِ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَلِيٌّ نَافَهُ مِنْ مَرَضٍ قَالَتْ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ يَأْكُلَانِ مِنْهَا فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَهْلًا فَإِنَّكَ نَافَهُ حَتَّى كَفَّ عَلِيٌّ قَالَتْ وَقَدْ صَنَعْتُ شَعِيرًا وَيَسْلُقًا فَلَمَّا جِئْنَا بِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مِنْ هَذَا أَصِيبُ فَهُوَ أَوْفَقُ لَكَ فَأَكَلَا ذَلِكَ [راجع: ۲۷۵۹۱].

(۲۷۵۹۳) حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے، ان کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے جن پر بیماری کی وجہ سے نقاہت کے آثار باقی تھے، ہمارے یہاں کھجور کے خوشے لٹک رہے تھے، نبی ﷺ ان میں سے کھجوریں تناول فرمانے لگے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی کھجوریں کھانا چاہیں لیکن نبی ﷺ نے ان سے فرمایا علی! رک جاؤ، تم پر نقاہت کے آثار ابھی واضح ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ رک گئے، پھر میں نے جو کی روٹی اور چقندر کا سالن بنایا، اور نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا، نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا یہ کھاؤ کہ یہ تمہارے لیے زیادہ نفع بخش ہے چنانچہ دونوں نے اسے تناول فرمایا۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ كَثِيرٍ بْنَ أُلْفَحٍ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ سَنُوطًا يُحَدِّثُ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أُمِّ امْرَأَةِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَذَكَرَا الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلُوءَةٌ مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُوْرِكَ لَهُ فِيهَا وَرُبُّ مَتَخَوِضٍ فِي مَالِ اللَّهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ يَلْقَى اللَّهَ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۳۷۴)]. [انظر: ۲۷۵۹۵، ۲۷۶۶۵، ۲۷۸۶۰].

(۲۷۵۹۳) حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ”جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں“ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور دنیا کا تذکرہ ہونے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا دنیا سرسبز و شیریں ہے، جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ

حاصل کرے گا اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جائے گی، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

(۲۷۵۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ عُبَيْدِ سَوَّطَا عَنْ خَوْلَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَمْرَةَ يَذَاكِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا فَقَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَصْرَةٌ وَرُبُّ مَتَحَوِّضٍ فِي مَالِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَهُ النَّارُ [راجع: ۲۷۵۹۴].

(۲۷۵۹۵) حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ”جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں“ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور دنیا کا تذکرہ ہونے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا دنیا سرسبز و شیریں ہے، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

حَدِيثُ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۵۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه البخاری (۱۳۷۶)]، وابن حبان (۱۰۰۱)، والحاكم (۶۷۴) [انظر: ۲۷۵۹۸]

(۲۷۵۹۶) حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۷۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِكِسْوَةٍ فِيهَا خَمِصَةٌ صَغِيرَةٌ فَقَالَ مَنْ تَرَوْنَ أَحَقَّ بِهَذِهِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ أَتَوْنِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأَتِي بِهَا فَأَلْبَسَهَا إِيَّاهَا ثُمَّ قَالَ لَهَا مَرَّتَيْنِ آتِي وَأَخْلِقِي وَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عِلْمٍ فِي الْخَمِصَةِ أَحْمَرَ أَوْ أَصْفَرَ وَيَقُولُ سَنَاهُ سَنَاهُ يَا أُمَّ خَالِدِ وَسَنَاهُ فِي كَلَامِ الْحَبَشِ الْحَسَنِ [صححه البخاری (۳۸۷۴)]، والحاكم (۶۳/۲).

(۲۷۵۹۷) حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے کچھ کپڑے آئے جن میں ایک چھوٹا ریشمی کپڑا بھی تھا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تمہارے خیال میں اس کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی ﷺ نے فرمایا ام خالد کو میرے پاس بلا کر لاؤ، انہیں لایا گیا تو نبی ﷺ نے وہ کپڑے انہیں پہنا دیئے، اور دو مرتبہ ان سے فرمایا پہننا اور پرانا کرنا نصیب ہو، پھر نبی ﷺ اس کپڑے پر سرخ یا زرد رنگ کے نشانات کو دیکھتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے اے ام خالد! کتنا اچھا لگ رہا ہے۔

(۲۷۵۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ سَمِعَ أُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۲۷۵۹۶].

(۲۷۵۹۸) حضرت ام خالدؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو عذابِ قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ عُمَارَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام عمارہؓ کی حدیثیں

(۲۷۵۹۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَوْلَانِهِمْ لَيْلَى عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عُمَارَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَتْ وَقَابَ إِلَيْهَا رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهَا قَالَ فَقَدِمْتُ إِلَيْهِمْ تَمْرًا فَأَكَلُوا فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مَا مِنْ صَائِمٍ يَأْكُلُ عِنْدَهُ فَوَاطِرُ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يَقُومُوا [قال الترمذی حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۷۴۸، الترمذی: ۷۸۵ و ۸۷۶)]. [انظر: ۲۷۶۰۰، ۲۷۶۰۱].

[۲۸۰۲۱، ۲۸۰۲۰]

(۲۷۵۹۹) حضرت ام عمارہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے، جس کی اطلاع ملنے پر ان کی قوم کے کچھ دوسرے لوگ بھی ان کے یہاں آ گئے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، لوگ وہ کھانے لگے لیکن ان میں سے ایک آدمی ایک کونے میں بیٹھا ہوا تھا، نبی ﷺ نے پوچھا اسے کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں روزے سے ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جا رہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(۲۷۶۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ لَيْلَى عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عُمَارَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ طَعَامًا قَالَ اذْنِي فَكُلِي قَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ الصَّائِمُ إِذَا أَكَلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۲۷۵۹۹].

(۲۷۶۰۰) حضرت ام عمارہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، نبی ﷺ نے ام عمارہؓ سے فرمایا تم بھی قریب آ کر کھاؤ، انہوں نے بتایا کہ میں روزے سے ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جا رہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(۲۷۶.۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَاةً لَنَا يَقَالُ لَهَا لَيْلَى تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ عَمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَدَعَتْ لَهُ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَهَا كُلِي فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّائِمَ إِذَا أَكَلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يَفْرُغُوا وَرَبَّمَا قَالَ حَتَّى يَقْضُوا أَكْلَهُمْ [راجع: ۲۷۵۹۹].

(۲۷۶.۱) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، نبی ﷺ نے ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم بھی قریب آ کر کھاؤ، انہوں نے بتایا کہ میں روزے سے ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جا رہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

حَدِيثُ رَائِطَةَ بِنْتِ سُفْيَانَ وَعَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ بِنِ مَطْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت رائطہ بنت سفیان اور عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲۷۶.۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ وَيُونُسُ بْنُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَاطِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا مَعَ أُمِّي رَائِطَةَ بِنْتِ سُفْيَانَ الْخُزَاعِيَّةِ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُ النِّسْوَةَ وَيَقُولُ أَبَايَعُكُنَّ عَلَيَّ أَنْ لَا تُشْرِكُنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تُسْرِقُنَّ وَلَا تُزْنِينَ وَلَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْكُلْنَ مِنْ بَهْتَانٍ تَفْتَرِيهِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُنَّ وَلَا تَعْصِينَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ فَاطْرَفَنَ فَقَالَ لَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ فَكُنَّ يَقُلْنَ وَأَقُولُ مَعَهُنَّ وَأُمِّي تَلْقِيَنِي قَوْلِي أَيْ بِنِيَّةٍ نَعَمْ فِيمَا اسْتَطَعْتُ فَكُنْتُ أَقُولُ كَمَا يَقُلْنَ

(۲۷۶.۲) حضرت عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنی والدہ رائطہ کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی، نبی ﷺ نے فرمایا میں تم سے ان شرائط پر بیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گی، چوری نہیں کرو گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گی، کوئی بہتان اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان نہیں گھڑو گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کرو گی (نبی ﷺ نے ہمیں لقمہ دیا کہ ”حسب استطاعت اور بقدر طاقت ایسا ہی کریں گی“ ساری عورتیں اس کا اقرار کرنے لگیں، میں بھی ان کے ساتھ یہ اقرار کر رہی تھی اور میری والدہ مجھے ”حسب استطاعت“ کی تلقین کر رہی تھیں۔

(۲۷۶.۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزِيزٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَأْخُذَ كَرِيمَتِي مُسْلِمٌ ثُمَّ يَدْخُلَهُ النَّارَ

قَالَ يُونُسُ يَعْنِي عَيْنِيْهِ

(۲۷۶۰۳) حضرت عائشہ بنت قدامہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ پر یہ بات بڑی شاق گذرتی ہے کہ کسی انسان کی آنکھیں واپس لے لے اور پھر اسے جہنم میں داخل کر دے۔

حَدِيثُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ميمونه بنت كردم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں۔

(۲۷۶۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّتِي سَارَةُ بِنْتُ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَأَنَا مَعَ أَبِي وَيَبِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرَّةً كَثِيرَةً الْكُتَابِ فَسَمِعْتُ الْأَعْرَابَ وَالنَّاسَ يَقُولُونَ الطَّبِيبَةُ قَدْ نَأَتْ مِنْهُ أَبِي فَأَخَذَ بِقَدَمِيهِ فَأَقَرَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَمَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ طَوْلُ أَصْبَعٍ قَدَمِيهِ السَّيَّابَةِ عَلَى سَائِرِ أَصَابِعِهِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ أَبِي إِنِّي شَهِدْتُ جَيْشَ عَثْرَانَ قَالَتْ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْجَيْشَ فَقَالَ طَارِقُ بْنُ الْمُرْقَعِ مَنْ يُعْطِينِي رُمْحًا بِثَوَابِهِ قَالَ فَقُلْتُ وَمَا ثَوَابُهُ قَالَ أَرْوُجُهُ أَوَّلَ بِنْتٍ تَكُونُ لِي قَالَ فَأَعْطَيْتُهُ رُمْحِي ثُمَّ تَرَكْتُهُ حَتَّى وَلَدَتْ لَهُ ابْنَةً وَبَلَغَتْ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ جَهِّزْ لِي أَهْلِي فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَجْهِّزُهَا حَتَّى تُحْدِثَ صَدَاقًا غَيْرَ ذَلِكَ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَفْعَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْدِرُ أَيُّ النِّسَاءِ هِيَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الْقَيْصَرَ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا عَنْكَ لَا خَيْرَ لَكَ فِيهَا قَالَ فَرَاغَنِي ذَلِكَ وَنَظَرْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْتُمِ وَلَا يَأْتُمِ صَاحِبُكَ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ أَبِي فِي ذَلِكَ الْمَقَامِ إِنِّي نَدَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ عَدَدًا مِنَ الْغَنَمِ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ خَمْسِينَ شَاةً عَلَى رَأْسِ بَوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلَيْهَا مِنْ هَذِهِ الْأَوْتَانِ شَيْءٌ قَالَ لَا قَالَ فَأَوْفِ لِلَّهِ بِمَا نَدَرْتُ لَهُ قَالَتْ فَجَمَعَهَا أَبِي فَجَعَلَ يَذْبَحُهَا وَانْفَلَتَتْ مِنْهُ شَاةٌ فَطَلَبَهَا وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَوْفِ عَنِّي بِنَذْرِي حَتَّى أَخْذَهَا فَذَبَحَهَا [إسناده ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۱۰۳ و ۳۳۱۴)]. [انظر بعده].

(۲۷۶۰۳) حضرت ميمونه بنت كردم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی زیارت مکہ مکرمہ میں کی ہے، اس وقت نبی ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے، اور میں اپنے والد صاحب کے ساتھ تھی، نبی ﷺ کے ہاتھ میں اسی طرح کا ایک درہ تھا جیسا معلمین کے پاس ہوتا ہے، میں نے دیہاتیوں اور عام لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ طبیبہ آئی ہے، میرے والد صاحب نبی ﷺ کے قریب ہوئے اور ان کے پاؤں پکڑ لئے، نبی ﷺ نے انہیں اٹھالیا، وہ کہتی ہیں کہ میں بہت سی باتیں بھول گئی لیکن یہ نہیں بھول سکی کہ

نبی ﷺ کے پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی دوسری انگلیوں سے لمبی تھی۔

میرے والد نے نبی ﷺ کو بتایا کہ میں زمانہ جاہلیت کے ”جیش عثمان“ میں شامل تھا، نبی ﷺ کو اس لشکر کے متعلق معلوم تھا لہذا اسے پہچان گئے، میرے والد نے بتایا کہ اس جنگ میں طارق بن مرقد نے یہ اعلان کیا تھا کہ کون ہے جو مجھے ”بدلے“ کے عوض اپنا نیزہ دے گا؟ میں نے اس سے پوچھا کہ اس کا ”بدلہ“ کیا ہوگا؟ اس نے کہا کہ میں اپنے یہاں پیدا ہونے والی سب سے پہلی بیٹی کا نکاح اس سے کر دوں گا، اس پر میں نے اسے اپنا نیزہ دے دیا۔

اس کے بعد کچھ عرصے تک میں نے اسے چھوڑ رکھا حتیٰ کہ اس کے یہاں ایک بچی پیدا ہو گئی اور وہ بالغ بھی ہو گئی، میں اس کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ میری بیوی کی رخصتی کی تیاری کرو، تو وہ کہنے لگا کہ بخدا میں اس کی تیاری نہیں کروں گا یہاں تک کہ تم اس کے علاوہ کوئی نیا مہر مقرر کرو، اس پر میں نے بھی قسم کھالی کہ میں ایسا نہیں کروں گا، نبی ﷺ نے پوچھا کہ اب اس کی کتنی عمر ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اب تو وہ بڑھا پادیکھ رہی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، تمہارے لیے اس میں کوئی خیر نہیں ہے، اس پر مجھے اپنی قسم ٹوٹنے کا خطرہ ہوا اور میں نے نبی ﷺ کی طرف دیکھا، تو نبی ﷺ نے فرمایا تم گنہگار ہو گے اور نہ تمہارا دوسرا فریق گنہگار ہوگا۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے والد نے اسی جگہ پر یہ منت مان لی کہ میں ”بوانہ“ کی چوٹی پر پچاس بکریاں ذبح کروں گا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا وہاں کوئی بت وغیرہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تم نے اللہ کے لئے جو منت مانی ہے اسے پورا کرو، چنانچہ میرے والد نے ان بکریوں کو جمع کیا اور انہیں ذبح کرنا شروع کر دیا، اسی دوران ایک بکری بھاگ گئی، وہ اس کی تلاش میں دوڑے اور کہنے لگے کہ اے اللہ! میری منت کو پورا کر دے، حتیٰ کہ اسے پکڑ لیا اور ذبح کر دیا۔ (۲۷۶۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنُ صَبَّةَ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّةٌ لِي يَقَالُ لَهَا سَارَةُ بِنْتُ مِقْسَمٍ عَنْ مَوْلَاتِهَا مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ أَبِيهَا فَلَمَّا كَرَّتْ أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ وَبِيَدِهِ دِرَّةٌ فَلَمَّا كَرَّتْ الْحَدِيثُ [راجع: ۲۷۶۰۴]۔

(۲۷۶۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۶۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَوْلَاتِهِ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ قَالَتْ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي فَسَمِعْتُهُ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أُنْحَرَ بِبَوَانَةَ فَقَالَ أَبِهَا وَتَنْ أَمْ طَاعِيَةً فَقَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۱۳۱)۔ قال شعيب: اسنادہ حسن]۔

(۲۷۶۰۶) حضرت میمونہ بنت کردم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی زیارت مکہ مکرمہ میں کی ہے، اس وقت نبی ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے، اور میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ان کے پیچھے سوار تھی،

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے والد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں نے یہ منت مانی تھی کہ میں ”بوانہ“ کی چوٹی پر پچاس بکریاں ذبح کروں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا وہاں کوئی بت وغیرہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم نے اللہ کے لئے جو منت مانی ہے اسے پورا کرو۔

حَدِيثُ أُمِّ صُبَيْةَ الْجُهَنِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام صبیہ جہنیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ سَرْجٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ صُبَيْةَ الْجُهَنِيَّةَ تَقُولُ اخْتَلَفَتْ يَدَيَّ وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِيْنَاءٍ وَاحِدٍ [قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۷۸۰، ابن ماجه: ۳۸۲). قال شعب: صحيح] [انظر بعده]

(۲۷۶.۷) حضرت ام صبیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی برتن سے باری باری وضو کیا۔
(۲۷۶.۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ أَبُو النُّعْمَانِ عَنْ أُمِّ صُبَيْةَ قَالَتْ اخْتَلَفَتْ يَدَيَّ وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِيْنَاءٍ وَاحِدٍ فِي الْوُضُوءِ [راجع: ۲۷۶.۷].
(۲۷۶.۸) حضرت ام صبیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی برتن سے باری باری وضو کیا۔

حَدِيثُ أُمِّ إِسْحَاقَ مَوْلَاةٍ أُمِّ حَكِيمٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام اسحاق رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ دِينَارٍ عَنْ مَوْلَايَهَا أُمِّ إِسْحَاقَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَنِي بِقِصْعَةٍ مِنْ تَرِيدٍ فَأَكَلْتُ مَعَهُ وَمَعَهُ ذُو الْيَدَيْنِ فَنَاولَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْقًا فَقَالَ يَا أُمَّ إِسْحَاقَ أَصِيبِي مِنْ هَذَا فَذَكَرْتُ أَنِّي كُنْتُ صَائِمَةً فَرَدَدْتُ يَدَيَّ لَا أَقْدُمُهَا وَلَا أُؤَخِّرُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَتْ كُنْتُ صَائِمَةً فَتَسَبَّحْتُ فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ الْآنَ بَعْدَمَا شَبِعْتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَمَّي صَوْمَكَ فَإِنَّمَا هُوَ رَزَقٌ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْكَ [أخرجه عبد بن حميد (۱۵۹۰). إسناده ضعيف].

(۲۷۶.۹) حضرت ام اسحاق رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھیں، کہ ٹرید کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے میں شریک ہو گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذوالیدین بھی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بوٹی لگی ہوئی ایک ہڈی دی، اور فرمایا ام اسحاق! یہ کھاؤ، اچانک مجھے یاد آیا کہ میں تو روزے سے تھی، یہ خیال آتے ہی میرے ہاتھ ٹھنڈے پڑ گئے اور

میں انہیں آگے کر سکی اور نہ پیچھے، نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میں تو روزے سے تھی، اور مجھے یاد ہی نہیں رہا، ذوالیدین کہنے لگے کہ جب خوب اچھی طرح پیت بھر گیا تو اب تمہیں یاد آ رہا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنا روزہ مکمل کر لو، یہ تو اللہ کی طرف سے رزق تھا جو اس نے تمہارے پاس بھیج دیا۔

حَدِیْثُ اُمِّ رُوْمَانَ اُمِّ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِيَ اللہُ عَنْہَا

حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۱۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ اُمِّ رُوْمَانَ وَهِيَ اُمُّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَعَائِشَةُ قَاعِدَةً فَدَخَلَتْ امْرَاَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَتْ فَعَلَ اللَّهُ بِفُلَانٍ وَفَعَلَ تَعْنِي امْنَهَا قَالَتْ فَقُلْتُ لَهَا وَمَا ذَلِكَ قَالَتْ ابْنِي كَانَ فِيمَنْ حَدَّثَ الْحَدِيثَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهَا وَمَا الْحَدِيثُ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَسْمَحَ بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ أَسْمَحَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ فَوَقَعَتْ أَوْ سَقَطَتْ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا فَأَقَابَتْ حُمَى بِنَافِضٍ فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهَا النَّيَابَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِهَذِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتُهَا حُمَى بِنَافِضٍ قَالَ لَعَلَّهُ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي تُحَدِّثُ بِهِ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَقَعَتْ عَائِشَةُ رَأْسَهَا وَقَالَتْ إِنْ قُلْتُ لَمْ تُعَذِّرُونِي وَإِنْ حَلَفْتُ لَمْ تُصَدِّقُونِي وَمَنْ لِي وَمَنْ لَكُمْ كَمَثَلِ يَعْقُوبَ وَبَنِيهِ حِينَ قَالَ فَصَّرَ حَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَيَّ مَا تَصِفُونَ فَلَمَّا نَزَلَ عَذْرُهَا أَنَا هَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ بِحَمْدِ اللَّهِ لَا بِحَمْدِكَ أَوْ قَالَتْ وَلَا بِحَمْدِ أَحَدٍ [صححه البخاری (۳۳۸۸)] [انظر بعده]

(۲۷۶۱۰) حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا ”جو کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ تھیں“ کہتی ہیں کہ میں اور عائشہ بیٹھے ہوئے تھے، کہ ایک انصاری عورت آ کر کہنے لگی اللہ فلاں کے ساتھ ”مراد اس کا اپنا بیٹا تھا“ ایسا کرے، میں نے اس سے وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگی کہ میرا بیٹا بھی چہ میگوئیاں کرنے والوں میں شامل ہے، میں نے پوچھا کیسی چہ میگوئیاں؟ اس نے ساری تفصیل بتادی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی یہ باتیں سنی ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ نے بھی سنی ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! ”خوش کھا کر گر پڑیں، اور انہیں نہایت تیز بخار چڑھ گیا، میں نے انہیں چادریں اوڑھادیں، نبی ﷺ آئے تو پوچھا کہ اسے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسے نہایت تیز بخار چڑھ گیا ہے نبی ﷺ نے فرمایا شاید ان باتوں کی وجہ سے جو جاری ہیں، میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اسی دوران عائشہ رضی اللہ عنہا نے سراٹھایا اور کہا اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آ سکتا اور اگر میں نا کردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب رضی اللہ عنہ

کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ جب ان کا عذر نازل ہوا تو نبی ﷺ ان کے پاس آئے اور انہیں اس کی خبر دی تو وہ کہنے لگیں کہ اس پر اللہ کا شکر ہے، آپ کا نہیں۔

(۲۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُمِّ رُومَانَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا وَعِنْدَ عَائِشَةَ إِذْ دَخَلَتْ عَلَيْنَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَتْ فَعَلَ اللَّهُ بِأَيِّهَا وَفَعَلَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَمْ قَالَتْ إِنَّهُ كَانَ فِيمَنْ حَدَّثَ الْحَدِيثِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأَيُّ حَدِيثٍ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَقَدْ بَلَغَ ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ وَبَلَغَ أَبَا بَكْرٍ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَخَرَّتْ عَائِشَةُ مَغْشِيًا عَلَيْهَا فَمَا أَفَاقَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا حُمَى بِنَافِضٍ قَالَتْ فَقُمْتُ فَدَثَرْتُهَا قَالَتْ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتُهَا حُمَى بِنَافِضٍ قَالَ لَعَلَّهُ فِي حَدِيثٍ تُحَدِّثُ بِهِ قَالَتْ فَاسْتَوَتْ لَهُ عَائِشَةُ قَاعِدَةً فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَئِنْ خَلَفْتُ لَكُمْ لَا تَصَدَّقُونِي وَلَئِنْ اعْتَدَرْتُ إِلَيْكُمْ لَا تَعْدِرُونِي فَمَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ بَعْقُوبَ وَبَنِيهِ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَذْرَاهَا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ عَذْرَكَ قَالَتْ بِحَمْدِ اللَّهِ لَا بِحَمْدِكَ قَالَتْ قَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ تَقُولِينَ هَذَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَكَانَ فِيمَنْ حَدَّثَ الْحَدِيثِ رَجُلٌ كَانَ يُعَوِّلُهُ أَبُو بَكْرٍ فَخَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَصْلَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتِلْ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى فَوَصَّلَهُ [راجع: ۲۷۶۱۰]

(۲۷۶۱۱) حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا ”جو کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ تھیں“ کہتی ہیں کہ میں اور عائشہ بیٹھے ہوئے تھے، کہ ایک انصاری عورت آ کر کہنے لگی اللہ فلاں کے ساتھ ”مراد اس کا اپنا بیٹا تھا“ ایسا کرے، میں نے اس سے وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگی کہ میرا بیٹا بھی چہ میگوئیاں کرنے والوں میں شامل ہے، میں نے پوچھا کیسی چہ میگوئیاں؟ اس نے ساری تفصیل بتادی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی یہ باتیں سنی ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ نے بھی سنی ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! ”غش کھا کر گر پڑیں، اور انہیں نہایت تیز بخار چڑھ گیا، میں نے انہیں چادریں اوڑھا دیں، نبی ﷺ آئے تو پوچھا کہ اسے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اسے نہایت تیز بخار چڑھ گیا ہے نبی ﷺ نے فرمایا شاید ان باتوں کی وجہ سے جو جاری ہیں، میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اسی دوران عائشہ رضی اللہ عنہا نے سر اٹھایا اور کہا اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آ سکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب رضی اللہ عنہ کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ جب ان کا عذر نازل ہوا تو نبی ﷺ ان کے پاس آئے اور انہیں اس کی خبر دی تو وہ کہنے لگیں کہ اس پر اللہ کا شکر ہے، آپ کا نہیں۔

یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا یہ بات تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ رہی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! وہ کہتی ہیں کہ ان چیمگویوں میں ایک وہ آدمی بھی شامل تھا جس کی کفالت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کرتے تھے، انہوں نے آئندہ اس کی مدد نہ کرنے کی قسم کھالی، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی وَلَا يَأْتِلُ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیوں نہیں، اور وہ پھر اس کی مدد کرنے لگے۔

حَدِيثُ اُمِّ بِلَالٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام بلال رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۱۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي عَنْ أُمِّ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَحُّوا بِالْجَذَعِ مِنَ الضَّانِ فَإِنَّهُ جَانِزٌ
(۲۷۱۱۳) حضرت ام بلال رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھیڑ کا بچہ اگر چھ ماہ کا بھی ہو تو اس کی قربانی کر لیا کرو کہ یہ جائز ہے۔

(۲۷۱۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَظْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أُمُّ بِلَالٍ ابْنَةُ هَلَالٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجُوزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّانِ أَضْحِيَّةً
(۲۷۱۱۵) حضرت ام بلال رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھیڑ کا بچہ اگر چھ ماہ کا بھی ہو تو اس کی قربانی کر لیا کرو کہ یہ جائز ہے۔

حَدِيثُ امْرَأَةِ رضی اللہ عنہا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۱۱۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ مَوْلَى خَارِجَةَ أَنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ
(۲۷۱۱۷) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا کوئی خاص ثواب ہے اور نہ ہی کوئی وبال۔

حَدِيثُ الصَّمَاءِ بِنْتِ بُسْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت صماء بنت بسر رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ عَنْ أُخْتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا مَا افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا عَوْدَ عَنَبٍ أَوْ لَحَى شَجَرَةٍ فَلْيُمَضِّغْهَا [صححه ابن خزيمة (۲۱۶۳)]. وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۴۲۱، ابن ماجه: ۱۷۲۶، الترمذی: ۷۴۴). قال شعيب: رجاله ثقات الا انه اعل بالا اضطراب والمعارضه]. [انظر: ۲۷۶۱۷].

(۲۷۶۱۵) حضرت صماء بنت بسر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزوں کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھا کرو، اور اگر تم میں سے کسی کو کھانے کے لئے کچھ بھی نہ ملے سوائے انگور کی ٹہنی کے یا درخت کی چھال کے تو اس ہی کو چبا لے۔
(۲۷۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدَّى وَذَلِكَ يَوْمَ السَّبْتِ فَقَالَ تَعَالَى فَكُلِي فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ لَهَا صُمِّي أُمْسِ فَقَالَتْ لَا قَالَ فَكُلِي فَإِنَّ صِيَامَ يَوْمِ السَّبْتِ لَا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ.

(۲۷۶۱۶) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اس کا کوئی خاص ثواب ہے اور نہ ہی کوئی وبال۔

(۲۷۶۱۷) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ عَنْ أُخْتِهِ الصَّمَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِي فَرِيضَةٍ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا لَحَى شَجَرَةٍ فَلْيَفْطُرْ عَلَيْهَا [راجع: ۲۷۶۱۵].

(۲۷۶۱۷) حضرت صماء بنت بسر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزوں کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھا کرو، اور اگر تم میں سے کسی کو کھانے کے لئے کچھ بھی نہ ملے سوائے انگور کی ٹہنی کے یا درخت کی چھال کے تو اس ہی کو چبا لے۔

حَدِيثُ فَاطِمَةَ عَمَّةِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأُخْتِ حَدِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت فاطمہؓ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی پھوپھی اور حضرت حدیقہ رضی اللہ عنہ کی ہم شیرہ کی حدیث

(۲۷۶۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ لِحْدِيقَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَحْلَيْنَ الذَّهَبَ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحْلَيْنَ بِهِ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحْلِي ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عَذَبَتْ بِهِ [راجع: ۲۳۷۷۲]۔

(۲۷۶۱۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے گروہ خواتین! کیا تمہارے لئے چاندی کے زیورات کافی نہیں ہو سکتے؟ یاد رکھو! تم میں سے جو عورت نمائش کے لئے سونا پہنے گی اسے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

(۲۷۶۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُدَيْفَةَ عَنْ عَمَّتِهِ فَاطِمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُوذُ فِي نِسَاءٍ فَإِذَا سَقَاءٌ مَعْلَقٌ نَحْوَهُ يَقْطُرُ مَاؤُهُ عَلَيْهِ مِنْ شِدَّةِ مَا يَجِدُ مِنْ حَرِّ الْحُمَّى قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ دَعَوْتَ اللَّهَ فَتَشَفَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ بَلَاءً الْأَنْبِيَاءَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ [صححه الحاكم (۴/۴۰۴)] قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن۔

(۲۷۶۱۹) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم کچھ خواتین نبی ﷺ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئیں تو دیکھا کہ ایک مشکیزہ نبی ﷺ کے قریب لٹکا ہوا ہے اور اس کا پانی نبی ﷺ پر ٹپک رہا ہے کیونکہ نبی ﷺ کو بخار کی حرارت شدت سے محسوس ہو رہی تھی، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ اللہ سے دعاء کرتے تو وہ آپ کو شفاء دے دیتا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخت مہینتیں انبیاء کرام رضی اللہ عنہم پر آتی رہی ہیں، پھر درجہ بدرجہ ان کے قریب لوگوں پر آتی ہیں۔

حَدِيثُ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلَى لِمَعْمَرِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا كُنْتِ تَسْتَشْفِينَ قَالَتْ بِالشُّبْرَمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ ثُمَّ اسْتَشْفَيْتِ بِالسَّنَا قَالَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَشْفِي مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنَا أَوْ السَّنَا شِفَاءً مِنَ الْمَوْتِ [قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۳۴۶۱)]۔

(۲۷۶۲۰) حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ تم کون سی دوا بطور مسہل کے استعمال کرتی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ شبرم کو (جو کہ ایک جڑی بوٹی کا نام ہے) نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ بہت زیادہ گرم ہوتی ہے، پھر میں سنانامی بوٹی کو بطور مسہل کے استعمال کرنے لگی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر کسی چیز میں موت کی شفاء ہوتی تو وہ سنا میں ہوتی۔

(۲۷۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ عَلِيٍّ فَقَالَ لَهَا رَفِيقِي أَبُو سَهْلٍ كَمْ لِكَ قَالَتْ سِتَّةٌ وَتَمَانُونَ سَنَةً قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِيكَ شَيْئًا قَالَتْ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ

[اخرجه النسائي في فضائل الصحابة (۴۰). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۸۰۱۴].

(۲۷۶۲۱) موسیٰ جہنی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں فاطمہ بنت علی کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے رفیق ابوسہل نے ان سے پوچھا کہ آپ کی عمر کتنی ہے؟ انہوں نے بتایا چھاسی سال، ابوسہل نے پوچھا کہ آپ نے اپنے والد سے کوئی حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے نسبت تھی، البتہ فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(۲۷۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا هَلَالٌ مَوْلَانَا عَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهَا عِنْدَ الْكَرْبِ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۵۲۵، ابن ماجه: ۳۸۸۲). قال شعيب: حسن]

(۲۷۶۲۲) حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے کچھ کلمات سکھا دیے ہیں جو میں پریشانی کے وقت کہہ لیا کرتی ہوں اللہ ربی لا اشرک بہ شئیًا۔

(۲۷۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُسَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ الثَّالِثُ مِنْ قَتْلِ جَعْفَرٍ فَقَالَ لَا تَحْذَرِي بَعْدَ يَوْمِكَ هَذَا [انظر: ۲۸۰۱۵، ۲۸۰۱۶]

(۲۷۶۲۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے تیسرے دن نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا آج کے بعد سوگ نہ منانا۔

(۲۷۶۲۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ بِالْبَيْدَاءِ فَذَكَرَ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّهَا فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِيُهَلِّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۷/۵). قال شعيب: صحيح
لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۷۶۲۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے یہاں محمد بن ابی بکر کی پیدائش مقام بیداء میں ہوئی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا انہیں کہو کہ غسل کر لیں اور تلبیہ پڑھ لیں۔

(۲۷۶۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّوِيلُ صَاحِبُ

الْمَصَاحِفُ أَنَّ كِلَابَ بْنَ تَلِيدٍ أَخَا بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ جَاءَهُ رَسُولُ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ بَنِ عَدِيٍّ يَقُولُ إِنَّ ابْنَ خَالَتِكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ أَخْبِرْنِي كَيْفَ الْحَدِيثُ الَّذِي كُنْتَ حَدَّثْتَنِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبِرْهُ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ أَخْبَرْتَنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأَوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكِبَرِيِّ (۴۲۸۲)]. قَالَ شُعَيْبٌ، صَحِيحٌ لغيره وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۷۶۲۵) کلاب بن تلید "جن کا تعلق بنو سعد بن لیث سے تھا" ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے پاس نافع بن جبیر بن جابر بن جابر کا قاصد آ گیا اور کہنے لگا کہ آپ کا بھانجا آپ کو سلام کہتا ہے اور پوچھتا ہے کہ وہ حدیث کیسے تھی جو آپ نے مجھ سے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ذکر کی تھی؟ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی مدینہ منورہ کی تکلیفوں اور شدت پر صبر کرتا ہے، قیامت کے دن میں اس کی سفارش اور گواہی دوں گا۔

(۲۷۶۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عَيْسَى الْجَزَارِ عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ وَأَصْحَابُهُ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَبَغْتُ أَرْبَعِينَ مَبِينَةً وَعَجَنْتُ عَجِينِي وَعَسَلْتُ بَنِيَّ وَدَهَنْتُهُمْ وَنَظَفْتُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِنِي بِنَتِي جَعْفَرٍ قَالَتْ فَأَتَيْتُهُ بِهِمْ فَشَمَّهُمْ وَذَرَكْتُ عَيْنَاهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا يَبْكُكَ أَبْلَغَكَ عَنْ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ أُصِيبُوا هَذَا الْيَوْمَ فَقُمْتُ أَصْبَحُ وَاجْتَمَعَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَغْفُلُوا آلَ جَعْفَرٍ مِنْ أَنْ تَصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا فَإِنَّهُمْ قَدْ شُغِلُوا بِأَمْرِ صَاحِبِهِمْ

[اسناد ضعیف. قال البوصیری: هذا اسناد ضعیف. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۱۶۱۱)]

(۲۷۶۲۶) حضرت اسماء بنت جعفر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی شہید ہو گئے تو نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے، اس وقت میں نے چالیس کھانوں کو دباغت کے لئے ڈالا ہوا تھا، آٹا گوندھ چکی تھی اور اپنے بچوں کو نہلا دھا کر صاف ستھرا کر چکی تھی اور انہیں تیل لگا چکی تھی، نبی ﷺ نے آ کر فرمایا جعفر کے بچوں کو میرے پاس لاؤ، میں انہیں لے کر آئی، نبی ﷺ انہیں سو گھنٹے لگے اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ کیوں رورہے ہیں؟ کیا جعفر اور ان کے ساتھیوں کے حوالے سے کوئی خبر آئی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! آج وہ شہید ہو گئے ہیں، یہ سن کر میں کھڑی ہو کر چیختی لگی، اور دوسری عورتیں بھی میرے پاس جمع ہونے لگیں، نبی ﷺ نکل کر

اپنے اہل خانہ کے پاس چلے گئے اور فرمایا آل جعفر سے غافل نہ رہنا، ان کے لئے کھانا تیار کرو، کیونکہ وہ اپنے ساتھی کے معاملے میں مشغول ہیں۔

حَدِيثُ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكِ بْنِ النُّجَيْمِ

حضرت فریعیہ بنت مالک رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَذْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقُدُومِ فَقَتَلُوهُ فَأَتَانِي نَعْيُهُ وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ مِنْ دُورِ أَهْلِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقُلْتُ إِنَّ نَعْيَ زَوْجِي أَتَانِي فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ مِنْ دُورِ أَهْلِي وَلَمْ يَدْعُ لِي نَفَقَةً وَلَا مَالًا لِيُورَثَنِي وَلَيْسَ الْمُسْكِنُ لَهُ فَلَوْ تَحَوَّلْتُ إِلَى أَهْلِي وَأَخَوَالِي لَكَانَ أَرْفَقَ بِي فِي بَعْضِ شَأْنِي قَالَ تَحَوَّلِي فَلَمَّا خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ إِلَى الْحُجْرَةِ دَعَانِي أَوْ أَمَرَنِي قَدَعَيْتُ فَقَالَ امْكُتِي فِي بَيْتِكَ الَّذِي أَتَاكَ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكَ حَتَّى يُلْغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ عُثْمَانُ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَخَذَ بِهِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۳۰۰، ابن ماجه: ۲۰۳۱، الترمذی: ۱۲۰۴، النسائی: ۱۹۹/۶ و ۲۰۰). قال شعيب: اسنادہ حسن]. [انظر: ۲۷۶۲۸، ۲۷۶۲۷، ۲۷۶۲۹].

(۲۷۶۲۷) حضرت فریعیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے شوہر اپنے چند عجمی غلاموں کی تلاش میں روانہ ہوئے، وہ انہیں ”قدوم“ کے کنارے پر ملے لیکن ان سب نے مل کر انہیں قتل کر دیا، مجھے اپنے خاوند کے مرنے کی خبر جب پہنچی تو میں اپنے اہل خانہ سے دور کے گھر میں تھی، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ مجھے اپنے خاوند کے مرنے کی خبر ملی ہے اور میں اپنے اہل خانہ سے دور کے گھر میں رہتی ہوں، میرے خاوند نے کوئی نفقہ چھوڑا ہے اور نہ ہی ورثہ کے لئے کوئی مال و دولت، نیز اس کا کوئی مکان بھی نہ تھا، اگر میں اپنے اہل خانہ اور بھائیوں کے پاس چلی جاؤں تو بعض معاملات میں مجھے سہولت ہو جائے گی، نبی ﷺ نے فرمایا چلی جاؤ، لیکن جب میں مسجد یا حجرے سے نکلنے لگی تو نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ اسی گھر میں عدت گزارو جہاں تمہارے پاس تمہارے شوہر کی موت کی خبر آئی تھی یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے، چنانچہ میں نے چار مہینے دس دن و شبیں گزارے، ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی مجھ سے یہ حدیث پوچھی تھی جو میں نے انہیں بتادی تھی اور انہوں نے اسے قبول کر لیا تھا۔

(۲۷۶۲۸) حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۷۶۲۷].

(۲۷۶۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ يُسَيْرَةِ ﷺ

حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَانُ بْنُ عُمَانَ الْجَهَنِيُّ عَنْ أُمِّهِ حُمَيْصَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ عَنْ جَدَّتِهَا يُسَيْرَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ عَلَيْكُمْ بِالتَّهْلِيلِ وَالتَّنْسِيحِ وَالتَّقْدِيسِ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسِينَ الرَّحْمَةَ وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَطَقَّاتٌ [صححه ابن حبان (۸۴۲)، والحاكم (۵۴۷/۱)، قال الترمذی: غریب، قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۵۰۱)،

الترمذی: ۳۵۸۳]. قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين.

(۲۷۶۲۹) حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا ”جو مہاجر صحابیات میں سے ہیں“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا ہے کہ اے مسلمانوں کی عورتو! اپنے اوپر تسبیح و تہلیل اور تقدیس کو لازم کرلو، غافل نہ رہا کرو کہ رحمت الہی کو فراموش کر دو، اور ان تسبیحات کو انگلیوں پر شمار کیا کرو کیونکہ قیامت کے دن ان سے پوچھا جائے گا کہ تم نے یہ کیا کیا؟

حَدِيثُ أُمِّ حُمَيْدٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام حمید رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۳۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ حُمَيْدٍ امْرَأَةِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهَا جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ الصَّلَاةَ مَعَكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تُحِبِّينَ الصَّلَاةَ مَعِيَ وَصَلَاتُكَ فِي بَيْتِكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ فِي حُجْرَتِكَ وَصَلَاتُكَ فِي حُجْرَتِكَ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِكَ فِي دَارِكَ وَصَلَاتُكَ فِي دَارِكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِكَ وَصَلَاتُكَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ فِي مَسْجِدِي قَالَ فَأَمَرْتُ فَبَنَيْ لَهَا مَسْجِدًا فِي أَقْصَى شَيْءٍ مِنْ بَيْتِهَا وَأَعْظَمِهِ فَكَانَتْ تُصَلِّي فِيهِ حَتَّى لَقِيََتْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة (۱۶۸۹)، قال شعيب: حسن].

(۲۷۶۳۰) حضرت ام حمید رضی اللہ عنہا زوجہ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کی معیت میں نماز پڑھنا محبوب رکھتی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم میرے ساتھ نماز پڑھنے کو پسند کرتی ہو لیکن تمہارا اپنے کمرے میں نماز پڑھنا حجرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اور اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے، چنانچہ ان کے حکم پر ان کے گھر کے سب سے آخری کونے میں ”جہاں سب سے زیادہ اندھیرا ہوتا تھا“ نماز پڑھنے کے لئے جگہ بنادی گئی اور وہ آخری دم تک وہیں نماز پڑھتی رہیں۔

حَدِيثُ اُمِّ حَكِيمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ صَالِحًا أَبَا الْخَلِيلِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْفَلٍ أَنَّ أُمَّ حَكِيمٍ بِنْتَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى صَبَاةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَتَهَسَّ مِنْ كَيْفٍ عِنْدَهَا ثُمَّ صَلَّى وَمَا تَوَضَّأَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ۲۷۸۹۸، ۲۷۸۹۹].

(۲۷۶۳۱) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت صباہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوح کرتا دیا فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

حَدِيثُ جَدَّةِ ابْنِ زِيَادٍ أُمِّ أَبِيهِ

ابن زیاد کی دادی صاحبہ کی روایت

(۲۷۶۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَشَجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُشْرَجُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرِ وَأَنَا سَادِسَةُ بَيْتِ نِسْوَةٍ قَالَتْ فَبَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَعَهُ نِسَاءً قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْنَا فَدَعَاَنَا قَالَتْ فَرَأَيْنَا فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُنَّ وَبِأَمْرِ مَنْ خَرَجْتُنَّ قُلْنَا خَرَجْنَا مَعَكَ نَنَازِلُ السَّهَامَ وَنَسْقِي السَّوْبِقَ وَمَعَنَا دَوَاءٌ لِلْجُرْحِ وَنَغْزِلُ الشَّعْرَ فَنُعِينُ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ قُمْنَ فَاَنْصِرْفَنَ قَالَتْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ أَخْرَجَ لَنَا مِنْهَا سِهَامًا كَسِهَامِ الرِّجَالِ فَقُلْتُ لَهَا يَا جَدَّتِي وَمَا الَّذِي أَخْرَجَ لَكُنَّ قَالَتْ تَمَرٌ [راجع: ۲۲۶۸۸].

(۲۷۶۳۲) حشر بن زیاد اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں غزوہ خیبر کے موقع پر نبی ﷺ کے ہمراہ نکلی، میں اس وقت چھ میں سے چھٹی عورت تھی، نبی ﷺ کو معلوم ہوا کہ ان کے ہمراہ خواتین بھی ہیں تو نبی ﷺ نے ہمارے پاس پیغام بھیجا کہ تم کیوں نکلی ہو اور کس کی اجازت سے نکلی ہو؟ ہم نے جواب دیا کہ ہم لوگ اس لئے نکلتے ہیں تاکہ ہمیں بھی حصہ ملے، ہم لوگوں کو سٹو گھول کر پلا سکیں، ہمارے پاس مریضوں کے علاج کا سامان بھی ہے، ہم بالوں کو کات لیں گی اور راہ خدا میں اس کے ذریعے ان کی مدد کریں گی، نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ واپس چلی جاؤ، جب اللہ نے خیبر کو فتح کر دیا تو نبی ﷺ نے ہمیں بھی مردوں کی طرح حصہ مرحمت فرمایا، میں نے اپنی دادی سے پوچھا کہ دادی جان! نبی ﷺ نے آپ کو کیا حصہ دیا؟ انہوں نے جواب دیا کھجوریں۔

حَدِيثُ قَتِيلَةَ بِنْتِ صَيْفِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت قتیلہ بنت صیفیؓ کی حدیث

(۲۷۶۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ قَتِيلَةَ بِنْتِ صَيْفِيٍّ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ أَتَى خَبْرٌ مِنَ الْأَخْبَارِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ نَعَمْ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنْكُمْ تَشْرِكُونَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا ذَاكَ قَالَ تَقُولُونَ إِذَا حَلَفْتُمْ وَالْكُفَّةُ قَالَتْ فَأَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ قَدْ قَالَ فَمَنْ حَلَفَ فَلْيَحْلِفْ بِرَبِّ الْكُفَّةِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ نَعَمْ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنْكُمْ تَجْعَلُونَ لِلَّهِ نِدَاءً قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا ذَاكَ قَالَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَهِنْتَ قَالَ فَأَمْهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ قَدْ قَالَ فَمَنْ قَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَلْيُفْصِلْ بَيْنَهُمَا ثُمَّ هِنْتَ [وصححه الحاكم (۲۹۷/۴) قال الألباني: (النسائي: ۶/۷)].

(۲۷۶۳۳) حضرت قتیلہؓ سے مروی ہے کہ اہل کتاب کا ایک بڑا عالم بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے محمد! ﷺ تم لوگ بہترین قوم ہوتے اگر تم شرک نہ کرتے، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! وہ کیسے؟ اس نے کہا کہ آپ لوگ قسم کھاتے ہوئے ”کعبہ کی قسم“ کھاتے ہیں، نبی ﷺ نے کچھ دیر سکوت کے بعد فرمایا یہ صحیح کہہ رہا ہے، اس لئے آئندہ جو شخص قسم کھائے وہ رب کعبہ کی قسم کھائے، پھر اس نے کہا کہ اے محمد! ﷺ اگر تم لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بٹھراتے تو تم بہترین قوم ہوتے، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! وہ کیسے؟ اس نے کہا کہ آپ لوگ کہتے ہیں ”جو اللہ نے چاہا اور آپ نے چاہا“ نبی ﷺ نے کچھ دیر سکوت کے بعد فرمایا یہ صحیح کہہ رہا ہے، اس لئے جو شخص یہ کہے اسے چاہئے کہ ان دونوں جملوں کے درمیان فصل پیدا کیا کرے۔

حَدِيثُ الشَّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت شفاء بنت عبد اللہؓ کی حدیثیں

(۲۷۶۳۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي حُثَمَةَ عَنِ الشَّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَتْ امْرَأَةً مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئلَ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ [أخرجه عبد بن حميد (۱۵۹۱)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۷۶۳۶].

(۲۷۶۳۴) حضرت شفاءؓ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، جہاد فی سبیل اللہ اور حج مبرور۔

(۲۷۶۲۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَنْظَلَةَ عَنِ الشَّافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَ حَفْصَةَ فَقَالَ لِي أَلَا تَعْلَمِينَ هَذِهِ رُقِيَّةُ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۸۸۷). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۲۷۶۲۵) حضرت شفاءؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو میں حضرت حفصہؓ کے یہاں تھی، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ یہ طریقہ حفصہؓ کو بھی سکھا دو جیسے تم نے انہیں کتابت سکھائی۔

(۲۷۶۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّبُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي حَنْظَلَةَ عَنِ الشَّافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَىُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَحَجُّ مَرُورٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْ حَجُّ مَرُورٍ [راجع: ۲۷۶۲۴]

(۲۷۶۲۶) حضرت شفاءؓ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، جہاد فی سبیل اللہ اور حج مبرور۔

حَدِيثُ ابْنَةِ لِحَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت خبابؓ کی صاحبزادی کی حدیثیں

(۲۷۶۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ الْفَالِاسِيِّ عَنْ ابْنَةِ لِحَابٍ قَالَتْ خَرَجَ خَبَّابٌ فِي سَرِيَّةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاهَدُنَا حَتَّى كَانَ يَحْلُبُ عَنَّا لَنَا قَالَتْ فَكَانَ يَحْلُبُهَا حَتَّى يَطْفَحَ أَوْ يَفِيضَ فَلَمَّا رَجَعَ خَبَّابٌ حَلَبَهَا فَرَجَعَ حَلَابُهَا إِلَيَّ مَا كَانَ فَقُلْنَا لَهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلُبُهَا حَتَّى يَفِيضَ وَقَالَ مَرَّةً حَتَّى تَمْلِئَ فَلَمَّا حَلَبْتُهَا رَجَعَ حَلَابُهَا [راجع: ۲۷۶۲۸]

(۲۷۶۲۷) حضرت خبابؓ کی صاحبزادی کہتی ہیں کہ حضرت خبابؓ ایک لشکر کے ساتھ روانہ ہو گئے، ان کے پیچھے نبی ﷺ ہمارا یہاں تک خیال رکھتے تھے کہ ہماری بکری کا دودھ بھی دودھ دیتے تھے، نبی ﷺ ایک بڑے پیالے میں دودھ دوتے تھے جس سے وہ پیالہ لباب بھر جاتا تھا، جب حضرت خبابؓ واپس آئے اور انہوں نے اسے دوبا تو اس میں سے حسب معمول دودھ نکلا، ہم نے ان سے کہا کہ نبی ﷺ اس کا دودھ دوتے تھے تو یہاں لباب بھر جاتا تھا اور آپ نے دوبا تو اس کا دودھ کم کر دیا۔

(۲۷۶۲۸) حَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ

ابْنَةُ لِحَابِ بْنِ الْاَرْتِ قَالَتْ خَرَجَ اَبِي فِي عَزَافٍ وَلَمْ يَتْرُكْ اِلَّا شَاةً فَلَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۷۶۳۷].
(۲۷۶۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ اُمِّ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت ام عامر رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَبِيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ اُمِّ عَامِرٍ بِنْتِ يَزِيدَ اَمْرَأَةٍ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ اَنَّهَا اَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرْقٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلَانٍ فَتَعَرَّفَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

(۲۷۶۳۹) حضرت ام عامر رضی اللہ عنہا ”جو نبی علیہ السلام کی بیعت کرنے والی خواتین میں شامل ہیں“ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ بنو فلان کی مسجد میں نبی علیہ السلام کی خدمت میں ہڈی والا گوشت لے کر آئیں، نبی علیہ السلام نے اسے تناول فرمایا اور تازہ وضو کیے بغیر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔

حَدِيثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَاتَيْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَحَدَّثَتْنِي اَنْ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَةٍ قَالَتْ فَقَالَ لِي اَخُوهُ اَخْرُجِي مِنَ الدَّارِ فَقُلْتُ اِنِّي لِي نَفَقَةٌ وَسُكْنَى حَتَّى يَحِلَّ الْاَجَلُ قَالَ لَا قَالَتْ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّي فُلَانًا طَلَّقَنِي وَإِنَّ اَخَاهُ اَخْرَجَنِي وَمَنْعَنِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ فَارْسَلْ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَا بِنَةَ آلِ قَيْسٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ اَخِي طَلَّقَهَا ثَلَاثًا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرِي يَا ابْنَةَ آلِ قَيْسٍ اِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا مَا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَاِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلَا نَفَقَةَ وَلَا سُكْنَى اَخْرُجِي فَاَنْزِلِي عَلَى فُلَانَةٍ ثُمَّ قَالَ اِنَّهُ يَتَحَدَّثُ اِلَيْهَا اَنْزِلِي عَلَى ابْنِ اُمِّ مَكْنُومٍ فَاِنَّهُ اَعْمَى لَا يَرَاكِ ثُمَّ لَا تَنْكِحِي حَتَّى اَكُوْنَ اُنْكِحُكَ قَالَتْ فَخَطَبَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَأْمِرُهُ فَقَالَ اَلَا تَنْكِحِينَ مَنْ هُوَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْهُ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَانْكِحِي مَنْ اُحْبَبْتَ قَالَتْ فَانْكِحَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ فَلَمَّا اَرَدْتُ اَنْ اَخْرُجَ قَالَتْ اجْلِسْ حَتَّى اُحَدِّثَكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنَ الْاَيَّامِ فَصَلَّى صَلَاةَ الْهَاجِرَةِ ثُمَّ قَعَدَ فَفَرَعَ النَّاسُ فَقَالَ اجْلِسُوا

أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي لَمْ أَقُمْ مَقَامِي هَذَا لِفَزَعٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي خَبْرًا مَنَعَنِي الْقِيلُولَةَ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَهْطًا مِنْ بَنِي عَمِّهِ رَكِبُوا الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ رِيحٌ عَاصِفٌ فَالْجَأَتْهُمْ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ لَا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِي قُورَيْبٍ بِالسَّيْفِينِ حَتَّى خَرَجُوا إِلَى الْجَزِيرَةِ فَإِذَا هُمْ بِشَيْءٍ أَهْلَبَ كَثِيرِ الشَّعْرِ لَا يَدْرُونَ أَرَجُلٌ هُوَ أَوْ امْرَأَةٌ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ قَالُوا أَلَا تُخْبِرُنَا قَالَ مَا أَنَا بِمُخْبِرِكُمْ وَلَا بِمُسْتَخْبِرِكُمْ وَلَكِنَّ هَذَا الدَّيْرُ قَدْ رَهَقْتُمُوهُ فِيهِ مَنْ هُوَ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَيَسْتَخْبِرَكُمْ قَالَ قُلْنَا فَمَا أَنْتَ قَالَ أَنَا الْحَسَّاسَةُ فَأَنْطَلَقُوا حَتَّى أَتَوْا الدَّيْرَ فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مُوتِقٍ شَدِيدِ الْوَثَاقِ مُظْهِرٍ الْحُزْنَ كَثِيرِ التَّشَكُّي فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنَ الْعَرَبِ قَالَ مَا فَعَلْتَ الْعَرَبُ أَخْرَجَ نِسَهُمْ نَعْدًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا فَعَلُوا قَالُوا خَيْرًا آمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ قَالَ ذَلِكَ خَيْرٌ لَهُمْ وَكَانَ لَهُ عَدُوٌّ فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَالْعَرَبُ الْيَوْمَ إِلَهُهُمْ وَاحِدٌ وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَكَلِمَتُهُمْ وَاحِدَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا فَعَلْتَ عَيْنُ زَعْرٍ قَالُوا صَالِحَةً يُشْرَبُ مِنْهَا أَهْلُهَا لِشَفِيتِهِمْ وَيَسْقُونَ مِنْهَا زَرْعُهُمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَحْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ قَالُوا صَالِحٌ يُطْعِمُ جَنَاهُ كُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلْتَ بَحِيرَةُ الطَّبَرِيَّةِ قَالُوا مَلَأَى قَالَ فَرَقَرْتُمْ زَقَرْتُمْ زَقَرْتُمْ ثُمَّ حَلَفَ لَوْ خَرَجْتُ مِنْ مَكَانِي هَذَا مَا تَرَكْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ اللَّهِ إِلَّا وَطِئْتُهَا غَيْرَ طِيبَةٍ لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سُلْطَانٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا أَنْتَهَى فَرَحِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّ طِيبَةَ الْمَدِينَةِ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ حَرَمِي عَلَى الدَّجَالِ أَنْ يَدْخُلَهَا ثُمَّ حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهَا طَرِيقٌ صَيِّقٌ وَلَا وَاسِعٌ فِي سَهْلٍ وَلَا فِي جَبَلٍ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ بِالسَّيْفِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا يَسْتَطِيعُ الدَّجَالُ أَنْ يَدْخُلَهَا عَلَى أَهْلِهَا [صححه مسلم (٢٩٤٢)، وابن حبان (٦٧٨٧)]. [انظر: ٢٧٨٦٦، ٢٧٦٤٣، ٢٧٨٦٩، ٢٧٨٧٤، ٢٧٨٨١، ٢٧٨٨٥، ٢٧٨٨٦، ٢٧٨٨٧، ٢٧٨٨٨، ٢٧٨٨٩، ٢٧٨٩١، ٢٧٨٩٤]

(۲۷۶۴۰) امام عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اور حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے یہاں گیا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ نبی ﷺ کے دور میں ان کے شوہر نے انہیں طلاق دے دی، اسی دوران نبی ﷺ نے اسے ایک دستہ کے ساتھ روانہ فرمادیا، تو مجھ سے اس کے بھائی نے کہا کہ تم اس گھر سے نکل جاؤ، میں نے اس سے پوچھا کہ کیا عدت ختم ہونے تک مجھے فقہ اور رہائش ملے گی؟ اس نے کہا نہیں، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئی اور عرض کیا کہ فلاں شخص نے مجھے طلاق دے دی ہے اور اس کا بھائی مجھے گھر سے نکال رہا ہے اور فقہ اور سکنی بھی نہیں دے رہا؟ نبی ﷺ نے پیغام بھیج کر اسے بلایا اور فرمایا بنت آل قیس کے ساتھ تمہارا کیا جھگڑا ہے؟ اس نے کہا کہ یا رسول اللہ! میرے بھائی نے اسے اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اے بنت آل قیس! دیکھو، شوہر کے ذمے اس بیوی کا فقہ اور سکنی واجب ہوتا

مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَالُ أَمَا إِنِّي سَاطَأُ الْأَرْضَ كُلَّهَا غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَبَشِرُوا يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ هَذِهِ طَيْبَةُ لَا يَدْخُلُهَا يَغْنَى الدَّجَالُ [راجع: ۲۷۶۴۰]

(۲۷۶۳۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز پوری کر لی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تمہیں داری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی کہ وہ اپنے چچا زاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو مولے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جسامہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ باندھا گیا تھا، اس نے پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ انہوں نے اچھا کیا پھر اس نے پوچھا کہ اہل فارس کا کیا بنا، کیا وہ ان پر غالب آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی تک تو اہل فارس پر غالب نہیں آئے، اس نے کہا یا درکھو! عنقریب وہ ان پر غالب آ جائیں گے، اس نے کہا: مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں، پھر اس نے کہا نخل بیسان کا کیا بنا؟ کیا اس نے پھل دینا شروع کیا؟ انہوں نے کہا کہ اس کا ابتدائی حصہ پھل دینے لگا ہے، اس پر وہ اتنا اچھلا کہ ہم سمجھے یہ ہم پر حملہ کر دے گا، ہم نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ میں مسیح (دجال) ہوں، عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پس میں نکلوں گا تو زمین میں چکر لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہرستی پر اتروں گا مکہ اور طیبہ کے علاوہ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لیے حرام کر دیا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانو! خوش ہو جاؤ کہ طیبہ یہی مدینہ ہے، اس میں دجال داخل نہ ہو سکے گا۔

حَدِيثُ أُمِّ قُرْوَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَنَامٍ عَنْ عَمَاتِهِ عَنْ أُمِّ قُرْوَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَ الْأَعْمَالِ أَفْضَلَ قَالَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا

(۲۷۶۴۴) حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول وقت پر نماز پڑھنا۔

(۲۷۶۴۵) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ عَنْ جَدِّهِ الدُّنْيَا عَنْ أُمِّ قُرَّةَ وَكَانَتْ قَدْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الْعَمَلِ فَقَالَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا

(۲۷۶۴۵) حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کا شرف حاصل ہے سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول وقت پر نماز پڑھنا۔

(۲۷۶۴۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ أَبِيهِ الدُّنْيَا عَنْ جَدِّهِ أُمِّ قُرَّةَ وَكَانَتْ بَايَعَتْ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْأَعْمَالِ فَقَالَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَحَلَّ تَعَجُّلُ الصَّلَاةِ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا صَحَّحَ الْحَاكِمُ (۱/۱۹۰). قَالَ الْأَلْهَانِيُّ: (صَحِيحٌ (ابو داود: ۴۲۶، الترمذی: ۱۷۰). قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ لغيره وهذا اسناد ضعیف]

(۲۷۶۴۶) حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کا شرف حاصل ہے سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول وقت پر نماز پڑھنا۔

حَدِيثُ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام معقل اسدیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ قَالَ أَرَادَتْ أُمِّي الْحَجَّ وَكَانَ جَمَلُهَا أُعْجَفَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ [راجع: ۱۷۹۹۳].

(۲۷۶۴۷) حضرت معقل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا لیکن ان کا اونٹ بہت کمزور تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ بات ذکر کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۲۷۶۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ مَرْوَانَ الَّذِي أُرْسِلَ بِهِ إِلَيَّ أُمِّ مَعْقِلٍ قَالَتْ أُمِّ مَعْقِلٍ إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ عَلَى حَجَّةٍ وَأَنْ عِنْدَكَ بَكْرًا فَأَعْطِنِي فَلَا حُجَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ لَهَا إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ فَأَعْطِنِي صِرَامَ نَحْلِكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ قُوْتُ أَهْلِي قَالَتْ فَإِنِّي مُكَلِّمَةُ النَّبِيِّ صَلَّى

ٹھیکری جیسی کنکریاں لے لینا۔

(۲۷۶۵۲م) قَالَ أَبِي وَقْرِيءٌ عَلَيْهِ يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ يَعْنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۱۸۵]۔

(۲۷۶۵۳م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمْرَيْنِ مُسْلِمِينَ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَلْهُوَا الْحِجْنَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ إِنَّا هُمْ [إخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۱۴۹)۔ قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]۔ [انظر: ۲۷۹۷۵]۔

(۲۷۶۵۴) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ مسلمان آدمی جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ ان بچوں کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا۔

(۲۷۶۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَضَحَبَتِ النِّسَاءَ قَالَتْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى ذَلِكَ مِنْكُنَّ فَلْتَفْتَسِلْ

(۲۷۶۵۵) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر عورت بھی اسی طرح ”خواب دیکھے“ جسے مرد دیکھتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت ایسا ”خواب دیکھے“ اور اسے انزال ہو جائے تو اسے غسل کرنا چاہئے، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو عورت ایسا خواب دیکھے، اسے غسل کرنا چاہئے۔

(۲۷۶۵۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ ابْنَةِ أَنَسٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَفِي بَيْتِهَا قُرْبَةٌ مَعْلَقَةٌ قَالَتْ فَشَرِبَ مِنَ الْقُرْبَةِ قَائِمًا قَالَتْ فَعَمَدْتُ إِلَى قِمِّ الْقُرْبَةِ فَقَطَعْتُهَا [إخرجه الطيالسي (۱۶۵۰) والدارمي

(۲۱۳۰)۔ اسنادہ ضعيف]۔ [انظر: ۲۷۹۷۴، ۲۷۹۷۶]۔

(۲۷۶۵۶) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں تشریف لائے، ان کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے اس مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پیا، بعد میں میں نے اس مشکیزے کا منہ (جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ لگا کر پانی پیا تھا) کاٹ کر اپنے پاس رکھ لیا۔

(۲۷۶۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُنَّ بِهِنَّ سَوَاقٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ أَنْجَشَةٍ رُوَيْدُكَ سَوَقُكَ بِالْقَوَارِيرِ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۵۳۰)]. ذكر الهيثمي ان رجاله رجال الصحيح قال شعيب: اسناده صحيح

(۲۷۶۵۷) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سوار یوں کو ہانک رہا تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کر دیا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انجشہ! ان آہگینوں کو آہستہ لے کر چلو۔
(۲۷۶۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهُ نَظْعًا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا وَكَانَ كَثِيرَ الْعَرَقِ فَتَجْمَعُ عَرَقُهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطَّيِّبِ وَالْقَوَارِيرِ [صححه مسلم (۲۳۳۲)].

(۲۷۶۵۸) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لا کر ان کے بستر پر سو جاتے تھے، وہ وہاں نہیں ہوتی تھیں، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسب معمول آئے اور ان کے بستر پر سو گئے، وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے میں بھگے ہوئے ہیں وہ روئی سے اس پسینے کو اس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نیچوڑنے لگیں، اور اپنی خوشبو میں شامل کر لیا۔

(۲۷۶۵۸م) قَالَتْ وَكَانَ يَصْلِي عَلَى الْحُمْرَةِ [انظر: ۲۷۶۶۰]

(۲۷۶۵۸م) وہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ سَلِيمٍ قَالَتْ كَانَتْ مُجَاوِرَةً أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ تَدْخُلُ عَلَيْهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةَ أَنَّ زَوْجَهَا يُجَامِعُهَا فِي الْمَنَامِ أَتَغْتَسِلُ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تَرَبَّتْ بِذَلِكَ يَا أُمُّ سَلِيمٍ فَصَحَّتِ النِّسَاءُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِنَّا إِن نَسَأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا أَشْكَلَ عَلَيْنَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ نَكُونَ مِنْهُ عَلَى عَمِيَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُمِّ سَلَمَةَ بَلْ أَنْتِ تَرَبَّتْ بِذَلِكَ نَعَمْ يَا أُمُّ سَلِيمٍ عَلَيْهَا الْغُسْلُ إِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ لِلْمَرْأَةِ مَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَّى يُشَبِّهُهَا وَلَدُهَا هُنَّ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

(۶۵۹) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر عورت بھی اسی طرح ”خواب دیکھے“ جسے مرد دیکھتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت ایسا ”خواب دیکھے“ اور اسے انزال ہو جائے تو اسے غسل کرنا چاہئے، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ام سلیم! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، تم نے تو نبی ﷺ کے سامنے ساری عورتوں کو رسوا کر دیا، ام سلیم رضی اللہ عنہا کہنے لگیں اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شر مانتا، خیر کی کوئی بات نبی ﷺ سے پوچھ لینا ہمارے نزدیک اس کے متعلق ناواقف رہنے سے بہتر ہے، نبی ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا بلکہ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں، ہاں ام سلیم! اگر عورت ایسا خواب دیکھے تو اس پر غسل واجب ہوتا ہے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورت کا بھی ”پانی“ ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پھر بچہ عورت کے مشابہہ کیوں ہوتا ہے؟ عورتیں مردوں کا جوڑا ہیں۔

(۲۷۶۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۷۶۵۸]

(۶۵۹۶۰) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ خَوْلَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَزَلَ مِنْزِلًا فَقَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَطْعَنَ مِنْهُ [صححه مسلم ۳۷۰۸]، وابن خزيمة (۲۵۶۶ و ۲۵۶۷)۔ [انظر: ۲۷۶۶۲، ۲۷۶۶۳، ۲۷۷۸۵۳]۔

(۶۵۹۶۱) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

(۲۷۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ خَوْلَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۶۶۱]۔

(۶۵۹۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۶۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ

تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَزَلَ مِنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَوْتِيَ حِلَّ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۶۶۱]

(۲۷۶۶۳) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تُوَا سے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

(۲۷۶۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَزَلَ مِنْزِلًا فَقَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي مَنْزِلِهِ ذَلِكَ شَيْءٌ حَتَّى يَطْعَنَ عَنْهُ [انظر: ۲۷۸۵۴]

(۲۷۶۶۳) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تُوَا سے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ امْرَأَةِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت خولہ بنت قیس زوجہ حمزہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَنُوطَا أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ بِنِ قَهْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ أَصَابَهُ بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَرُبَّ مَتَخَوِضٍ فِيمَا شَاءَتْ نَفْسُهُ مِنْ مَالِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا النَّارُ [راجع: ۲۷۵۹۴]

(۲۷۶۶۵) حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ”جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں“ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور دنیا کا تذکرہ ہونے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا دنیا سرسبز و شیریں ہے، جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ حاصل کرے گا اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جائے گی، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

(۲۷۶۶۶-۲۷۶۶۷) حَدَّثَنَا

(۲۷۶۶۶-۲۷۶۶۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ طَارِقٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۶۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ طَارِقٍ مَوْلَاةٍ سَعْدٍ قَالَتْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَاسْتَأْذَنَ فَسَكَتَ سَعْدٌ ثُمَّ أَعَادَ فَسَكَتَ سَعْدٌ ثُمَّ عَادَ فَسَكَتَ سَعْدٌ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَرْسَلَنِي إِلَيْهِ سَعْدٌ أَنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنَا أَنْ نَأْذَنَ لَكَ إِلَّا أَنَا أَرَدْنَا أَنْ تَزِيدَنَا قَالَتْ فَسَمِعْتُ صَوْتًا عَلَى الْبَابِ يَسْتَأْذِنُ وَلَا أَرَى شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْتِ قَالَتْ أُمُّ مِلْدَمٍ قَالَ لَا مَرْحَبًا بِكَ وَلَا أَهْلًا أَتُهْدَيْنِ إِلَى أَهْلٍ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَادْهَبِي إِلَيْهِمْ

(۲۷۶۶۸) حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا 'جو کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی آزاد کردہ باندی ہیں' سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے اور ان سے اندر آنے کی اجازت چاہی، حضرت سعد رضی اللہ عنہ خاموش رہے، نبی ﷺ نے تین مرتبہ اجازت طلب کی اور وہ تینوں مرتبہ خاموش رہے تو نبی ﷺ واپس چل پڑے، سعد نے مجھے نبی ﷺ کے پیچھے بھیجا اور کہا کہ ہمیں آپ کو اجازت دینے میں کوئی رکاوٹ نہ تھی، البتہ ہم یہ چاہتے تھے کہ آپ زیادہ سے زیادہ ہمیں سلامتی کی دعاء دیں، ام طارق مزید کہتی ہیں کہ پھر میں نے دروازے پر کسی کی آواز سنی کہ وہ اجازت طلب کر رہا ہے، لیکن کچھ نظر نہیں آ رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں ام مِلْدَم (بخار) ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں کوئی خوش آمدید نہیں، کیا تم اہل قباء کا راستہ جانتی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر وہاں چلی جاؤ۔

حَدِيثُ امْرَأَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کی حدیث

(۲۷۶۶۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي جَدَّتِي يَعْنِي امْرَأَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ عَقَّانُ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ امْرَأَةِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَافِعًا رَمَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَيَوْمَ خَيْبَرٍ قَالَ أَنَا أَشْكُ بِسَهْمٍ فِي ثَنَدَوْتِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْزِعِ السَّهْمَ قَالَ يَا رَافِعُ إِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَالْقُطْبَةَ جَمِيعًا وَإِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَكْتُ الْقُطْبَةَ وَشَهِدْتُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّكَ شَهِيدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ انْزِعِ السَّهْمَ وَاتْرُكْ الْقُطْبَةَ وَاشْهَدْ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنِّي شَهِيدٌ قَالَ فَنَزَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْمَ وَتَرَكَ الْقُطْبَةَ

(۲۷۶۲۹) حضرت رافع رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سے مروی ہے کہ غزوہ احدا یا خیبر کے موقع پر رافع رضی اللہ عنہ کی چھاتی میں کہیں سے ایک تیرا کر لگا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تیر کھینچ کر نکال دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رافع! اگر تم چاہو تو میں تیر اور اس کی کیلی دونوں چیزیں نکال دیتا ہوں، اور اگر چاہو تو تیر نکال دیتا ہوں اور کیل رہنے دیتا ہوں، اور قیامت کے دن تمہارے شہید ہونے کی گواہی دینے کا وعدہ کر لیتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صرف تیر نکال دیں اور کیل رہنے دیں اور قیامت کے دن میرے شہید ہونے کی گواہی دے دیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر نکال لیا اور کیل رہنے دی۔

حَدِيثُ بَقِيرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت بقیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ بَقِيرَةَ امْرَأَةَ الْقَعْقَاعِ بِنِ أَبِي حَدْرَدٍ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِخَيْشٍ قَدْ خُسِفَ بِهِ قَرِيبًا فَقَدْ أَظْلَمَتِ السَّاعَةُ [أخرجه الحميدي (۳۵۱). إسناده ضعيف]

(۲۷۶۷۰) حضرت بقیہ رضی اللہ عنہا زوجہ قعقاع بن ابی حدرد سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم یہ سن لو کہ ایک لشکر تمہارے قریب ہی میں دھنسا دیا گیا ہے تو سمجھ لو کہ قیامت قریب آگئی ہے۔

(۲۷۶۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ بَقِيرَةَ امْرَأَةِ الْقَعْقَاعِ قَالَتْ إِنِّي لَجَالِسَةٌ فِي صُفَّةِ النِّسَاءِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يُشِيرُ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِخُسْفٍ هَاهُنَا قَرِيبًا فَقَدْ أَظْلَمَتِ السَّاعَةُ

(۲۷۶۷۱) حضرت بقیہ رضی اللہ عنہا زوجہ قعقاع بن ابی حدرد سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب تم یہ سن لو کہ ایک لشکر تمہارے قریب ہی میں دھنسا دیا گیا ہے تو سمجھ لو کہ قیامت قریب آگئی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت ام سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۶۷۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ الْأَزْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَخَلْفَهُ إِنْسَانٌ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ أَنْ يَبْصِيُوهُ بِالْحِجَارَةِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ

بَعْضًا وَإِذَا رَمَيْتُمْ فَأَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ بَابُنِي لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا ذَاهِبُ الْعَقْلِ فَأَدْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ لَهَا ابْنِي بِمَاءٍ فَأَتَتْهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَفَعَلَ فِيهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ دَعَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهَبِي فَأَغْسِلِيهِ بِهِ وَاسْتَشْفِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ لَهَا هَبِي لِي مِنْهُ قَلِيلًا لِابْنِي هَذَا فَأَخَذْتُ مِنْهُ قَلِيلًا بِأَصَابِعِي فَمَسَحْتُ بِهَا شِقَّةَ ابْنِي فَكَانَ مِنْ أَهْلِ النَّاسِ فَسَأَلْتُ الْمَرْأَةَ بَعْدَ مَا فَعَلَ ابْنُهَا قَالَتْ بَرِيءٌ أَحْسَنُ بَرِيءٌ

(۲۷۶۷۲) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو طعن وادی سے جمرہ عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ کے پیچھے ایک آدمی تھا جو انہیں لوگوں کے پتھر لگنے سے بچا رہا تھا، اور نبی ﷺ فرما رہے تھے لوگو! تم میں سے کوئی کسی کو قتل نہ کرے اور جب تم رمی کرو تو ٹھیکری کی کنکریوں جیسی کنکریوں سے رمی کرو، پھر نبی ﷺ آگے کی طرف متوجہ ہوئے تو ایک عورت اپنا ایک بیٹا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے اس بیٹے کی عقل زائل ہو گئی ہے، آپ اللہ سے اس کے لئے دعاء فرمادیجئے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا میرے پاس پانی لاؤ، چنانچہ وہ پتھر کے ایک برتن میں پانی لے کر آئی، نبی ﷺ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا، اور اس میں اپنا چہرہ دھو دیا اور دعاء کے بعد فرمایا کہ جاؤ اور اسے اس پانی سے غسل دو، اور اللہ سے شفاء کی امید و دعاء کا سلسلہ جاری رکھو۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اس کا تھوڑا سا پانی مجھے بھی اپنے اس بیٹے کے لئے دے دیجئے، چنانچہ میں نے اپنی انگلیاں ڈال کر تھوڑا سا پانی لیا اور اس سے اپنے بیٹے کے جسم کو تریتر کر دیا، تو وہ بالکل صحیح ہو گیا، ام سلیمان رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ بعد میں میں نے اس عورت کے متعلق پوچھا تو بتایا گیا کہ اس کا بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔

(۲۷۶۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَإِذَا رَمَيْتُمُ الْجِمَارَ فَأَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ قَالَتْ فَرَمَيْ سَبْعًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَلَمْ يَقِفْ قَالَتْ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا هُوَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ

[راجع: ۱۶۱۸۵]

(۲۷۶۷۳) حضرت ام سلیمان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن نبی ﷺ کو طعن وادی سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس وقت آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا، ایک دوسرے کو تکلیف نہ پہنچانا، اور جب جمرات کی رمی کرو تو اس کے لئے ٹھیکری کی کنکریاں استعمال کرو، پھر نبی ﷺ نے اسے سات کنکریاں ماریں اور وہاں رکے نہیں، نبی ﷺ کے پیچھے ایک آدمی تھا جو آپ کے لئے آڑ کا کام کر رہا تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ یہ فضل بن عباس ہیں۔

حَدِيثُ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت سلمی بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ سَلَمٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ وَكَانَتْ إِحْدَى خَالَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّتْ مَعَهُ الْقِبْلَتَيْنِ وَكَانَتْ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَدِيٍّ بْنِ النَّجَّارِ قَالَتْ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا شَرَطَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا نَأْتِيَ بَهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَهُ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ قَالَ وَلَا تَغْتُشَّنَ أَرْوَاجَكُنَّ قَالَتْ فَبَايَعْنَاهُ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَقُلْتُ لِمَرْأَةٍ مِنْهُنَّ ارْجِعِي فَاسْأَلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِشَّ أَرْوَاجَنَا قَالَتْ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ تَأْخُذُ مَا لَهُ فَتُحَابِي بِهِ غَيْرُهُ

(۲۷۶۷۴) حضرت سلمی بنت قیس رضی اللہ عنہا ”جو کہ نبی ﷺ کی ایک خالہ اور قبلتین کی طرف نماز پڑھنے والوں میں سے تھیں“ سے مروی ہے کہ میں کچھ مسلمان خواتین کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی اور نبی ﷺ نے یہ شرط لگائی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گی، چوری نہیں کرو گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گی، کوئی بہتان اپنے ہاتھوں پیروں کے درمیان نہیں گھڑو گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کرو گی اور اپنے شوہروں کو دھوکہ نہیں دو گی، ہم نے نبی ﷺ سے ان شرائط پر بیعت کر لی، جب ہم واپس جانے لگے تو ان میں سے ایک عورت کہنے لگی کہ جا کر نبی ﷺ سے پوچھو کہ شوہر کو دھوکہ دینے سے کیا مراد ہے؟ چنانچہ سوال کرنے پر نبی ﷺ نے فرمایا اس کا مال لے کر غیر پر انصاف سے ہٹ کر خرچ کرنا۔

حَدِيثُ إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۶۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمَ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ أَخْبَرْتَنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْفَأَرَةِ وَالْعُقْرَبِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْحَدْيَا وَالْغُرَابِ [راجع: ۲۶۹۷۱]۔

(۲۷۶۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے سوال پوچھا یا رسول اللہ! احرام باندھنے کے بعد ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یا چمچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بچھو، چوہے، چیل، کوئے اور باؤ لے کتے۔

حَدِيثُ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفِ الثَّقَفِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت لیلی بنت قانف ثقفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۱۷۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نُوْحُ بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ قَدْ وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَى ابْنَةِ قَانِفِ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ كُنْتُ فِيمَنْ غَسَلَ أُمَّ كُلثُومَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ وَفَاتِهَا وَكَانَ أَوَّلُ مَا أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقَاءَ ثُمَّ الدَّرْعَ ثُمَّ الْخِمَارَ ثُمَّ الْمِلْحَفَةَ ثُمَّ أُدْرِحَتْ بَعْدُ فِي الثَّوْبِ الْأَخْرِ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَابِ مَعَهُ كَفْنُهَا يَنُوءُ لِنَاهُ ثَوْبًا ثَوْبًا [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۳۱۵۷)]

(۲۷۱۷۶) حضرت لیلی بنت قانف رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت انہیں غسل دینے والوں میں میں بھی شامل تھی، نبی ﷺ نے سب سے پہلے ہمیں ازار دیا، پھر قمیص، پھر دوپٹہ، پھر لفافہ دیا، اس کے بعد انہیں ایک اور کپڑے میں لپیٹ دیا گیا، نبی ﷺ دروازے پر تھے اور کفن ان ہی کے پاس تھا، جسے ایک ایک کر کے نبی ﷺ ہمیں پکڑ رہے تھے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

بنو غفار کی ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۱۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سَحِيمٍ عَنْ أُمِّةٍ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ وَقَدْ سَمَّاهَا لِي قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقُلْنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ مَعَكَ إِلَى وَجْهِكَ هَذَا وَهُوَ يَسِيرُ إِلَى خَيْبَرَ فَنُداوِي الْجَوْحَى وَنَعِينِ الْمُسْلِمِينَ بِمَا اسْتَطَعْنَا فَقَالَ عَلَى بَرَكََةِ اللَّهِ قَالَتْ فَخَرَجْنَا مَعَهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةً فَأَرَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَقِيبَةِ رَحْلِهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصُّبْحِ قَالَتْ وَنَزَلْتُ عَنْ حَقِيبَةِ رَحْلِهِ وَإِذَا بِهَا دَمٌ مِنِّي فَكَانَتْ أَوَّلَ حَيْضَةٍ حَضَّتْهَا قَالَتْ فَتَقَبَّضْتُ إِلَى النَّاقَةِ وَاسْتَحْيَيْتُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِي وَرَأَى الدَّمَ قَالَ مَا لَكَ لَعَلَّكَ نَفْسَتْ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَأَصْلَحِي مِنْ نَفْسِكَ وَخُذِي إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَأَطْرَحِي فِيهِ مِلْحًا ثُمَّ اغْسِلِي مَا أَصَابَ الْحَقِيبَةَ مِنَ الدَّمَ ثُمَّ عُوْدِي لِمَرْكَبِكَ قَالَتْ فَلَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ رَضَخَ لَنَا مِنَ الْقَيْءِ وَأَخَذَ هَذِهِ الْقِلَادَةَ الَّتِي تَرَيْنِ فِي عُنُقِي فَأَعْطَانِيهَا وَجَعَلَهَا بِيَدِهِ فِي عُنُقِي فَوَاللَّهِ لَا

تُفَارِقُنِي أَبَدًا قَالَ وَكَانَتْ فِي عُنُقِهَا حَتَّى مَاتَتْ ثُمَّ أَوْصَتْ أَنْ تُدْفَنَ مَعَهَا فَكَانَتْ لَا تَطْهَرُ مِنْ حَيْضَةٍ إِلَّا جَعَلَتْ فِي طَهْوَرِهَا مِلْحًا وَأَوْصَتْ أَنْ يُجْعَلَ فِي غُسْلِهَا حِينَ مَاتَتْ [قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۳۱۳)]

(۲۷۶۷۷) بنو غفار کی ایک خاتون کہتی ہیں کہ میں بنو غفار کی کچھ خواتین کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم بھی آپ کے ساتھ اس غزوے (غزوہ خیبر) میں شریک ہونا چاہتی ہیں تاکہ حسب استطاعت مریضوں کا علاج اور مسلمانوں کی مدد کر سکیں، نبی ﷺ نے فرمایا ضرور، علیٰ برکتہ اللہ، چنانچہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہو گئے، میں چونکہ اس وقت چھوٹی بچی تھی لہذا نبی ﷺ نے مجھے اپنے کجاوے کی بلندی والے حصے پر سوار کر لیا، صبح ہوئی تو نبی ﷺ اپنی سواری سے اترے اور اپنے اونٹ کو بٹھایا، میں بھی کجاوے کے اوپر سے اترنے لگی تو اس پر خون لگا دیکھا، یہ ماہواری کا پہلا خون تھا جو مجھے آیا۔ یہ دیکھ کر میں سٹ کر اونٹنی کے قریب ہو گئی اور مجھے شرم آنے لگی، نبی ﷺ نے میری کیفیت اور خون دیکھ کر فرمایا کیا ہوا؟ شاید تمہیں ”ایام“ شروع ہو گئے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو صبح کرو، اور پانی کا ایک برتن لے کر اس میں نمک ڈالو، اور کجاوے پر جو خون لگ گیا ہے اسے دھو دو، پھر دوبارہ اپنی سواری پر سوار ہو جاؤ۔

پھر جب نبی ﷺ کے ہاتھوں خیبر فتح ہو گیا تو نبی ﷺ نے ہمیں بھی مال غنیمت میں سے کچھ عطاء فرمایا، اور یہ ہار جو تم میرے گلے میں دیکھ رہے ہو، نبی ﷺ نے مجھے عطاء فرمایا تھا اور اپنے دست مبارک سے میرے گلے میں ڈالنا تھا، بخدا یہ ہار مجھ سے کبھی جدا نہ ہوگا، چنانچہ مرتے دم تک وہ ہار ان کے گلے میں رہا اور وہ وصیت کر گئی تھیں کہ اس ہار کو ان کے ساتھ ہی دفن کر دیا جائے اور وہ جب بھی پاکیزگی کا غسل کرتی تھیں اس میں نمک ضرور ڈالتی تھیں، اور یہ وصیت کر گئی تھیں کہ ان کے غسل کے پانی میں ”جب وہ فوت ہو جائیں“ نمک ضرور ڈالا جائے۔

حَدِيثُ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ بْنِ النَّخَعِ

حضرت سلامہ بنت حر بنی نخع کی حدیث

(۲۷۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ غُرَابٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ

[قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۵۸۱، ابن ماجہ: ۹۸۲)]، [انظر بعده]۔

(۲۷۶۷۸) حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جب وہ کافی دیر تک انتظار ہی میں کھڑے رہیں گے اور انہیں کوئی آدمی نماز پڑھانے والا نہیں ملے گا۔

(۲۷۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا طَلْحَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فَزَارَةَ عَنْ مَوْلَاةٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا عَقِيلَةُ عَنْ سَلَامَةَ ابْنَةِ الْحُرِّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ

مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَوْ فِي شَرَارِ الْخَلْقِ أَنْ يَتَدَافَعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ [راجع: ۲۷۶۷۸]

(۲۷۶۷۹) حضرت سلامہ بنت حر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جب وہ کافی دیر تک انتظار ہی میں کھڑے رہیں گے اور انہیں کوئی آدمی نماز پڑھانے والا نہیں ملے گا۔

حَدِيثُ أُمِّ كُرْزٍ الْكُفَيْيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعْتُ مِنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكُفَيْيَّةِ أَلْتِي تَحَدَّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِيَّةِ وَذَهَبَتْ أَطْلُبُ مِنَ اللَّحْمِ عَنِ الْعُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْحَارِثَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانَا كُنَّ أَوْ إِنَاثَا [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۸۳۶، النسائی: ۱۶۵/۷۰) قال شعيب: صحيح لغيره]، [انظر: ۲۷۶۸۴]

(۲۷۶۸۰) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حدیبیہ میں ”جبکہ میں گوشت کی تلاش میں گئی ہوئی تھی“ نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ جانور مذکر ہو یا مؤنث۔

(۲۷۶۸۰م) قَالَتْ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقْرِؤُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَاتِبِهَا [قال ابو داود: وحديث سفیان وهم قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۸۳۵) قال شعيب: هذا اسناد فيه وهم]

(۲۷۶۸۰م) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ پرندوں کو ان کے گھونٹوں میں رہنے دیا کرو۔

(۲۷۶۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ يَطُفُونَ وَهُمْ يَقُولُونَ الْيَوْمَ قَرْنَا عَيْنًا نَقْرَعُ الْمَرُوتَيْنَا

(۲۷۶۸۱) سباع بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں لوگوں کو طواف کے دوران یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آج ہم اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر رہے ہیں، کہ مردہ پر دستک دے رہے ہیں۔

(۲۷۶۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكُفَيْيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَهَبَتِ النَّبُوءَةُ وَبَقِيَتْ الْمُبَشِّرَاتُ [قال البوصیری: هذا اسناد صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۸۹۶) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد فيه وهم]

(۲۷۶۸۲) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبوت ختم ہوگئی ہے اور خوشخبری دینے والی چیزیں رہ گئی ہیں۔

(۲۷۶۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكُعْبِيَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سُفْيَانُ يَهُمُّ فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عُبَيْدُ اللَّهِ سَمِعَهَا مِنْ سَبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۸۳۴، النسائی: ۱۶۵/۷)، قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۲۷۹۱۵، ۲۷۹۱۶].

(۲۷۶۸۳) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور اڑکے کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۷۶۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي سَبَاعُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَقِيقَةِ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [راجع: ۲۷۶۸۰].

(۲۷۶۸۳) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور اڑکے کی طرف سے ایک بکری۔

حَدِيثُ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۶۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ اسْتَحَضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً فَقَالَ احْتَسِي كُرْسُفًا قُلْتُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَتَجَّهُ نَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا وَصُومِي وَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ وَاغْتَسِلِي لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَآخِرَى الظُّهْرِ وَغَجَلِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي غُسْلًا وَآخِرَى الْمَغْرَبِ وَغَجَلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرِ إِلَيَّ وَلَمْ يَقُلْ يَزِيدُ مَرَّةً وَاغْتَسِلِي لِلْفَجْرِ غُسْلًا [انظر: ۲۸۰۲۲].

(۲۷۶۸۵) حضرت حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے بہت زیادہ شدت کے ساتھ ماہواری کا خون جاری ہوتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کپڑا استعمال کرو، میں نے عرض کیا کہ وہ اس سے

زیادہ شدید ہے (کپڑے سے نہیں رکتا) اور میں تو پرنا لے کی طرح بہہ رہی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اس صورت میں تم ہر مہینے کے چھ یا سات دنوں کو علم الہی کے مطابق ایام حیض شمار کر لیا کرو، پھر غسل کر کے ۲۳ یا ۲۴ دنوں تک نماز روزہ کرتی رہو، اور اس کی ترتیب یہ رکھو کہ ایک مرتبہ نماز فجر کے لئے غسل کر لیا کرو، پھر ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کر کے یہ دونوں نمازیں پڑھ لو، پھر مغرب کو مؤخر اور عشاء کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کے ذریعے یہ دونوں نمازیں پڑھ لیا کرو، مجھے یہ طریقہ دوسرے طریقے سے زیادہ پسند ہے۔

حَدِيثُ جَدَّةِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

جدہ رباح بن عبد الرحمن کی روایتیں

(۲۷۶۸۶) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مِسْرَةَ عَنْ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي ثَعَالٍ الْمُرِّي أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي حَدَّثَنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَلَا يُؤْمِنُ بِهِ مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ [راجع: ۱۶۷۶۸]

(۲۷۶۸۶) رباح بن عبد الرحمن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

(۲۷۶۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي ثَعَالٍ الْمُرِّي عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُوَيْطٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنُ بِهِ وَلَمْ يُؤْمِنُ بِهِ مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [راجع: ۱۶۷۶۸]

(۲۷۶۸۷) رباح بن عبد الرحمن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

(۲۷۶۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعَالٍ يُحَدِّثُ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَبَّاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَمْ يَقُلْ عَقَانُ مَرَّةً ابْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَدِّي أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضوءَ لَهُ وَلَا وُضوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِي وَلَا يُؤْمِنُ بِي مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ [راجع: ۱۶۷۶۸]

(۲۷۶۸۸) رباح بن عبد الرحمن اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو، اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ کا نام نہ لے، اور وہ شخص اللہ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو مجھ پر ایمان نہ لائے اور وہ شخص مجھ پر ایمان رکھنے والا نہیں ہو سکتا جو انصار سے محبت نہ کرے۔

حَدِيثُ أُمِّ بَجِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام بنجد رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(٢٧٦٨٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَثْبٍ عَنْ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَعْجَدٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ بَعْجَدٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّ الْمُسْكِينَ لَيَقِفُ عَلَى بَابِي حَتَّى أَسْتَحْيِيَ فَلَا أَجِدُ فِي بَيْتِي مَا أَرْفَعُ فِي يَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْزُقِي فِي يَدِهِ وَكُلْ ظِلْفًا مُحَرَّقًا [صححه ابن خزيمة (٢٤٧٣). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ١٦٦٧)، الترمذی: ٦٦٥، النسائی:

(۲۷۶۸۹) حضرت ام مجیدؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) بعض اوقات کوئی مسکین میرے گھر کے دروازے پر آ کر کھڑا ہو جاتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے کہ میرے پاس گھر میں کچھ بھی نہیں ہے جو اسے دے سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اس کے ہاتھ پر کچھ نہ رکھ دیا کرو اگرچہ وہ جلا ہوا کھرہ ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۷۶۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمُقْبِرِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ أَخِي بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ جَدُّهُ وَهِيَ امْرَأَةٌ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ تُزْعَمُ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّمَنَاهُ [راجع: ۲۷۶۸۹]

(۲۷۶۹۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٦٩١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمُقْبِرِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَجِيدٍ أَخَى
بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ حَدَّثَنُ جَدَّهُ وَهِيَ أُمُّ بَجِيدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنَّ الْمُسْكِينَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا أَجِدُ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدِي لَهُ شَيْئًا تُعْطِينَهُ إِيَّاهُ إِلَّا ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ

[راجع: ۲۷۶۸۹]

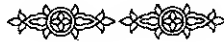
(۲۷۶۹۱) حضرت ام حبیدہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) بعض اوقات کوئی مسکین میرے گھر کے دروازے پر آ کر کھڑا ہو جاتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے کہ میرے پاس گھر میں کچھ بھی نہیں ہے جو اسے دے سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اس کے ہاتھ پر کچھ نہ کچھ رکھ دیا کرو اگر چہ وہ جلا ہوا کھرہی کیوں نہ ہو۔

(۲۷۶۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ بُجَيْدٍ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاتَّخِذْ لَهُ سَوِيْقَةً فِي قَعْبَةٍ لِي فَإِذَا جَاءَ سَقَيْتُهَا إِيَّاهُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَأْتِينِي السَّائِلُ فَاتَّزَهُدْ لَهُ بَعْضَ مَا عِنْدِي فَقَالَ ضَعِي فِي يَدِ الْمُسْكِينِ وَلَوْ ظِلْفًا مُحْرَقًا [راجع: ۲۷۶۸۹]

(۲۷۶۹۲) حضرت ام حبیدہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) بعض اوقات کوئی مسکین میرے گھر کے دروازے پر آ کر کھڑا ہو جاتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے کہ میرے پاس گھر میں کچھ بھی نہیں ہے جو اسے دے سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اس کے ہاتھ پر کچھ نہ کچھ رکھ دیا کرو اگر چہ وہ جلا ہوا کھرہی کیوں نہ ہو۔

(۲۷۶۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ عَنْ ابْنِ بَجَادٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ شَاةٍ مُحْرَقٍ أَوْ مُحْتَرِقٍ [راجع: ۱۶۷۶۵]

(۲۷۶۹۳) حضرت ام حبیدہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا سائل کے ہاتھ پر کچھ نہ کچھ رکھ دیا کرو اگر چہ وہ جلا ہوا کھرہی کیوں نہ ہو۔



مسند القبايل

مختلف قبائل کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مرویات

حدیث ابنِ الْمُتَنَفِّقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابنِ مُتَنَفِّقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۲۷۶۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيُسْكُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى الْكُوفَةِ لِأَحْلِبَ بِغَالًا قَالَ فَاتَّبَتُ الشُّوقَ وَلَمْ تَقُمْ قَالَ قُلْتُ لِصَاحِبٍ لِي لَوْ دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ وَمَوْضِعُهُ يَوْمَئِذٍ فِي أَصْحَابِ التَّمْرِ فَإِذَا فِيهِ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْمُتَنَفِّقِ وَهُوَ يَقُولُ وَصِفَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّى فَطَلَبْتُهُ بِمَنْى فَقِيلَ لِي هُوَ بِعَرَفَاتٍ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَرَأَيْتُ عَلَيْهِ فَقِيلَ لِي إِلَيْكَ عَنْ طَرِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا الرَّجُلَ أَرَبَ مَا لَهُ قَالَ فَرَأَيْتُ عَلَيْهِ حَتَّى خَلَصْتُ إِلَيْهِ قَالَ فَآخَذْتُ بِحِطَامِ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ زِمَامِهَا هَكَذَا حَدَّثَ مُحَمَّدٌ حَتَّى اخْتَلَفْتُ أَغْنَاؤُ رَاحِلَتِنَا قَالَ فَمَا يَزْعُمُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ مَا غَيَّرَ عَلَيَّ هَكَذَا حَدَّثَ مُحَمَّدٌ قَالَ قُلْتُ ثِنْتَانِ أَسْأَلُكَ عَنْهُمَا مَا يَنْجِيْنِي مِنَ النَّارِ وَمَا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ نَكَسَ رَأْسَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ بِوَجْهِهِ قَالَ لَئِنْ كُنْتُ أَوْجَزْتُ فِي الْمَسْأَلَةِ لَقَدْ أَغْضَمْتُ وَأَطَوَّلْتُ فَأَعْقِلْ عَنِّي إِذَا أَعْبَدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا وَأَقِمِ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَآذِ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَصُمْ رَمَضَانَ وَمَا تُحِبُّ أَنْ يَفْعَلَ بِكَ النَّاسُ فَأَفْعَلْ بِهِمْ وَمَا تَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ إِلَيْكَ النَّاسُ فَدَرُ النَّاسَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ خَلَّ سَبِيلَ الرَّاحِلَةِ [انظر: ۲۷۶۹۵، ۲۷۶۹۶]

(۲۷۶۹۳) عبد اللہ یسکری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب کوفہ کی جامع مسجد پہلی مرتبہ تعمیر ہوئی تو میں وہاں گیا، اس وقت وہاں کھجوروں کے درخت بھی تھے اور اس کی دیواریں ریت جیسی مٹی کی تھیں، وہاں ایک صاحب ”جن کا نام ابنِ مُتَنَفِّق تھا“ یہ حدیث بیان کر رہے تھے کہ مجھے نبی ﷺ کے جتہ الوداع کی خبر ملی تو میں نے اپنے اونٹوں میں سے ایک قابل سواری اونٹ چھانٹ کر نکالا، اور روانہ ہو گیا، یہاں تک کہ عرفہ کے راستے میں ایک جگہ پہنچ کر بیٹھ گیا، جب نبی ﷺ سوار ہوئے تو میں نے آپ ﷺ کو آپ کے

پر رشک کرو گے، اگر قریش کے سرکشی میں مبتلا ہونے کا خطرہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا کہ اللہ کے یہاں ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے۔
(۲۷۷۰۰) قَالَ يَزِيدُ سَمِعَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَنَا أُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
(۲۷۷۰۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي شُرَيْحٍ الْخَزَاعِيِّ الْكُعْبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوشریح خزاعی کعبی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنِ إِلَى جَارِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُقِلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصُمْتُ [راجع: ۱۶۴۸۴]

(۲۷۷۰۱) حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

(۲۷۷۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شُرَيْحٍ الْكُعْبِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْفِكَنَّ فِيهَا دَمًا وَلَا يَعْصِدَنَّ فِيهَا شَجَرًا فَإِنْ تَرَخَصَ مُتَرَخِّصٌ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِي وَلَمْ يُحَلِّهَا لِلنَّاسِ وَهِيَ سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ إِنَّكُمْ مَعْشَرَ خَزَاةٍ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ وَإِنِّي عَاقِلُهُ فَمَنْ قَتَلَ لَهُ قَتِيلٌ بَعْدَ مَقَاتِلِي هَذِهِ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ إِمَّا أَنْ يَقْتُلُوا أَوْ يَأْخُذُوا الْعَقْلَ [راجع: ۱۶۴۹۱]

(۲۷۷۰۲) حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے جس دن زمین و آسمان کو پیدا فرمایا تھا، اسی دن مکہ مکرمہ کو حرم قرار دے دیا تھا، لوگوں نے اسے حرم قرار نہیں دیا، لہذا وہ قیامت تک حرم ہی رہے گا، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی آدمی کے لئے اس میں خون ریزی کرنا، اور درخت کا ٹٹا جائز نہیں ہے، اور جو شخص تم سے کہے کہ نبی ﷺ نے بھی تو مکہ مکرمہ میں قتال کیا تھا تو کہہ دینا کہ اللہ نے نبی ﷺ کے لئے اسے حلال کیا تھا، تمہارے لیے نہیں کیا، اے گروہ خزاعہ! اس سے پہلے تو تم نے جس شخص کو قتل کر دیا ہے، میں اس کی دیت دے دوں گا، لیکن اس جگہ پر میرے کھڑے

ہونے کے بعد جو شخص کسی کو قتل کرے گا تو مقتول کے ورثاء کو دوسوں سے کسی ایک بات کا اختیار ہوگا یا تو قاتل سے قصاص لے لیں یا پھر دیت لے لیں۔

(۲۷۷.۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكُفَيْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَنْوِي عَنْهُ حَتَّى يَحْرِجَهُ [راجع: ۱۶۴۸۸]۔

(۲۷۷.۳) حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام جائزہ سے کرنا چاہئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! جائزہ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے اور جائزہ (پر تکلف دعوت) صرف ایک دن رات تک ہوتی ہے اس سے زیادہ جو ہوگا وہ اس پر صدقہ ہوگا اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے اور کسی آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی شخص کے یہاں اتنا عرصہ ٹھہرے کہ اسے گناہگار کر دے۔

(۲۷۷.۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكُفَيْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَارُ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقُهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شُرُوهُ [راجع: ۱۶۴۸۶]۔

(۲۷۷.۴) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ قسم کھا کر یہ جملہ دہرایا کہ وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا جس کے پڑوسی اس کے ”بوائق“ سے محفوظ نہ ہوں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے ”بوائق“ کا معنی پوچھا تو فرمایا شر۔

(۲۷۷.۵) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ بْنِ عَمْرِو الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُفْرٌ وَالْجُلُوسُ عَلَى الصُّعْدَاتِ فَمَنْ جَلَسَ مِنْكُمْ عَلَى الصُّعْدَةِ فَلْيُعْطِهِ حَقُّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُوضُ الْبَصَرِ وَرَدُّ التَّحِيَّةِ وَأَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ وَنَهْيٌ عَنِ مُنْكَرٍ

(۲۷۷.۵) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا راستوں میں بیٹھنے سے اجتناب کیا کرو، جو شخص وہاں بیٹھ ہی جائے تو اس کا حق بھی ادا کرے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نگاہیں جھکا کر رکھنا، سلام کا جواب دینا، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا۔

(۲۷۷.۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ

(۲۷۷۰۹) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے اور بعد میں اپنی انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔

(۲۷۷۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بَنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَارِيَةَ لَهُمْ سَوْدَاءَ ذَبَحَتْ شَاةً بِمَرُوءَةٍ فَلَذَكَرَ كَعْبٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا [راجع: ۱۰۸۶۰]۔

(۲۷۷۱۰) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی ایک سیاہ قام باندی تھی جس نے ایک بکری کو ایک دھاری دار پتھر سے ذبح کر لیا، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس بکری کا حکم پوچھا تو نبی ﷺ نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۲۷۷۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ بَنِ مَالِكٍ أَوْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ بَنِ مَالِكٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعٍ فَإِذَا فَرَغَ لِعَقْفِهَا [صححه مسلم (۲۰۳۲)]۔

(۲۷۷۱۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے اور بعد میں اپنی انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔

(۲۷۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا فِي الضُّحَى فَيَبْدَأُ بِالْمَسْجِدِ فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ وَيَقْعُدُ فِيهِ [راجع: ۱۰۸۶۵]۔

(۲۷۷۱۲) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بھی چاشت کے وقت سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں جا کر دو رکعتیں پڑھتے تھے اور کچھ دیر وہاں بیٹھتے تھے۔

(۲۷۷۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ النَّضْرِ قَالَا أَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ بَنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفْقِنُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْآرْزَةِ الْمُجْدِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يَقْلُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً [صححه مسلم (۲۸۱۰)]۔

(۲۷۷۱۳) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مؤمن کی مثال کھیتی کے ان دانوں کی سی ہے جنہیں ہوا اڑاتی رہتی ہے، کبھی برابر کرتی ہے اور کبھی دوسری جگہ لے جا کر بٹخ دیتی ہے، یہاں تک کہ اس کا وقت مقررہ آجائے اور کافر کی مثال ان چاولوں کی سی ہے جو اپنی جڑ پر کھڑے رہتے ہیں، انہیں کوئی چیز نہیں ہلا سکتی، یہاں تک کہ ایک ہی مرتبہ انہیں اتار لیا جاتا ہے۔

(۲۷۷۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ

اللَّهُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الصُّحَى وَإِذَا قَدِمَ بِدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ [راجع: ۱۵۸۶۷].

(۲۷۷۱۳) حضرت کعب بن زہریؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی سفر سے چاشت کے وقت واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے، وہاں دو رکعتیں پڑھتے، اور سلام پھیر کر اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۷۷۱۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَأَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَادٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ مُلَاذِمٌ رَجُلًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَرِيمٌ لِي وَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ يَأْخُذَ النِّصْفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعَمْ قَالَ فَأَخَذَ الشُّطْرَ وَتَرَكَ الشُّطْرَ [راجع: ۱۵۸۸۴].

(۲۷۷۱۵) حضرت کعب بن زہریؓ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی حذرہؓ پر ان کا کچھ قرض تھا، ایک مرتبہ راستے میں ملاقات ہو گئی، حضرت کعب بن زہریؓ نے انہیں پکڑ لیا، باہمی تکرار میں آوازیں بلند ہو گئیں، اسی اثناء میں نبی ﷺ وہاں سے گزرے، نبی ﷺ نے اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ اس کا نصف قرض معاف کر دو، چنانچہ انہوں نے نصف چھوڑ کر نصف مال لے لیا۔

(۲۷۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ فِي الشَّعْرِ مَا أَنْزَلَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنَّ مَا تَرْمُوهُمْ بِهِ نَضْحُ النَّبْلِ [راجع: ۱۵۸۸۹].

(۲۷۷۱۶) حضرت کعب بن زہریؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اشعار سے مشرکین کی مذمت بیان کیا کرو، مسلمان اپنی جان اور مال دونوں سے جہاد کرتا ہے۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، تم جو اشعار مشرکین کے متعلق کہتے ہو، ایسا لگتا ہے کہ تم ان پر تیروں کی بوچھاڑ برسا رہے ہو۔

(۲۷۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ أَتَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا حَتَّى كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ إِلَّا بَدْرًا وَلَمْ يُعَاقِبِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ إِلَّا مَا خَرَجَ يُرِيدُ الْغَيْرَ فَخَرَجَتْ قُرَيْشٌ مُعَوِّثِينَ لِعَمِيرِهِمْ فَالْتَقَوْا عَنْ غَيْرِ مَوْعِدٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَعَمْرِي إِنَّ أَشْرَفَ مَشَاهِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ لَبَدْرُ وَمَا أَحَبُّ إِلَيَّ شَهِدْتُهَا مَكَانَ بَيْعَتِي لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حَيْثُ تَوَافَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَلَمْ أَتَخَلَّفَ بَعْدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا حَتَّى كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ وَهِيَ آخِرُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَازِنٌ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ بِالرَّحِيلِ وَأَرَادَ أَنْ يَتَاهَبُوا أُهْبَةً غَزَوْهُمْ وَذَلِكَ حِينَ طَابَ الظَّلَالُ وَطَابَتْ الثَّمَارُ فَكَانَ قَلَمًا أَرَادَ غَزْوَةً إِلَّا وَرَى غَيْرَهَا وَقَالَ يَعْقُوبُ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ إِلَّا وَرَى بِغَيْرِهَا حَدَّثَنَا هُفَيَّانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ فِيهِ وَرَى غَيْرَهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَكَانَ يَقُولُ الْحَرْبُ خَدَعَةُ فَأَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنْ يَتَاهَبَ النَّاسُ أُهْبَةً وَأَنَا أَيْسَرُ مَا كُنْتُ قَدْ جَمَعْتُ رَاحِلَتَيْنِ وَأَنَا أَقْدَرُ شَيْءٍ فِي نَفْسِي عَلَى الْجِهَادِ وَخِيفَةِ الْحَادِ وَأَنَا فِي ذَلِكَ أَصْغَرُ إِلَى الظَّلَالِ وَطِيبَ الثَّمَارِ فَلَمْ أَرْزُلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا بِالْعُدَاةِ وَذَلِكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فَأَصْبَحَ غَادِيًا فَقُلْتُ أَنْطَلِقُ غَدًا إِلَى السُّوقِ فَأَشْتَرِيَ جَهَازِي ثُمَّ أَلْحَقُ بِهِمْ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى السُّوقِ مِنَ الْغَدِ فَعَسَّرَ عَلَيَّ بَعْضُ شَأْنِي فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ أَرْجِعْ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَأَلْحَقُ بِهِمْ فَعَسَّرَ عَلَيَّ بَعْضُ شَأْنِي فَلَمْ أَرْزُلْ كَذَلِكَ حَتَّى النَّبَسُ بِي الذَّنْبُ وَتَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أُمْسِي فِي الْأَسْوَاقِ وَأَطُوفُ بِالْمَدِينَةِ فَيُحْزِنُنِي أَنِّي لَا أَرَى أَحَدًا تَخَلَّفَ إِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ وَكَانَ لَيْسَ أَحَدٌ تَخَلَّفَ إِلَّا رَأَى أَنَّ ذَلِكَ سَيُخْفَى لَهُ وَكَانَ النَّاسُ كَثِيرًا لَا يَجْمَعُهُمْ دِيْوَانٌ وَكَانَ جَمِيعٌ مَنْ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا وَلَمْ يَذْكُرْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكًا فَلَمَّا بَلَغَ تَبُوكًا قَالَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي خَلَفَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرْدِيهِ وَالنَّظَرُ فِي عَطْفِيهِ وَقَالَ يَعْقُوبُ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ بَرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عَطْفِيهِ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِنْسَمَا قُلْتُ وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذَا هُمْ بِرَجُلٍ يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَقَفَلَ وَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ جَعَلْتُ أَتَذْكُرُ بِمَاذَا أَخْرَجُ مِنْ سَخَطَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي حَتَّى إِذَا قِيلَ النَّبِيُّ هُوَ مُصِيبُكُمْ بِالْعُدَاةِ زَاخَ عَنِّي الْبَاطِلُ وَعَرَفْتُ أَنِّي لَا أَنْجُو إِلَّا بِالصَّدْقِ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَى فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ رَكَعَتَيْنِ وَكَانَ إِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ فَعَلَ ذَلِكَ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فَجَعَلَ يَأْتِيهِ مَنْ تَخَلَّفَ فَيَحْلِفُونَ لَهُ وَيَعْتَدِرُونَ إِلَيْهِ فَيَسْتَغْفِرُ لَهُمْ وَيَقْبَلُ عِلَابَتَهُمْ وَيَكُلُّ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَأَى تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ فَجَنَّتُ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَلَمْ تَكُنْ ابْتِغَتْ طَهْرَكَ قُلْتُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَمَا خَلَفَكَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ غَيْرَكَ جَلَسْتُ لَخَرَجْتُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُدْرٍ لَقَدْ أُوتِيتُ جَدَلًا وَقَالَ يَعْقُوبُ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ لَرَأَيْتُ أَنْ أَخْرَجَ مِنْ سَخَطِهِ بِعُدْرٍ وَفِي

حَدِيثٍ عَقِيلٍ أَخْرَجَ مِنْ سَخَطِهِ بَعْدَ وَفِيهِ لِيُشَكَّنَ أَنَّ اللَّهَ يُسَخِّطُكَ عَلَى وَلَيْتَ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَى فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللَّهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَكِنْ قَدْ عَلِمْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنِّي إِنِ أَخْبَرْتُكَ الْيَوْمَ بِقَوْلٍ تَجِدُ عَلَى فِيهِ وَهُوَ حَقٌّ فَإِنِّي أَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللَّهِ وَإِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثًا تَرْضَى عَنِّي فِيهِ وَهُوَ كَذِبٌ أَوْ شَيْءٌ أَنْ يُطْلِعَكَ اللَّهُ عَلَى وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَيْسَرَ وَلَا أَخَفَّ حَادَا مَنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَكُمْ الْحَدِيثُ فَمَا حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ فَقُمْتُ فَفَارَ عَلَى أَثَرِي نَاسٌ مِنْ قَوْمِي يُؤْتِبُونَنِي فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا نَعْلَمُكَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَطُّ قَبْلَ هَذَا فَهَلَّا اعْتَدَرْتَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ يَرْضَى عَنْكَ فِيهِ فَكَانَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّئَاتِي مِنْ وَرَاءِ ذَنْبِكَ وَلَمْ تُغْفِرْ نَفْسَكَ مَوْفِقًا لَا تَدْرِي مَاذَا يَقْضِي لَكَ فِيهِ فَلَمْ يَزَالُوا يُؤْتِبُونَنِي حَتَّى هَمَمْتُ أَنْ أَرْجِعَ فَأَكْذَبْتُ نَفْسِي فَقُلْتُ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ غَيْرِي قَالُوا نَعَمْ هَلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَمَرَّارَةُ يَعْنِي ابْنَ رِبْعَةَ فَذَكَّرُوا رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا لِي فِيهِمَا يَعْنِي أُسُوءَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِي هَذَا أَبَدًا وَلَا أَكْذَبُ نَفْسِي وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَخْرَجُ إِلَى السُّوقِ فَلَا يَكْلُمُنِي أَحَدٌ وَتَنَكَّرَ لَنَا النَّاسُ حَتَّى مَا هُمْ بِالَّذِينَ نَعْرِفُ وَتَنَكَّرَتْ لَنَا الْحَيَّطَانُ الَّتِي نَعْرِفُ حَتَّى مَا هِيَ الْحَيَّطَانُ الَّتِي نَعْرِفُ وَتَنَكَّرَتْ لَنَا الْأَرْضُ حَتَّى مَا هِيَ الْأَرْضُ الَّتِي نَعْرِفُ وَكُنْتُ أَقْوَى أَصْحَابِي فَكُنْتُ أَخْرَجُ فَأَطُوفُ بِالْأَسْوَاقِ وَآتِي الْمَسْجِدَ فَأَدْخُلُ وَآتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ عَلَيْهِ فَأَقُولُ هَلْ حَرَكَ شَفْعَتَهُ بِالسَّلَامِ فَإِذَا قُمْتُ أَصْلَى إِلَى سَارِيَةٍ فَأَقْبَلْتُ قَبْلَ صَلَاتِي نَظَرًا إِلَيَّ بِمَوْخَرٍ عَيْنِهِ وَإِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ أَعْرَضَ عَنِّي وَاسْتَكَانَ صَاحِبَايَ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يُطْلِعَانِ رُؤُوسَهُمَا فَبَيْنَا أَنَا أَطُوفُ السُّوقَ إِذَا رَجُلٌ نَصْرَانِيٌّ جَاءَ بِطَعَامٍ يَبِيعُهُ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فَطُفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ إِلَيَّ فَاتَانِي وَآتَانِي بِصَحِيفَةٍ مِنْ مَلِكٍ عَسَانَ فَإِذَا فِيهَا أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَأَفْصَاكَ وَلَسْتُ بِدَارٍ مَضِيعَةٍ وَلَا هَوَانٍ فَالْحَقُّ بِنَا نَوَاسِيكَ فَقُلْتُ هَذَا أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ وَالشَّرِّ فَسَجَرْتُ لَهَا التَّنُورَ وَأَحْرَقْتُهَا فِيهِ فَلَمَّا مَضَتْ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً إِذَا رَسُولُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ اعْتَرِلْ أَمْرًا لَكَ فَقُلْتُ أَطْلَقُهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا تَقْرَبْنَهَا فَجَاءَتْ أَمْرًا هَلَالُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ فَهَلْ تَأْذُنُ لِي أَنْ أَخْلَعَهُ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ لَشَيْءٍ مَا زَالَ مَكِبًا يَبْكِي اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا طَالَ عَلَى الْبَلَاءِ افْتَحَمْتُ عَلَى أَبِي قَتَادَةَ خَائِطَةً وَهُوَ ابْنُ عَمِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَقُلْتُ أَنْشُدْكَ اللَّهَ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْتَعَلَمَ أَنِّي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَسَكَتَ ثُمَّ قُلْتُ أَنْشُدْكَ اللَّهَ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْتَعَلَمَ أَنِّي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ بَكَيْتُ ثُمَّ افْتَحَمْتُ الْحَاظِطَ خَارِجًا حَتَّى إِذَا مَضَتْ خُمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينِ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَنْ كَلَامِنَا صَلَّيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا صَلَاةُ الْفَجْرِ ثُمَّ جَلَسْتُ وَأَنَا فِي الْمَنْزِلَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْنَا الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْنَا أَنْفُسُنَا إِذْ سَمِعْتُ نِدَاءً مِنْ ذُرْوَةِ سَلْعٍ أَنْ أَبَشِّرْ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ جَاءَنَا بِالْفَرَجِ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ يَرْكُضُ عَلَى فَرْسٍ يُبَشِّرُنِي فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنْ قَرِينِهِ فَأَعْطَيْتُهُ ثَوْبِي بِشَارَةً وَلَبِسْتُ ثَوْبَيْنِ آخَرَيْنِ وَكَانَتْ ثَوْبَتُنَا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ عَشِيْتُنِيذِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا نُبَشِّرُ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِذَا يَحْطِمَنَّكَ النَّاسُ وَيَمْنَعُونَكَ النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلِ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مُحْسِنَةً مُحْتَسِبَةً فِي شَأْنِي تَحْزَنُ بِأَمْرِي فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ الْمُسْلِمُونَ وَهُوَ يَسْتَسِيرُ كَاسْتِنَارَةَ الْقَمَرِ وَكَانَ إِذَا سُرَّ بِالْأَمْرِ اسْتَنَارَ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَبَشِّرْ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ بِخَيْرٍ يَوْمَ أَتَى عَلَيْكَ مِنْذُ يَوْمٍ وَلَكَ تِلْكَ أَمْلُكَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمِنْ عِنْدَ اللَّهِ أَوْ مِنْ عِنْدِكَ قَالَ بَلْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ تَلَا عَلَيْهِمْ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ قَالَ وَفِينَا نَزَلَتْ أَيْضًا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ مِنْ ثَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا وَأَنْ أُنْخَلَعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أَمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْرٍ قَالَ فَمَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ نِعْمَةً بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صَدَقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَدَقْتُهُ أَنَا وَصَاحِبَايَ أَنْ لَا نَكُونَ كَذِبْنَا فَهَلَكْنَا كَمَا هَلَكُوا إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَبْلَى أَحَدًا فِي الصَّدَقِ مِثْلَ الَّذِي أَبْلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ لِكَذْبَةٍ بَعْدُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللَّهُ فِيمَا بَقِيَ [راجع: ۱۵۸۶۵].

(۲۷۷۱۷) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں سوائے غزوہ تبوک کے اور کسی جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہا، ہاں غزوہ بدر سے رہ گیا تھا اور بدر میں شریک نہ ہونے والوں پر کوئی عتاب بھی نہیں کیا گیا تھا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف قریش کے قافلہ کو روکنے کے ارادے سے تشریف لے گئے تھے (لڑائی کا ارادہ نہ تھا) بغیر لڑائی کے ارادہ کے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی دشمنوں سے مدد بھیج کر ادی تھی میں بیعت عقبہ کی رات کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا جہاں ہم سب نے بل کر اسلام کے عہد کو مضبوط کیا تھا اور میں یہ چاہتا بھی نہیں ہوں کہ اس بیعت کے عوض میں جنگ بدر میں حاضر ہوتا، اگرچہ بدر کی جنگ لوگوں میں اس سے زیادہ مشہور ہے۔

میرا قصہ یہ ہے کہ جس قدر میں اس جہاد کے وقت مالدار اور فراخ دست تھا اتنا کبھی نہیں ہوا خدا کی قسم اس جنگ کے لیے میرے پاس دواونٹیاں تھیں اس سے پہلے کسی جنگ میں میرے پاس دو سواریاں نہیں ہوئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ

اگر کسی جنگ کا ارادہ کرتے تھے تو دوسری لڑائی کا (احتمالی اور ذومعنی لفظ) کہہ کر اصل لڑائی کو چھپاتے تھے لیکن جب جنگ تبوک کا زمانہ آیا تو چونکہ سخت گرمی کا زمانہ تھا ایک لمبا بے آب و گیاہ بیابان طے کرنا تھا اور کثیر دشمنوں کا مقابلہ تھا اس لئے آپ ﷺ نے مسلمانوں کے سامنے کھول کر بیان کر دیا تاکہ جنگ کے لیے تیاری کر لیں اور حضور ﷺ کا جو ارادہ تھا وہ لوگوں سے کہہ دیا۔ مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور کوئی رجسٹریا تھا نہیں جس میں سب کے ناموں کا اندراج ہو سکتا، جو شخص جنگ میں شریک نہ ہونا چاہتا وہ سمجھ لیتا تھا کہ جب تک میرے متعلق وحی نازل نہ ہوگی میری حالت چھپی رہے گی۔

رسول اللہ ﷺ نے اس جہاد کا ارادہ اس زمانہ میں کیا تھا جب میوہ جات پختہ ہو گئے تھے اور درختوں کے سائے کافی ہو چکے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اور سب مسلمانوں نے جنگ کی تیاری کی، میں بھی روزانہ صبح کو مسلمانوں کے ساتھ جنگ کی تیاری کرنے کے ارادہ سے جاتا تھا لیکن شام کو بغیر کچھ کام سرانجام دیئے واپس آ جاتا تھا، میں اپنے دل میں خیال کرتا تھا کہ (وقت کافی ہے) میں یہ کام پھر کر سکتا ہوں، اسی لیت و لعل میں مدت گزر گئی اور مسلمانوں نے سخت کوشش کر کے سامان درست کر لیا اور ایک روز صبح کو رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کو ہمراہ لے کر چل دیئے اور میں اس وقت تک کچھ بھی تیاری نہ کر سکا لیکن دل میں خیال کر لیا کہ ایک دو روز میں سامان درست کر کے مسلمانوں سے جا ملوں گا۔

جب دوسرے روز مسلمان (مدینہ سے) دور نکل گئے تو سامان درست کرنے کے ارادہ سے چلا لیکن بغیر کچھ کام کے واپس آ گیا، میری برابر یہی سستی رہی اور مسلمان جلدی جلدی بہت آگے بڑھ گئے، میں نے جا پہنچنے کا ارادہ کیا لیکن خدا کا حکم نہ تھا کاش میں مسلمانوں سے جا کر مل گیا ہوتا، رسول اللہ ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد اب جو میں کہیں باہر نکل کر لوگوں سے ملتا تھا اور ادھر ادھر گھومتا تھا تو یہ دیکھ کر مجھے غم ہوتا تھا کہ سوائے منافقوں کے اور ان کمزور لوگوں کے جن کو رسول اللہ ﷺ نے معذور سمجھ کر چھوڑ دیا تھا اور کوئی نظر نہ آتا تھا۔

راستہ میں رسول اللہ ﷺ کو کہیں میری یاد نہ آئی، جب تبوک میں حضور ﷺ پہنچ گئے تو لوگوں کے سامنے بیٹھ کر فرمایا یہ کعب نے کیا حرکت کی؟ ایک شخص نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ وہ اپنی دونوں چادروں کو دیکھتا رہا اور اسی وجہ سے نہ آیا، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بولے خدا کی قسم تو نے بری بات کہی یا رسول اللہ ﷺ ہم کو اس پر نیکی کا احتمال ہے، حضور ﷺ خاموش ہو گئے۔ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب مجھے اطلاع ملی کہ حضور ﷺ واپس آ رہے ہیں تو مجھے فکر پیدا ہوئی اور جھوٹ بولنے کا ارادہ کیا اور دل میں سوچا کہ کس ترکیب سے حضور ﷺ کی ناراضی سے محفوظ رہ سکتا ہوں، گھر میں تمام اہل الرائے سے مشورہ بھی کیا، اتنے میں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ قریب ہی تشریف لے آئے تو میں نے تمام جھوٹ بولنے کے خیال دل سے نکال دیے اور میں سمجھ گیا کہ جھوٹ کی آمیزش کر کے حضور ﷺ کی ناراضگی سے نہیں بچ سکتا لہذا بچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ صبح کو حضور ﷺ بھی تشریف لائے اور آپ ﷺ کا دستور تھا کہ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو شروع میں مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور پھر وہیں لوگوں سے گفتگو کرنے بیٹھ جاتے تھے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے ایسا ہی کیا اور جنگ سے رہ

جانے والے لوگ آ کر قسمیں کھا کھا کر عذر بیان کرنے لگے۔ ان سب کی تعداد کچھ اوپر اسی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے سب کے ظاہر عذر کو قبول کر لیا اور بیعت کر لی، ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور ان کی اندرونی حالت کو خدا کے سپرد کر دیا۔

سب کے بعد میں نے حاضر ہو کر سلام کیا، حضور ﷺ نے غصے کی حالت والا تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا قریب آ جاؤ، میں قریب ہو گیا، یہاں تک کہ حضور ﷺ کے سامنے جا کر بیٹھ گیا، پھر فرمایا تم کیوں رہ گئے تھے؟ کیا تم نے سواری نہیں خریدی تھی؟ میں نے عرض کیا خریدی تو ضرور تھی، خدا کی قسم میں اگر آپ کے علاوہ کسی دنیا دار کے پاس بیٹھا ہوتا تو اس کے غضب سے عذر پیش کر کے چھوٹ جاتا کیونکہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے خوش بیانی عطا فرمائی ہے، لیکن بخدا میں جانتا ہوں کہ اگر میں نے آپ کے سامنے جھوٹی باتیں بنادیں اور آپ مجھ سے راضی بھی ہو گئے تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ پر غضب ناک کر دے گا اور اگر آپ سے سچی بات بیان کر دوں گا اور آپ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ (آئندہ) مجھے معاف فرما دے گا۔

خدا کی قسم مجھے کوئی عذر نہ تھا اور جس وقت میں حضور ﷺ سے پیچھے رہا تھا اس وقت سے زائد کبھی نہ میں مال دار تھا نہ فراخ دست، حضور ﷺ نے فرمایا اس شخص نے سچ کہا اب تو اٹھ جا یہاں تک کہ خدا تعالیٰ تیرے متعلق کوئی فیصلہ کرے، میں فوراً اٹھ گیا اور میرے پیچھے پیچھے قبیلہ بنی سلمہ کے لوگ بھی اٹھ کر آئے اور کہنے لگے خدا کی قسم ہم جانتے ہیں کہ تو نے اس سے قبل کوئی قصور نہیں کیا ہے (یہ تیرا پہلا قصور ہے) اور جس طرح اور جنگ سے رہ جانے والوں نے معذرت پیش کی تو کوئی عذر پیش نہ کر سکا۔ تیرے قصور کی معافی کے لئے تو رسول اللہ ﷺ کا دعا مغفرت کرنا ہی کافی تھا۔

حضرت کعب بن لہب کہتے ہیں خدا کی قسم وہ مجھے برابر اتنی تنبیہ کر رہے تھے کہ میں نے دوبارہ حضور ﷺ کی خدمت میں جا کر اپنے پہلے قول کی تکذیب کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن میں نے ان سے پوچھا کہ اس جرم میں میری طرح کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں تیری طرح دو آدمی اور بھی ہیں اور جو تو نے کہا ہے وہی انہوں نے کہا ہے اور ان کو وہی جواب ملا جو تجھے ملا ہے، میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا مرارہ بن ربیع عامری اور ہلال بن امیہ واقفی یہ دونوں شخص جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے اور ان کی سیرت بہت بہترین تھی، جب انہوں نے ان دونوں آدمیوں کا تذکرہ کیا تو میں اپنے قول پر قائم رہا، رسول اللہ ﷺ نے صرف ہم تینوں سے کلام کرنے سے منع فرمایا تھا اور دیگر جنگ سے غیر حاضر لوگوں سے بات چیت کرنے کی ممانعت نہ تھی۔

حسب الحکم لوگ ہم سے بچنے لگے اور بالکل بدل گئے، یہاں تک کہ تمام زمین مجھ کو اجنبی معلوم ہونے لگی اور سمجھ میں نہ آتا تھا کہ میں کیا کروں؟ میرے دونوں ساتھی تو کمزور تھے گھر میں بیٹھ کر روتے رہے اور میں جوان اور طاقتور تھا بازاروں میں گھومتا تھا باہر نکلتا تھا اور مسلمانوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوتا تھا لیکن کوئی مجھ سے کلام نہ کرتا تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بھی نماز کے بعد حاضر ہوتا تھا اور حضور ﷺ کو سلام کر کے دل میں کہتا تھا دیکھو حضور ﷺ نے سلام کے جواب کے لئے لب مبارک ہلائے یا نہیں، پھر میں حضور ﷺ کے برابر کھڑا ہو کر نماز بھی پڑھتا تھا اور کن انکھیوں سے دیکھتا تھا کہ حضور ﷺ میری

طرف متوجہ ہیں یا نہیں، چنانچہ جب میں متوجہ ہوتا تھا تو حضور ﷺ میری طرف سے منہ پھیر لیتے تھے اور جب میں منہ پھیر لیتا تھا تو آپ ﷺ میری طرف دیکھتے۔

جب لوگوں کی بے رخی بہت زیادہ ہو گئی تو ایک روز میں ابوققادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھ گیا کیونکہ ابوققادہ میرا چچا زاد بھائی تھا اور مجھے پیارا تھا، میں نے اس کو سلام کیا لیکن خدا کی قسم اس نے سلام کا جواب نہ دیا، میں نے کہا ابوققادہ میں تم کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم کو معلوم ہے کہ مجھے خدا اور رسول سے محبت ہے یا نہیں ابوققادہ خاموش رہا، میں نے دوبارہ قسم دی لیکن وہ ویسے ہی خاموش رہا، تیسری بار قسم دینے پر اس نے کہا کہ خدا اور رسول ہی خوب واقف ہیں، میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور پشت موڑ کر دیوار سے پار ہو کر چلا آیا۔

مدینہ کے بازار میں ایک دن میں جا رہا تھا کہ ایک شامی کاشتکار ان لوگوں میں سے تھا جو مدینہ میں غلہ لا کر فروخت کرتے تھے اور بازار میں یہ کہتا جا رہا تھا کہ کعب بن مالک کا کوئی پتہ بتا دے، لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، اس نے آ کر شاہ غسان کا ایک خط مجھے دیا جس میں یہ مضمون تحریر تھا ”مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی (رسول اللہ ﷺ) نے تم پر ظلم کیا ہے اور خدا تعالیٰ نے تم کو ذلت کی جگہ اور حق تلفی کے مقام میں رہنے کے لیے نہیں بنایا ہے تم ہمارے پاس چلے آؤ ہم تمہاری دلجوئی کریں گے“ خط پڑھ کر میں نے کہا یہ بھی میرا ایک امتحان ہے، میں نے خط لے کر چولہے میں جلادیا۔

اسی طرح جب چالیس روز گزر گئے تو ایک روز رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا رسول اللہ ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں کہ اپنی بیوی سے علیحدہ رہو، میں نے کہا طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ قاصد نے کہا بیوی سے علیحدہ رہو اس کے پاس نہ جاؤ، اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے میرے دونوں ساتھیوں کو بھی کہلا بھیجا تھا، میں نے حسب الحکم اپنی بیوی سے کہا اپنے میکے چلی جاؤ، وہیں رہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ کے متعلق کوئی فیصلہ فرمائے۔

حضرت کعب بن جراح کہتے ہیں کہ بلال بن امیہ کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بلال بن امیہ بہت بوڑھا ہے اور اس کے پاس کوئی خادم بھی نہیں ہے اگر حضور ﷺ کا مناسب نہ سمجھیں تو میں اس کا کام کر دیا کروں؟ فرمایا مناسب ہے لیکن وہ تیرے قریب نہ جائے، عورت نے عرض کیا خدا کی قسم اس کو تو کسی چیز کی حس ہی نہیں ہے، جب سے یہ واقعہ ہوا ہے آج تک برابر روتا رہتا ہے۔

حضرت کعب بن جراح کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے بھی مجھ سے کہا اگر تم بھی اپنی بیوی کے لیے اجازت لے لو جس طرح بلال کی بیوی نے لے لی تو تمہاری بیوی تمہاری خدمت کر دیا کرے گی، میں نے جواب دیا کہ میں حضور ﷺ سے اس کی اجازت نہیں مانگوں گا، معلوم نہیں آپ کیا فرمائیں کیونکہ میں جوان آدمی ہوں، اسی طرح دس روز اور گزر گئے اور پورے پچاس دن ہو گئے، پچاس دن کے بعد فجر کی نماز اپنی چھت پر پڑھ کر میں بیٹھا تھا اور یہ حالت تھی کہ تمام زمین مجھ پر تنگ ہو رہی تھی اور میری جان مجھ پر وبال تھی اتنے میں ایک چیخنے والے نے نہایت بلند آواز سے کوہ سلع پر چڑھ کر کہا اے کعب بن مالک تجھے

خوشخبری ہو، میں یہ سن کر فوراً سجدہ میں گر پڑا اور سمجھ گیا کہ کشائش کا وقت آ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھ کر ہماری توبہ قبول ہونے کا اعلان کیا تھا، لوگ مجھے خوشخبری دینے آئے اور میرے دونوں ساتھیوں کے پاس بھی کچھ خوشخبری دینے والے گئے ایک شخص گھوڑا دوڑا کر میرے پاس آیا اور بنی اسلم کے ایک آدمی نے سلع پہاڑ پر چڑھ کر آواز دی اس کی آواز گھوڑے کے پہنچنے سے قبل مجھے پہنچ گئی۔ جس شخص کی آواز میں نے سنی تھی جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر اس کو دے دیے، حالانکہ خدا کی قسم! اس روز میرے پاس ان دونوں کپڑوں کے علاوہ کوئی کپڑا نہ تھا، اور مانگ کر میں نے دو کپڑے پہن لیے اور حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے چل دیا، راستہ میں توبہ قبول ہونے کی مبارک باد دینے کے لیے جوق در جوق لوگ مجھے ملتے تھے اور کہتے تھے کعب! تجھے مبارک ہو تیری توبہ اللہ نے قبول کر لی۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں پہنچا تو رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور صحابہ آس پاس موجود تھے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ مجھے دیکھ کر فوراً اٹھ کر دوڑتے ہوئے آئے، مصافحہ کیا اور مبارکباد دی اور خدا کی قسم طلحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ مہاجرین میں سے اور کوئی نہیں اٹھا، طلحہ رضی اللہ عنہ کی یہ بات میں نہیں بھولوں گا، میں نے پہنچ کر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس وقت چہرہ مبارک خوشی سے چمک رہا تھا کیونکہ خوشی کے وقت رسول اللہ ﷺ کا چہرہ ایسا چمکنے لگتا تھا جیسے چاند کا ٹکڑا اور یہی دیکھ کر ہم حضور ﷺ کی خوشی کا اندازہ کر لیا کرتے تھے۔

فرمایا کعب جب سے تو پیدا ہوا ہے سب دنوں سے آج کا دن تیرے لیے بہتر ہے تجھے اس کی خوشخبری ہو، میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ خوشخبری حضور ﷺ کی طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے؟ فرمایا میری طرف سے نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے ہے، میں حضور ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی توبہ قبول ہونے کے شکر یہ میں اپنے تمام مال سے علیحدہ ہو کر بطور صدقہ کے اللہ اور رسول کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں، فرمایا کچھ مال روک رکھ، یہ تیرے لیے بہتر ہے، میں نے عرض کیا اچھا میں اپنا خیر والا حصہ روک کے لیتا ہوں، اس کے بعد میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ سچ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نجات بخشی ہے لہذا میری توبہ کا ایک جزویہ بھی ہے کہ جب تک زندہ ہوں سوائے سچائی کے کوئی بات نہ کہوں گا اور اللہ کی قسم جب سے میں نے حضور ﷺ کے سامنے سچ بولا ہے اس روز سے آج تک میں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو سچ بولنے کا اس سے بہتر انعام دیا ہو جیسا مجھے دیا اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو باقی زندگی میں بھی جھوٹ بولنے سے بچائے گا، اللہ تعالیٰ نے قبول توبہ کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی تھی لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَى قَوْلِهِ وَكَوْنُوا صَادِقِينَ۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم ہدایت اسلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سچ کہنے سے بڑی کوئی نعمت مجھے عطا نہیں فرمائی کیونکہ اگر میں جھوٹ بولتا تو جس طرح جھوٹ بولنے والے ہلاک ہو گئے میں بھی ہلاک ہو جاتا، ان جھوٹ بولنے والوں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے آیت ذیل نازل فرمائی۔ سِبْحِلْفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

عن القوم الفاسقين۔

حضرت کعب بن لؤیؓ کہتے ہیں جن لوگوں نے قسمیں کھا کر اپنی معذرت پیش کی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے ان کی معذرت قبول کر لی تھی ان سے بیعت لے لی تھی اور ان کے لیے دعا مغفرت کی تھی ان کے واقعہ کے بعد ہم تینوں کا (قبول توبہ کا) واقعہ ہوا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارے معاملہ میں ڈھیل چھوڑ دی تھی یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے خود اس کا فیصلہ کیا۔ آیت و علی الثلاثة الذین خلفوا میں تینوں کے پیچھے رہنے سے جنگ سے رہ جانا مقصود ہے۔

(۲۷۷۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَانَتْ وَجْهَهُ شَقَّةَ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ فِيهِ

(۲۷۷۱۸) حضرت کعب بن مالکؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سرور ہوتے تو آپ ﷺ کا روئے انور اس طرح چمکنے لگتا جیسے چاند کا ٹکڑا ہو، اور ہم نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر اسے پہچان لیتے تھے۔

(۲۷۷۱۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَالِكٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنُ أَبِي حَذَرٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ لَيْلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ ضَعُ مِنْ دَيْنِكَ الشُّطْرَ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمُ قَاضِيهِ [راجع: ۱۰۸۸۴]

(۲۷۷۱۹) حضرت کعب بن لؤیؓ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی حذرؓ پر ان کا کچھ قرض تھا، ایک مرتبہ راستے میں ملاقات ہوئی، حضرت کعبؓ نے انہیں پکڑ لیا، باہمی تکرار میں آوازیں بلند ہو گئیں، اسی اثناء میں نبی ﷺ وہاں سے گزرے، نبی ﷺ نے اشارہ کر کے مجھ سے فرمایا کہ اس کا نصف قرض معاف کر دو، چنانچہ انہوں نے نصف چھوڑ کر نصف مال لے لیا۔

(۲۷۷۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ كَعْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسَافِرَ لَمْ يُسَافِرْ إِلَّا يَوْمَ الْتَحْمِيْسِ [راجع: ۱۰۸۷۱]

(۲۷۷۲۰) حضرت کعب بن لؤیؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر جانا چاہتے تو جمعرات کے دن روانہ ہوتے تھے۔

(۲۷۷۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ أَلَمًا فَلْيَضَعْ يَدَهُ حَيْثُ يَجِدُ أَلَمَهُ ثُمَّ لِيَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ

(۲۷۷۲۱) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کسی کو جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو تو اسے چاہئے کہ درد کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یوں کہے اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجْدُ۔

حَدِيثُ أَبِي رَافِعٍ رضی اللہ عنہ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۲۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقِيهِ أَوْ سَقِيهِ [راجع: ۲۴۳۷۳]

(۲۷۷۲۳) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔“

(۲۷۷۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ أَغْطُوهُ فَقَالُوا لَا نَجِدُ لَهُ إِلَّا رِبَاعِيًا خِيَارًا قَالَ أَغْطُوهُ فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً [صححه مسلم (۱۶۰۰)، وابن خزيمة (۲۳۳۲)]

(۲۷۷۲۵) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ قرض پر لیا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۲۷۷۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَا تَصْحَبْنِي تُصِيبُ قَالَ قُلْتُ حَتَّى أَذْكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ [راجع: ۲۴۳۶۴]

(۲۷۷۲۷) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ارقم رضی اللہ عنہ یا ان کے صاحبزادے میرے پاس سے گزرے، انہیں زکوٰۃ کی وصولی کے لئے مقرر کیا گیا تھا، انہوں نے مجھے اپنے ساتھ چلنے کی دعوت دی، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابورافع! محمد و آل محمد صلی اللہ علیہم و آلہم و سلم پر زکوٰۃ حرام ہے اور کسی قوم کا آزاد کردہ غلام ان ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۲۷۷۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا قَالَتْ أَلَا أُعْقُ عَنْ ابْنِي بِدَمٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ

اَحْلَقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِوِزْنِ شَعْرِهِ مِنْ فِضَّةٍ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَالْأَوْفَاضِ وَكَانَ الْأَوْفَاضُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجِينَ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي الصُّفَّةِ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ مِنَ الْوَرِقِ عَلَى الْأَوْفَاضِ يَعْنِي أَهْلَ الصُّفَّةِ أَوْ عَلَى الْمَسَاكِينِ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ قَالَتْ فَلَمَّا وَلَدْتُ حُسَيْنًا فَعَلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۲۷۷۳۸]

(۲۷۷۳۵) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو ان کی والدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دو مینڈھوں سے ان کا عقیقہ کرنا چاہا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ ابھی اس کا عقیقہ نہ کرو بلکہ اس کے سر کے بال منڈوا کر اس کے وزن کے برابر چاندی اللہ کے راستے میں صدقہ کر دو پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش پر بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا (اور عقیقہ نبی ﷺ نے خود کیا)

(۲۷۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى الرَّحْلُ وَشَعْرُهُ مَعْقُوصٌ [راجع: ۱۲۴۳۵۷]

(۲۷۷۳۶) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مردوں کو بال گوندھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۷۳۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ بَكِيرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ فِي بَعْثٍ مَرَّةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبُ فَأَتِنِي بِمِيمُونَةَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي فِي الْبَعْثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَسْتُ تُحِبُّ مَا أَحَبُّ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَذْهَبُ فَأَتِنِي بِهَا فَلَذَّهَبَتْ فَحِجَّتْهُ بِهَا

(۲۷۷۳۷) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی لشکر میں شامل تھا، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا جا کر میرے پاس میمونہ کو بلا کر لاؤ، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں لشکر میں شامل ہوں، نبی ﷺ نے دوبارہ اپنی بات دہرائی، میں نے اپنا عذر دوبارہ بیان کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اس چیز کو پسند نہیں کرتے جسے میں پسند کرتا ہوں؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا پھر جاؤ اور انہیں میرے پاس بلا کر لاؤ، چنانچہ میں جا کر انہیں بلا لایا۔

(۲۷۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ [راجع: ۱۲۴۳۷۱]

(۲۷۷۳۸) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ نے خود ان کے کان میں اذان دی۔

(۲۷۷۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ فَاعْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ

اِغْتَسَلْتُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هَذَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ [راجع: ۲۴۳۶۳]

(۲۷۷۲۹) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک ہی دن میں اپنی تمام ازواجِ مطہرات کے پاس تشریف لے گئے اور ہر ایک سے فراغت کے بعد غسل فرماتے رہے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر آپ ایک ہی مرتبہ غسل فرمالیے (تو کوئی حرج تھا؟) نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ عمدہ اور طہارت والا ہے۔

(۲۷۷۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَحْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّجَالِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْتَلَ الْكِلَابَ فَخَرَجْتُ أَقْتُلُهَا لَا أَرَى كَلْبًا إِلَّا قَتَلْتُهُ فَإِذَا كَلْبٌ يَدُورُ بَيْتٍ فَذَهَبْتُ لِأَقْتُلَهُ فَنَادَانِي إِنْسَانٌ مِنْ جَوْفِ الْبَيْتِ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا تُرِيدُ أَنْ تَصْنَعَ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَقْتَلَ هَذَا الْكَلْبَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ مُصِيعَةٌ وَإِنَّ هَذَا الْكَلْبَ يَطْرُدُ عَنِّي السَّبْعَ وَيُؤْذِنِي بِالْحَائِي فَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذْكُرُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَنِي بِقَتْلِهِ

(۲۷۷۳۰) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابورافع! مدینہ میں جتنے کتے پائے جاتے ہیں ان سب کو مار ڈالو وہ کہتے ہیں کہ میں نے انصار کی کچھ خواتین کے جنت البقیع میں کچھ درخت دیکھے ان خواتین کے پاس بھی کتے تھے وہ کہنے لگیں اے ابورافع! نبی ﷺ نے ہمارے مردوں کو جہاد کے لئے بھیج دیا اللہ کے بعد اب ہماری حفاظت یہ کتے ہی کرتے ہیں اور بخدا کسی کو ہمارے پاس آنے کی ہمت نہیں ہوتی حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی عورت اٹھتی ہے تو یہ کتے اس کے اور لوگوں کے درمیان آڑ بن جاتے ہیں اس لئے آپ یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کر دو چنانچہ انہوں نے یہ بات نبی ﷺ سے ذکر کر دی نبی ﷺ نے فرمایا ابورافع! تم انہیں قتل کر دو خواتین کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود کرے گا۔

(۲۷۷۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ فَإِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [انظر: ۲۴۳۶۸]

(۲۷۷۳۱) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مؤذن کی آواز سنتے تو وہی جملہ دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا تھا لیکن جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچتا تو نبی ﷺ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہتے تھے۔

(۲۷۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَبَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَإِذَا صَلَّى وَخَطَبَ النَّاسَ أَتَى بِأَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِي مَضَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ بِالْمُدَّةِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي جَمِيعًا مِمَّنْ شَهِدَ لَكَ بِالْتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ ثُمَّ يُؤْتِي بِالْآخَرِ

فَيَذْبَحُهُ بِنَفْسِهِ وَيَقُولُ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَيُطْعِمُهُمَا جَمِيعًا الْمَسَاكِينَ وَيَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْهُمَا
فَمَكَتْنَا سِنِينَ لَيْسَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يُضْحِي قَدْ كَفَاهُ اللَّهُ الْمُؤَنَّةَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَالْقُرْمَ [راجع: ۲۴۳۶۱].

(۲۷۷۳۲) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو خوبصورت اور خسی سینڈھوں کی قربانی فرمائی، اور فرمایا ان
میں سے ایک تو ہر اس شخص کی جانب سے ہے جو اللہ کی وحدانیت اور نبی ﷺ کی تبلیغ رسالت کی گواہی دیتا ہو اور دوسرا اپنی اور
اپنے اہل خانہ کی طرف سے ہے، راوی کہتے ہیں کہ اس طرح نبی ﷺ نے ہماری کفایت فرمائی۔
(۲۷۷۳۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَدْ كَرِهَ يَأْسَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۳۶۱].
(۲۷۷۳۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۷۳۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَبْنُودٌ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي
رَافِعٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
صَلَّى الْعَصْرَ رُبَّمَا ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ حَتَّى يَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ قَالَ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ فَبَيْنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا إِلَى الْمَغْرِبِ إِذْ مَرَّ بِالْبَيْعِ فَقَالَ أَفْ لَكَ أَفْ لَكَ مَرَّتَيْنِ فَكَبَّرُ فِي
دَرْعِي وَتَأَخَّرْتُ وَطَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُنِي فَقَالَ مَا لَكَ امْسِكْ قَالَ قُلْتُ أَحَدَنْتُ حَدَّثَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ
قُلْتُ أَفَفْتُ بِي قَالَ لَا وَلَكِنَّ هَذَا قَبْرُ فُلَانٍ بَعَثْتُهُ سَاعِيًا عَلَيَّ بَنِي فُلَانٍ فَعَلَّ نِمْرَةً فَدَرَعَ الْآنَ مِثْلَهَا مِنْ نَارٍ
[اسنادہ ضعیف، صحیحہ ابن حزیمة (۲۳۳۷)، قال الألبانی: حسن الاسناد (النسائی: ۱۱۵/۲)]، [انظر بعده].

(۲۷۷۳۶) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز عصر پڑھنے کے بعد بعض اوقات نبی ﷺ بنوعبدالاشہل کے یہاں چلے
جاتے تھے اور ان کے ساتھ باتیں فرماتے تھے، اور مغرب کے وقت وہاں سے واپس آتے تھے، ایک دن نبی ﷺ تیزی سے نماز
مغرب کے لئے واپس آ رہے تھے کہ جنت البقیع سے گذر ہوا، تو نبی ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا تم پر افسوس ہے، (میں چونکہ نبی ﷺ
کے ہمراہ تھا اس لئے) میرے ذہن پر اس بات کا بہت بوجھ ہوا اور میں پیچھے ہو گیا کیونکہ میں یہ سمجھ رہا تھا کہ نبی ﷺ کی مراد میں
ہی ہوں، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ چلتے رہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا مجھ سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہے؟
نبی ﷺ نے فرمایا کیا مطلب؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھ پر (دو مرتبہ) تفت کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، دراصل یہ تو
میں نے فلاں آدمی کی قبر پر کہا تھا جسے میں نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے فلاں قبیلے میں بھیجا تھا، اس نے خیانت کر کے ایک
چادر چھپائی تھی، اب ویسے ہی آگ کی چادر اسے پہنائی جا رہی ہے۔

(۲۷۷۳۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَبْنُودٍ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي رَافِعٍ أَخْبَرَنِي

الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَكَبِّرْ ذَلِكَ فِي ذَرْعِي وَقَالَ قُلْتُ أَحَدُثْتُ حَدَّثًا قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتُ أَفْقُتْ [راجع: ٢٧٧٣].

(۲۷۷۳۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٧٧٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنَى فِي أُذُنِ الْحَسَنِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ بِالصَّلَاةِ [راجع: ٢٤٣٧١].

(۲۷۷۳۶) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ نے خود ان کے کان میں اذان دی۔

(٢٧٧٣) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَحْيَى الرَّازِيُّ عَنْ شُرَاحِيلَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْدَيْتَ لَهُ شَاةً فَجَعَلَهَا فِي الْقِدْرِ فَقَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أَبَا رَافِعٍ فَقَالَ شَاةٌ أَهْدَيْتَ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَطَبَخْتُهَا فِي الْقِدْرِ فَقَالَ نَاوِلْنِي الدَّرَاعَ يَا أُمَّا رَافِعَ فَنَاوَلْتُهُ الدَّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الدَّرَاعَ الْآخَرَ فَنَاوَلْتُهُ الدَّرَاعَ الْآخَرَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الدَّرَاعَ الْآخَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا لِلشَّاةِ ذِرَاعَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَكَّتْ لَنَاوَلْتَنِي ذِرَاعًا قِدْرَاعًا مَا سَكَّتْ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَأَهْ وَغَسَلَ أُطْرَافَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِمْ فَوَجَدَ عِنْدَهُمْ لَحْمًا بَارِدًا فَأَكَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَلَمْ يَمْسَ مَاءً

(۲۷۷۳۷) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے ایک ہنڈیا میں گوشت پکایا، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی دستی نکال کر دو، چنانچہ میں نے نکال دی، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے دوسری دستی طلب فرمائی، میں نے وہ بھی دے دی، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے پھر دستی طلب فرمائی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ایک بکری کی کتنی دستیاں ہوتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم خاموش رہتے تو اس ہنڈیا سے اس وقت تک دستیاں نکلتی رہتیں جب تک میں تم سے مانگتا رہتا پھر نبی ﷺ نے پانی منگو کر کلی کی، انگلیوں کے پورے دھوئے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، پھر دوبارہ ان کے پاس آئے تو کچھ ٹھنڈا گوشت پڑا ہوا پایا، نبی ﷺ نے اسے بھی تناول فرمایا اور مسجد میں داخل ہو کر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھ لی۔

(٢٧٧٣٨) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ فَسَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ لَمَّا وَلَدَ أَرَادَتْ أُمُّهُ فَاطِمَةُ أَنْ تَعْقَ عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ فَقَالَ لَا تَعْقِي عَنْهُ وَلَكِنْ احْلِقِي شَعْرَ رَأْسِهِ ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوَرْثَتِهِ مِنَ الْوَرَقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ وَلَدَ حُسَيْنٌ بَعْدَ ذَلِكَ فَصَنَعْتُ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ٢٧٧٢٥].

(۲۷۷۳۸) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب امام حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تو ان کی والدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دو مینڈھوں سے ان کا عقیقہ کرنا چاہا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ ابھی اس کا عقیقہ نہ کرو بلکہ اس کے سر کے بال منڈوا کر اس کے وزن کے برابر چاندی اللہ کے راستے میں صدقہ کر دو پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش پر بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا (اور عقیقہ نبی ﷺ نے خود کیا)

(۲۷۷۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ خَلَالًا وَبَنَى بِهَا خَلَالًا وَكُنْتُ الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا [صححه ابن حبان (۴۱۳۰) وقد حسنه الترمذی قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۸۴۱) قال شعيب: حسن].

(۲۷۷۳۹) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت ميمونه رضی اللہ عنہا سے نکاح بھی غیر محرم ہونے کی صورت میں کیا تھا اور ان کے ساتھ تحلیہ بھی غیر محرم ہونے کی حالت میں کیا تھا اور میں ان دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(۲۷۷۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ مَوْلَى ابْنِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عَائِشَةَ أَمْرٌ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَا أَشَقَاهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ إِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَرُدُّهَا إِلَيَّ مَا مِئَهَا

(۲۷۷۴۰) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرما دیا تھا کہ تمہارے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان کچھ شکر رنجی ہو جائے گی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں ایسا کروں گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر میں تو سب سے زیادہ شقی ہوں گا، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، البتہ جب ایسا ہو جائے تو تم انہیں ان کی پناہ گاہ پر واپس پہنچا دینا۔

حَدِيثُ أَهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اہبان بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۴۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَدِيْسَةَ عَنْ أَبِيهَا جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ أَتَمُّ أَبُو مُسْلِمٍ قِيلَ نَعَمْ قَالَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْخُذَ نَصِيكَ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ وَتُخَفِّفَ فِيهِ قَالَ يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ عَهْدُ عَهْدِهِ إِلَيَّ خَلِيلِي وَابْنُ عَمَّتِكَ عَهْدِي إِلَيَّ أَنْ إِذَا كَانَتْ الْفِتْنَةُ أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَقَدْ اتَّخَذْتَهُ وَهُوَ ذَاكَ مُعَلَّقٌ

(۲۷۷۴۱) عدیہ بنت وہبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علیؑ ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کیا، والد صاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علیؑ نے ان سے پوچھا ابو مسلم! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا خیریت سے ہوں، حضرت علیؑ نے فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خلیل اور آپ کے چچا زاد بھائی (مُتِلِّیُّہُمْ) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں، یہ میری تلوار حاضر ہے، اگر آپ چاہتے ہیں تو میں یہ لے کر آپ کے ساتھ نکلنے کو تیار ہوں، اور وہ یہ لکھی ہوتی ہے۔

(۲۷۷۴۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ يَقَالُ لَهُ أَبُو عَمْرٍو عَنْ ابْنَةِ أَهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهَا وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا قَدِمَ الْبَصْرَةَ بَعَثَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَتَّبِعَنِي فَقَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي وَأَبْنُ عَمِّكَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ فُرْقَةٌ وَاجْتِلَافٌ فَاسْكِرْ سَيْفَكَ وَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَاقْعُدْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيكَ يَدُ خَاطِئَةٍ أَوْ مَيِّتَةٍ فَاصْبِرْ فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ اسْتَطَعْتُ يَا عَلِيُّ أَنْ لَا تَكُونَ بِلَدِّكَ الْخَاطِئَةُ فَافْعَلْ [انظر: ۲۷۷۴۱].

(۲۷۷۴۳) عدیہ بنت وہبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علیؑ بصرہ میں تشریف لائے اور ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کیا، والد صاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علیؑ نے ان سے پوچھا ابو مسلم! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا خیریت سے ہوں، حضرت علیؑ نے فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خلیل اور آپ کے چچا زاد بھائی (مُتِلِّیُّہُمْ) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں، یہ میری تلوار حاضر ہے، اگر آپ چاہتے ہیں تو میں یہ لے کر آپ کے ساتھ نکلنے کو تیار ہوں، اے علی! اگر ہو سکے تو آپ خطا کار ہاتھ نہ بنیں۔

(۲۷۷۴۴) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْقُسَمِيِّ عَنْ ابْنَةِ أَهْبَانَ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ عَلِيًّا أَتَى أَهْبَانَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ اتِّبَاعِي فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۷۷۴۲].

(۲۷۷۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ قَارِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت قاربؓ کی حدیث

(۲۷۷۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ ابْنِ قَارِبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالَ رَجُلٌ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ يَقْلُّهُ سُفْيَانُ بِيَدِهِ

قَالَ سَفِيَانُ وَقَالَ فِي تَيْكَ كَأَنَّهُ يُوسَعُ يَدَهُ [اخرجه الحميدى (۹۳۱). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۲۷۷۴۳) حضرت قارب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! خلق کرانے والوں کی بخشش فرما، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! خلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، چوتھی مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعاء میں شامل فرمایا۔

حَدِيثُ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ رضی اللہ عنہ

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۷۷۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ أَنَّهُ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ حَمْدِي زَيْنٌ وَإِنْ دَمِي شَيْنٌ فَقَالَ ذَاكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۶۰۸۷].

(۲۷۷۴۵) حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجروں کے باہر سے پکار کر آواز دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، انہوں نے پھر ”یا رسول اللہ“ کہہ کر آواز لگائی، اور کہا کہ میری تعریف باعث زینت اور میری مذمت باعث عیب و شرمندگی ہوتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کام تو صرف اللہ کا ہے۔

(۲۷۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَقَالَ مَرَّةً إِنَّ الْأَقْرَعِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۶۰۸۷].

(۲۷۷۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ رضی اللہ عنہ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۴۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ وَهُمَا يَتَقَاوَلَانِ وَاحِدُهُمَا قَدْ غَضِبَ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ وَهُوَ يَقُولُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا ذَهَبَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ قَالَ قَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَالَ هَلْ تَرَى بَأْسًا قَالَ مَا زَادَهُ عَلَى ذَلِكَ [صححه البخارى (۳۲۸۲) ومسلم (۲۶۱۰)].

(۲۷۷۴۷) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان تلخ کلامی ہو گئی اور ان میں سے ایک آدمی کو اتنا غصہ آیا کہ اب تک خیالی تصورات میں اس کی ناک کو دکھ رہا ہوں جو غصے کی وجہ سے سرخ ہو

رہی تھی، نبی ﷺ نے اس کی یہ کیفیت دیکھ کر فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جو اگر یہ غصے میں مبتلا آدمی کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے اور وہ کلمہ یہ ہے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

(۲۷۷۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ الْآنَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَا [راجع: ۱۸۴۹۷]۔

(۲۷۷۴۸) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ خندق کے دن (واپسی پر) ارشاد فرمایا اب ہم ان پر پیش قدمی کر کے جہاد کریں گے اور یہ ہمارے خلاف اب کبھی پیش قدمی نہیں کر سکیں گے۔

(۲۷۷۴۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى عَنْ أَبِي عُكَّاشَةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ قَالَ رِفَاعَةُ ابْنِ جَبْرِيلَ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَصْرَهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا قَامَ جَبْرِيلُ إِلَّا مِنْ عِنْدِي قَبْلُ قَالَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَنْقَهُ فَلَمْ أَكُنْ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَمَّنَكَ الرَّجُلُ عَلَى دَمِهِ فَلَا تَقْتُلْهُ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَمَّنَنِي عَلَى دَمِهِ فَكِرِهْتُ دَمَهُ [قال الوصیری: هذا اسناد ضعيف قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۲۶۸۹)]۔

(۲۷۷۴۹) رفاعہ بن شداد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مختار کے پاس گیا، اس نے میرے لیے تکیہ رکھا اور کہنے لگا کہ اگر میرے بھائی جبریل رضی اللہ عنہ اس سے نہ اٹھے ہوتے تو میں یہ تکیہ تمہارے لیے رکھتا میں اس وقت مختار کے سر ہانے کھڑا تھا، جب اس کا جھوٹا ہونا مجھ پر روشن ہو گیا تو بخدا میں نے اس بات کا ارادہ کر لیا کہ اپنی تلوار کھینچ کر اس کی گردن اڑا دوں، لیکن پھر مجھے ایک حدیث یاد آگئی جو مجھ سے حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو پہلے اس کی جان کی امان دے دے، تو اسے قتل نہ کرے، اس لئے میں نے اسے قتل کرنا مناسب نہ سمجھا۔

مِنْ حَدِيثِ طَارِقِ بْنِ أَشِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ فَلَا حَدَّثَنَا خَلْفٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى [راجع: ۱۵۹۷۵]۔

(۲۷۷۵۰) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے خواب میں میری زیارت کی، اس نے مجھ ہی کو دیکھا۔

(۲۷۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلْفٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبِي قَدْ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ عَشْرَةَ سَنَةً وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَقُلْتُ لَهُ أَكَانُوا يَقْتَتُونَ قَالَ لَا أَيْ بَنِي

مُحَدَّث [راجع: ۱۵۹۷۴]۔

(۲۷۷۵۱) ابومالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (حضرت طارق رضی اللہ عنہ) سے پوچھا کہ ابا جان! آپ نے تو نبی ﷺ کے پیچھے بھی نماز پڑھی ہے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ اور یہاں کوفہ میں تقریباً پانچ سال تک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی نماز پڑھی ہے، کیا یہ حضرات قنوت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! یہ نوا ایجاد چیز ہے۔

حَدَّثَنَا (۲۷۷۵۲)

(۲۷۷۵۲) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۲۷۷۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا آتَاهُ الْإِنْسَانُ يَسْأَلُهُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَقَبْضَ كَفِّهِ إِلَّا الْإِبْهَامَ وَقَالَ هَؤُلَاءِ يَجْمَعُونَ لَكَ خَيْرَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ [راجع: ۱۵۹۷۲]

(۲۷۷۵۳) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی شخص آ کر عرض کرتا کہ یا رسول اللہ! جب میں اپنے پروردگار سے دعاء کروں تو کیا کہا کروں؟ تو نبی ﷺ فرماتے یہ کہا کرو کہ اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما، اس کے بعد آپ ﷺ نے انگوٹھے کو نکال کر باقی چار انگلیوں کو بند کر کے فرمایا یہ چیزیں دنیا اور آخرت دونوں کے لئے جامع ہیں۔

(۲۷۷۵۴) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِلْقَوْمِ مَنْ وَحَدَ اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِهِ حَرَّمَ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحَسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۹۷۰]

(۲۷۷۵۳) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کسی قوم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور دیگر معبودانِ باطلہ کا انکار کرتا ہے، اس کی جان مال محفوظ اور قابلِ احترام ہو جاتے ہیں اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۲۷۷۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَحَدَ اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِهِ حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحَسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۵۹۷۰]

(۲۷۷۵۵) حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کسی قوم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور دیگر معبودانِ باطلہ کا انکار کرتا ہے، اس کی جان مال محفوظ اور قابلِ احترام ہو جاتے ہیں اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

مِنْ حَدِيثِ خَبَابِ بْنِ الْأَرْتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت خباب بن ارت رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۲۷۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرَوِي عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ لَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمْرَةً إِذَا غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَهُ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا رَأْسَهُ وَجَعَلْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا قَالَ وَمِنَّا مَنْ آتَعَ الثَّمَارَ فَهُوَ يَهْدِيهَا [راجع: ۲۱۳۷۲]۔

(۲۷۷۵۶) حضرت خباب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ صرف اللہ کی رضا کے لئے ہجرت کی تھی لہذا ہمارا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے کچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجر و ثواب میں سے کچھ نہ کھا سکے، ان ہی افراد میں حضرت مصعب بن عمیر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بھی شامل ہیں جو غزوہ احد کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چادر تھی جس سے اگر ہم ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانچتے تو سر کھلا رہ جاتا، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر ڈھانپ دیں اور پاؤں پر ”اذخر“ نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہو گیا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

(۲۷۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِحَبَابٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰]۔

(۲۷۷۵۷) ابو معمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے پوچھا کیا نبی ﷺ نماز ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی ﷺ کی ڈالھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۷۷۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَابًا أَعُوذُ وَقَدْ اُكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [راجع: ۲۱۳۷۴]۔

(۲۷۷۵۸) قیس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی ﷺ نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا۔

(۲۷۷۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَابٍ قَالَ شَكَّوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بَرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ أَلَا يَعْنِي تَسْتَنْصِرُ لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيَجَاءُ بِالْمِشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ يَنْصَفِينَ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللَّهِ لَيَتَمَنَّ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّأَكِبُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّذْبَ عَلَى غَنِيمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ [راجع: ۲۱۳۷۱]

(۲۷۷۵۹) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور پردہ مانگیے، یہ سن کر نبی ﷺ کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آ رہے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوفِ خدا ہو گا یا بکری پر بھیڑیے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۷۷۶۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُسَيْرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ بْنِ الْأَرْتِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي خَبَّابُ بْنُ الْأَرْتِ قَالَ إِنَّا لَقَعُودٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَظِرُ أَنْ يَخْرُجَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَلَا تُعِينُوهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَلَا تَصَدِّقُوهُمْ بِكُذِبِهِمْ فَإِنَّ مِنْ أَعَانَتِهِمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَصَدَّقْتَهُمْ بِكُذِبِهِمْ فَلَنْ يَرِدَ عَلَى الْحَوْضِ [راجع: ۲۱۳۸۹]

(۲۷۷۶۰) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دروازے پر بیٹھے نمازِ ظہر کے لئے نبی ﷺ کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے، نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے لبیک کہا، نبی ﷺ نے پھر فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پھر حسب سابق جواب دیا، نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب تم پر کچھ حکمران آئیں گے، تم ظلم پر ان کی مدد نہ کرنا اور جو شخص ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا، وہ میرے پاس حوضِ کوثر پر ہرگز نہیں آ سکے گا۔

(۲۷۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اِكْتَوَى سَبْعًا فَقَالَ لَوْ لَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَيْتُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنِّي فِي جَانِبِ بَيْتِي الْآنَ لَأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ أَنَّى بِكَفَيْهِ فَلَمَّا رَأَاهُ بَكَى وَقَالَ لَكِنَّ حَمْرَةَ لَمْ يُوْجَدْ لَهُ كَفَنٌ إِلَّا بَرْدَةً مَلْحَاءُ إِذَا

جُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ قَلَصَتْ عَنْ قَدَمَيْهِ وَإِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ قَلَصَتْ عَنْ رَأْسِهِ حَتَّى مَدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْإِذْخِرُ [راجع: ۲۱۳۶۸].

(۲۷۷۶۱) حارثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا اور میں نے نبی ﷺ کی ہر ایسی میں وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میرے پاس ایک درہم نہیں ہوتا تھا اور اس وقت میرے گھر کے کونے میں چالیس ہزار درہم پڑے ہیں، پھر ان کے پاس کفن کا کپڑا لایا گیا تو وہ اسے دیکھ کر رونے لگے، اور فرمایا لیکن حمزہ کو کفن نہیں مل سکا، سوائے اس کے کہ ایک منقش چادر تھی جسے اگر ان کے سر پر ڈالا جاتا تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالا جاتا تو سر کھل جاتا، بالآخر اسے ان کے سر پر ڈال دیا گیا اور ان کے پاؤں پر ”اذخر“ نامی گھاس ڈال دی گئی۔

حَدِيثُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْأَشْجَعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۷۷۶۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبُهَانَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ مَاتَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكَدَانِ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ مَنْ مَاتَ لَهُ وَلَكَدَانِ فِي الْإِسْلَامِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِنِّيَاهُمَا قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فَقَالَ أَنْتَ الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَلَدَيْنِ مَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ لَيْسَ يَكُونُ قَالَهُ لِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا غَلَقْتُ عَلَيْهِ حِمَصُ وَفَلَسْطِينُ

(۲۷۷۶۲) حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! زمانہ اسلام میں میرے دو بچے فوت ہو گئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا وہ مسلمان آدمی جس کے دو نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ ان بچوں کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا، کچھ عرصے بعد مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہنے لگے کہ کیا آپ ہی وہ ہیں جن سے نبی ﷺ نے دو بچوں کے متعلق کچھ فرمایا تھا؟ میں نے کہا جی ہاں! وہ کہنے لگے کہ اگر نبی ﷺ نے یہ بات مجھ سے فرمائی ہوتی تو میری نظروں میں حمص اور فلسطین کی چیزوں سے بھی بہتر ہوتی۔

حَدِيثُ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت طارق بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْصُقْ عَنْ يَمِينِكَ وَلَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَابْصُقْ خَلْفَكَ وَعَنْ

شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَهَكَذَا وَذَلِكَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ وَلَمْ يَقُلْ وَكَبَعَ وَلَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ خُلْفَكَ وَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۸۷۶ و ۸۷۷)، والحاكم (۲۵۶/۱)]، قال

الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۷۸، ابن ماجه: ۱۰۲۱، الترمذی: ۵۷۱، النسائی: ۵۲/۲). [انظر: ۲۷۷۶۴، ۲۷۷۶۵].

(۲۷۷۶۳) حضرت طارق بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھا کرو تو اپنی دائیں جانب یا سامنے تھوک نہ پھینکا کرو، بلکہ اگر جگہ ہو تو پیچھے یا بائیں جانب تھوک لیا کرو، ورنہ اس طرح کر لیا کرو، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے مٹی میں مل دیا۔

(۲۷۷۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ جَرَّاحٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ ابْصُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَتَحْتَ قَدَمَيْكَ وَادْلُكُهُ

(۲۷۷۶۳) حضرت طارق بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھا کرو تو اپنی دائیں جانب یا سامنے تھوک نہ پھینکا کرو، بلکہ اگر جگہ ہو تو پیچھے یا بائیں جانب تھوک لیا کرو، ورنہ اس طرح کر لیا کرو، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے مٹی میں مل دیا۔

(۲۷۷۶۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْصُقْ أَمَامَكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ مِنْ تِلْقَاءِ شِمَالِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ ثُمَّ ادْلُكُهُ

(۲۷۷۶۵) حضرت طارق بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھا کرو تو اپنی دائیں جانب یا سامنے تھوک نہ پھینکا کرو، بلکہ اگر جگہ ہو تو پیچھے یا بائیں جانب تھوک لیا کرو، ورنہ اس طرح کر لیا کرو، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے تھوک کر اسے مٹی میں مل دیا۔

حَدِيثُ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو بصرة غفاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَرْبَعًا فَأَعْطَانِي ثَلَاثًا وَمَنْعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَجْمَعَ أُمَّتِي عَلَى ضَلَالَةٍ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَهْلِكَهُمْ بِالسَّيِّئِينَ كَمَا أَهْلَكَ الْأُمَمَ قَبْلَهُمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا

يَلْبَسُهُمْ شَيْعًا وَيَذِيقُ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنْعَنِهَا

(۲۷۷۶۲) حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لئے چار دعائیں کیں جن میں سے تین اس نے مجھے عطاء فرمادیں اور ایک روک لی، میں نے اس سے یہ درخواست کی کہ وہ اسے عام قحط سالی سے ہلاک نہ کرے، اور انہیں گمراہی پر جمع نہ فرمائے، تو میرے رب نے مجھے یہ چیزیں عطاء فرمادیں، پھر میں نے اس سے درخواست کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقسیم کر کے ایک دوسرے کا مزہ نہ چکھائیے، تو اللہ تعالیٰ نے اس سے مجھے روک دیا۔

(۲۷۷۶۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّيَاطِيِّ وَكَانَ ثَقَّةً عَنْ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عَرِضَتْ عَلَيَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَوَانَوْا فِيهَا وَتَرَكُوهَا فَمَنْ صَلَّى مِنْكُمْ ضَعُفَ لَهُ أَحْرُهَا ضَعْفَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَرَى الشَّاهِدَ وَالشَّاهِدُ النَّجْمَ [انظر ۲۷۷۶۹، ۲۷۷۷۰]. [صححه مسلم (۸۳۰)، وابن حبان (۱۴۷۱ و ۱۷۴۱)]

(۲۷۷۶۷) حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور نماز سے فراغت کے بعد فرمایا یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر بھی پیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس میں سستی کی اور اسے چھوڑ دیا، سو تم میں سے جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اسے دہرا اجر ملے گا اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے دکھائی دینے لگیں۔

(۲۷۷۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَحْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا هَاجَرَتْ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ أُسْلِمَ فَحَلَبَ لِي شُرْبَهُةً كَانَ يَحْتَلِبُهَا لِأَهْلِهِ فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أُسْلِمْتُ وَقَالَ عِيَالُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ اللَّيْلَةِ كَمَا بَتْنَا الْبَارِحَةَ جِبَاعًا فَحَلَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شاةً فَشَرِبْتُهَا وَرَوَيْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَوَيْتَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَوَيْتُ مَا شِيعْتُ وَلَا رَوَيْتُ قَبْلَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَهْجَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ

(۲۷۷۶۸) حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں قبول اسلام سے پہلے ہجرت کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چھوٹی بکری کا دودھ مجھے دہہ کر دیا، جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کے لئے دوہتے تھے، میں نے اسے پی لیا اور صبح ہوتے ہی اسلام قبول کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ ہمیں کل کی طرح آج رات بھی بھوکا رہ کر گزارہ کرنا پڑے گا، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آج بھی مجھے دودھ عطاء فرمایا، میں نے اسے پیا اور سیراب ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کیا تم سیراب ہو گئے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج میں اس طرح سیراب ہوا ہوں کہ اس سے پہلے کبھی اس طرح سیراب ہوا اور نہ پیٹ بھرا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک دانت میں کھاتا ہے۔

(۲۷۷۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَادٍ مِنْ أَوْدِيَّتِهِمْ يُقَالُ لَهُ الْمُخَمَّصُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الْعَصْرِ عُرِضَتْ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ فَصَيَّعُوهَا أَلَا وَمَنْ صَلَّاهَا ضَعُفَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ أَلَا وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى تَرَوْا الشَّاهِدَ قُلْتُ لِابْنِ لَهِيْعَةَ مَا الشَّاهِدُ قَالَ الْكُوكَبُ الْأَعْرَابُ يُسْمَوْنَ الْكُوكَبُ شَاهِدَ اللَّيْلِ [راجع: ۲۷۷۶۷].

(۲۷۷۶۹) حضرت ابوبصرہ غفاریؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز عصر پڑھائی اور نماز سے فراغت کے بعد فرمایا یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر بھی پیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس میں سستی کی اور اسے چھوڑ دیا، سو تم میں سے جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اسے دہرا اجر ملے گا اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے دکھائی دیے لگیں۔

(۲۷۷۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَبِيرِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۷۷۶۷].

(۲۷۷۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۷۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوُتْرُ الْوُتْرُ أَلَا وَإِنَّهُ أَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ قَالَ أَبُو تَمِيمٍ فَكُنْتُ أَنَا وَأَبُو ذَرٍّ قَاعِدَيْنِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي أَبُو ذَرٍّ فَانْطَلَقْنَا إِلَى أَبِي بَصْرَةَ فَوَجَدْنَاهُ عِنْدَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي دَارَ عُمَرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا أَبَا بَصْرَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً صَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوُتْرُ الْوُتْرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۷۴۳۵۲].

(۲۷۷۷۱) حضرت خارجہ بن حذافہ عدویؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ نے تمہارے لئے ایک نماز کا اضافہ فرمایا ہے جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون سی نماز ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نماز وتر جو نماز عشاء اور طلوع آفتاب کے درمیان کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

(۲۷۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزْرِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَسِيرُ إِلَى مَسْجِدِ الطُّورِ لِيُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَوْ أَدْرَسْتُكَ قَبْلَ أَنْ تَرْتَحِلَ مَا ارْتَحَلْتُ قَالَ فَقَالَ وَلَمْ قَالَ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي
(۲۷۷۷۲) حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، وہ مسجد طور کو نماز
پڑھنے کے لئے جا رہے تھے، میں نے ان سے کہا اگر آپ کی روانگی سے پہلے آپ سے ملاقات ہو جاتی تو آپ کبھی وہاں کا سفر
نہ کرتے، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سوار یوں کو تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی زیارت کے لئے
تیار نہیں کرنا چاہیے، مسجد حرام، میری مسجد، مسجد بیت المقدس۔

(۲۷۷۷۳) حَدَّثَنَا حجاجُ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ مَنْصُورِ
الْكَلْبِيِّ عَنْ دَحِيَّةِ بْنِ خَلِيفَةَ أَنَّهُ خَرَجَ مِنْ قَرْيَتِهِ إِلَى قَرْيَةٍ مِنْ قَرْيَةِ عُقْبَةَ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ أَنَّهُ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ مَعَهُ
نَاسٌ وَكَرِهَ آخَرُونَ أَنْ يُفْطَرُوا قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى قَرْيَتِهِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ
أَرَاهُ إِنْ قَوْمًا رَغَبُوا عَنْ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ يَقُولُ ذَلِكَ لِلَّذِينَ صَامُوا ثُمَّ قَالَ
عِنْدَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ أَقْضِنِي إِلَيْكَ [صححه ابن خزيمة (۲۰۴۱) قال الخطابي: وليس الحديث بالقوى قال
الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۴۱۳) قال شعب: حسن لغيره وإسناده ضعيف]

(۲۷۷۷۳) حضرت دحیہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ماہ رمضان میں اپنی بستی سے نکل کر ”عقبہ“
سے قریبی بستی میں تشریف لے گئے، پھر انہوں نے اور ان کے ساتھ کچھ لوگوں نے روزہ ختم کر دیا جبکہ کچھ لوگوں نے (مسافر
ہونے کے باوجود) روزہ ختم کرنا اچھا نہیں سمجھا، جب وہ اپنی بستی میں واپس آئے تو فرمایا بخدا آج میں نے ایسا کام ہوتے ہوئے
دیکھا ہے جس کے متعلق میرا خیال نہیں تھا کہ میں اسے دیکھوں گا، کچھ لوگ نبی ﷺ اور ان کے صحابہ کے طریقوں سے روگردانی
کر رہے ہیں، یہ بات انہوں نے روزہ رکھنے والوں کے متعلق فرمائی تھی، پھر کہنے لگے اے اللہ! مجھے اپنے پاس بلا لے۔

(۲۷۷۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ كَلْبَ بْنَ
ذُهْلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ رَكِبْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي سَفِينَةٍ مِنَ الْفُسْطَاطِ فِي رَمَضَانَ فَدَفَعَ ثُمَّ قَرَّبَ عَدَائَهُ ثُمَّ قَالَ اقْتَرَبُ فَقُلْتُ أَلَسْنَا نَرَى الْبُيُوتَ
فَقَالَ أَبُو بَصْرَةَ أَرَأَيْتَ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۰۴۰) وقال
الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۴۱۲) كسابقه] [انظر: ۲۷۷۷۵، ۲۷۷۷۶]

(۲۷۷۷۴) عبید ابن جبر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی ﷺ کے ایک صحابی حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کے
ہمراہ میں فسطاط سے ایک کشتی میں روانہ ہوا، کشتی چل پڑی تو انہیں ناشتہ پیش کیا گیا، انہوں نے مجھ سے قریب ہونے کے لئے
فرمایا، میں نے عرض کیا کہ کیا ہمیں ابھی تک شہر کے مکانات نظر نہیں آ رہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم نبی ﷺ کی سنت سے اعراض
کرنا چاہتے ہو۔

(۲۷۷۷۵) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ كُتَيْبِ بْنِ ذُهْلٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ رَكِبْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ مِنَ الْفُسْطَاطِ إِلَى الْإِسْكَندَرِيَّةِ فِي سَفِينَةٍ فَلَمَّا دَفَعْنَا مِنْ مَرْسَانَا أَمَرَ بِسُفْرَتِهِ فَقَرَّبَتْ ثُمَّ دَعَانِي إِلَى الْغَدَاءِ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَصْرَةَ وَاللَّهِ مَا تَغَيَّبْتُ عَنْكَ مَنَازِلُنَا بَعْدَ فَقَالَ أَتَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ فَكُلْ فَلَمْ نَزَلْ مُفْطِرِينَ حَتَّى يَلْفُغْنَا مَا حُورْنَا [راجع: ۲۷۷۷۴].

(۲۷۷۷۵) عبید ابن جبر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ میں فسطاط سے ایک کشتی میں روانہ ہوا، کشتی چل پڑی تو انہیں ناشتہ پیش کیا گیا، انہوں نے مجھ سے قریب ہونے کے لئے فرمایا، میں نے عرض کیا کہ کیا ہمیں ابھی تک شہر کے مکانات نظر نہیں آ رہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے اعراض کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا تو پھر کھاؤ، چنانچہ ہم منزل تک پہنچنے تک کھاتے پیتے رہے۔

(۲۷۷۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ كُتَيْبِ بْنِ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ رَكِبْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ السَّفِينَةَ وَهُوَ يُرِيدُ الْإِسْكَندَرِيَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۷۷۷۴].

(۲۷۷۷۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ يَوْمًا إِنِّي رَأَيْتُ رَاكِبًا إِلَى يَهُودَ فَمَنْ انْطَلَقَ مَعِيَ فَإِنْ سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ فَأَنْطَلَقْنَا فَلَمَّا جِئْنَاهُمْ وَسَلَّمُوا عَلَيْنَا فَقُلْنَا وَعَلَيْكُمْ [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۱۱۰۲). قال شعيب: صحيح].

(۲۷۷۷۷) حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے یہاں جاؤں گا، لہذا تم انہیں ابتداء سلام نہ کرنا، اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم صرف ”وعلیکم“ کہنا چنانچہ جب ہم وہاں پہنچے اور انہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے صرف ”وعلیکم“ کہا۔

(۲۷۷۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَصْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا عَادُونَ إِلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدُونَهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

(۲۷۷۷۸) حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے یہاں جاؤں گا، لہذا تم انہیں ابتداء سلام نہ کرنا، اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم صرف ”وعلیکم“ کہنا۔

(۲۷۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا غَادُونَ عَلَى يَهُودَ فَلَا تَبْذُؤُوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

(۲۷۷۷۹) حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے یہاں جاؤں گا، لہذا تم انہیں ابتداءً سلام نہ کرنا، اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم صرف ”وعلیکم“ کہنا۔

حَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ خَنَعَمٍ يَقَالُ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ الْحَمْرِ فَنَهَاةً فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ نَصْنَعُهُ ذَوَاءً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ دَاءٌ [راجع: ۱۸۹۹۵]۔

(۲۷۷۸۰) حضرت سويد بن طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ انگوروں کے علاقے میں رہتے ہیں، کیا ہم انہیں نچوڑ کر (ان کی شراب) پی سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، نے عرض کیا کہ ہم مریض کو علاج کے طور پر پلا سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں شفاء نہیں بلکہ یہ تو زری بیماری ہے۔

(۲۷۷۸۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا قَالَ فَأَرْسَلَ مَعِيَ مُعَاوِيَةَ أَنْ أُعْطِيَهَا إِيَّاهُ أَوْ قَالَ أَعْلَمَهَا إِيَّاهُ قَالَ فَقَالَ لِي مُعَاوِيَةُ أَرْدَفْنِي خَلْفَكَ فَقُلْتُ لَا تَكُونُ مِنْ أَرْدَافِ الْمُلُوكِ قَالَ فَقَالَ أُعْطِنِي نَعْلَكَ فَقُلْتُ السَّيْلُ ظِلُّ النَّاقَةِ قَالَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ مُعَاوِيَةُ أَتَيْتُهُ فَأَقْعَدَنِي مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ فَلَذَّكَرَنِي الْحَدِيثَ فَقَالَ سِمَاكِ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ حَمَلْتُهُ بَيْنَ يَدَيَّ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألسانی: صحيح (ابو داود: ۳۰۵۸ و ۳۰۵۹، الترمذی: ۱۳۸۱)]. قال شعيب: اسنادہ حسن

(۲۷۷۸۱) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کا ایک ٹکڑا انہیں عنایت کیا اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو میرے ساتھ بھیج دیا تاکہ وہ اس حصے کی نشاندہی کر سکیں، راستے میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ مجھے اپنے پیچھے سوار کر لو، میں نے کہا کہ تم بادشاہوں کے پیچھے نہیں بیٹھ سکتے، انہوں نے کہا کہ پھر اپنے جوتے ہی مجھے دے دو، میں نے کہا کہ اونٹنی کے سائے کو ہی جوتا سمجھو، پھر جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہو گئے اور میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا، اور مذکورہ واقعہ یاد کروایا، وہ کہتے ہیں کہ اس وقت میں نے سوچا کہ کاش! میں نے انہیں اپنے آگے سوار کر لیا ہوتا۔

(۲۷۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ امْرَأَةً إِلَى الصَّلَاةِ فَلَقِيَهَا رَجُلٌ فَتَحَلَّلَهَا بِشَيْبِهِ فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا وَذَهَبَ وَانْتَهَى إِلَيْهَا رَجُلٌ فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَذَهَبَ الرَّجُلُ فِي طَلَبِهِ فَانْتَهَى إِلَيْهَا قَوْمٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَوَقَعُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَهُمْ إِنَّ رَجُلًا فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَذَهَبُوا فِي طَلَبِهِ فَجَاؤُوا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَهَبَ فِي طَلَبِ الرَّجُلِ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هُوَ هَذَا فَلَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِ قَالَ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا هُوَ فَقَالَ لِلْمَرْأَةِ اذْهَبِي فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ وَقَالَ لِلرَّجُلِ قَوْلًا حَسَنًا فَيَقِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تَرَجُمُهُ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَقِيلَ مِنْهُمْ [إسناده ضعيف]

قال الترمذی: حسن غریب صحیح قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۳۷۹، الترمذی: ۱۴۵۴)

(۲۷۷۸۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت نماز پڑھنے کے لئے نکلی، راستے میں اسے ایک آدمی ملا، اس نے اسے اپنے کپڑوں سے ڈھانپ لیا اور اس سے اپنی ضرورت پوری کر کے غائب ہو گیا، اتنی دیر میں اس عورت کے قریب ایک اور آدمی پہنچ گیا، اس عورت نے اس سے کہا کہ ایک آدمی میرے ساتھ اس طرح کر گیا ہے، وہ شخص اسے تلاش کرنے کے لئے چلا گیا، اسی اثناء میں اس عورت کے پاس انصار کی ایک جماعت پہنچ کر رک گئی، اس عورت نے ان سے بھی یہی کہا کہ ایک آدمی میرے ساتھ اس طرح کر گیا ہے، وہ لوگ بھی اس کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے، اور اس آدمی کو پکڑ لائے جو بدکار کی تلاش میں نکلا ہوا تھا، اور اسے لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اس عورت نے بھی کہہ دیا کہ یہ وہی ہے، جب نبی ﷺ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا تو وہ بدکاری کرنے والا آگے بڑھ کر کہنے لگا یا رسول اللہ! بخدا وہ آدمی میں ہوں، اس پر نبی ﷺ نے اس عورت سے فرمایا جاؤ، اللہ نے تمہیں معاف کر دیا اور اس آدمی کی تعریف کی، کسی نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! آپ اسے رجم کیوں نہیں کرتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر سارے مدینہ والے یہ توبہ کر لیتے تو ان کی طرف سے بھی قبول ہو جاتی۔

حَدِيثُ مُطَلِّبِ بْنِ وَدَاعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ سَمِعَ بَعْضَ أَهْلِهِ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا بَلَى بَابَ بَنِي سَهْمٍ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَةِ سِتْرَةٌ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۰۱۶)]

(۲۷۷۸۳) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو خانہ کعبہ کے اس حصے میں نماز پڑھتے

ہوئے دیکھا ہے جو بنو سہم کے دروازے کے قریب ہے، لوگ نبی ﷺ کے سامنے سے گزر رہے تھے اور نبی ﷺ اور خانہ کعبہ کے درمیان کوئی سترہ نہیں تھا۔

(۲۷۷۸۴) وَ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ بِنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَمَّنْ سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَةِ سُرَّةٌ

(۲۷۷۸۳) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو خانہ کعبہ کے اس حصے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جو بنو سہم کے دروازے کے قریب ہے، لوگ نبی ﷺ کے سامنے سے گزر رہے تھے اور نبی ﷺ اور خانہ کعبہ کے درمیان کوئی سترہ نہیں تھا۔

(۲۷۷۸۵) قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ ابْنُ حُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ أَبِيهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ أَبِي سَمِعْتُهُ وَلَكِنْ مِنْ بَعْضِ أَهْلِ عَنْ جَدِّي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ سُرَّةٌ

(۲۷۷۸۵) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو خانہ کعبہ کے اس حصے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے جو بنو سہم کے دروازے کے قریب ہے، لوگ نبی ﷺ کے سامنے سے گزر رہے تھے اور نبی ﷺ اور خانہ کعبہ کے درمیان کوئی سترہ نہیں تھا۔

(۲۷۷۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَّغَ مِنْ أُسْبُوعِهِ أَتَى حَاشِيَةَ الطَّوَافِ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ [صححه ابن خزيمة (۸۱۵)، وابن حبان (۲۳۶۳)، والحاكم (۲۵۴/۱)]. قال الألبانی:

ضعيف (ابن ماجه: ۲۹۵۸، النسائي: ۶/۲ و ۲۳۵/۵).

(۲۷۷۸۶) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ جب وہ طواف کے سات چکروں سے فارغ ہوئے تو طواف کے کنارے پر تشریف لائے اور دو رکعتیں ادا کیں، جبکہ نبی ﷺ اور طواف کے درمیان کوئی سترہ نہ تھا۔

(۲۷۷۸۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مِنْ عِنْدِهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَابْتَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ الْمُطَّلِبُ وَكَانَ بَعْدَ لَا يَسْمَعُ أَحَدًا قَرَأَهَا إِلَّا سَجَدَ [راجع: ۱۵۵۴۴].

(۲۷۷۸۷) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں سورہ نجم میں آیت سجدہ پر سجدہ

تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، بعد میں وہ جس سے بھی اس کی تلاوت سنتے تو سجدہ کرتے تھے۔

(۲۷۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ الْمُطَّلِبُ وَلَمْ أَسْجُدْ مَعَهُمْ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ الْمُطَّلِبُ وَلَا أَدْعُ السُّجُودَ فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۱۰۵۴۳].

(۲۷۷۸۸) حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم میں آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، لیکن میں نے سجدہ نہیں کیا کیونکہ میں اس وقت تک مشرک تھا، اس لئے اب میں کبھی اس میں سجدہ ترک نہیں کروں گا۔

حَدِيثُ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ

حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۷۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِيءٌ [راجع: ۱۰۵۸۰].

(۲۷۷۸۹) حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گناہگار ہو۔

(۲۷۷۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضْلَةَ الْقُرَيْشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِيءٌ [راجع: ۱۰۵۸۰].

(۲۷۷۹۰) حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ذخیرہ اندوزی وہی شخص کرتا ہے جو گناہگار ہو۔

(۲۷۷۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ الْمَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ بْنِ نَضْلَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أُرْحَلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ فَقَالَ لِي لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي يَا مَعْمَرُ لَقَدْ وَجَدْتُ اللَّيْلَةَ فِي أَنْسَاعِي اضْطِرَابًا قَالَ فَقُلْتُ أَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ شَدَدْتُهَا كَمَا كُنْتُ أَشَدُّهَا

وَلَكِنَّهُ أَرْخَاهَا مَنْ قَدْ كَانَ نَفْسَ عَلَيَّ لِمَكَانِي مِنْكَ لِتُسَبِّدَ بِي غَيْرِي قَالَ فَقَالَ أَمَا إِنِّي غَيْرُ فَاعِلٍ قَالَ فَلَمَّا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ بِمَنَى أَمَرَنِي أَنْ أَحِلِّقَهُ قَالَ فَأَخَذْتُ الْمَوْسَى فَقُمْتُ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ فَتَنَظَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ لِي يَا مَعْمَرُ أَمْكَنَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَحْمَةِ أُذُنِهِ وَفِي يَدِكَ الْمَوْسَى قَالَ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ نِعْمَةِ اللَّهِ عَلَيَّ وَمَنْهُ قَالَ فَقَالَ أَجَلُ إِذَا أَقْرَأَ لَكَ قَالَ ثُمَّ حَلَقْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [أَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ (۱۰۹۶) . اسنادہ ضعیف].

(۲۷۷۹۱) حضرت معمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے سفر میں نبی ﷺ کی سواری میں ہی تیار کرتا تھا، ایک رات نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ معمر! آج رات میں نے اپنی سواری کی رسی ڈھیلی محسوس کی ہے، میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے تو اسی طرح رسی کسی تھی جیسے میں عام طور پر رکھتا تھا، البتہ ہو سکتا ہے کہ اس شخص نے اسے ڈھیلا کر دیا ہو جو میری جگہ آپ کے قریب تھا تا کہ آپ میری جگہ کسی اور کو لے آئیں، نبی ﷺ نے فرمایا لیکن میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔

جب نبی ﷺ میدانِ منیٰ میں قربانی کے جانور ذبح کر چکے تو مجھے حکم دیا کہ میں ان کا حلق کروں، میں استرا پکڑ کر نبی ﷺ کے سر مبارک کے قریب کھڑا ہو گیا، نبی ﷺ میری طرف دیکھ کر فرمایا معمر! اللہ کے پیغمبر ﷺ نے اپنے کان کی لوتھارے ہاتھ میں دے دی اور تمہارے ہاتھ میں استرا ہے، میں نے عرض کیا بخدا یا رسول اللہ! یہ اللہ کا مجھ پر احسان اور مہربانی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ٹھیک ہے، میں تمہیں اس پر برقرار رکھتا ہوں، پھر میں نے نبی ﷺ کے سر کے بال موٹے۔

(۲۷۷۹۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامًا لَهُ بِصَاعٍ مِنْ قَمْحٍ فَقَالَ لَهُ بَعُهُ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةً بَعْضُ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرًا أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ أَفَعَلْتَ انْطَلِقْ قَرْدَهُ وَلَا تَأْخُذْ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرَ قِيلَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلُهُ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ [صَحِيحُهُ مُسْلِمٌ (۱۵۹۲) ، وَابْنُ حِبَانَ (۵۰۱۱)] .

(۲۷۷۹۲) حضرت معمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ایک غلام کو ایک صاع گےہوں دے کر کہا کہ اسے بیج کر جو پیسے ملیں، ان سے جو خریدا لاؤ، وہ غلام گیا اور ایک صاع اور اس سے کچھ زائد لے آیا، اور حضرت معمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اس کی اطلاع دی، حضرت معمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کیا تم نے واقعی ایسا ہی کیا ہے؟ واپس جاؤ اور اسے لوٹا دو، اور صرف برابر برابر لین دین کرو، کیونکہ میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا کہ طعام کو طعام کے بدلے برابر برابر بیچا جائے، اور اس زمانے میں ہمارا طعام جو تھا، کسی نے کہا کہ یہ اس کا مثل نہیں ہے، انہوں نے فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ یہ اس کے مشابہ ہو۔

فَقَالُوا طَلَحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [صححه ابن خزيمة (۱۰۵۲ و ۱۰۵۳)، والحاكم (۲۶۱/۱)]. وقال أبو سعيد بن يونس: هذا أصح حديث. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۰۲۳، النسائی: ۱۸/۲).

(۲۷۷۹۶) حضرت معاویہ بن حنفیہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کوئی نماز پڑھائی، ابھی ایک رکعت باقی تھی کہ آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا اور واپس چلے گئے، ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس پہنچا اور کہنے لگا کہ آپ نماز کی ایک رکعت بھول گئے ہیں، چنانچہ نبی ﷺ واپس آئے، مسجد میں داخل ہوئے اور بلالؓ کو حکم دیا، انہوں نے اقامت کہی اور نبی ﷺ نے لوگوں کو وہ ایک رکعت پڑھادی، میں نے لوگوں کو یہ بات بتائی تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کیا تم اس آدمی کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں، البتہ دیکھ کر پہچان سکتا ہوں، اسی دوران وہ آدمی میرے پاس سے گزرا تو میں نے کہا کہ یہ وہی ہے، لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ ہیں۔

(۲۷۷۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَدَوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

(۲۷۷۹۷) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام کے لئے نکلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۲۷۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ التَّحِيبِيِّ مِنْ كِنْدَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ شِفَاءٌ فَفِي شَرْطَةٍ مِنْ مُحَجَّمٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ أَوْ كَيْتَةٍ بَنَارٍ تُصِيبُ أَلَمًا وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْثُرَ [الخرجه النسائی فی الکبری (۷۶۰۳)، قال شعب: صحيح].

(۲۷۷۹۸) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کسی چیز میں شفاء ہوتی تو وہ سبکی کے آلے میں یا شہد کے گھونٹ میں، یا آگ سے داغنے میں ہوتی جو تکلیف کی جگہ پر ہو، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۷۷۹۹) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ حُدَيْجٍ يَقُولُ هَاجَرْنَا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ طَلَعَ عَلَى الْمِنْبَرِ (۲۷۷۹۹) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ دوپہر کے وقت حضرت صدیق اکبرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ابھی ہم وہاں پہنچے ہی تھے کہ وہ منبر پر رونق افروز ہو گئے۔

(۲۷۸۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ صَالِحِ أَبِي حُجَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ قَالَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَتَبِعَهُ وَوَلَّى جِشَهُ رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

قَالَ أَبِي لَيْسَ بِمَرْفُوعٍ

(۲۷۸۰۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ”جنہیں شرف صحابیت حاصل ہے“ سے مروی ہے کہ جو شخص کسی مردے کو غسل دے، کفن پہنائے، اس کے ساتھ جائے اور تدفین تک شریک رہے تو وہ بخشا بخشا یا واپس لوٹے گا (یہ حدیث مرفوع نہیں ہے)

حَدِيثُ أُمِّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام حصین احمسیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ جَدَّتِهِ قَالَتْ حَجَّجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَبِلَالًا وَأَحَدَهُمَا آخِذًا بِخَطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتَرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ [صححه مسلم (۱۲۹۸)، وابن خزيمة (۲۶۸۸)، وابن حبان (۴۵۶۴)].

(۲۷۸۰۱) حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع میں نبی ﷺ کے ہمراہ میں نے بھی حج کیا ہے، میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے نبی ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی ہے، اور دوسرے نے کپڑا اونچا کر کے گرمی سے بچاؤ کے لئے پردہ کر رکھا ہے، حتیٰ کہ نبی ﷺ نے حجرہ عقبہ کی رمی کر لی۔

(۲۷۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَيْهِ بُرْدٌ لَهُ قَدْ انْفَعَ بِهِ مِنْ تَحِبِّ إِبْطِهِ قَالَتْ فَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى عَصِيَّةٍ عَصِيدِهِ تَرْجُحُ فَمَسِيعَتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَإِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (۱۸۶/۴) وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۷۰۶)] [انظر: ۲۷۸۱۱، ۲۷۸۰۹]

(۲۷۸۰۲) یحییٰ بن حصین رضی اللہ عنہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو خطبہ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ۱۶۷۶۴].

(۲۷۸۰۳) یحییٰ بن حصین رضی اللہ عنہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق

کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، تیسری مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی ﷺ نے انہیں بھی شامل فرمایا۔

(۲۷۸.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَاقَاتٍ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۷۸۰۲]

(۲۷۸۰۴) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو خطبہ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸.۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَصِينِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [راجع: ۱۶۷۶۳]

(۲۷۸۰۵) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو خطبہ حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگو! اللہ سے ڈرو، اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸.۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَاقَاتٍ يَخْطُبُ يَقُولُ غَفَرَ اللَّهُ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ فِي الرَّابِعَةِ [راجع: ۱۶۷۶۴]

(۲۷۸۰۶) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، چوتھی مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی ﷺ نے انہیں بھی شامل فرمایا۔

(۲۷۸.۷) قَالَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [راجع: ۱۶۷۶۳]

(۲۷۸۰۷) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸.۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَصِينِ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَوْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ

بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا [راجع: ۱۶۷۶۳].

(۲۷۸۰۸) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَعَلَيْهِ بُرْدَةٌ قَدْ التَفَعَ بِهَا وَهُوَ يَقُولُ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ [راجع: ۲۷۸۰۲].

(۲۷۸۰۹) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔
(۲۷۸۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ حَدَّثَنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقِيلَ لَهُ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ [راجع: ۱۶۷۶۴].

(۲۷۸۱۰) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حلق کرانے والوں پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، تیسری مرتبہ لوگوں نے قصر کرنے والوں کو بھی دعا میں شامل کرنے کی درخواست کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی شامل فرمایا۔

(۲۷۸۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَيْهِ بُرْدٌ قَدْ التَفَعَ بِهِ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى عِصْلَةِ عَصِدِهِ تَرْتَجُّ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَإِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ فِيكُمْ كِتَابَ اللَّهِ [راجع: ۲۷۸۰۲].

(۲۷۸۱۱) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحُصَيْنِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتهُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ وَهُوَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتَعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَفْوَدُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ إِنِّي لَأَرَى لَهُ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمُنْشِطِ وَالْمَكْرَهِ [راجع: ۱۶۷۶۳].

(۲۷۸۱۲) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

(۲۷۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ شُعْبَةُ أَيْتُ يَحْيَىٰ بَنَ الْحَصِينِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: ۱۶۷۶۳]۔

(۲۷۸۱۳) یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم پر کسی غلام کو بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق لے کر چلتا رہے تو تم اس کی بات بھی سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

حَدِيثُ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَقْبَةَ أُمِّ حُمَيْدٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲۷۸۱۴) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمَفْضَلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ الْكَاذِبُ بِأَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ فِي إِصْلَاحِ مَا بَيْنَ النَّاسِ [انظر: ۲۷۸۱۵، ۲۷۸۱۶، ۲۷۸۱۸، ۲۷۸۲۰، ۲۷۸۲۱، ۲۷۸۲۲]۔

(۲۷۸۱۳) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے۔

(۲۷۸۱۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَقْبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَاذِبُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا وَقَالَتْ لَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ فِي الْحَرْبِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عَقْبَةَ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ اللَّاهِيَّاتِ بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۶۹۲)، ومسلم (۲۶۰۵)] - [راجع: ۲۷۸۱۴]۔

(۲۷۸۱۵) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے، اور میں نے نبی ﷺ کو سوائے تین جگہوں کے جھوٹ بولنے کی کبھی رخصت نہیں دی، جنگ میں، لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں، میاں بیوی کے ایک دوسرے کو خوش کرنے میں، یا درہے کہ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہما ان مہاجر خواتین میں سے ہیں جنہوں نے نبی ﷺ کی بیعت کی تھی۔

(۲۷۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عَقْبَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكُذَّابُ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا وَقَالَ مَرَّةً وَنَمَى خَيْرًا [راجع: ۲۷۸۱۴].

(۲۷۸۱۷) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا در ہے کہ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا ان مہاجر خواتین میں سے ہیں جنہوں نے نبی ﷺ کی بیعت کی تھی۔

(۲۷۸۱۷) حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثَلَاثُ الْقُرْآنِ [أخرجہ النسائی فی عمل اليوم والليلة (۶۹۵) قال شعب: صحيح].

(۲۷۸۱۷) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سورہ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۲۷۸۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عَقْبَةَ قَالَتْ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَصَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكُذْبِ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الرَّجُلُ يَقُولُ الْقَوْلَ يُرِيدُ بِهِ الْإِصْلَاحَ وَالرَّجُلُ يَقُولُ الْقَوْلَ فِي الْحَرْبِ وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ أَمْرًا أَوْ أَمْرًا تَحَدَّثَ زَوْجَهَا [راجع: ۲۷۸۱۴].

(۲۷۸۱۸) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے، اور میں نے نبی ﷺ کو سوائے تین جگہوں کے جھوٹ بولنے کی کبھی رخصت نہیں دی، جنگ میں، لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں، میاں بیوی کے ایک دوسرے کو خوش کرنے میں۔

(۲۷۸۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ قَدْ كَرِهَ وَقَالَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَ لَهَا إِنِّي قَدْ أَهْدَيْتُ إِلَى النَّجَاشِيِّ حَلَّةً وَأَوَاقِيٍّ مِنْ مِسْكِ وَلَا أَرَى النَّجَاشِيَّ إِلَّا قَدْ مَاتَ وَلَا أَرَى إِلَّا هَدَيْتِي مَرْدُودَةً عَلَيَّ فَإِنْ رُدَّتْ عَلَيَّ فَهِيَ لَكَ قَالَ وَكَانَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتُهُ فَأَعْطَى كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَوْقِيَّةً مِسْكِ وَأَعْطَى أُمَّ سَلَمَةَ بَقِيَّةَ الْمِسْكِ وَالْحَلَّةِ [راجع: ۲۷۸۱۴].

(۲۷۸۱۹) حضرت ام کلثوم بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا تو انہیں بتایا

کہ میں نے نجاشی کے پاس ہدیہ کے طور پر ایک حلہ اور چند اوقیہ مشک بھیجی ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ نجاشی فوت ہو گیا ہے اور غالباً میرا بھیجا ہوا ہدیہ واپس آ جائے گا، اگر ایسا ہوا تو وہ تمہارا ہوگا، چنانچہ ایسا ہی ہوا جیسے نبی ﷺ نے فرمایا تھا، اور وہ ہدیہ واپس آ گیا، نبی ﷺ نے ایک اوقیہ مشک اپنی تمام ازواج مطہرات میں تقسیم کر دی، اور باقی ماندہ ساری مشک اور وہ جوڑا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔

(۲۷۸۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكُذَّابُ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا [راجع: ۲۷۸۱۴]۔

(۲۷۸۲۰) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے۔

(۲۷۸۲۱) حَدَّثَنَا حِجَّاجُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكُذِبِ فِي ثَلَاثٍ فِي الْحَرْبِ وَفِي الْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ وَقَوْلِ الرَّجُلِ لَامْرَأَتِهِ [راجع: ۲۷۸۱۴]۔

(۲۷۸۲۱) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین جگہوں میں بولنے کی رخصت دی ہے، جنگ میں، لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں، میاں بیوی کے ایک دوسرے کو خوش کرنے میں۔

(۲۷۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ بِالْكَذَّابِ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا وَقَالَ مَرَّةً وَنَمَى خَيْرًا [راجع: ۲۷۸۱۴]۔

(۲۷۸۲۲) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ شخص جھوٹا نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے کوئی بات کہہ دیتا ہے، (اور اچھی چیز کی نسبت کرتا ہے یا اچھی بات کہتا ہے، اور میں نے نبی ﷺ کو سوائے تین جگہوں کے جھوٹ بولنے کی کبھی رخصت نہیں دی، جنگ میں، لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں، میاں بیوی کے ایک دوسرے کو خوش کرنے میں، یا درہے کہ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا ان مہاجر خواتین میں سے ہیں جنہوں نے نبی ﷺ کی بیعت کی تھی)

حَدِيثُ أُمِّ وَلَدِ شَيْبَةَ بْنِ عُسْثَمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

شيبه بن عثمان کی ام ولدہ کی حدیثیں

(۲۷۸۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ وَآبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مِيسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ

عَنْ اُمِّ وَلَدِ شَيْبَةَ اَنَّهَا ابْصَرَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَقُولُ لَا يَقْطَعُ الْاَبْطَحُ اِلَّا شَدْا [قال الألبانى: صحيح (ابن ماجه: ۲۹۸). قال شعيب: حسن اسناده ضعيف].

(۲۷۸۲۳) شیبہ بن عثمان کی ام ولدہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ صفا مروہ کے درمیان سعی کرتے جارہے ہیں اور فرماتے جارہے ہیں کہ مقام ابطح کو تو دوڑ کر ہی طے کیا جانا چاہئے۔

(۲۷۸۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُذَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ اَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَوْخَةٍ وَهُوَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَقْطَعُ الْوَادِي اِلَّا شَدْا وَاَطْنَهُ قَالَ وَقَدْ انْكَشَفَ الثَّوْبُ عَنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ قَالَ حَمَّادُ بَعْدَ لَا يَقْطَعُ اَوْ قَالَ الْاَبْطَحُ اِلَّا شَدْا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَقْطَعُ الْاَبْطَحُ اِلَّا شَدْا

(۲۷۸۲۳) شیبہ بن عثمان کی ام ولدہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ صفا مروہ کے درمیان سعی کرتے جارہے ہیں اور فرماتے جارہے ہیں کہ مقام ابطح کو تو دوڑ کر ہی طے کیا جانا چاہئے۔

حَدِيثُ اُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ام ورقہ بنت عبد اللہ بن حارث انصاری رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ وَحَدَّثَنِي عَنْ اُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ وَاَنَّهَا قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَوْمَ بَدْرٍ اَتَاَدُنْ فَاَخْرُجُ مَعَكَ اَمْرَضُ مَرْضَاكُمْ وَاَدَاوِي جُرْحَاكُمْ لَعَلَّ اللّٰهُ يَهْدِي لِي شَهَادَةً قَالَ قَرَىٰ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَهْدِي لَكَ شَهَادَةً وَكَانَتْ اَعْتَقَتْ جَارِيَةً لَهَا وَغُلَامًا عَنْ دُبُرِ مِنْهَا فَطَالَ عَلَيْهِمَا فَعَمَّاهَا فِي الْقَطِيفَةِ حَتَّىٰ مَاتَتْ وَهَرَبَا فَاتَىٰ عُمَرُ فَقِيلَ لَهُ اِنَّ اُمَّ وَرَقَةَ قَدْ قَتَلَتْهَا غُلَامُهَا وَجَارِيَتُهَا وَهَرَبَا فَفَقَامَ عُمَرُ فِي النَّاسِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ اُمَّ وَرَقَةَ يَقُولُ انْطَلِقُوا نَزُورُ الشَّهِيدَةَ وَاِنَّ فُلَانَةَ جَارِيَتُهَا وَفُلَانًا غُلَامُهَا ثُمَّ هَرَبَا فَلَا يُؤْوِيهِمَا اَحَدٌ وَمَنْ وَجَدَهُمَا فَلْيَأْتِ بِهِمَا فَاتَىٰ بِهِمَا فَصَلَبًا فَكَانَا اَوَّلَ مَصْلُوْبَيْنِ [اسناده ضعيف. قال الألبانى: حسن (ابو داود: ۵۹۱)].

(۲۷۸۲۵) حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر جمعہ کے دن ان سے ملاقات کے لئے تشریف لے جاتے تھے، انہوں نے غزوہ بدر کے موقع پر عرض کیا تھا کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ مجھے اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دیتے ہیں، میں آپ کے مریضوں کی تیمارداری کروں گی اور زخمیوں کا علاج کروں گی، شاید اللہ مجھے شہادت سے سرفراز فرمادے؟ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تم یہیں رہو، اللہ تمہیں شہادت عطا فرمادے گا۔

۱۰۔ ام ورقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک باندی اور غلام سے یہ کہہ دیا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو جاؤ گے، ان دونوں کو گذرتے دنوں کے ساتھ ان کی عمر لمبی لگنے لگی چنانچہ ان دونوں نے انہیں ایک چادر میں لپیٹ دیا جس میں دم گھٹ جانے سے وہ فوت ہو گئیں اور وہ دونوں فرار ہو گئے، کسی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آ کر بتایا کہ ام ورقہ رضی اللہ عنہا کو ان کے غلام اور باندی قتل کر کے بھاگ گئے ہیں، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ نبی ﷺ حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کے لئے جایا کرتے تھے اور فرماتے تھے آؤ، شہیدہ کی زیارت کر کے آئیں، اب انہیں ان کی فلاں باندی اور فلاں غلام نے چادر میں لپیٹ کر مار دیا ہے، اور خود فرار ہو گئے ہیں، کوئی شخص بھی انہیں پناہ نہ دے، بلکہ جسے وہ دونوں ملیں، انہیں پکڑ کر لے آئے، چنانچہ ایک آدمی نے ان دونوں کو پکڑ لیا اور انہیں سولی پر لٹکا دیا گیا، یہ دونوں سولی کی سزا پانے والے پہلے لوگ تھے۔

(۲۷۸۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّصَارِيِّ وَكَانَتْ قَدْ جَمَعَتِ الْقُرْآنَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَهَا أَنْ تُوَمَّ أَهْلَ دَارِهَا وَكَانَ لَهَا مَوْؤَدٌ وَكَانَتْ تُوَمُّ أَهْلَ دَارِهَا [قال الألبانی: حسن (سنن ابی داود: ۵۹۲). کسابقہ]۔

(۲۷۸۲۶) حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے قرآن کریم مکمل یاد کر رکھا تھا اور نبی ﷺ نے انہیں اپنے اہل خانہ کی امامت کرانے کی اجازت دے رکھی تھی، ان کے لئے ایک مؤذن مقرر تھا اور وہ اپنے اہل خانہ کی امامت کیا کرتی تھیں۔

حَدِيثُ سَلْمَى بِنْتِ حَمْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت سلمی بنت حمزہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَلْمَى بِنْتِ حَمْزَةَ أَنَّ مَوْلَاهَا مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَةً قَوْرَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتُهُ النُّصَفُ وَوَرَتْ يَعْلى النُّصَفُ وَكَانَ ابْنُ سَلْمَى (۲۷۸۲۷) حضرت سلمی بنت حمزہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کا ایک آزاد کردہ غلام ایک بیٹی چھوڑ کر فوت ہو گیا، نبی ﷺ نے اس کے تر کے میں نصف کا وارث اس کی بیٹی کو قرار دیا اور نصف کا وارث یعلیٰ کو قرار دیا جو کہ حضرت سلمی رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے تھے۔

حَدِيثُ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام معقل اسدیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَجَمَلِي أَعْجَفُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

(۲۷۸۲۸) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا لیکن ان کا اونٹ بہت کمزور تھا، نبی ﷺ سے جب یہ بات ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۲۷۸۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ يَسْأَلُهَا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَدَّحَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا جَعَلَ بَكْرًا لَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَّهَا أَرَادَتْ الْعُمْرَةَ فَسَأَلَتْ زَوْجَهَا الْبَكْرَ فَأَبَى فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعْطِيَهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً أَوْ تُجْزِيءُ حَجَّةً وَقَالَ حَجَّاجٌ تَعْدِلُ بِحَجَّةٍ أَوْ تُجْزِيءُ بِحَجَّةٍ [اخرجه الطيالسي (۱۶۶۲). قال شعيب: صحيح لغيره اسنادہ مختلف فیہ]

(۲۷۸۲۹) مروان کا وہ قاصد جسے مروان نے حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تھا، کہتا ہے کہ حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابو معقل کے پاس ایک جوان اونٹ تھا، انہوں نے اپنے شوہر سے وہ مانگا تا کہ اس پر عمرہ کر آئیں تو انہوں نے کہا تم تو جانتی ہو کہ میں نے اسے راہِ خدا میں وقف کر دیا ہے، ام معقل نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! (مُحَمَّدٌ ﷺ) مجھے پر حج فرض ہے اور ابو معقل کے پاس ایک جوان اونٹ ہے (لیکن یہ مجھے دیتے نہیں ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا وہ اونٹ اسے حج پر جانے کے لئے دے دو کیونکہ وہ بھی اللہ ہی کی راہ ہے، اور نبی ﷺ نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا تمہارے حج کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۲۷۸۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ أَنَّ أُمَّهُ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ (۲۷۸۳۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ بِنِ خَزِيمَةَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَعْقِلٍ قَالَتْ أَرَدْتُ الْحَجَّ فَضَلَّ بَعِيرِي فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اعْتَمِرِي فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً [کسابقہ]۔

(۲۷۸۳۱) حد حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا لیکن ان کا اونٹ بہت کمزور تھا، نبی ﷺ سے جب یہ بات ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۲۷۸۳۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَادٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَكِبَ مَعَ مَرْوَانَ حِينَ رَكِبَ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ قَالَ وَكُنْتُ فِيمَنْ دَخَلَ عَلَيْهَا مِنَ النَّاسِ مَعَهُ وَسَمِعْتُهَا حِينَ حَدَّثَتْ هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۷۸۳۲) حارث بن ابی بکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب مروان حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا کی طرف سوار ہو کر گیا تو اس کے ساتھ جانے والوں میں میں بھی شامل تھا اور ان کی خدمت میں حاضر ہونے والوں میں میں بھی شامل تھا، اور یہ حدیث جب انہوں نے سنا تو میں نے بھی سنی تھی۔

(۲۷۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيَّةِ قَالَتْ أَرَدْتُ الْحَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ [راجع: ۱۷۹۹۳]۔

(۲۷۸۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأُسُودِ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أُمِّ مَعْقِلٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً (۲۷۸۳۳) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میری والدہ نے حج کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم رمضان میں عمرہ کرلو، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے۔

(۲۷۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى ثَعْلَبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُسْتَقْبَلَ الْفُلَتَانِ لِلْفَارِطِ وَالْبَوْلِ [راجع: ۱۷۹۹۲]۔

(۲۷۸۳۵) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیشاب پاشخانہ کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

حَدِيثُ سُورَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ رضی اللہ عنہا

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ أَبِي قَالَ ذَاكَ رَأَى مَرْوَانَ مَسَّ الذِّكْرَ فَقُلْتُ لَيْسَ فِيهِ وَضُوءٌ فَقَالَ إِنَّ سُورَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ تُحَدِّثُ فِيهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولًا فَذَكَرَ الرَّسُولُ أَنَّهَا تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ [انظر ما بعده]۔

(۲۷۸۳۶) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے مجھ سے ”مس ذکر“ کے متعلق مذاکرہ کیا، میری رائے یہ تھی کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے سے انسان کا وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ مروان کا یہ کہنا تھا کہ اس سلسلے میں حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اس سے ایک حدیث بیان کی ہے، بالآخر مروان نے حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا، اس قاصد نے آکر بتایا کہ انہوں

نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۷۸۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ مَعَ أَبِيهِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَرْوَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولًا وَأَنَا حَاضِرٌ فَقَالَتْ نَعَمْ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِهَا بِذَلِكَ [وقد صححه

الترمذی ونقل عن البخاری انه اصح شيء في هذا الباب. وقال احمد: صحيح. وقال الدارقطني: صحيح ثابت

وصححه يحيى بن معين والبيهقي. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۸۱، النسائی: ۱/۱۰۰). [انظر: ۲۷۸۳۸].

(۲۷۸۳۷) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے مجھ سے ”مس ذکر“ کے متعلق مذاکرہ کیا، میری رائے یہ تھی کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے سے انسان کا وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ مروان کا یہ کہنا تھا کہ اس سلسلے میں حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اس سے ایک حدیث بیان کی ہے، بالآخر مروان نے حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا، اس قاصد نے آکر بتایا کہ انہوں نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۷۸۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح

(الترمذی: ۸۲ و ۸۴، النسائی: ۱/۲۶۱)].

(۲۷۸۳۸) حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۷۸۳۸) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطُ يَدِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَكَرَ مَرْوَانُ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَا وَضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ مَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَبِيهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ يَسْأَلُهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مِنْ ذَلِكَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةَ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ [راجع: ۲۷۸۳۷].

(۲۷۸۳۸) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے مجھ سے ”مس ذکر“ کے متعلق مذاکرہ کیا، میری رائے یہ تھی کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے سے انسان کا وضو نہیں ٹوٹتا، جبکہ مروان کا یہ کہنا تھا کہ اس سلسلے میں حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اس سے ایک حدیث بیان کی ہے، بالآخر مروان نے حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیجا، اس قاصد نے آکر بتایا کہ انہوں

نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ اسْمُهَا نُسَيْبَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام عطیہ انصاریؓ کی حدیثیں

(۲۷۸۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْتَسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَ ذَلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَعْتَنَ فَأَذِنِّي فَأَذَنَاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ [راجع: ۲۱۰۷۱]۔

(۲۷۸۳۹) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کو غسل دے رہی تھیں، نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملاؤ، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی ﷺ کو اطلاع کر دی، نبی ﷺ نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لیٹو۔

(۲۷۸۴۰) قَالَ مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَنَاهُ حَفْصَةُ قَالَتْ فَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ [صححه مسلم (۹۳۹)]۔

(۲۷۸۴۰) راوی حدیث محمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث ہم سے حصہ بنت سیرین نے بھی بیان کی ہے، البتہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ ہم نے ان کے سر کے بال تین حصوں میں بانٹ دیئے تھے۔

(۲۷۸۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا تَرَكْتُ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَى أَنْ لَا يَشْرُكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَى قَوْلِهِ وَلَا يُعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ فِيهِ النَّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا آلَ فَلَانٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِي مِنْ أَنْ أَسْعِدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فَلَانٍ [راجع: ۲۱۰۷۷]۔

(۲۷۸۴۱) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ”یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا“ تو اس میں نوحہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی، لہذا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں، سو نبی ﷺ نے انہیں مستثنیٰ کر دیا۔

(۲۷۸۴۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تَوَقَّيْتُ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَاهَا بِسَدْرٍ وَاغْسِلْنَاهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَ ذَلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَعْتَنَ فَأَذِنِّي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَعْنَا أَذَنَاهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ [راجع: ۲۱۰۷۶]۔

(۲۷۸۳۲) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کا انتقال ہوا تو نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی ﷺ کو اطلاع کر دی، نبی ﷺ نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لیٹو۔

(۲۷۸۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أُمِّ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَذَاوِي الْمُرَضَى وَأَقْوَمُ عَلَى جِرَاحَاتِهِمْ فَأَخْلَفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ أَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ [راجع: ۲۱۰۷۳] (۲۷۸۴۳) حضرت ام عطیہؓ کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ہمراہ سات غزوات میں حصہ لیا ہے، میں خیموں میں رہ کر مجاہدین کے لئے کھانا تیار کرتی تھی، مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھی اور زخموں کا علاج کرتی تھی۔

(۲۷۸۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاقٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَبَعَثْتُ إِلَى عَائِشَةَ بِشَيْءٍ مِنْهَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ عَائِشَةُ قَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ نُسَيِّبَ بَعَثْتُ إِلَيْهَا مِنَ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثَتْ بِهَا إِلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحَلَّهَا [صححه البخاری (۱۴۴۶)، ومسلم (۱۰۷۶)، وابن حبان (۵۱۱۹)].

(۲۷۸۴۳) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے صدقہ کی بکری میں سے کچھ گوشت میرے یہاں بھیج دیا، میں نے اس میں سے تھوڑا سا حضرت عائشہؓ کے یہاں بھیج دیا، جب نبی ﷺ حضرت عائشہؓ کے یہاں تشریف لائے تو ان سے پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، البتہ نسیہ نے ہمارے یہاں اسی بکری کا کچھ حصہ بھیجا ہے جو آپ نے ان کے یہاں بھیجی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ چکی۔

(۲۷۸۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيِّمَتِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا [صححه البخاری (۱۶۷)، ومسلم (۹۳۹)].

(۲۷۸۴۵) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی صاحبزادی کے غسل کے موقع پر ان سے فرمایا تھا کہ دائیں جانب سے اور اعضاء وضو کی طرف سے غسل کی ابتداء کرنا۔

(۲۷۸۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ نَهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا [صححه البخاری (۱۲۷۸)، ومسلم (۹۳۸)].

(۲۷۸۴۶) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ ہمیں جنازوں کے ساتھ جانے سے روکا گیا ہے، لیکن اس ممانعت میں ہم پر سختی نہیں کی گئی۔

(۲۷۸۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحْدُ عَلَى مِيتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا الْمَرْأَةُ فَإِنَّهَا تُحْدُ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا لَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا قُوبَ عَصَبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطِيبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طَهْرَتِهَا نُبْدَةً مِنْ قُسْطٍ وَأُظْفَارٍ [راجع: ۲۱۰۷۵]

(۲۷۸۳۷) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے، البتہ شوہر کی موت پر چار مہینے دس دن سوگ منائے، اور عصب کے علاوہ کسی رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سرمہ نہ لگائے اور خوشبو نہ لگائے الا یہ کہ پاکی کے ایام آئیں تو لگالے، یعنی جب وہ اپنے ایام سے پاک ہو تو تھوڑی سے قسط یا اظفار نامی خوشبو لگالے۔

(۲۷۸۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ كَانَ تَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْنَا فِي الْبَيْعَةِ أَنْ لَا نَنُوحَ فَمَا وَقَّتْ امْرَأَةٌ مِنَّا غَيْرَ خَمْسٍ أُمِّ سَلِيمٍ وَامْرَأَةً مُعَاذٍ وَابْنَةَ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةً أُخْرَى [راجع: ۲۱۰۷۲]

(۲۷۸۳۸) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت لیتے وقت جو شرائط لگائی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم نوحہ نہیں کرو گی، لیکن پانچ عورتوں کے علاوہ ہم میں سے کسی نے اس وعدے کو وفا نہیں کیا۔

(۲۷۸۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ حَدَّثَنِي أُمُّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ تَوَقَّيْتُ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ وَاجْعَلِي فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَعْنِ فَادْنِسِي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَعْنَا آذَنَاهُ فَأَلْفَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَاهَا إِيَّاهُ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةٍ وَصَفَرْنَا رَأْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَأَلْفَيْنَا خَلْفَهَا قَرْنَيْهَا وَنَاصِيَهَا [راجع: ۲۱۰۷۶]

(۲۷۸۳۹) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے بیری کے پانی سے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع کر دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لیٹو، ام عطیہ کہتی ہیں کہ ہم نے ان کے سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا لیں، اور دونوں کناروں اور پیشانی کے بال پیچھے ڈال دیے۔

(۲۷۸۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ بَايَعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ عَلَيْنَا فِيمَا أَخَذَ أَنْ لَا نَنُوحَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِنَّ آلَ فُلَانٍ أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَفِيهِمْ مَاتَمٌ فَلَا أَبَايَعُكَ حَتَّى أَسْعِدَهُمْ كَمَا أَسْعَدُونِي فَقَالَ فَكَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَافَقَهَا عَلَى ذَلِكَ فَذَهَبَتْ فَأَسْعَدَتْهُمْ ثُمَّ رَجَعَتْ فَبَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةٍ فَمَا وَفَّتْ امْرَأَةً مِنَّا غَيْرُ تِلْكَ وَغَيْرُ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ [راجع: ۲۱۰۷۷]

(۲۷۸۵۰) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ”بیایعنک علی ان لا یشرکن باللہ شیئاً“ تو اس میں نوحہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی، لہذا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں، سونبیؓ نے انہیں مستثنیٰ کر دیا، وہ گئیں، انہیں پرستہ دیا، اور واپس آ کر نبیؐ سے بیعت کر لی، وہ کہتی ہیں کہ پھر اس وعدے کو ان کے اور ام سلیم بنت ملحان کے علاوہ کسی نے وفانہ کیا۔

(۲۷۸۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَحَبِيبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَى النَّسَاءِ فِيمَا أَخَذَ أَنْ لَا يَنْحَنَّ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَةً أَسْعَدَتْنِي أَفَلَا أُسْعِدُهَا فَقَبِضَتْ يَدَهَا وَقَبَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَلَمْ يُبَايِعْهَا [صححه البخاری (۱۳۰۶)، ومسلم (۹۳۶)]

(۲۷۸۵۱) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ”بیایعنک علی ان لا یشرکن باللہ شیئاً“ تو اس میں نوحہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی، لہذا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں، اس پر نبیؐ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور اس وقت ان سے بیعت نہیں لی۔

(۲۷۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَبُو يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِنَّ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ فَرَدَدْنَ السَّلَامَ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ فَقُلْنَ مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولِهِ فَقَالَ تَبَايَعْنَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تُسْرِفْنَ وَلَا تُزْنِينَ وَلَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتِينَ بَهْتَانٍ تَفْتَرِيهِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَقْصِينَ فِي مَعْرُوفٍ فَقُلْنَ نَعَمْ فَمَدَّ عَمْرُ يَدَهُ مِنْ خَارِجِ الْبَابِ وَمَدَدْنَ أَيْدِيَهُنَّ مِنْ دَاخِلٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ وَأَمَرْنَا أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَتَقَ وَالْحَيْضَ وَنُهِنَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَا جُمُعَةٍ عَلَيْنَا فَسَأَلْنَهُ عَنِ الْبَهْتَانِ وَعَنْ قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ هِيَ النَّيَاحَةُ [راجع: ۲۱۰۷۸]

(۲۷۸۵۲) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ جب نبیؐ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپؐ نے خواتین انصار کو ایک گھر میں جمع فرمایا، پھر حضرت عمرؓ کو ان کی طرف بھیجا، وہ آ کر اس گھر کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور سلام کیا، خواتین

نے جواب دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہاری طرف نبی ﷺ کا قصد بن کر آیا ہوں، ہم نے کہا کہ نبی ﷺ اور ان کے قاصد کو خوش آمدید، انہوں نے فرمایا کیا تم اس بات پر بیعت کرتی ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنے بچوں کو جان سے نہیں مارو گی، کوئی بہتان نہیں گھڑو گی، اور کسی نیکی کے کام میں نبی ﷺ کی نافرمانی نہیں کرو گی؟ ہم نے اقرار کر لیا اور گھر کے اندر سے ہاتھ بڑھا دیئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے باہر سے ہاتھ بڑھایا اور کہنے لگے اے اللہ! تو گواہ رہ۔ نبی ﷺ نے ہمیں یہ حکم بھی دیا کہ عیدین میں کنواری اور ایام والی عورتوں کو بھی لے کر نماز کے لئے نکال کریں اور جنازے کے ساتھ جانے سے ہمیں منع فرمایا اور یہ کہ ہم پر جمعہ فرض نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِیْ مَعْرُوفٍ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں ہمیں نوحہ سے منع کیا گیا ہے۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۵۳) حَدَّثَنَا حَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ يَحْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ [راجع: ۲۷۶۶۱]۔

(۲۷۸۵۳) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

(۲۷۸۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْزِلُ مَنْزِلًا فَيَقُولُ حِينَ يَنْزِلُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَقَالَ يَزِيدُ ثَلَاثًا إِلَّا وَقِيَ شَرُّ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ حَتَّى يَظْعَنَ مِنْهُ [راجع: ۲۷۶۶۴]۔

(۲۷۸۵۴) حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے اور یہ کلمات کہہ لے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

(۲۷۸۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا

سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى يَنْزِلَ الْمَاءُ كَمَا أَنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ حَتَّى يَنْزِلَ [قال الألباني: حسن (ابن ماجه: ٦٠٢، النسائي: ١١٥/١)]

(۲۷۸۵۵) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر عورت کو بھی خواب میں وہی کیفیت پیش آئے جو مرد کو پیش آتی ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک انزال نہ ہو اس پر غسل نہیں ہوگا، جیسے مرد پر انزال سے پہلے غسل واجب نہیں ہوتا۔

(۲۷۸۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ الْخُرَاسَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ وَهِيَ إِحْدَى خَالَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحْتَلِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَغْتَسِلَ [إخرجه الدارمي (۷۶۸)، قال شعيب: حسن]

(۲۷۸۵۶) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر عورت کو بھی خواب میں وہی کیفیت پیش آئے جو مرد کو پیش آتی ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چاہئے کہ غسل کر لے۔

(۲۷۸۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ رَعِمَتِ الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُحْتَضِئًا أَحَدَ ابْنَيْ ابْنَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَتُجَبِّنُونَ وَتُبْخَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَمِنْ رِيحَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ آخِرَ وَطْأَةٍ وَطْأَتِهَا اللَّهُ بِوَجِّهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً إِنَّكُمْ لَتُبْخَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتُجَبِّنُونَ [قال الألباني: ضعيف (الترمذی: ۱۹۱۰)]

(۲۷۸۵۷) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرات حنین رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوڑتے ہوئے آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سینے سے لگالیا اور فرمایا اولاد بخل اور بزدلی کا سبب بن جاتی ہے، اور تم اللہ کا ریحان ہو، اور وہ آخری پکڑ جو رحمان نے کفار کی فرمائی، وہ ”مقام دج“ میں تھی۔

فائدہ: ”دج“ طائف کے ایک علاقے کا نام تھا جس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی غزوہ نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَكَ حَوْضًا قَالَ نَعَمْ وَأَحَبُّ مِنْ وَرْدَةٍ عَلَى قَوْمِكَ

(۲۷۸۵۸) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کا حوض ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور اس حوض پر میرے پاس آنے والوں میں سب سے پسندیدہ لوگ تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے۔

(۲۷۸۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَحْنَسَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجَ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ الْأَنْصَارِيَّةَ مِنْ بَنِي النَّجَارِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ حَمْزَةَ فِي بَيْتِهَا وَكَانَتْ تُحَدِّثُهُ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ قَالَتْ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَّغْنِي عَنْكَ أَنَّكَ تُحَدِّثُ أَنَّ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَوْضًا مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا قَالَ أَجَلٌ وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ أَنْ يَرَوْى مِنْهُ قَوْمُكَ قَالَتْ فَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ بُرْمَةً فِيهَا خُبْزَةٌ أَوْ حَرِيرَةٌ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْبُرْمَةِ لِيَأْكُلَ فَاحْتَرَقَتْ أَصَابِعُهُ فَقَالَ حَسٌّ ثُمَّ قَالَ ابْنُ آدَمَ إِنْ أَصَابَهُ الْبُرْدُ قَالَ حَسٌّ وَإِنْ أَصَابَهُ الْحَرُّ قَالَ حَسٌّ

(۲۷۸۵۹) یحٰنَس کہتے ہیں کہ جب حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے تو انہوں نے بنو نجار کی خاتون خولہ بنت قیس بن قہد انصاریہ سے نکاح کر لیا، نبی ﷺ ان کے گھر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے تشریف لے جاتے تھے، اسی مناسبت سے خولہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی احادیث بیان کرتی تھیں، وہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے، تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے معلوم ہوا کہ آپ فرماتے ہیں قیامت کے دن آپ کا ایک حوض ہوگا جس کی مسافت فلاں علاقے سے فلاں علاقے تک ہوگی؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بات صحیح ہے، اور اس سے سیراب ہونے والوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب تمہاری قوم ہوگی۔

حضرت خولہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ پھر میں نبی ﷺ کی خدمت میں ایک ہنڈیا لے کر حاضر ہوئی، جس میں خبزہ یا حریرہ تھا، نبی ﷺ نے کھانا تناول فرمانے کے لئے ہنڈیا میں ہاتھ ڈالا تو اس کے گرم ہونے کی وجہ سے نبی ﷺ کی انگلیاں جل گئیں اور نبی ﷺ کے منہ سے ”حس“ نکلا، پھر فرمایا اگر ابن آدم کو ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے تب بھی ”حس“ کہتا ہے اور اگر گرمی کا احساس ہوتا ہے تب بھی ”حس“ کہتا ہے۔

(۲۷۸۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ كَثِيرٍ بْنَ أَفْلَحَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ سَوَاطٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَقَدْ قَالَ خَوْلَةُ الْأَنْصَارِيَّةُ الَّتِي كَانَتْ عِنْدَ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ بَيْتَهُ فَتَذَاكَرُوا الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّنْيَا خَصِرَةٌ حُلُوهٌ مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بَوْرِكَ لَهُ فِيهَا وَرَبٌّ مَتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللَّهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ يَلْقَى الْقِيَامَةَ [راجع: ۲۷۵۹۴]

(۲۷۸۶۰) حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ”جو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں“ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور دنیا کا تذکرہ ہونے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا دنیا سرسبز و شیریں ہے، جو شخص اسے اس کے حق کے ساتھ حاصل کرے گا اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جائے گی، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھنے والے

ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَامِرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت خولہ بنت ثامر انصاریہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَامِرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدُّنْيَا خَصْرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ رَجُلًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِغَيْرِ حَقٍّ لَهُمْ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۳۱۱۸)]

(۲۷۸۶۱) حضرت خولہ بنت ثامر سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا سبز و شیریں ہے، اور اللہ اور اس کے رسول کے مال میں بہت سے گھسنے والے ایسے ہیں جنہیں اللہ سے ملنے کے دن جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

حَدِيثُ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۸۶۲) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ فِيَّ وَفِي أَوْسِ بْنِ صَامِتٍ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدْرَ سُورَةِ الْمَجَادِلَةِ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَهُ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ سَاءَ خُلُقُهُ وَضَجَرَ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا فَرَأَجَعْتُهُ بِشَيْءٍ فَفَضِبَ فَقَالَ أَنْتِ عَلَى كَظْهَرِ أُمِّي قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ فَجَلَسَ فِي نَادِي قَوْمِهِ سَاعَةً ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَإِذَا هُوَ يُرِيدُنِي عَلَى نَفْسِي قَالَتْ فَقُلْتُ كَلَّا وَاللَّهِ نَفْسُ خُوَيْلَةَ بِيَدِهِ لَا تَخْلُصُ إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتُ مَا قُلْتَ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فِينَا بِحُكْمِهِ قَالَتْ فَوَائِيْنِي وَامْتَنَعْتُ مِنْهُ فَغَلَبَتْهُ بِمَا تَغْلِبُ بِهِ الْمَرْأَةُ الشَّيْخَ الضَّعِيفَ فَأَلْقَيْتُهُ عَنِّي قَالَتْ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى بَعْضِ جَارَاتِي فَاسْتَعَرْتُ مِنْهَا ثِيَابَهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا لَقِيتُ مِنْهُ فَجَعَلْتُ أَشْكُو إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَلْقَى مِنْ سُوءِ خُلُقِهِ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا خُوَيْلَةَ ابْنُ عَمِّكَ شَيْخٌ كَبِيرٌ فَاتَّقِ اللَّهَ فِيهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا بَرَحْتُ حَتَّى نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ فَتَغَشَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَتَغَشَّاهُ ثُمَّ سَرَى عَنْهُ فَقَالَ لِي يَا خُوَيْلَةَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبِكَ ثُمَّ قرأَ عَلَيَّ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الْبَنَاتِ تَجَادَلُكُ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

يَسْمَعُ تَحَاوُرُ كَمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِعَ بِصِيرٍ إِلَى قَوْلِهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرِيه فَلْيُعْنِقْ رَقَبَةً قَالَتْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَهُ مَا يُعْنِقُ قَالَ فَلْيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَتْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ شَيْخٌ كَبِيرٌ مَا بِهِ مِنْ صِيَامٍ قَالَ فَلْيُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَسَقًا مِنْ تَمَرٍ قَالَتْ قُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا ذَاكَ عِنْدَهُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّا سَنُعِينَهُ بِعَرَقٍ مِنْ تَمَرٍ قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَأُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ قَالَ قَدْ أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتِ فَادْهَبِي فَتَصَدَّقِي عَنْهُ ثُمَّ اسْتَوْصِي بِابْنِ عَمِّكَ خَيْرًا قَالَتْ فَفَعَلْتُ قَالَ سَعْدُ الْأَعْرَقِيُّ الصَّنُّ [إسناده ضعيف. صححه

ابن حبان (٤٢٧٩). قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٢١٤ و ٢٢١٥).]

(٢٤٨٦٢) حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ مجادلہ کی ابتدائی آیات بخدا میرے اور اس بن صامت کے متعلق نازل فرمائی تھیں، میں اس کے نکاح میں تھی، بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے کی وجہ سے ان کے مزاج میں تلخی اور چڑچڑاہٹ آ گیا تھا، ایک دن وہ میرے پاس آئے اور میں نے انہیں کسی بات کا جواب دیا تو وہ ناراض ہو گئے، اور کہنے لگے کہ تو مجھ پر ایسے ہے جیسے میری ماں کی پشت، تھوڑی دیر بعد وہ باہر چلے گئے اور کچھ دیر تک اپنی قوم کی مجلس میں بیٹھ کر واپس آ گئے، اب وہ مجھ سے اپنی خواہش کی تکمیل کرنا چاہتے تھے، لیکن میں نے ان سے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں خویلہ کی جان ہے، ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، تم نے جو بات کہی ہے اس کے بعد تم میرے قریب نہیں آ سکتے تا آنکہ اللہ اور اس کا رسول ہمارے متعلق کوئی فیصلہ فرمادے، انہوں نے مجھے قابو کرنا چاہا اور میں نے ان سے اپنا بچاؤ کیا، اور ان پر غالب آ گئی جیسے کوئی عورت کسی بوڑھے آدمی پر غالب آ جاتی ہے، اور انہیں اپنی طرف سے دوسری جانب دھکیل دیا۔

پھر میں نکل کر اپنی ایک پڑوسن کے گھر گئی اور اس سے اس کے کپڑے عاریتہ مانگے اور انہیں پہن کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئی اور ان کے سامنے بیٹھ کر وہ تمام واقعہ سنا دیا جس کا مجھے سامنا کرنا پڑا تھا، اور نبی ﷺ کے سامنے ان کے مزاج کی تلخی کی شکایت کرنے لگی، نبی ﷺ فرمانے لگے خویلہ! تمہارا چچا زاد بہت بوڑھا ہو گیا ہے، اس کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، بخدا میں وہاں سے اٹھنے نہیں پائی تھی کہ میرے متعلق قرآن کریم کا نزول شروع ہو گیا اور نبی ﷺ کو اس کیفیت نے اپنی لپیٹ میں لے لیا جو نبی ﷺ کو ڈھانپ لیتی تھی، جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا خویلہ! اللہ نے تمہارے اور تمہارے شوہر کے متعلق فیصلہ نازل فرما دیا ہے، پھر نبی ﷺ نے قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي . وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ والی آیات مجھے پڑھ کر سنائیں۔

پھر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اپنے شوہر سے کہو کہ ایک غلام آزاد کرے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا ان کے پاس آزاد کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اسے دو مہینے مسلسل روزے رکھنے چاہئیں، میں نے عرض کیا رسول اللہ! بخدا وہ تو بہت بوڑھے ہیں ان میں روزے رکھنے کی طاقت نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ساٹھ مسکینوں کو ایک وسق

کھجوریں کھلا دے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا ان کے پاس تو کچھ نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایک ٹوکری کھجور سے ہم اس کی مدد کریں گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک ٹوکری کھجوروں سے میں بھی ان کی مدد کروں گی، نبی ﷺ نے فرمایا بہت خوب، بہت عمدہ، جاؤ اور اس کی طرف سے اسے صدقہ کر دو، اور اپنے ابن عم کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت پر عمل کرو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔

وَمِنْ حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أُخْتِ الصَّحَّاحِ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ أُرْسِلُ إِلَى زَوْجِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلَّاقِي وَأُرْسِلُ إِلَى خَمْسَةِ أَصْعٍ شَعِيرٍ فَقُلْتُ مَا لِي نَفَقَةٌ إِلَّا هَذَا وَلَا أَعْتَدُ إِلَّا فِي بَيْتِكُمْ قَالَ لَا فَشَدَدْتُ عَلَى نِيَابِي ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكَ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ وَاعْتَدِي فِي بَيْتِ ابْنِ عَمَلِكِ ابْنِ أُمِّ مَكْنُومٍ فَإِنَّهُ صَرِيرُ الْبَصَرِ تُلْقِينِ ثِيَابَكَ عَنْكَ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكَ فَادْنِ بِنِي قَالَتْ فَخَطَبَنِي خُطَابٌ فِيهِمْ مُعَاوِيَةُ وَأَبُو جَهْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبَ خَفِيفُ الْحَالِ وَأَبُو جَهْمٍ يَضْرِبُ النِّسَاءَ وَلَكِنْ أَيْ فِيهِ شِدَّةٌ عَلَى النِّسَاءِ عَلَيْكَ بِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَوْ قَالَ أُنْكِحِي أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ [صححه مسلم (۱۸۴۰)]. [انظر: ۲۷۸۶۵، ۲۷۸۷۵].

(۲۷۸۶۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اس کے ساتھ پانچ صاع کی مقدار میں جو بھی بھیج دیے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گزار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سیٹے، پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی ﷺ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو، کیونکہ ان کی بینائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی ﷺ نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابو جہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو۔

(۲۷۸۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ تَمِيمٍ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

قَيْسِ بِنَحْوٍ

(۲۷۸۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صَخِيرٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ تَقُولُ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَمَا جَعَلَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

[راجع: ۲۷۸۶۳]

(۲۷۸۶۵) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی ﷺ نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۲۷۷۶۴]

(۲۷۸۶۶) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی ﷺ نے مجھے ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزارنے کا حکم دیا۔

(۲۷۸۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْلَلْتَ فَإِذْنِي فَأَذْنَتْهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبُو الْجَهْمِ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبَ لَهَ مَالٌ لَهُ وَأَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أَسَامَةُ قَالَ فَقَالَتْ بَيْنَهُمَا هَكَذَا أَسَامَةُ يَقُولُ لَمْ تَرِدْهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةَ اللَّهِ وَطَاعَةَ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكَ فَتَزَوَّجْتُهُ فَأَغْبَطْتُهُ [راجع: ۲۷۸۶۳]

(۲۷۸۶۷) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے بتانا، عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی ﷺ نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابو جہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو، انہوں نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے کہا ”اسامہ“؟ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تمہارے حق میں اللہ اور اس کے رسول کی بات ماننا زیادہ بہتر ہے، چنانچہ میں نے اس رشتے کو منظور کر لیا، بعد میں لوگ مجھ پر رشک کرنے لگے۔

(۲۷۸۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْمَدِينَةَ فَقَالَ هِيَ طَبِيبَةٌ [راجع: ۲۷۷۶۴]

(۲۷۸۶۸) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ طیبہ ہے۔

(۲۷۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُطَلَّاقَةِ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ [راجع: ۲۷۶۴۰].

(۲۷۸۶۹) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین طلاق یافتہ عورت کے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۷۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَتَسَخَّطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لِكَ نَفَقَةٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكِ ثُمَّ قَالَ يَلُكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي فَأَعْتَدِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ نِيَابَكَ عِنْدَهُ فَإِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا الْجَهْمِ خَطَبَاَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ أَنْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ [صححه مسلم (۱۴۸۰) و صححه ابن

حسان (۴۰۴۹)]. [انظر: ۲۷۸۷۱، ۲۷۸۷۶، ۲۷۸۷۷، ۲۷۸۷۸، ۲۷۸۸۴، ۲۷۸۹۰]

(۲۷۸۷۰) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اس کے ساتھ پانچ صاع کی مقدار میں جو بھی بھیج دیے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گزار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سیٹھے، پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی ﷺ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو، کیونکہ ان کی بیٹائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی ﷺ نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابو جہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو۔

(۲۷۸۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَذَكَرَ مُعَاوِيَةَ وَقَالَ أَنْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهَتْهُ فَقَالَ أَنْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهَتْهُ فَجَعَلَ اللَّهُ لِي فِيهِ خَيْرًا

(۲۷۸۷۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۷۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْبُهَيْ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَ حَسَنٌ قَالَ السُّدِّيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فَقَالَا قَالَ عُمَرُ لَا تُصَدِّقُ فَاطِمَةَ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ [صححه مسلم (۱۴۸۰)].

(۲۷۸۷۲) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا، ابراہیم اور شعبی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے فاطمہ کی بات کی تصدیق نہ کرو، ایسی عورت کو رہائش اور نفقہ دونوں ملیں گے۔

(۲۷۸۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

(۲۷۸۷۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ مُسَرَّعًا فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةً وَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَذْعُكُمْ لِرَغْبَةٍ نَزَلَتْ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنْ تَمِيمًا الدَّارِ أَخْبَرَنِي أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ فَلَسْطِينَ رَكِبُوا الْبَحْرَ فَقَذَفْتَهُمُ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَإِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ أَشْعَرَ لَا يُدْرَى أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى مِنْ كَثَرَةِ شَعْرِه فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا فَأَخْبَرِينَا قَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرِكُمْ وَلَا بِمُسْتَخْبِرِكُمْ وَلَكِنْ فِي هَذَا الدَّبِيرِ رَجُلٌ فَقِيرٌ إِلَى أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَيَسْتَخْبِرَكُمْ فَدَخَلُوا الدَّبِيرَ فَإِذَا رَجُلٌ ضَرِيرٌ وَمُصَفَّدٌ فِي الْحَدِيدِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا نَحْنُ الْعَرَبُ قَالَ هَلْ بَيْعٌ فِيكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَهَلْ اتَّبَعَهُ الْعَرَبُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ قَالَ مَا فَعَلْتَ فَارِسُ هَلْ ظَهَرَ عَلَيْهَا قَالُوا لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهَا بَعْدُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ مَا فَعَلْتَ عَيْنُ زَعْرٍ قَالُوا هِيَ تَذْفُقُ مَلَأَى قَالَ فَمَا فَعَلْتَ بِخَيْرَةٍ طَبِيعَةٍ قَالُوا هِيَ تَذْفُقُ مَلَأَى قَالَ فَمَا فَعَلْتَ نَحْلُ بَيْسَانَ هَلْ أَطْعَمَ بَعْدُ قَالُوا قَدْ أَطْعَمَ أَوَائِلُهُ قَالَ فَوَيْبٌ وَثْبَةٌ ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَفْلِتُ فَقُلْنَا مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَالُ أَمَا إِنِّي سَاطِئُ الْأَرْضِ كُلَّهَا غَيْرَ مَكَّةَ وَطَبِيعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرُوا مُعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ هَذِهِ طَبِيعَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ [راجع: ۲۷۶۴۰].

(۲۷۸۷۴) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز پوری کر لی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تم داری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی کہ وہ اپنے چچا زاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج

غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو مونٹے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے، ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جسامہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ باندھا گیا تھا، اس نے پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ انہوں نے اچھا کیا پھر اس نے پوچھا کہ اہل فارس کا کیا بنا، کیا وہ ان پر غالب آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی تک تو اہل فارس پر غالب نہیں آئے، اس نے کہا یا درکھو! عنقریب وہ ان پر غالب آ جائیں گے، اس نے کہا: مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں، پھر اس نے کہا اُٹ بیسان کا کیا بنا؟ کیا اس نے پھل دینا شروع کیا؟ انہوں نے کہا کہ اس کا ابتدائی حصہ پھل دینے لگا ہے، اس پر وہ اتنا اچھلا کہ ہم سمجھے یہ ہم پر حملہ کر دے گا، ہم نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ میں مسیح (دجال) ہوں، عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پس میں نگلوں گا تو زمین میں پکڑ لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہر بستی پر اتروں گا مکہ اور طیبہ کے علاوہ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لیے حرام کر دیا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانو! خوش ہو جاؤ کہ طیبہ یہی مدینہ ہے، اس میں دجال داخل نہ ہو سکے گا۔

(۲۷۸۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ فَطَلَقْنِي زَوْجِي فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنًى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ وَوَضَعَ لِي عَشْرَةَ أَفْزَرٍ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لَهُ خَمْسَةَ شَعِيرٍ وَخَمْسَةَ تَمْرٍ قَالَتْ فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَاكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُعْتَدَ فِي بَيْتِ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ طَلَقَهَا طَلَاً بَائِناً [راجع: ۲۷۸۶۳]۔

(۲۷۸۷۵) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اس کے ساتھ پانچ قفیز کی مقدار میں جو اور پانچ قفیز کھجور بھی بھیج دی، اس کے علاوہ رہائش یا کوئی خرچ نہیں دیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو، یاد رہے کہ ان کے شوہر نے انہیں طلاق بائن دی تھی۔

(۲۷۸۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ كُنْتُ ذَاكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَقْنِي الْبَتَّةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى أَهْلِي أَتَبْعِيَ النَّفَقَةَ فَقَالُوا لَيْسَ لَكَ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ نَفَقَةٌ وَعَلَيْكَ الْعِدَّةُ

انْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكِ وَلَا تَقْرُبِي بِنَفْسِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّ شَرِيكِ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِخْوَتُهَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِ
انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَإِنْ وَضَعْتَ مِنْ ثِيَابِكَ شَيْئًا لَمْ يَرَ شَيْئًا قَالَتْ فَلَمَّا
حَلَلْتُ خَطْبَتِي مُعَاوِيَةَ وَأَبُو جَهْمِ بْنِ حُدَيْفَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَعَابِلٌ لَا
مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ لَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ آيِنُ أَنْتُمْ مِنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ أَهْلُهَا كَرِهُوا
ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا أَنْكِحُ إِلَّا الَّذِي دَعَانِي إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَحَّتْهُ [راجع: ۲۷۸۷۰]

(۲۷۸۷۶) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام
بھیج دیا، اور اس کے ساتھ پانچ صاع کی مقدار میں جو بھی بھیج دیئے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے
علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گزار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سیٹھے، پھر
نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین
طلاقیں، نبی ﷺ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے بچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر
عدت گزار لو، کیونکہ ان کی بیٹائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت
گزر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے،
نبی ﷺ نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابو جہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم
اسامہ بن زید سے نکاح کر لو چنانچہ میں نے ان سے نکاح کر لیا۔

(۲۷۸۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَخُو بَنِي عَامِرٍ
بْنِ لُؤَيٍّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أُخْتِ الصَّحَّاحِ بْنِ قَيْسٍ قَالَتْ
كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَكَانَ قَدْ طَلَّقَنِي تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
إِلَى الْيَمَنِ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَبَعَثَ إِلَيَّ بِتَطْلِيقَتِي الثَّالِثَةِ وَكَانَ صَاحِبَ أَمْرِهِ
بِالْمَدِينَةِ عِيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ نَفَقَتِي وَسُكْنَايَ فَقَالَ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا
سُكْنَى إِلَّا أَنْ تَطْوُلَ عَلَيْكَ مِنْ عِنْدِنَا بِمَعْرُوفٍ تَصْنَعُهُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَيْنَ لَمْ يَكُنْ لِي مَالِي بِهِ مِنْ حَاجَةٍ
قَالَتْ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبْرِي وَمَا قَالَ لِي عِيَّاشُ فَقَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكَ
عَلَيْهِمْ نَفَقَةٌ وَلَا سُكْنَى وَلَيْسَتْ لَكَ فِيكَ رِذَّةٌ وَعَلَيْكَ الْعِدَّةُ فَانْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكِ ابْنَةِ عَمِّكَ فَكُونِي
عِنْدَهَا حَتَّى تَحْلِيَ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ لَا تِلْكَ أَمْرًا يَزُورُهَا إِخْوَتُهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكَ
ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ مَكْفُوفُ الْبَصَرِ فَكُونِي عِنْدَهُ فَإِذَا حَلَلْتَ فَلَا تَقْرُبِي بِنَفْسِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَظُنُّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُرِيدُنِي إِلَّا لِنَفْسِهِ قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ خَطَبَنِي عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَزَوَّجَنِيهِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَمَلْتُ عَلَى حَدِيثِهَا هَذَا وَكَتَبْتُه بِيَدِي [راجع: ۲۷۸۷۰].

(۲۷۸۷۷) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے دو طلاق کا پیغام بھیج دیا، پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن چلا گیا اور وہاں سے مجھے تیسری طلاق بھجوا دی، اس وقت مدینہ منورہ میں اس کے ذمہ دار عیاش بن ابی ربیعہ تھے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گزار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سمیٹے، پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی ﷺ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو، کیونکہ ان کی بیٹائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی ﷺ نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابو جہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کرلو۔

(۲۷۸۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۸۷۰].

(۲۷۸۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۸۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَاصِمٍ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتُ الصَّحَّاحِ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ وَكَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَخَرَجَ إِلَى بَعْضِ الْمَغَازِي وَأَمَرَ وَكِيلًا لَهُ أَنْ يُعْطِيَهَا بَعْضَ النَّفَقَةِ فَاسْتَقْلَتْهَا وَانْطَلَقَتْ إِلَى إِحْدَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَهَا فَلَانٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِبَعْضِ النَّفَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَزَعَمَ أَنَّ شَيْءَ تَطَوَّلَ بِهِ قَالَ صَدَقَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَبِي إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَقَالَ أَبِي وَقَالَ الْخَقَّافُ أُمُّ كُلْثُومٍ فَاعْتَدَى عِنْدَهَا ثُمَّ قَالَ لَا أُمُّ كُلْثُومٍ يَكْفُرُ عَوَادَهَا وَلَكِنْ انْصَبِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى فَانْطَلَقْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَاعْتَدْتُ عِنْدَهُ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا أَبُو جَهْمٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْمِرُهُ فِيهِمَا فَقَالَ أَبُو جَهْمٍ أَخَافُ عَلَيْكَ فُسْقَاسَتَهُ لِلْعَصَا أَوْ قَالَ أَخَافُ فُسْقَاسَتَهُ لِلْعَصَا وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ أَحْلَقُ مِنَ الْمَالِ فَتَزَوَّجْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ بَعْدَ ذَلِكَ [قال

الألبانی: ضعیف الاسناد، وقوله: ((ام کلثوم)) منکر، والمحفوظ ((ام شریک)) (النسائی: ۶/۲۰۷)۔

(۲۷۸۷۹) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اور اپنے وکیل کے ہاتھ پانچ صاع کی مقدار میں جو بھی بھیج دیئے، میں نے کہا کہ میرے پاس خرچ کرنے کے لیے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اور میں تمہارے گھر ہی میں عدت گزار سکتی ہوں؟ اس نے کہا نہیں، یہ سن کر میں نے اپنے کپڑے سمیٹے، پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے پوچھا انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دیں؟ میں نے بتایا تین طلاقیں، نبی ﷺ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو، کیونکہ ان کی بیوائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد میرے پاس کئی لوگوں نے پیغام نکاح بھیجا جن میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے، نبی ﷺ نے فرمایا معاویہ تو خاک نشین اور خفیف الحال ہیں، جبکہ ابو جہم عورتوں کو مارتے ہیں (ان کی طبیعت میں سختی ہے) البتہ تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔

(۲۷۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ وَعَيَّاشُ بْنُ أَبِي رِبِيعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالَا لَهَا وَاللَّهِ مَا لَكَ مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَوْلُهُمَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا وَاسْتَأْذَنَتْهُ لِلاِنْتِقَالِ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ أَيْنَ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهُ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنُ دُرَيْبٍ يَسْأَلُهَا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ لَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا مِنْ أَمْرَأَةٍ سَأَخَذُ بِالْعَصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِينَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ الْقُرْآنُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ حَتَّىٰ يَبْلُغَ لَعْلَ اللَّهِ يُحَدِّثَ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا قَالَتْ هَذَا لِمَنْ كَانَ لَهُ مُرَاجَعَةٌ فَأَيُّ أَمْرٍ يُحَدِّثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ [صححه مسلم (۱۴۸۰)]۔

(۲۷۸۸۰) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، اس وقت وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ یمن گیا ہوا تھا، اس نے حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نفقہ دینے کے لئے بھی کہا لیکن وہ کہنے لگے کہ بخدا تمہیں اس وقت تک نفقہ نہیں مل سکتا جب تک تم حاملہ نہ ہو، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا، تمہیں کوئی نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم

کے گھر میں جا کر عدت گزار لو، کیونکہ ان کی بینائی نہایت کمزور ہو چکی ہے، تم ان کے سامنے بھی اپنے دوپٹے کو اتار سکتی ہو، جب تمہاری عدت گزار جائے تو مجھے بتانا۔

عدت کے بعد نبی ﷺ نے ان کا نکاح حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کر دیا، ایک مرتبہ مروان نے قبیصہ بنت ذؤیب کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ حدیث پوچھنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے یہی حدیث بیان کر دی، مروان کہنے لگا کہ یہ حدیث تو ہم نے محض ایک عورت سے سنی ہے، ہم عمل اسی پر کریں گے جس پر ہم نے لوگوں کو عمل کرتے ہوئے پایا ہے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے کہا میرے اور تمہارے درمیان قرآن فیصلہ کرے گا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”تم انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، الا یہ کہ وہ واضح بے حیائی کا کوئی کام کریں“، شاید اس کے بعد اللہ اس کے سامنے کوئی نئی صورت پیدا کر دے“ انہوں نے فرمایا یہ حکم تو اس شخص کے متعلق ہے جو رجوع کر سکتا ہو، یہ بتاؤ کہ تین طلاقوں کے بعد کون سی نئی صورت پیدا ہوگی۔

(۲۷۸۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ زَوْحَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهِ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا نَدْعُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَعَلَّهَا نَسِيَتْ قَالَ قَالَ عَامِرٌ وَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْنُومٍ [راجع: ۲۷۶۴۰]

(۲۷۸۸۱) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی ﷺ نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا، لیکن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محض ایک عورت کی بات پر ہم کتاب اللہ اور نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ نہیں سکتے، ہو سکتا ہے کہ وہ عورت بھول گئی ہو، اور امام شعیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بھی بتایا تھا کہ نبی ﷺ نے انہیں ابن ام مکنوم کے گھر میں عدت گزارنے کا حکم دیا تھا۔

(۲۷۸۸۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ أَنَّ قَبِيصَةَ بِنْتُ ذَوْيْبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّ بِنْتَ سَعِيدٍ بِنْتُ زَيْدٍ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ خَالَتَهَا وَكَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَبَعَثَتْ إِلَيْهَا خَالَتَهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَنَقَلَتْهَا إِلَى بَيْتِهَا وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ قَبِيصَةُ فَبَعَثَنِي إِلَيْهَا مَرْوَانُ فَسَأَلْتُهَا مَا حَمَلَهَا عَلَى أَنْ تُخْرِجَ امْرَأَةً مِنْ بَيْتِهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا قَالَ فَقَالَتْ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَصَّتْ عَلَى حَدِيثِهَا ثُمَّ قَالَتْ وَأَنَا أَخَاصِمُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرُجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ إِلَى لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ النَّالِيَةُ فَأَمْسِكُوهُنَّ

بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرَّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَاللَّهُ مَا ذَكَرَ اللَّهُ بَعْدَ الثَّالِثَةِ حَبْسًا مَعَ مَا أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا فَقَالَ حَدِيثُ امْرَأَةٍ حَدِيثُ امْرَأَةٍ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِالْمَرْأَةِ فَرُدَّتْ إِلَيَّ بَيْتُهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا

(۲۷۸۸۲) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا ”جو کہ بنت سعید بن زید کی خالہ تھیں اور وہ عبد اللہ بن عمرو بن عثمان کے نکاح میں تھیں“ سے مروی ہے کہ انہیں ان کے شوہر نے تین طلاقیں دے دیں، ان کی خالہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے پاس ایک قاصد بھیج کر انہیں اپنے یہاں بلا لیا، اس زمانے میں مدینہ منورہ کا گورنر مروان بن حکم تھا، قبیصہ کہتے ہیں کہ مروان نے مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ آپ نے ایک عورت کو اس کی عدت پوری ہونے سے پہلے اس کے گھر سے نکلنے پر کیوں مجبور کیا؟ انہوں نے جواب دیا اس لئے کہ نبی علیہ السلام نے مجھے بھی یہی حکم دیا تھا، پھر انہوں نے مجھے وہ حدیث سنائی، پھر فرمایا کہ میں اپنی دلیل میں قرآن کریم سے بھی استشہاد کرتی ہوں، اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتے ہیں کہ ”اگر تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو تو زمانہ عدت (طہر) میں طلاق دیا کرو اور عدت کے ایام گنتے رہا کرو، اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرتے رہو، نہ تم انہیں اپنے گھر سے نکالو اور نہ خود وہ نکلیں، الا یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کا کوئی کام کریں“ ”شاید اس کے بعد اللہ کوئی نیا فیصلہ فرمادے“ تیسرے درجے میں فرمایا ”جب وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو تم انہیں اچھی طرح رکھو یا اچھے طریقے سے رخصت کر دو“ بخدا اللہ تعالیٰ نے اس تیسرے درجے کے بعد عورت کو روک کر رکھنے کا کوئی ذکر نہیں فرمایا پھر نبی علیہ السلام نے مجھے بھی یہی حکم دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں مروان کے پاس آیا اور اسے یہ ساری بات بتائی، اس نے کہا کہ یہ تو ایک عورت کی بات ہے، یہ تو ایک عورت کی بات ہے، پھر اس نے ان کی بھانجی کو اس کے گھر واپس بھیجنے کا حکم دیا چنانچہ اسے واپس بھیج دیا گیا یہاں تک کہ اس کی عدت گزر گئی۔

(۲۷۸۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَخَاصَمَتْهُ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَقَالَ يَا بِنْتُ آلِ قَيْسٍ إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ عَلَى مَنْ كَانَتْ لَهُ رَجْعَةٌ [راجع: ۲۷۶۴۰]۔

(۲۷۸۸۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی علیہ السلام نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا اور فرمایا کہ اے بنت آل قیس! رہائش اور نفقہ اسے ملتا ہے جس سے رجوع کیا جاسکتا ہو۔

(۲۷۸۸۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَرَعِمَتْ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْهُ فِي

خُرُوجَهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَابْنُ مَرْوَانَ أَنْ يُصَدِّقَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عُرْوَةُ أَنْكَرْتُ عَائِشَةَ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ [راجع: ۲۷۸۷۰]

(۲۷۸۸۳) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو، مروان ان کی اس حدیث کی تصدیق سے انکار کرتا تھا اور مطلقہ عورت کو اس کے گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دیتا تھا، اور بقول عروہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی اس کا انکار کرتی تھیں۔

(۲۷۸۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَأَشْعَثُ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَدَاوُدُ وَحَدَّثَنَا مُجَالِدٌ وَإِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا ابْنَةُ النَّعْثَةِ فَأَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سَكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [راجع: ۲۷۶۴۰]

(۲۷۸۸۵) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں تو نبی ﷺ نے میرے لیے رہائش اور نفقہ مقرر نہیں فرمایا۔

(۲۷۸۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي عَدَّتِهَا لَا تَنْكِحِي حَتَّى تَعْلِمِنِي [راجع: ۲۷۶۴۰]

(۲۷۸۸۶) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے دورانِ عدت فرمایا کہ مجھے بتائے بغیر شرادی نہ کرنا۔

(۲۷۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي

زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سَكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَقَالَ إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ

لِمَنْ كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا رَجْعَةٌ وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى [راجع: ۲۷۶۴۰]۔

(۲۷۸۸۷) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے تین طلاق کا

پیغام بھیج دیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں کوئی سکنی اور نفقہ نہیں ملے گا اور تم اپنے چچا زاد بھائی

ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو اور فرمایا رہائش اور نفقہ اسے ملتا ہے جس سے رجوع کیا جاسکتا ہو۔

(۲۷۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي

زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

(۲۷۸۸۸) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے تین طلاق کا

پیغام بھیج دیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو۔

(۲۷۸۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي السَّبْعِيَّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكَ عَمْرٍو ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَأَعْتَدِي عِنْدَهُ [راجع: ۲۷۶۴۰].

(۲۷۸۸۹) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے تین طلاق کا پیغام بھیج دیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو۔

(۲۷۸۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَرَعِمَتْ أَنَّهَا حَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْهُ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَاسْتَأْذَنَ أَنْ تَنْقِلَ إِلَى بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ إِلَّا أَنْ يَتَّهَمَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّاقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَزَعَمَ عُرْوَةُ قَالَ قَالَ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَائِشَةُ عَلَى فَاطِمَةَ [راجع: ۲۷۸۷۰].

(۲۷۸۹۰) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے ایک دن مجھے طلاق کا پیغام بھیج دیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے چچا زاد بھائی ابن ام مکتوم کے گھر میں جا کر عدت گزار لو، مروان ان کی اس حدیث کی تصدیق سے انکار کرتا تھا اور مطلقہ عورت کو اس کے گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دیتا تھا، اور بقول عروہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی اس کا انکار کرتی تھیں۔

(۲۷۸۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ لِي أَخُوهُ أَخْرَجِي مِنَ الدَّارِ فَقُلْتُ إِنَّ لِي نَفَقَةً وَسُكْنَى حَتَّى يَحِلَّ الْأَجَلَ قَالَ لَا قَالَتْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ فَلَانًا طَلَّقَنِي وَإِنَّ أَخَاهُ أَخْرَجَنِي وَمَنْعَنِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَا بِنَةَ آلِ قَيْسٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي طَلَّقَهَا ثَلَاثًا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرِي أَيُّ بِنْتِ آلِ قَيْسٍ إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا مَا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلَا نَفَقَةَ وَلَا سُكْنَى أَخْرَجِي فَأَنْزِلِي عَلَى فَلَانَةٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ يَتَحَدَّثُ إِلَيْهَا أَنْزِلِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى لَا يَرَاكَ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْكِحِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَنْكِحُكَ قَالَتْ فَحَطَبَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَأْذِنُهُ فَقَالَ لَا تَنْكِحِينَ مَنْ هُوَ

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنْكِحْنِي مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَتْ فَأَنْكِحْنِي مِنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ فَلَمَّا
 أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ قَالَتْ اجْلِسْ حَتَّى أُحَدِّثَكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنَ الْيَافِثِ فَصَلَّى صَلَاةَ الْهَاجِرَةِ ثُمَّ قَعَدَ فَقَرَعَ النَّاسُ فَقَالَ اجْلِسُوا
 أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي لَمْ أَقُمْ مَقَامِي هَذَا لِفَرْعٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي خَبْرًا مَنَعَنِي مِنَ الْقِيلُولَةِ مِنْ
 الْفَرْحِ وَقَرَّةِ الْعَيْنِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَهْطًا مِنْ بَنِي
 عَمْرِو رَكِبُوا الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَلْجَأَتْهُمْ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ لَا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِي قُورُبِ
 سَفِينَةٍ حَتَّى خَرَجُوا إِلَى الْجَزِيرَةِ فَإِذَا هُمْ بِشَيْءٍ أَهْلَبَ كَثِيرِ الشَّعْرِ لَا يَدْرُونَ أَرَجُلٌ هُوَ أَوْ امْرَأَةٌ فَسَلَّمُوا
 عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ فَقَالُوا أَلَا تَخْبِرُنَا فَقَالَ مَا أَنَا بِمُخْبِرِكُمْ وَلَا مُسْتَخِيرِكُمْ وَلَكِنَّ هَذَا الدَّيْرُ قَدْ
 رَهَقْتُمُوهُ فِيهِ مَنْ هُوَ إِلَى خَيْرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَيَسْتَخِيرَكُمْ قَالُوا قُلْنَا مَا أَنْتَ قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ
 فَأَنْصَلِقُوا حَتَّى أَتُوا الدَّيْرَ فَإِذَا هُمْ بِرَجُلٍ مَوْتِي شَدِيدٍ الْوَثَاقِ مَظْهَرِ الْحُزْنِ كَثِيرِ التَّشَكُّي فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَرَدَّ
 عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنَ الْعَرَبِ قَالَ مَا فَعَلْتَ الْعَرَبُ أَخْرَجَ نَبِيَّهُمْ بَعْدَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا فَعَلْتَ
 الْعَرَبُ قَالُوا خَيْرًا آمَنُوا بِهِ وَصَلَّوْهُ قَالَ ذَلِكَ خَيْرٌ لَهُمْ وَكَانَ لَهُ عَدُوٌّ فَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَالْعَرَبُ
 الْيَوْمَ إِلَهُهُمْ وَاحِدٌ وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَكَلِمَتُهُمْ وَاحِدَةٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَمَا فَعَلْتَ عَيْنُ زُغَرٍ قَالَ قَالُوا صَالِحَةٌ
 يَشْرَبُ مِنْهَا أَهْلُهَا لِشَفِيعَتِهِمْ وَيَسْقُونَ مِنْهَا زَرْعَهُمْ قَالَ فَمَا فَعَلْتَ نَحْلُ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ قَالُوا صَالِحٌ يُطْعِمُ
 جَنَاهُ كُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلْتَ بَحِيرَةُ الطَّبَرِيَّةِ قَالُوا مَلَأَى قَالَ فَرَفَرْتُ ثُمَّ زَفَرْتُ ثُمَّ حَلَفْتُ لَوْ خَرَجْتُ مِنْ
 مَكَانِي هَذَا مَا تَرَكْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ اللَّهِ إِلَّا وَطَنْتُهَا غَيْرَ طَبِيعَةٍ لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سُلْطَانٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا انْتَهَى فَرَحِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّ طَبِيعَةَ الْمَدِينَةِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى
 الدَّجَالِ أَنْ يَدْخُلَهَا ثُمَّ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهَا طَرِيقٌ ضَيِّقٌ
 وَلَا وَاسِعٌ فِي سَهْلٍ وَلَا جَبَلٍ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ بِالسَّيْفِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا يَسْتَطِيعُ الدَّجَالُ أَنْ يَدْخُلَهَا
 عَلَى أَهْلِهَا [راجع: ۲۷۶۴۰].

(۲۷۸۹۱) امام عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اور حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے یہاں
 گیا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ نبی ﷺ کے دور میں ان کے شوہر نے انہیں طلاق دے دی، اسی دوران نبی ﷺ نے
 اسے ایک دستہ کے ساتھ روانہ فرمادیا، تو مجھ سے اس کے بھائی نے کہا کہ تم اس گھر سے نکل جاؤ، میں نے اس سے پوچھا کہ کیا
 عدت ختم ہونے تک مجھے نفقہ اور رہائش ملے گی؟ اس نے کہا نہیں، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئی اور عرض کیا کہ فلاں
 شخص نے مجھے طلاق دے دی ہے اور اس کا بھائی مجھے گھر سے نکال رہا ہے اور نفقہ اور سکونت بھی نہیں دے رہا؟ نبی ﷺ نے پیغام

بھیج کر اسے بلایا اور فرمایا بنت آل قیس کے ساتھ تمہارا کیا بھگڑا ہے؟ اس نے کہا کہ یا رسول اللہ! میرے بھائی نے اسے اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں، اس پر نبی ﷺ نے فرمایا اے بنت آل قیس! دیکھو، شوہر کے ذمے اس بیوی کا نفقہ اور سکنی واجب ہوتا ہے جس سے وہ رجوع کر سکتا ہو اور جب اس کے پاس رجوع کی گنجائش نہ ہو تو عورت کو نفقہ اور سکنی نہیں ملتا، اس لئے تم اس گھر سے فلاں عورت کے گھر منتقل ہو جاؤ، پھر فرمایا اس کے یہاں لوگ جمع ہو کر باتیں کرتے ہیں اس لئے تم ابن ام مکتوم کے یہاں چلی جاؤ، کیونکہ وہ ناپینا ہیں اور تمہیں دیکھ نہیں سکیں گے، اور تم اپنا آئندہ نکاح خود سے نہ کرنا بلکہ میں خود تمہارا نکاح کروں گا، اسی دوران مجھے قریش کے ایک آدمی نے پیغام نکاح بھیجا، میں نبی ﷺ کے پاس مشورہ کرنے کے لئے حاضر ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اس شخص سے نکاح نہیں کر لیتیں جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! آپ جس سے چاہیں میرا نکاح کر ادیں، چنانچہ نبی ﷺ نے مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دے دیا، امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب میں وہاں سے جانے لگا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ میں تمہیں نبی ﷺ کی ایک حدیث سناتی ہوں، ایک مرتبہ نبی ﷺ باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز پوری کر لی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تم داری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی، جس نے خوشی اور آنکھوں کی ٹھنڈک سے مجھے قیلولہ کرنے سے روک دیا، اس لئے میں نے چاہا کہ تمہارے پیغمبر کی خوشی تم تک پھیلا دوں، چنانچہ انہوں نے مجھے خبر دی کہ وہ اپنے چچا زاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جاسہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ بندھا ہوا تھا وہ انتہائی غمگین اور بہت زیادہ شکایت کرنے والا تھا، انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب اور پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ ان کے دشمن تھے لیکن اللہ نے انہیں ان پر غالب کر دیا، اس نے پوچھا کہ اب عرب کا ایک خدا، ایک دین اور ایک کلمہ ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا زغر جشے کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ صحیح ہے، لوگ اس کا پانی خود بھی پیتے ہیں اور اپنے کھیتوں کو بھی اس سے سیراب کرتے ہیں، اس نے پوچھا عمان اور بیسان کے درمیان باغ کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ صحیح ہے

اور ہر سال پھل دیتا ہے، اس نے پوچھا بحیرہ طبریہ کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ بھرا ہوا ہے، اس پر وہ تین مرتبہ چینی اور قسم کھا کر کہنے لگا اگر میں اس جگہ سے نکل گیا تو اللہ کی زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں چھوڑوں گا جسے اپنے پاؤں تلے روند نہ دوں، سوائے طیبہ کے کہ اس پر مجھے کوئی قدرت نہیں ہوگی، نبی ﷺ نے فرمایا یہاں پہنچ کر میری خوشی بڑھ گئی (تین مرتبہ فرمایا) مدینہ ہی طیبہ ہے اور اللہ نے میرے حرم میں داخل ہونا دجال پر حرام قرار دے رکھا ہے، پھر نبی ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، مدینہ منورہ کا کوئی تنگ یا کشادہ، وادی اور پہاڑ ایسا نہیں ہے جس پر قیامت تک کے لئے تلوار سونپا ہوا فرشتہ مقرر نہ ہو، دجال اس شہر میں داخل ہونے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۲۷۸۹۲) قَالَ عَامِرُ فَلَقِيْتُ الْمُحَرَّرَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثْتُكَ فَاطِمَةُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ فِي نَحْوِ الْمَشْرِقِ

[راجع: ۲۷۶۴۱]

(۲۷۸۹۲) عامر کہتے ہیں کہ پھر میں محرر بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے حضرت فاطمہ بنت قیس کی یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد صاحب نے مجھے یہ حدیث اسی طرح سنائی تھی جس طرح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو سنائی ہے البتہ والد صاحب نے بتایا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ مشرق کی جانب ہے۔

(۲۷۸۹۳) قَالَ ثُمَّ لَقِيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْنِي كَمَا حَدَّثْتُكَ فَاطِمَةُ غَيْرَ أَنَّهَا قَالَتْ الْحَرَمَانِ عَلَيْهِ حَرَامٌ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ [راجع: ۲۷۶۴۲]

(۲۷۸۹۳) پھر میں قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ حدیث فاطمہ ذکر کی، انہوں نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بھی یہ حدیث اسی طرح سنائی تھی جیسے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو سنائی ہے، البتہ انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ دونوں حرم یعنی مکہ اور مدینہ منورہ دجال پر حرام ہوں گے۔

(۲۷۸۹۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ مُسْرِعًا فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَدْعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنْ تَمِيمًا الدَّارِ أَخْبَرَنِي أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَهْلِ فَالَسْطِينَ رَكِبُوا الْبَحْرَ فَفَلَذَتْ بِهِمُ الرِّيحُ إِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ فَإِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ أَشْعَرُ لَا يَدْرِي ذَكَرٌ هُوَ أَمْ أُنْثَى لِكثَرَةِ شَعْرِهِ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ فَقَالُوا فَأَخْبِرِينَا فَقَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرِكُمْ وَلَا مُسْتَخْبِرِكُمْ وَلَكِنْ فِي هَذَا الدَّيْرِ رَجُلٌ فَقِيرٌ إِلَى أَنْ يُخْبِرَكُمْ وَإِلَى أَنْ يَسْتَخْبِرَكُمْ فَدَخَلُوا الدَّيْرَ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ أَعْوَرٌ مُصَفَّدٌ فِي الْحَدِيدِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ الْعَرَبُ فَقَالَ هَلْ بَيْعْتُ فِيكُمْ النَّبِيَّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَهَلْ اتَّبَعَهُ الْعَرَبُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ قَالَ فَمَا فَعَلْتُ فَارِسُ هَلْ

ظَهَرَ عَلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيُظْهِرُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ مَا فَعَلْتَ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوا هِيَ تَذْفُقُ مَلَأَى قَالَ فَمَا فَعَلَ نَحْلُ بَيْسَانَ هَلْ أَطْعَمَ قَالُوا نَعَمْ أَوَائِلُهُ قَالَ فَوَتَّبَ وَثْبَةً حَتَّى طَنَّنَا اللَّهُ سَيْفِلْتُ فَقُلْنَا مَنْ أَنْتَ فَقَالَ أَنَا الدَّجَالُ أَمَا إِنِّي سَاطَأُ الْأَرْضَ كُلَّهَا غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَشِّرُوا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ هَذِهِ طَيْبَةٌ لَا يَدْخُلُهَا [راجع: ۲۷۶۴۰].

(۲۷۸۹۴) حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ باہر نکلے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز پوری کر لی تو بیٹھے رہو، منبر پر تشریف فرما ہوئے لوگ حیران ہوئے تو فرمایا لوگو! اپنی نماز کی جگہ پر ہی میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب یا اللہ سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا۔ میں نے تمہیں صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم واری میرے پاس آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی کہ وہ اپنے چچا زاد بھائیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے، اچانک سمندر میں طوفان آ گیا، وہ سمندر میں ایک نامعلوم جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا، انہیں سمجھ نہ آئی کہ وہ مرد ہے یا عورت انہوں نے اسے سلام کیا، اس نے جواب دیا، انہوں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا: اے قوم! اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں جسامہ ہوں، چنانچہ وہ چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے، وہاں ایک انسان تھا جسے انتہائی سختی کے ساتھ باندھا گیا تھا، اس نے پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں، اس نے پوچھا کہ اہل عرب کا کیا بنا؟ کیا ان کے نبی کا ظہور ہو گیا؟ انہوں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا پھر اہل عرب نے کیا کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اچھا کیا، ان پر ایمان لے آئے اور ان کی تصدیق کی، اس نے کہا کہ انہوں نے اچھا کیا پھر اس نے پوچھا کہ اہل فارس کا کیا بنا، کیا وہ ان پر غالب آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی تک تو اہل فارس پر غالب نہیں آئے، اس نے کہا یاد رکھو! عنقریب وہ ان پر غالب آ جائیں گے، اس نے کہا: مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں، پھر اس نے کہا نخل بیسان کا کیا بنا؟ کیا اس نے پھل دینا شروع کیا؟ انہوں نے کہا کہ اس کا ابتدائی حصہ پھل دینے لگا ہے، اس پر وہ اتنا اچھلا کہ ہم سمجھے یہ ہم پر حملہ کر دے گا، ہم نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ میں مسیح (دجال) ہوں، عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پس میں نکلوں گا تو زمین میں چکر لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہر بستی پر اتروں گا مکہ اور طیبہ کے علاوہ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لیے حرام کر دیا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانو! خوش ہو جاؤ کہ طیبہ بھی مدینہ ہے، اس میں دجال داخل نہ ہو سکے گا۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ایک انصاری خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْدِرِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهِيَ حَيَّةُ الْيَوْمِ إِنِّي شِئْتُ أَنْ دَخَلْتُكَ عَلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ غَضْبَانُ فَاسْتَرْتُ بِكُمْ دِرْعِي فَتَكَلَّمْتُ بِكَلَامٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَأَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضْبَانُ قَالَتْ نَعَمْ أَوْ مَا سَمِعْتِهِ قَالَتْ قُلْتُ وَمَا قَالَ قَالَتْ قَالَ إِنَّ السُّوءَ إِذَا فَشَا فِي الْأَرْضِ فَلَمْ يَنْتَهِ عَنْهُ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَأْسَهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِمُ الصَّالِحُونَ يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يَقْبِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ أَوْ إِلَى رَحْمَتِهِ وَمَغْفِرَتِهِ [راجع: ۲۷۰۶۲].

(۲۷۸۹۵) حسن بن محمد کہتے ہیں کہ مجھے انصاری کی ایک عورت نے بتایا ہے ”وہ اب بھی زندہ ہیں، اگر تم چاہو تو ان سے پوچھ سکتے ہو اور میں تمہیں ان کے پاس لے چلا ہوں“ راوی نے کہا نہیں، آپ خود ہی بیان کر دیجئے، کہ میں ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی تو اسی دوران نبی ﷺ بھی ان کے یہاں تشریف لے آئے اور یوں محسوس ہو رہا تھا کہ نبی ﷺ غصے میں ہیں، میں نے اپنی قمیص کی آستین سے پردہ کر لیا، نبی ﷺ نے کوئی بات کی جو مجھے سمجھ نہ آئی، میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ام المؤمنین! میں دیکھ رہی ہوں کہ نبی ﷺ غصے کی حالت میں تشریف لائے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! کیا تم نے ان کی بات سنی ہے؟ میں نے پوچھا کہ انہوں نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جب زمین میں شر پھیل جائے گا تو اسے روکا نہ جاسکے گا، اور پھر اللہ اہل زمین پر اپنا عذاب بھیج دے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس میں نیک لوگ بھی شامل ہوں گے اور ان پر بھی وہی آفت آئے گی جو عام لوگوں پر آئے گی، پھر اللہ تعالیٰ انہیں کراچی مغفرت اور خوشنودی کی طرف لے جائے گا۔

حَدِيثُ عَمِّهِ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حصین بن مھسن کی پھوپھی صاحبہ کی روایت

(۲۷۸۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنِ أَنَّ عَمَّهُ لَهَا آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَفَرَعَتْ مِنْ حَاجَتِهَا فَقَالَ لَهَا آدَاتُ زَوْجٍ

أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ قَالَ يَعْلى فَكَيْفَ أَنْتِ لَهُ قَالَتْ مَا أَلُوهُ إِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ قَالَ انْظُرِي أَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ فَإِنَّهُ جَنَّاتُكَ وَنَارُكَ [راجع: ۱۹۲۱۲]

(۲۷۸۹۶) حضرت حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی ایک پھوپھی نبی ﷺ کی خدمت میں کسی کام کی غرض سے آئیں، جب کام مکمل ہو گیا تو نبی ﷺ نے پوچھا کیا تمہاری شادی ہوئی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا تم اپنے شوہر کی خدمت کرتی ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس میں کوئی کوتاہی نہیں کرتی، الہ یہ کہ کسی کام سے عاجز آ جاؤں، نبی ﷺ نے فرمایا اس چیز کا خیال رکھنا کہ وہ تمہاری جنت بھی ہے اور جہنم بھی۔

حَدِيثُ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْرِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام مالک بہریہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۸۹۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ عَنْ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْرِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ فِي الْفِتْنَةِ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي مَالِهِ يَعْْبُدُ رَبَّهُ وَيُؤَدِّي حَقَّهُ وَرَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُخِيفُهُمْ وَيُخِيفُونَهُ [اخرجه الترمذی (۲۱۷۷)]

(۲۷۸۹۷) حضرت ام مالک بہریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا فتنہ کے زمانے میں لوگوں میں سب سے بہترین آدمی وہ ہوگا جو اپنے مال کے ساتھ الگ تھلک رہ کر اپنے رب کی عبادت کرتا ہو اور اس کا حق ادا کرتا ہو، اور دوسرا وہ آدمی جو راہ خدا میں اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر رکھے، وہ دشمن کو خوف زدہ کرے اور دشمن اسے خوف زدہ کرے۔

حَدِيثُ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام حکیم بنت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۸۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ صَالِحًا يَعْنِي أَبَا الْخَلِيلِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ أُمَّ حَكِيمٍ بِنْتَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى صِبَاةٍ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَتَهَسَّ مِنْ كَيْفٍ عِنْدَهَا ثُمَّ صَلَّى وَمَا تَوَضَّأَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۷۶۳۱]

(۲۷۸۹۸) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت صباہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوج کر تناول فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۷۸۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ

أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُخْتِهَا ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَتَهَسَّ مِنْ كَيْفٍ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ أَبِي وَقَالَ الْحَقَّافُ هِيَ أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ الزُّبَيْرِ [راجع: ۲۷۶۳۱]

(۲۷۸۹۹) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوج کرتا دل فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۷۹۰۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ

عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ الزُّبَيْرِ أَنَّهَا نَأَوَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفًا مِنْ لَحْمٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ صَلَّى

(۲۷۹۰۰) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوج کرتا دل فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

حَدِيثُ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ

حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ

جَدَّتِهِ أُمِّ حَكِيمٍ عَنْ أُخْتِهَا ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ أَنَّهَا دَفَعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا

فَانْتَهَسَ مِنْهُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ أَبِي قَالَ عَفَّانُ دَفَعَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا

(۲۷۹۰۱) حضرت ام حکیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے اور ان کے یہاں شانے کا گوشت ہڈی سے نوج کرتا دل فرمایا، پھر نماز ادا فرمائی اور تازہ وضو نہیں کیا۔

(۲۷۹۰۲) حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرِمِي وَقُولِي إِنَّ مَحَلِّي

حَيْثُ تَحْبِسُنِي فَإِنْ حَبَسْتِ أَوْ مَرَضْتِ فَقَدْ أَحْلَلْتِ مِنْ ذَلِكَ شَرُّكَ عَلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۷۹۰۲) حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ ان کے پاس آئے، اور فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت

کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

(۲۷۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ

عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي ضَبَاعَةُ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِي [اخرجه

الطحايسى (۱۶۴۸). قال شعيب: صحيح.]

(۲۷۹۰۳) حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ عرض کیا یا رسول اللہ! میں حج کرنا چاہتی ہوں، نبی ﷺ نے

فرمایا تم حج کا احرام باندھ لو اور یہ نیت کر لو کہ اے اللہ! جہاں تو مجھے روک دے گا، وہی جگہ میرے احرام کھل جانے کی ہوگی۔

حَدِیْثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِی حُبَیْشٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہَا

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹.۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الْمُهَيَّبِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي فَإِذَا أَتَاكَ فُرُوكٌ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقُرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود).

۲۸۰، ابن ماجہ: ۶۲۰، النسائی: ۱۲۱/۱ و ۱۸۳ و ۲۱۱/۶۔ قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]

(۲۷۹.۴) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم حیض کے مستقل جاری رہنے کی شکایت کی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے یہ دیکھ لیا کرو کہ جب تمہارے ایام حیض کا وقت آجائے تو نماز نہ پڑھا کرو اور جب وہ زمانہ گزر جائے تو اپنے آپ کو پاک سمجھ کر طہارت حاصل کیا کرو اور اگلے ایام تک نماز پڑھتی رہا کرو۔

حَدِیْثُ اُمِّ مَبَشَّرٍ امْرَاةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہَا

حضرت ام مبشر زوجہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ مَبَشَّرٍ امْرَاةُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ لَكَ هَذَا فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ مَنْ عَرَسَهُ مُسْلِمٌ أَوْ كَافِرٌ قُلْتُ مُسْلِمٌ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزْرَعُ أَوْ يَغْرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَائِرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ سَبُعٌ أَوْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَكُنْ فِي النُّسَخَةِ سَمِعْتُ جَابِرًا فَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ سَمِعْتُ عَامِرًا [راجع: ۲۷۷ و ۵۸۳۔]

(۲۷۹.۵) حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی باغ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی ﷺ نے پوچھا کیا یہ تمہارا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا اس کے پودے کسی مسلمان نے لگائے ہیں یا کافر نے؟ میں نے عرض کیا مسلمان نے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی پودا لگائے، یا کوئی فصل اگائے اور اس سے انسان، پرندے، درندے یا چوپائے کھائیں تو وہ اس کے لئے باعث صدقہ ہے۔

(۲۷۹.۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ مَبَشَّرٍ

أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حَفْصَةَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا فَقَالَتْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنْتَهُرَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ نَجَّيَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثًا

[راجع: ۲۷۰۸۲]

(۲۷۹۰۶) حضرت ام بھترؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت حفصہؓ کے گھر میں ارشاد فرمایا، مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ غزوہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والا کوئی آدمی جہنم میں داخل نہ ہوگا، حضرت حفصہؓ نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نہیں فرماتا کہ ”تم میں سے ہر شخص اس میں وارد ہوگا“ تو میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا ”پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے کے لئے چھوڑ دیں گے۔“

حَدِيثُ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت فریعیہ بنت مالکؓ کی حدیث

(۲۷۹۰۷) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ عُبْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبِ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ فُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدَّثَتْهَا أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُمْ فَأَذَرَهُمْ بِطَرَفِ الْقُدُومِ فَقَتَلُوهُ فَأَتَاهَا نَعِيُّ وَهِيَ فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِهَا فَكَبَّرَتْ الْعِدَّةَ فِيهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَانِي نَعِيٌّ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دُورِ أَهْلِي إِنَّمَا تَرَكَنِي فِي مَسْكَنٍ لَا يَمْلِكُهُ وَلَمْ يَتْرُكْنِي فِي نَفَقَةٍ يُنْفِقُ عَلَيَّ وَلَمْ أَرِثْ مِنْهُ مَالًا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ الْحَقَّ بِاخْوَتِي وَأَهْلِي فَيَكُونُ أَمْرُنَا جَمِيعًا فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ فَأَذِنَ لِي أَنْ أَلْحَقَ بِأَهْلِي فَخَرَجْتُ مَسْرُورَةً بِذَلِكَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ الْمَسْجِدِ دَعَانِي أَوْ أَمَرَ بِي فَدُعِيتُ فَقَالَ لِي كَيْفَ زَعَمْتِ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُئِي فِي مَسْكَنٍ زَوْجِكَ الَّذِي جَاءَكَ فِيهِ نَعِيٌّ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابَ أَجَلَهُ قَالَتْ فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [راجع: ۲۷۶۲۷]

(۲۷۹۰۷) حضرت فریعیہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے شوہر اپنے چند عجمی غلاموں کی تلاش میں روانہ ہوئے، وہ انہیں ”قدوم“ کے کنارے پر ملے لیکن ان سب نے مل کر انہیں قتل کر دیا، مجھے اپنے خاوند کے مرنے کی خبر جب پہنچی تو میں اپنے اہل خانہ سے دور کے گھر میں تھی، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ مجھے اپنے خاوند کے مرنے کی خبر ملی ہے اور میں اپنے اہل خانہ سے دور کے گھر میں رہتی ہوں، میرے خاوند نے کوئی نفقہ چھوڑا ہے اور نہ ہی ورثہ کے لئے کوئی مال و دولت، نیز اس کا کوئی مکان بھی نہ تھا، اگر میں اپنے اہل خانہ اور بھائیوں کے پاس چلی جاؤں تو بعض

معاملات میں مجھے سہولت ہو جائے گی، نبی ﷺ نے فرمایا چلی جاؤ، لیکن جب میں مسجد یا حجرے سے نکلنے لگی تو نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ اسی گھر میں عدت گزارو جہاں تمہارے پاس تمہارے شوہر کی موت کی خبر آئی تھی یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے، چنانچہ میں نے چار مہینے دس دن وہیں گزارے۔

حَدِيثُ أُمِّ أَيْمَنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۰۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [إخبره عبد بن حميد (۱۵۹۴) اسناده ضعيف] [انظر: ۲۸۱۷۱]

(۲۷۹۰۸) حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جان بوجھ کر نماز کو ترک مت کیا کرو، اس لئے کہ جو شخص جان بوجھ کر نماز کو ترک کرتا ہے، اس سے اللہ اور اس کے رسول کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ شَرِيكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَبْرِ بْنِ شَيْبَةَ وَابْنُ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوَّحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَبْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ شَرِيكِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اسْتَأْذَنَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوَرَغَاتِ فَأَمَرَهَا بِقَتْلِ الْوَرَغَاتِ قَالَ ابْنُ بَكْرِ وَرَوَّحٌ وَأُمُّ شَرِيكِ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ [صححه البخارى (۳۳۵۹)، ومسلم (۲۲۳۷)، وابن حبان (۵۶۳۴)]. [انظر: ۲۸۱۷۱]

(۲۷۹۰۹) حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے چھپکلی مارنے کی اجازت لی تو نبی ﷺ نے انہیں اس کی اجازت دے دی، یاد رہے کہ حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کا تعلق بنو عامر بن لوی سے ہے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۷۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي دَيْلَمُ أَبُو غَالِبٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ جَحْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ الْكِرَامِ أَنَّهَا حَبَّتْ قَالَتْ فَلَقِيتُ امْرَأَةً بِمَكَّةَ كَثِيرَةَ الْحَشَمِ لَيْسَ عَلَيْهِنَّ حُلِيٌّ إِلَّا الْفِضَّةُ فَقُلْتُ لَهَا مَا لِي

لَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ مِنْ حَشِيمِكَ حُلِيًّا إِلَّا الْفِضَّةَ قَالَتْ كَانَ جَدِّي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ عَلَى قُرْطَانٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَابَانِ مِنْ نَارٍ فَتَحْنُ أَهْلَ الْبَيْتِ لَيْسَ أَحَدٌ مَنَا يَلْبَسُ حُلِيًّا إِلَّا الْفِضَّةَ

(۲۷۹۱۰) ام کرام رضی اللہ عنہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حج پر گئیں، وہاں ایک عورت سے مکہ مکرمہ میں ملاقات ہوئی، جس کے ساتھ بہت سی خادماں تھیں لیکن ان میں سے کسی پر بھی چاندی کے علاوہ کوئی زیور نہ تھا، میں نے اس سے کہا کہ کیا بات ہے مجھے آپ کی کسی خادمہ پر سوائے چاندی کے کوئی زیور نظر نہیں آ رہا، اس نے کہا کہ میرے دادا ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں بھی ان کے ساتھ تھی، اور میں نے سونے کی دو بالیاں پہن رکھی تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آگ کے دو شعلے ہیں، اس وقت سے ہمارے گھر میں کوئی عورت بھی چاندی کے علاوہ کوئی زیور نہیں پہنتی۔

حَدِيثُ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي تَجْرَةَ رضی اللہ عنہا

حضرت حبیبہ بنت ابی تجرہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي تَجْرَةَ قَالَتْ دَخَلْنَا دَارَ أَبِي حُسَيْنٍ فِي نِسْوَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ وَهُوَ يَسْعَى يَدُورُ بِهِ إِزَارُهُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ وَهُوَ يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ اسْعَوْا فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ [صححه الحاكم ((المستدرک)) ۷۰/۴] قَالَ شُعْبَةُ حَسَنٌ بِطَرَفِهِ وَشَاهِدُهُ وَهَذَا اسْنَادٌ ضَعِيفٌ .

(۲۷۹۱۱) حضرت حبیبہ بنت ابی تجرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ قریش کی کچھ خواتین کے ساتھ دار ابو حسین میں داخل ہوئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفا مروہ کے درمیان سعی فرما رہے تھے، اور دوڑنے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ازار گھوم گھوم جاتا تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سعی کرتے جارہے تھے اور اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرماتے جارہے تھے کہ سعی کرو، کیونکہ اللہ نے تم پر سعی کو واجب قرار دیا ہے۔

(۲۷۹۱۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي تَجْرَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالنَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ وَرَاءَهُمْ وَهُوَ يَسْعَى حَتَّى أَرَى رُكْبَتَيْهِ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ يَدُورُ بِهِ إِزَارُهُ وَهُوَ يَقُولُ اسْعَوْا فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ

(۲۷۹۱۲) حضرت حبیبہ بنت ابی تجرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ قریش کی کچھ خواتین کے ساتھ دار ابو حسین میں داخل ہوئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفا مروہ کے درمیان سعی فرما رہے تھے، اور دوڑنے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ازار گھوم گھوم جاتا تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سعی کرتے جارہے تھے اور اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرماتے جارہے تھے کہ سعی کرو، کیونکہ اللہ نے تم پر سعی کو واجب قرار دیا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ كُرْزٍ الْكُفَيْيَّةِ الْخَثْعَمِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام کرز کعبیہ خثعمیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكُفَيْيَّةِ الْخَثْعَمِيَّةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقِيقَةِ فَقَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [راجع: ۳۷۶۸۳] (۲۷۹۱۳) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۷۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ الْخَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْخَثْعَمِيَّةِ قَالَتْ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُلَامٍ فَقَالَ عَلَيْهِ قَامَرٌ بِهِ فَنُصِصَ وَأُنِيَ بِجَارِيَةٍ فَقَالَتْ عَلَيْهِ قَامَرٌ بِهِ فَغُفِّلَ [قال البوصيري: هذا اسناد منقطع. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماجة: ۵۲۷) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۸۰۲۵، ۲۸۱۸۴].

(۲۷۹۱۳) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک چھوٹے بچے کو لایا گیا، اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے حکم دیا تو اس جگہ پر پانی کے چھینٹے مار دیئے گئے، پھر ایک بچی کو لایا گیا، اس نے پیشاب کیا تو نبی ﷺ نے اسے دھونے کا حکم دیا۔

(۲۷۹۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ بَنِي كُرْزٍ الْكُفَيْيَّةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [راجع: ۲۷۶۸۳]. (۲۷۹۱۵) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۷۹۱۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ بِنِ أَبِي خُنَيْمٍ عَنْ أُمِّ بَنِي كُرْزٍ الْكُفَيْيَّةِ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قُلْتُ لِعَطَاءٍ مَا الْمِثْلَانِ قَالَ الْمِثْلَانِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ وَالضَّأْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِ وَذَكَرَ أَنَّهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ إِنَائِهَا قَالَ وَنَحَبٌ أَنْ يَجْعَلَهُ سَوَادَهَا مِنْهُ [راجع: ۲۷۶۸۳].

(۲۷۹۱۶) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عقیقہ کے متعلق نبی ﷺ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور دونوں برابر کے ہوں۔

(۲۷۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَابِتٍ بْنِ سِبَاعٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ كُرْزٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ يُعَقُّ عَنْ الْعَلَامِ شَاتَانِ وَعَنْ الْأُنثَى وَاحِدَةٌ وَلَا يَضُرُّكُمْ أَذْكَرَانَا كُنَّ أَوْ إِنَاثَا [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۵۱۶). قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر بعده].

(۲۷۹۱۷) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عقیقہ کے متعلق نبی ﷺ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو بکریاں کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ جانور مذکر ہو یا مؤنث۔

(۲۷۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتٍ بْنِ عَمْرِو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ سِبَاعٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ كُرْزٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۷۹۱۷].

(۲۷۹۱۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حضرت سلمی بنت قیس رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أُمِّهِ سَلْمَى بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا تَغُشَّ أَرْوَاجُكُنَّ قَالَتْ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قُلْنَا وَاللَّهِ لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِشَّ أَرْوَاجَنَا قَالَتْ فَرَجَعْنَا فَسَأَلْنَاهُ قَالَ أَنْ تُحَابِبِينَ أَوْ تُهَادِبِينَ بِمَالِهِ غَيْرُهُ [انظر: ۲۷۶۷۴].

(۲۷۹۱۹) حضرت سلمی بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کچھ انصاری عورتوں کے ساتھ نبی ﷺ کی بیعت کی تو منجملہ شرائط بیعت کے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم اپنے شوہروں کو دھوکہ نہیں دوگی، جب ہم واپس آنے لگے تو خیال آیا کہ نبی ﷺ سے یہی پوچھ لیتے کہ شوہروں کو دھوکہ دینے سے کیا مراد ہے؟ چنانچہ ہم نے پلٹ کر نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھ لیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے شوہر کا مال کسی دوسرے کو ہدیہ کے طور پر دے دینا۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کی روایت

(۲۷۹۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ الصَّيَّاحِ عَنْ هُبَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ بَسْعَ ذِي

الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلُ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ [راجع: ۲۲۶۹۰].

(۲۷۹۲۰) نبی ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نو ذی الحجہ، دس محرم اور ہر مہینے کے تین دنوں کا روزہ رکھتے تھے۔

حَدِيثُ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَبَّانٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَهِيَ خَالَتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ أَوْ قَالَ فِي بَيْتِهَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَضْحَكُ فَقَالَ عُرِضَ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرُكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ كَالْمَلُوكِ عَلَى الْأَسْرِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ إِنَّكَ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكُ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرُكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ كَالْمَلُوكِ عَلَى الْأَسْرِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَأَخْرَجَهَا مَعَهُ فَلَمَّا جَارَ الْبَحْرُ بِهَا رَكِبَتْ دَابَّةً فَصَرَعَتْهَا فَفَقَلَّتْهَا [راجع: ۲۷۵۷۲]

(۲۷۹۲۱) حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے کہ اچانک مسکراتے ہوئے بیدار ہو گئے، میں نے عرض کیا کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس بناء پر مسکرا رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگوں کو پیش کیا گیا جو اس سطح سمندر پر اس طرح سوار چلے جا رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر براجمان ہوتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! انہیں بھی ان میں شامل فرما دے۔

تھوڑی ہی دیر میں نبی ﷺ کی دوبارہ آنکھ لگ گئی اور اس مرتبہ بھی نبی ﷺ مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے وہی سوال دہرایا اور نبی ﷺ نے اس مرتبہ بھی مزید کچھ لوگوں کو اس طرح پیش کیے جانے کا تذکرہ فرمایا، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے ان میں بھی شامل کر دے، نبی ﷺ نے فرمایا تم پہلے گروہ میں شامل ہو، چنانچہ وہ اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سمندری جہاد میں شریک ہوئیں اور اپنے ایک سرخ و سفید خچر سے گر کر ان کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گئیں۔

(۲۷۹۲۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْتِهَا يَوْمًا فَاسْتَيْقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۷۵۷۲].

(۲۷۹۲۲) حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے کہ اچانک مسکراتے ہوئے بیدار ہو گئے پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

وَمِنْ حَدِيثِ أُمِّ هَانِيٍّ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ أَنَّهَا ذَهَبَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ وَذَلِكَ ضَحَى فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِيٍّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّی أَنَّهُ قَاتِلُ رَجُلًا أَجَرْتَهُ فَلَانَ ابْنِ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ يَا أُمُّ هَانٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۹۲۳) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دود پوروں کو ”جو مشرکین میں سے تھے“ پناہ دے دی، اسی دوران نبی ﷺ گردوغبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دود پوروں کو ”جو مشرکین میں سے ہیں“ پناہ دے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی ﷺ نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

(۲۷۹۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَاعِلِي مَكَّةَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ فَاطِمَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْغُبَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَجَرْتُ حَمَوَيْنِ لِي وَزَعَمَ ابْنُ أُمِّی أَنَّهُ قَاتِلُهُمَا قَالَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ وَوَضَعَ لَهُ غُسْلٌ فِي جَفْنِي فَلَقَهُ رَأَيْتُ أَثَرَ الْعَجِينِ فِيهَا فَتَوَضَّأَ أَوْ قَالَ اغْتَسَلَ أَنَا أَشْكُ وَصَلَّى الْفَجْرَ فِي ثَوْبٍ مُسْتَمِلًا بِهِ [راجع: ۲۷۴۳۰].

(۲۷۹۲۴) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دود پوروں کو ”جو مشرکین میں سے تھے“ پناہ دے دی، اسی دوران نبی ﷺ گردوغبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا

فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دود یوروں کو ”جو مشرکین میں سے ہیں“ پناہ دے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی ﷺ نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

(۲۷۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخِذُوا الْغَنَمَ فَإِنَّ فِيهَا بَرَكَهً [قال البوصیری: هذا اسناد صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۳۰۴)]

(۲۷۹۲۵) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بکریاں رکھا کرو کیونکہ ان میں برکت ہوتی ہے۔

(۲۷۹۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ ابْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي [انظر ۲۷۴۳۳]

(۲۷۹۲۶) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں رات کے آدھے حصے میں نبی ﷺ کی قراءت سن رہی تھی، اس وقت میں اپنے اسی گھر کی چھت پر تھی۔

(۲۷۹۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِيٍّ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ قَالَ كَانُوا يَخْلِفُونَ أَهْلَ الطُّبُوقِ وَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ فَذَلِكَ الْمُنْكَرُ الَّذِي كَانُوا يَأْتُونَ [راجع: ۲۷۴۲۹]

(۲۷۹۲۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اس ارشاد باری تعالیٰ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ سے کیا مراد ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا قوم لوط کا یہ کام تھا کہ وہ راستے میں چلنے والوں پر کنکریاں اچھالتے تھے، اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے، یہ ہے وہ ناپسندیدہ کام جو وہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۹۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ هَارُونَ ابْنِ بَنِي أُمِّ هَانِيٍّ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى فَسَقَى فَشَرِبَ ثُمَّ نَاولَنِي فَضَلَّهُ فَشَرِبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً فَكَبِرْهُتُ أَنْ أَرُدَّ سُورَكَ فَقَالَ أَكُنْتُ تَقْصِينِ شَيْئًا فَقُلْتُ لَا فَقَالَ فَلَا بَأْسَ عَلَيْكَ [راجع: ۲۷۴۴۹]

(۲۷۹۲۸) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگو کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم قضاء کر رہی ہو؟ میں نے کہا نہیں، فرمایا پھر کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۹۲۹) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقَشِيرِيُّ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْفَتْحِ فَأَتَتْهُ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ فَضَلَتْ مِنْهُ فَضْلَةً فَنَاولَهَا فَشَرِبَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ فَعَلْتُ شَيْئًا مَا أَذْرِي يُوَافِقُكَ أَمْ لَا قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ صَائِمَةً فَكِرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ فَضْلَكَ فَشَرِبْتُهُ قَالَ تَطَوُّعًا أَوْ فَرِيضَةً قَالَتْ قُلْتُ بَلْ تَطَوُّعًا قَالَ فَإِنَّ الصَّائِمَ الْمُتَطَوِّعَ بِالْخَبَارِ إِنْ شَاءَ صَامَ وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ [أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكُفْرِ (۳۳۰۸). اسنادہ ضعیف.]

(۲۷۹۲۹) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا، پھر وہ برتن انہیں پکڑا دیا، انہوں نے بھی اس کا پانی پی لیا، پھر یاد آیا تو کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں تو روزے سے تھی، نبی ﷺ نے فرمایا نفل روزہ رکھنے والا اپنی ذات پر خود امیر ہوتا ہے چاہے تو روزہ برقرار رکھے اور چاہے تو روزہ ختم کر دے۔

(۲۷۹۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَاهَكَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ فَسَأَلَهَا عَنْ مَدْخَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَسَأَلَهَا هَلْ صَلَّيْتَ عِنْدَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ دَخَلَ فِي الضُّحَى فَسَكَبْتُ لَهُ فِي صَحْفَةٍ لَنَا مَاءً إِنِّي لَأَرَى فِيهَا وَصَرَ الْعَجِينِ قَالَ يُونُسُ مَا أَذْرِي أَيْ ذَلِكَ أَخْبَرْتَنِي أَتَوْضَأُ أَمْ اغْتَسَلَ ثُمَّ رَكَعَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ مَسْجِدٍ فِي بَيْتِهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَالَ يُونُسُ فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ قُرْبَةٍ لَهَا وَصَلَّيْتُ فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

(۲۷۹۳۰) یوسف بن ماکہ ایک مرتبہ حضرت ام ہانیؓ کے پاس گئے اور ان سے نبی ﷺ کے فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے متعلق پوچھا اور یہ کہ کیا نبی ﷺ نے اس وقت آپ کے یہاں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ چاشت کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، میں نے ایک پیالے میں پانی رکھا جس پر آٹے کے نشان نظر آ رہے تھے، اب یہ مجھے یاد نہیں کہ حضرت ام ہانیؓ نے وضو کرنے کا بتایا تھا یا غسل کرنے کا؟ پھر نبی ﷺ نے گھر کی مسجد میں چار رکعتیں پڑھیں۔

یوسف کہتے ہیں کہ میں نے بھی اٹھ کر ان کے مشکیزے سے وضو کیا اور اسی جگہ پر چار رکعتیں میں نے بھی پڑھ لیں۔

(۲۷۹۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ دُرَّةَ بِنْتَ مُعَاذٍ تَحَدَّثُ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَنَازَرُ إِذَا مِتْنَا وَبَرَى بَعْضُنَا بَعْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ النَّسَمُ طَيْرًا تَعْلُقُ بِالشَّجَرِ حَتَّى إِذَا كَانُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ دَخَلَتْ كُلُّ نَفْسٍ فِي جَسَدِهَا

(۲۷۹۳۱) حضرت ام ہانیؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا جب ہم مرجائیں گے تو ایک دوسرے سے ملاقات کر سکیں گے اور ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ انسان کی روح پرندوں کی شکل میں درختوں پر لٹکی رہتی

ہے، جب قیامت کا دن آئے گا تو ہر شخص کی روح اس کے جسم میں داخل ہو جائے گی۔

(۲۷۹۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مَرْثَةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِيٍّ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِيٍّ تَقُولُ تَقُولُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَقَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ هَانِيٍّ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ مُتَّحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّی أَنَّهُ قَاتِلُ رَجُلًا أَجَرْتَهُ فَلَانَ ابْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتَ يَا أُمَّ هَانِيٍّ فَقَالَتْ أُمُّ هَانِيٍّ وَذَلِكَ ضَحَى [راجع: ۲۷۴۳۰]۔

(۲۷۹۳۲) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے اپنے دود پوروں کو ”جو مشرکین میں سے تھے“ پناہ دے دی، اسی دوران نبی ﷺ گردوغبار میں اٹے ہوئے ایک لحاف میں لپٹے ہوئے تشریف لائے، مجھے دیکھ کر نبی ﷺ نے فرمایا فاختہ ام ہانی کو خوش آمدید، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے دود پوروں کو ”جو مشرکین میں سے ہیں“ پناہ دے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں، جسے تم نے امن دیا اسے ہم بھی امن دیتے ہیں، پھر نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا، انہوں نے پانی رکھا اور نبی ﷺ نے اس سے غسل فرمایا، پھر ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں، یہ فتح مکہ کے دن چاشت کے وقت کی بات ہے۔

(۲۷۹۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مَرَّةً وَلَهُ أَرْبَعُ عَدَائِرٍ [راجع: ۲۷۴۲۸]۔

(۲۷۹۳۳) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس وقت نبی ﷺ کے بالوں کے چار حصے چار مینڈھیوں کی طرح تھے۔

(۲۷۹۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ يَذْكُرُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ رَأَيْتُ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَائِرَ أَرْبَعًا [راجع: ۲۷۴۲۸]۔

(۲۷۹۳۴) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس وقت نبی ﷺ کے بالوں کے چار حصے چار مینڈھیوں کی طرح تھے۔

(۲۷۹۳۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الصُّحَى فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهَا إِلَّا أَنَّ أُمَّ هَانِيٍّ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَصَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ فَلَمْ أَرَهُ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا [راجع: ۲۷۴۲۷]۔

(۲۷۹۳۵) عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف صحابہ رضی اللہ عنہم سے چاشت کی نماز کے متعلق پوچھا لیکن حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ مجھے کسی نے یہ نہیں بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز پڑھی ہے، البتہ وہ بتاتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ رکعتیں پڑھیں، میں نے انہیں یہ نماز پہلے پڑھتے ہوئے دیکھا اور نداس کے بعد۔
(۲۷۹۳۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي مَرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ تَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِي ثَمَانِي رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ [راجع: ۲۷۹۳۰]
(۲۷۹۳۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن میرے گھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں اچھی طرح لپٹ کر آٹھ رکعتیں پڑھیں۔

(۲۷۹۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى وَجْزَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ قَدْ ثَقُلْتُ فَعَلَّمْنِي شَيْئًا أَقُولُهُ وَأَنَا جَالِسَةٌ قَالَ قُولِي اللَّهُ أَكْرَمُ مِائَةِ مَرَّةٍ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُجَلَّلَةٍ سُبْحَانَهُ وَقُولِي الْحَمْدُ لِلَّهِ مِائَةِ مَرَّةٍ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُسَرَّجَةٍ مُلْجَمَةٍ حَمَلِيهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقُولِي سُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةِ مَرَّةٍ هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ تَعْتِقْنَهُنَّ وَقُولِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِائَةِ مَرَّةٍ لَا تَذَرُ ذَنْبًا وَلَا يَسْبِقُهُ الْعَمَلُ

(۲۷۹۳۷) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بوڑھی اور کمزور ہو گئی ہوں، مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں بیٹھے بیٹھے کر لیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو مرتبہ سبحان اللہ کہا کرو، کہ یہ اولاد اسماعیل میں سے سوغلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا، سو مرتبہ الحمد للہ کہا کرو کہ یہ اللہ کے راستے میں زین کے ہوئے اور گام ڈالے ہوئے سوغوڑوں پر مجاہدین کو سوار کرانے کے برابر ہے، اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو، کہ یہ قلاباندھے ہوئے ان سوانتوں کے برابر ہوگا جو قبول ہو چکے ہوں، اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہا کرو، کہ یہ زمین و آسمان کے درمیان کی فضاء کو بھر دیتا ہے، اور اس دن کسی کا کوئی عمل اس سے آگے نہیں بڑھ سکے گا الا یہ کہ کوئی شخص تمہاری ہی طرح کا عمل کرے۔

وَمِنْ حَدِيثِ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲۷۹۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَمَّتِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا أَوْ لَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَدِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَدِّنُ [صححه ابن خزيمة (۴۱۲ و ۴۱۳)]. قال الألبانی: (ابن

ماجة: ۷۱۹). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.

(۲۷۹۳۸) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تو وہی کلمات دہراتے جو وہ کہہ رہا ہوتا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو جاتا۔

(۲۷۹۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَنَسَةَ بِنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ قَرِيبَةٍ بَنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۳۰۵].

(۲۷۹۳۹) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۲۷۹۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ شَوَّالٍ يَقُولُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نُغَلِّسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَمْعٍ إِلَى مِنَى وَقَالَ سَمُرَةُ كُنَّا نُغَلِّسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنَى [راجع: ۲۷۳۱۲].

(۲۷۹۴۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں مزدلفہ سے رات ہی کو آ جاتے تھے۔

(۲۷۹۴۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقْفَةً فِيهَا جَوْسٌ [راجع: ۲۷۳۰۶].

(۲۷۹۴۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۹۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ مَاتَ نَيْسَبٌ لَهَا أَوْ قَرِيبٌ لَهَا فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهِ ذُرَاعَيْهَا وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مِيتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحَدِّثُ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [راجع: ۲۷۳۰۱].

(۲۷۹۴۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت پر ”جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے البتہ شوہر پر وہ چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

(۲۷۹۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۲۷۳۰۹].

(۲۷۹۴۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۹۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۲۷۷۳۰۶].

(۲۷۹۴۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۹۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَ سَفْيَانٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ
(۲۷۹۴۵) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۹۴۶) قَالَ قُلْتُ لَهُ تَعَسْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لِي كَيْفَ هُوَ قُلْتُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقْتُ
(۲۷۹۴۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۹۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ وَغَلَى ثَوْبٌ وَفِيهِ كَانَ مَا كَانَ
[راجع: ۲۷۷۲۹۷]

(۲۷۹۴۷) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ مجھ پر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہی کپڑا تھا اور اس پر جو چیز لگی ہوئی تھی وہ لگی ہوئی تھی۔

(۲۷۹۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعْثِيُّ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنَسَةَ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ يَزِيدُ بِنْتُ أَبِي سَفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْمُقَرِّيُّ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ [راجع: ۲۷۷۳۰۰].

(۲۷۹۴۸) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور اس کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھے تو اللہ اس کے گوشت کو جہنم پر حرام کر دے گا۔

(۲۷۹۴۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَشُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سَفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ الَّذِي يَجَامِعُهَا فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ

يَكُنْ فِيهِ أَدَى [راجع: ۲۷۲۹۶]

(۲۷۹۳۹) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے جن میں تمہارے ساتھ سوتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! بشرطیکہ اس پر کوئی گندگی نظر نہ آتی۔

(۲۷۹۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ابْنُ شَوَّالٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا بَعَثَتْ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَنَّهُ بَعَثَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ بَلِيلٍ وَقَالَ يَحْيَى قَدَّمَهَا مِنْ جَمْعٍ بَلِيلٍ [راجع: ۲۷۳۱۲]

(۲۷۹۵۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مزدلفہ سے رات ہی کو روانہ کر دیا تھا۔

(۲۷۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ لَهُ بِسَوِيْقٍ فَشَرِبَ فَقَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أَبِي أَلَا تَتَوَضَّأُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُحْدِثْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۲۷۳۰۹]

(۲۷۹۵۱) ابن سعید بن مغیرہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک پیالے میں ستو بھر کر انہیں پلائے، پھر ابن سعید نے پانی لے کر صرف کلی کر لی تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھتیجے! تم وضو کیوں نہیں کرتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۷۹۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ أَنَسًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمَهُمُ الصَّلَاةَ وَالسُّنَنَ وَالْفَرَائِضَ ثُمَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا شَرَابًا نَصْنَعُهُ مِنَ الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ قَالَ فَقَالَ الْغُبَرَاءُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَا تَطْعَمُوهُ ثُمَّ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ بَيَوْمَيْنِ ذَكَرُوهُمَا لَهُ أَيْضًا فَقَالَ الْغُبَرَاءُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَا تَطْعَمُوهُ ثُمَّ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْطَلِقُوا سَأَلُوهُ عَنْهُ فَقَالَ الْغُبَرَاءُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَا تَطْعَمُوهُ قَالُوا فَإِنَّهُمْ لَا يَدْعُونَهَا قَالَ مَنْ لَمْ يَتْرُكْهَا فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ [اخرجه الطبرانی (۴۹۵) . اسنادہ ضعیف]

(۲۷۹۵۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یمن کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز کا طریقہ، سنتیں اور فرائض سکھائے پھر وہ لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم لوگ گہیوں اور جو کا ایک مشروب بناتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہی جس کا نام ”غیراء“ رکھا گیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے مت پیو، دو دن بعد انہوں نے پھر اسی چیز کا ذکر کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا ”وہی جس کا نام غیراء ہے؟“ تین مرتبہ یہی سوال جواب ہوئے اور واپس روانہ ہوتے ہوئے بھی یہی سوال جواب ہوئے، لوگوں نے عرض کیا کہ اہل یمن اسے نہیں چھوڑیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص اسے نہ چھوڑے اس کی گردن اڑا دو۔

(۲۷۹۵۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ أَبِي وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَبْنَا عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَكَانَ أَتَى النَّجَاشِيَّ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ وَكَانَ رَحَلَ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَمَاتَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأَنَّهَا بَارِضُ الْحَبَشَةِ زَوْجَهَا إِيَّاهُ النَّجَاشِيُّ وَمَهْرَهَا أَرْبَعَةُ آلَافٍ ثُمَّ جَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهِ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شُرَحْبِيلِ بْنِ حَسَنَةَ وَجَهَّزَهَا كُلُّهُ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ وَلَمْ يُرْسِلْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَكَانَ مُهُورُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ [صححه الحاكم (۱۸۱/۲) قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۸۶ و ۲۱۰۷، النسائی: ۱۱۹/۶)۔

قال شعيب: رجاله ثقات]

(۲۷۹۵۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ عبید اللہ بن جحش کے نکاح میں تھیں، ایک مرتبہ عبید اللہ نجاشی کے یہاں گئے اور وہیں فوت ہو گئے، نبی ﷺ نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لیا، اس وقت وہ ملک جحش میں ہی تھیں، نجاشی نے نبی ﷺ کا وکیل بن کر ان سے نبی ﷺ کا نکاح کرادیا، اور انہیں چار ہزار درہم بطور مہر کے دیئے، اور انہیں اپنے یہاں سے رخصت کر دیا، اور حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں روانہ کر دیا، یہ سب تیاریاں نجاشی کے یہاں ہوئی تھیں، نبی ﷺ نے ان کے پاس کچھ نہیں بھیجا تھا، نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کے مہر چار سو درہم رہے ہیں۔

(۲۷۹۵۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَيْرُ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصُحُّهَا الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۲۷۳۰۶]۔

(۲۷۹۵۴) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس قافلے میں گھنٹیاں ہوں، اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔

(۲۷۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ فَلَمْ يَكُنْ هَذَا الْحَدِيثَ يَتْلُو أَحَادِيثَ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ مَا تَلَقَى أُمِّي بَعْدِي وَسَفَلَكَ بَعْضُهُمْ دِمَاءَ بَعْضٍ وَسَبَقَ ذَلِكَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى كَمَا سَبَقَ فِي الْأَمَمِ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُؤْتِيَنِي شَفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيهِمْ فَفَعَلَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قُلْتُ لِأَبِي هَاهُنَا قَوْمٌ يُحَدِّثُونَ بِهِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ لَيْسَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ إِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ

(۲۷۹۵۵) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے وہ تمام چیزیں دیکھیں جن سے میری امت

میرے بعد دو چار ہوگی، اور ایک دوسرے کا خون بہائے گی اور اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ پہلے سے فرما رکھا ہے جیسے پہلی امتوں کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا گیا تھا، میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کہ قیامت کے دن ان کی شفاعت کا مجھے حق دے دے، چنانچہ پروردگار نے ایسا ہی کیا۔

(۲۷۹۵۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللَّهُ تَعَالَى لَهُ أَوْ قَالَ بَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۳۰۴].

(۲۷۹۵۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک دن میں فرائض کے علاوہ بارہ رکعتیں (نوافل) پڑھ لے، اللہ اس کا گھر جنت میں بنا دے گا۔

(۲۷۹۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي ابْنَةَ أَبِي سُفْيَانَ فَرَعَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَوْ تَحِبِّينَ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيةٍ وَأَحَبُّ مِنْ شَرِّ كُنِيَ فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي فَقُلْتُ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّمَ اللَّهِ إِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيعَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَلْتُ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أُخْتِي مِنَ الرِّضَاعَةِ وَأَرْضَعْتَنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَغْرِضَنَّ عَلَيَّ بَنَاتِيكَ وَلَا أَخَوَاتِيكَ [راجع: ۲۷۰۲۷].

(۲۷۹۵۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری بہن میں کوئی دلچسپی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا مطلب؟ انہوں نے عرض کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کی اکیلی بیوی تو ہوں نہیں، اس لئے اس خیر میں میرے ساتھ جو لوگ شریک ہو سکتے ہیں، میرے نزدیک ان میں سے میری بہن سب سے زیادہ حقدار ہے، نبی ﷺ نے فرمایا میرے لیے وہ حلال نہیں ہے (کیونکہ تم میرے نکاح میں ہو) انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ درہ بنت ام سلمہ کے لئے پیغام نکاح بھیجنے والے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ میرے لیے حلال ہوتی تب بھی میں اس سے نکاح نہ کرتا کیونکہ مجھے اور اس کے باپ (ابو سلمہ) کو بنو ہاشم کی آزاد کردہ باندی ”ثویبہ“ نے دودھ پلایا تھا، بہر حال! تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

حَدِيثُ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ قَالَتْ اسْتَيْقِظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ وَهُوَ مُحَرَّمٌ وَجْهَهُ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُلُّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدَمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجٍ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ [انظر: ۲۷۹۵۹، ۲۷۹۶۱]. (۳۲۷)

(۲۷۹۵۸) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو چہرہ مبارک سرخ ہو رہا تھا اور وہ یہ فرما رہے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قریب آنے والے شر سے اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے، آج یا جوج ماجوج کے بند میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نیک لوگوں کی موجودگی میں بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب گندگی بڑھ جائے (تو ایسا ہی ہوتا ہے۔)

(۲۷۹۵۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَرِغًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُلُّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدَمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجٍ مِثْلُ هَذَا قَالَ وَحَلَّقَ بِأَصْبُعِهِ الْإِبْهَامِ وَالْيَمْنَى تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

(۲۷۹۵۹) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو چہرہ مبارک سرخ ہو رہا تھا اور وہ یہ فرما رہے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قریب آنے والے شر سے اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے، آج یا جوج ماجوج کے بند میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نیک لوگوں کی موجودگی میں بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب گندگی بڑھ جائے (تو ایسا ہی ہوتا ہے۔)

(۲۷۹۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي

لَا مَرْتَبَهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ كَمَا يَتَوَضَّئُونَ

(۲۷۹۶۰) حضرت ام حبیبہؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت ”جب وہ وضو کرتے“ مسواک کا حکم دے دیتا۔

(۲۷۹۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاقِدٌ بِأَصْبَعَيْهِ السَّبَابِيَةَ بِالْإِبْهَامِ وَهُوَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتُوحُ الْيَوْمِ مِنْ رَذَمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجٍ مِثْلُ مَوْضِعِ الدَّرْهِمِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبْثُ [راجع: ۲۷۹۵۸]

(۲۷۹۶۱) حضرت زینب بنت جحشؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو چہرہ مبارک سرخ ہو رہا تھا اور وہ یہ فرما رہے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَرِيبَ آتِیَةِ وَالْأَلَمِ شَرِّهِ مِنْ عَرَبٍ كَلَّ لَهْلَاءُ هِيَ، آج یا جوج یا جوج کے بندشیں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نیک لوگوں کی موجودگی میں بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب گندگی بڑھ جائے (تو ایسا ہی ہوتا ہے۔)

حَدِيثُ سُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعُمِّيُّ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ يُقَالُ لَهُ يَوْسُفُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَوْ الزُّبَيْرُ بْنُ يَوْسُفَ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحْجَّ قَالَ أَرَأَيْتَكَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتُهُ عَنْهُ قَبْلَ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ أَرْحَمُ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

(۲۷۹۶۲) حضرت سودہ بنت زمعہؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے والد صاحب بہت بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ حج نہیں کر سکتے، (ان کے لئے کیا حکم ہے؟) نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تمہارے والد پر قرض ہوتا اور تم اسے ادا کرتے تو کیا وہ قبول نہ ہوتا؟ اس نے عرض کیا ضرور ہوتا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اللہ بڑا مہربان ہے، تم اپنے والد کی طرف سے حج کر لو۔

(۲۷۹۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُسَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سُودَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَلَدَبْنَا مُسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ بِهِ حَتَّى صَارَ شَنَا [صححه البخاری (۶۶۸۶)]

(۲۷۹۶۳) حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہماری ایک بکری مر گئی، ہم نے اس کی کھال کو دو باغخت دے دی، اور ہم اس میں اس وقت تک بنڈھنا تے رہے جب تک کہ وہ پرانا ہو کر خشک نہ ہو گیا۔

(٢٧٦٤) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلَى لَالِ الرُّبَيْرِ قَالَ إِنَّ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي زَمْعَةُ مَاتَ وَتَرَكَ لِي أُمًّا وَلَدِي لَهُ وَإِنَّا كُنَّا نَظُنُّهَا بِرَجُلٍ وَإِنَّهَا وَلَدَتْ فَعَرَجَ وَلَدُهَا يُشْبِهُ الرَّجُلَ الَّذِي ظَنَنَّا بِهٍ قَالَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَمَا أَنْتِ فَاحْتَجِي مِنْهُ فَلَيْسَ بِأَحَبِّكَ وَلَهُ الْيَمِيرَاثُ

(۲۷۶۴) حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرا باپ زمعہ فوت ہو گیا ہے، اور اس نے ایک ام ولدہ باندی چھوڑی ہے جسے ہم ایک آدمی کے ساتھ متہم سمجھتے ہیں، کیونکہ اس کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے جو اسی شخص کے مشابہہ ہے جس کے ساتھ ہم اسے متہم سمجھتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس لڑکے سے پردہ کرنا کیونکہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے، البتہ اسے میراث ملے گی۔

حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قُلْتُ لَا إِلَّا عَطْمًا أُعْطِيْتُهُ مَوْلَاةٌ لَنَا مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبِيهِ فَقَدْ بَلَغْتَ مَحَلَّهَا [صححه مسلم (۱۰۷۳) وابن حبان (۵۱۱۸)] [انظر: ۲۷۹۷۰]

(۲۷۹۶۵) حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، البتہ نسیہ نے ہمارے یہاں اسی بکری کا کچھ حصہ بھیجا ہے جو آپ نے ان کے یہاں بھیجی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا وہ اسے ٹھکانے پر پہنچ چکی، اب اسے لے آؤ۔

(۲۷۹۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى جُوَيْرِيَةَ بَكْرًا وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ تَدْعُو ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهَا قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ مَا زِلْتَ عَلَى حَالِكَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَعْلَمُكُمْ كَلِمَاتٍ تُعِيدُهُنَّ إِلَيْهِمْ وَلَوْ وُزِنَ بِهِنَّ وَزَنَ سُُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ رِضًا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضًا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِينَةً عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِينَةً عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ

اللَّهُ مِدَادُ كَلِمَاتِهِ [راجع: ۲۷۲۹۴].

(۲۷۹۶۲) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صبح کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں اس وقت تسبیحات پڑھ رہی تھی، کچھ دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی کام سے چلے گئے، پھر نصف النہار کے وقت واپس آئے تو فرمایا کیا تم اس وقت سے یہاں بیٹھی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جن کا وزن اگر تمہاری اتنی لمبی تسبیحات سے کیا جائے تو ان کا پلڑا جھک جائے گا اور وہ یہ ہیں ”سبحان اللہ عدد خلقہ“ تین مرتبہ ”سبحان اللہ زنة عرشہ“ تین مرتبہ ”سبحان اللہ رضا نفسه“ تین مرتبہ ”سبحان اللہ مداد کلماتہ“ تین مرتبہ۔

(۲۷۹۶۷) وَكَانَ اسْمُهَا بَرَّةً فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُورِيَّةً

(۲۷۹۶۷) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا، جسے بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر ”جویریہ“ کر دیا۔

(۲۷۹۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُورِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ لَهَا أَصُمِبِ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ أَفْتَرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْطِرِي إِذَا [راجع: ۲۷۲۹۱].

(۲۷۹۶۸) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ”جبکہ وہ روزے سے تھیں“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ آئندہ کل کا روزہ رکھو گی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو۔

(۲۷۹۶۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ يَغْنَى ابْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ عُمَانَ عَنِ الطُّفَيْلِ ابْنِ أَخِي جُورِيَّةَ عَنْ جُورِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبَسَ ثَوْبَ حَرِيرٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ تَعَالَى ثَوْبَ مَذَلَّةٍ أَوْ ثَوْبًا مِنْ نَارٍ [راجع: ۲۷۲۹۳].

(۲۷۹۶۹) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ریشی لباس پہنتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے آگ کا لباس پہنائے گا۔

(۲۷۹۷۰) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ إِنَّ عُبَيْدَ بْنَ السَّبَّاقِ يَزْعُمُ أَنَّ جُورِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا طَعَامٌ إِلَّا عَظْمًا مِنْ شَاةٍ أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاتِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيبِهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحَلَّهَا [راجع: ۲۷۹۶۵].

(۲۷۹۷۰) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے یہاں تشریف لائے تو پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، البتہ نسیہ نے ہمارے یہاں اسی بکری کا کچھ حصہ بھیجا ہے جو آپ نے ان کے یہاں بھیجی تھی،

نبی ﷺ نے فرمایا وہ اپنے ٹھکانے پر پہنچ چکی، اب اسے لے آؤ۔

(۲۷۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْعَتَكِيُّ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ لَهَا أَصُمْتَ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَأَفْطِرِي [راجع: ۲۷۲۹۱]۔

(۲۷۹۷۱) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ”جبکہ وہ روزے سے تھیں“ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے پوچھا کہ آئندہ کل کاروزہ رکھو گی؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تم اپنا روزہ ختم کر دو۔

حَدِيثُ أُمِّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسُ خَادِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَتْهُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَقَالَ أَنَسُ أَخْبَرَنِي بَعْضُ وَلَدِي أَنَّهُ قَدْ دُفِنَ مِنْ وَلَدِي وَوَلَدَ وَلَدِي أَكْثَرُ مِنْ مِائَةٍ [صححه البخاری (۶۳۷۸)، ومسلم (۲۴۸۰)]

(۲۷۹۷۲) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! انس آپ کا خادم ہے، اس کے لئے اللہ سے دعا کر دیجئے نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں اضافہ فرما، اور جو کچھ اس کو عطا فرما رکھا ہے اس میں برکت عطا فرما، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے اپنی اولاد میں سے کسی نے بتایا ہے کہ اب تک میرے بیٹوں اور پوتوں میں سے سو سے زیادہ افراد دفن ہو چکے ہیں۔

(۲۷۹۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضٍ بَعْدَ مَا تَطَوَّفَ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ مُقَاوَلَةً فِي ذَلِكَ فَقَالَ زَيْدٌ لَا تَنْفِرُ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ وَحَلَّتْ لِرَوْحِهَا نَفَرَتْ إِنْ شَاءَتْ وَلَا تَنْتَظِرُ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنَّكَ إِذَا خَالَفْتَ زَيْدًا لَمْ تَتَابِعْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَلُوا أُمَّ سُلَيْمٍ فَسَأَلُوهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَتْ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتُ حُصَيْنٍ بِنْتِ حُصَيْنٍ أَخْطَبَ أَصَابَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ النُّعَيْمَةُ لَكَ حَسَنِيْنَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ وَأَخْبَرَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا لَقِيَتْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْفِرَ [صححه البخاری (۱۷۵۸)]، [انظر: ۲۷۹۷۸]۔

(۲۷۹۷۳) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے حوالے سے اختلاف رائے ہو گیا جو دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کر لے اور اس کے فوراً بعد ہی اسے ”ایام“ شروع ہو جائیں، حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ جب تک وہ طواف وداع نہ کر لے واپس نہیں جاسکتی، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ اگر وہ دس ذی الحجہ کو طواف کر چکی ہے اور اپنے خاوند کے لئے حلال ہو چکی ہے تو وہ اگر چاہے تو واپس جاسکتی ہے، اور انتظار نہ کرے، انصار کہنے لگے کہ اے ابن عباس! اگر آپ کسی مسئلے میں زید سے اختلاف کریں گے تو ہم اس میں آپ کی پیروی نہیں کریں گے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھ لو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت صفیہ بنت حمی رضی اللہ عنہا کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا تھا جس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہائے افسوس! تم ہمیں روکو گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کوچ کا حکم دیا اور خود حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے متعلق بتایا کہ انہیں بھی یہی کیفیت پیش آ گئی تھی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی کوچ کا حکم دے دیا تھا۔

(۲۷۹۷۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ زَيْدٍ ابْنَ بَنِي أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَقُرْبَةُ مُعَلَّقَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَامْتُ مِنْ فِي الْقُرْبَةِ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَيَّ فِي الْقُرْبَةِ فَقَطَعْتُهُ [راجع: ۲۷۶۵۶]۔

(۲۷۹۷۵) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں تشریف لائے، ان کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے اس مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پیا، بعد میں میں نے اس مشکیزے کا منہ (جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ لگا کر پانی پیا تھا) کاٹ کر اپنے پاس رکھ لیا۔

(۲۷۹۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَمْرِو الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَهِيَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْتَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ قَالَتْ ثَلَاثًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَانْتَانِ قَالَ وَانْتَانِ [راجع: ۲۷۶۵۴]۔

(۲۷۹۷۷) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مسلمان آدمی جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ ان بچوں کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر وہ ہوں تو؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۲۷۹۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ الْبَرَاءِ ابْنِ بَنِي أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ قُرْبَةُ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْهَا قَائِمًا فَقَطَعْتُ فَاهَا وَإِنَّهُ

لِعَبْدِي [راجع: ۲۷۶۵۶]۔

(۲۷۹۷۶) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے، ان کے گھر میں ایک مشکیزہ لگا ہوا تھا، نبی ﷺ نے کھڑے کھڑے اس مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پیا، بعد میں میں نے اس مشکیزے کا منہ (جس سے نبی ﷺ نے منہ لگا کر پانی پیا تھا) کاٹ کر اپنے پاس رکھ لیا۔

(۲۷۹۷۷) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَقَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَزَيْدٍ فَاسْأَلْ نِسَاءَكَ أُمَّ سَلَمَةَ وَصَوَابَهَا هَلْ أَمَرَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُنَّ زَيْدٌ فَقُلْنَ نَعَمْ قَدْ أَمَرَنَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۷۹۷۷) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے حوالے سے اختلاف رائے ہو گیا جو دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کر لے اور اس کے فوراً بعد ہی اسے ”ایام“ شروع ہو جائیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھ لو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہاں! نبی ﷺ نے ہمیں یہی حکم دیا تھا۔

(۲۷۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ اخْتَلَفَا فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ بَعْدَ الزِّيَارَةِ فِي يَوْمِ النَّحْرِ بَعْدَمَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ فَقَالَ زَيْدٌ يَكُونُ آخِرَ عَهْدِهَا الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَنْفِرُ إِنْ شَاءَتْ فَقَالَ الْأَنْصَارُ لَا تَعْبُكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَنْتَ تَحَالِفُ زَيْدًا وَقَالَ وَاسْأَلُوا صَاحِبَكُمْ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ حِضْتُ بَعْدَمَا طُفْتُ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتِفِرَّ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ الْخَبِيَّةُ لَكَ إِنَّكَ لَحَابِسَتَنَا قَدْ كَرَّ ذَلِكَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرُوهَا فَلْتَفِرَّ [راجع: ۲۷۹۷۳]۔

(۲۷۹۷۸) عکرمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے درمیان اس عورت کے حوالے سے اختلاف رائے ہو گیا جو دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کر لے اور اس کے فوراً بعد ہی اسے ”ایام“ شروع ہو جائیں، حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ جب تک وہ طوف و داع نہ کر لے واپس نہیں جاسکتی، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی رائے یہ تھی کہ اگر وہ دس ذی الحجہ کو طواف کر چکی ہے اور اپنے خاوند کے لئے حلال ہو چکی ہے تو وہ اگر چاہے تو واپس جاسکتی ہے، اور انصار نہ کرے، انصار کہنے لگے کہ اے ابن عباس! اگر آپ کسی مسئلے میں زید سے اختلاف کریں گے تو ہم اس میں آپ کی پیروی نہیں کریں گے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھ لو، چنانچہ انہوں نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت صفیہ بنت حمی رضی اللہ عنہا کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا تھا جس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہائے افسوس! تم ہمیں روکو گی، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے انہیں کوچ کا حکم دیا۔

حَدِيثُ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ رَضِيَ اللہُ عَنْہَا

حضرت درہ بنت ابی لہب رَضِيَ اللہُ عَنْہَا کی حدیثیں

(۲۷۹۷۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنْ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَوْنِي بِوَضُوءٍ قَالَتْ فَأَبْتَدَرْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ الْكُورُ فَأَخَذَتْهُ أَنَا فَتَوَضَّأَ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَيَّ أَوْ طَرَفَهُ إِلَيَّ وَقَالَ أَنْتِ مِنِّي وَأَنَا مِنْكِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ بِرَجُلٍ فَقَالَ مَا أَنَا فَعَلْتُهُ إِنَّمَا قِيلَ لِي قَالَتْ وَكَانَ سَأَلَهُ عَلَى الْيَمِينِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فَقَالَ أَفْقَهُهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ وَأَوْصَلَهُمْ لِرَحِمِهِ ذَكَرَ فِيهِ شَرِيكٌ شَيْئَيْنِ آخَرَيْنِ لَمْ أَحْفَظْهُمَا [راجع: ۲۴۸۹۱]

(۲۷۹۷۹) حضرت درہ بنت ابی لہب رَضِيَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رَضِيَ اللہُ عَنْہَا کے پاس تھی کہ نبی ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا میرے پاس وضو کا پانی لاؤ میں اور حضرت عائشہ رَضِيَ اللہُ عَنْہَا ایک برتن کی طرف تیزی سے بڑھے میں پہلے پہنچ گئی اور اسے لے آئی پھر نبی ﷺ نے وضو کیا اور نگاہیں اٹھا کر مجھ سے فرمایا تم مجھ سے ہو، اور میں تم سے ہوں پھر ایک آدمی کو لایا گیا اس نے کہا کہ میں نے یہ کام نہیں کیا بلکہ لوگوں نے مجھ سے کہا تھا اس نے نبی ﷺ سے برسرِ منبر یہ سوال کیا تھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔

(۲۷۹۸۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدِيٍّ الْمَلِكِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنْ زَوْجِ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ عَنْ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ قَالَتْ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْيَمِينِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ أَفْرُوهُمْ وَأَتَقَاهُمْ وَأَمَرَهُمُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَوْصَلَهُمُ لِلرَّحِمِ

(۲۷۹۸۰) حضرت درہ بنت ابی لہب رَضِيَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے برسرِ منبر یہ سوال کیا تھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو سب سے زیادہ قرآن پڑھنے والا، متقی، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔

حَدِيثُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ رَضِيَ اللہُ عَنْہَا

حضرت سُبَيْعَةُ اسلمیہ رَضِيَ اللہُ عَنْہَا کی حدیثیں

(۲۷۹۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَرْسَلَ مَرْوَانُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَتَبَةَ إِلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلُهَا عَمَّا أَفْتَاهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ فَتَوَفَّى عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا قَبْلَ أَنْ يَنْقَضِيَ أَرْبَعَةُ

أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ مِنْ وَقَاتِهِ فَلَقِيَهَا أَبُو السَّنَابِلِ يَعْنِي ابْنَ بَعْكُكِ حِينَ تَعَلَّتْ مِنْ نَفْسِهَا وَقَدْ اُكْتَحَلَتْ فَقَالَ لَهَا
أَرْبَعِي عَلَى نَفْسِكَ أَوْ نَحْوِ هَذَا لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ إِنَّهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ مِنْ وَقَاتِ زَوْجِكَ قَالَتْ
فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ أَبُو السَّنَابِلِ بِنُ بَعْكُكِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ حَلَلْتَ حِينَ وَضَعْتَ حَمْلَكَ [صححه مسلم (۱۴۸۴)].

(۲۷۹۸۱) حضرت ابوالسنا بل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیحہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے کی
ولادت ہو گئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نفاس سے فراغت کے بعد ابوالسنا بل کی ان سے ملاقات ہوئی تو
انہوں نے سرمہ لگا رکھا تھا، ابوالسنا بل نے کہا کہ اپنے اوپر قابو رکھو، شاید تم دوسرا نکاح کرنا چاہتی ہو؟ یاد رکھو! تمہارے شوہر کی
وفات کے بعد تمہاری عدت چار مہینے دس دن ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے ابوالسنا بل
کی بات ذکر کی تو نبی ﷺ نے فرمایا تم وضع حمل کے بعد حلال ہو چکی ہو۔

(۲۷۹۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رِبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ إِنَّ
عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ بِأَمْرِهِ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ
يَسْأَلُهَا عَمَّا أَفْتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَعِمَتْ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ ابْنِ خَوْلَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ
(۲۷۹۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۹۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ بِأَمْرِهِ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ شَأْنِهَا
قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۲۷۹۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۷۹۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ أَمْرِهَا فَقَالَتْ كُنْتُ
عِنْدَ سَعْدِ ابْنِ خَوْلَةَ فَتَوَقَّيْتُ عَنِّي فَلَمْ أَمُكِّ إِلَّا شَهْرَيْنِ حَتَّى وَضَعْتُ قَالَتْ فَخَطَبَنِي أَبُو السَّنَابِلِ بِنُ بَعْكُكِ
أَخُو بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَتَهَيَّأْتُ لِلنِّكَاحِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَى حَمَوَى وَقَدْ اخْتَضَبْتُ وَتَهَيَّأْتُ فَقَالَ مَاذَا تُرِيدِينَ يَا
سُبَيْعَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ قَالَ وَاللَّهِ مَا لَكَ مِنْ زَوْجٍ حَتَّى تَعْتَدِينَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَجِئْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي قَدْ حَلَلْتَ فَتَزَوَّجِي

(۲۷۹۸۴) حضرت ابوالسنا بل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیحہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے
کی ولادت ہو گئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نفاس سے فراغت کے بعد ابوالسنا بل کی ان سے ملاقات

ہوئی تو انہوں نے سرمہ لگا رکھا تھا، ابوالسائب نے کہا کہ اپنے اوپر قابور کھو، شاید تم دوسرا نکاح کرنا چاہتی ہو؟ یاد رکھو! تمہارے شوہر کی وفات کے بعد تمہاری عدت چار مہینے دس دن ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے ابوالسائب کی بات ذکر کی تو نبی ﷺ نے فرمایا تم وضع حمل کے بعد حلال ہو چکی ہو۔

حَدِيثُ أُنَيْسَةَ بِنْتِ حُبَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت انیسہ بنت حبیب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُبَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي تَقُولُ وَكَانَتْ حَاجَتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يَنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ بِلَالٌ أَوْ ابْنَ بِلَالٍ يَنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ يَصْعَدُ هَذَا وَيَنْزِلُ هَذَا فَتَتَعَلَّقُ بِهِ فَنَقُولُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى تَنْسَحَرَ [النظر: ۲۷۹۸۶، ۲۷۹۸۷] - [صححه ابن خزيمة (۴۰۴ و ۴۰۵) وقال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۰/۲)]

(۲۷۹۸۵) حضرت انیسہ ”جو نبی ﷺ کے ساتھ حج میں شریک تھیں“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ابن ام مکتوم رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک بلال اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو راوی کہتے ہیں کہ دراصل وہ نابینا آدمی تھے، دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک لوگ نہ کہنے لگتے کہ اذان دیجئے، آپ نے تو صبح کر دی۔

(۲۷۹۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُصَوِّرٌ يَعْنِي ابْنَ زَادَانَ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أُنَيْسَةَ بِنْتِ حُبَيْبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَإِذَا أَدَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَأْكُلُوا وَلَا تَشْرَبُوا قَالَتْ وَإِنْ كَانَتْ الْمَرْأَةُ لَيَقْفَى عَلَيْهَا مِنْ سُحُورِهَا فَنَقُولُ لِبِلَالٍ أَمْهَلْ حَتَّى أَفْرُغَ مِنْ سُحُورِي [راجع: ۲۷۹۸۵]

(۲۷۹۸۶) حضرت انیسہ ”جو نبی ﷺ کے ساتھ حج میں شریک تھیں“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ابن ام مکتوم رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک بلال اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو راوی کہتے ہیں کہ دراصل وہ نابینا آدمی تھے، دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک لوگ نہ کہنے لگتے کہ اذان دیجئے، آپ نے تو صبح کر دی۔

(۲۷۹۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ أَوْ بِلَالًا يَنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ بِلَالٌ أَوْ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

فَمَا كَانَ إِلَّا أَنْ يُؤَدِّنَ أَحَدُهُمَا وَيَضَعُدَ الْآخَرَ فَنَأْخُذُهُ بِيَدِهِ وَنَقُولُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى تَتَسَحَّرَ [راجع: ۲۷۹۸۵]

(۲۷۹۸۷) حضرت امیرہؓ جو نبی ﷺ کے ساتھ حج میں شریک تھیں، سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ابن ام مکتوم رات ہی کو اذان دے دیتے ہیں اس لئے جب تک بلال اذان نہ دے دیں تم کھاتے پیتے رہو راوی کہتے ہیں کہ دراصل وہ نابینا آدمی تھے، دیکھ نہیں سکتے تھے اس لئے وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک لوگ نہ کہنے لگتے کہ اذان دیجئے، آپ نے توجیح کر دی۔

حَدِيثُ أُمِّ أَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَبُوهُ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى أُمِّ أَيُّوبَ الْبَدَى نَزَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ عَلَيْهَا فَحَدَّثَتْنِي بِهَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ تَكَلَّفُوا طَعَامًا فِيهِ بَعْضُ هَذِهِ الْقَوْلِ فَقَرَّبُوهُ فَكَرِهَهُ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أُؤْذِيَ صَاحِبِي يَعْنِي الْمَلِكَ [صححه ابن خزيمة (۱۶۷۱)، وابن حبان (۲۰۹۳) قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن (ابن ماجة: ۳۳۶۴، الترمذی: ۱۸۱۰). قال شعيب: حسن في الشواهد]. [انظر: ۲۸۱۷۴].

(۲۷۹۸۸) حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں بسن تھا، نبی ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرما دیا تم اسے کھا لو، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں اپنے ساتھی یعنی فرشتے کو ایذا پہنچانا اچھا نہیں سمجھتا۔

(۲۷۹۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ أَيُّهَا قَرَأَتْ أَجْزَاكَ [اخرجه الحميدى (۳۴۰) قال شعيب: صحيح لغيره]. [انظر: ۲۸۱۷۵] (۲۷۹۸۹) حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، تم جس حرف پر بھی اس کی تلاوت کرو گے، وہ تمہاری طرف سے کفایت کر جائے گا۔

حَدِيثُ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۹۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ

شَّمَّاسٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عَلَى بَابِهِ بِالْعَلَسِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَتْ لَا أَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ لَزَوْجَهَا فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتٌ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذَكَّرَ قَالَتْ حَبِيبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَابِتٍ خُذْ مِنْهَا فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِي أَهْلِهَا [صححه ابن حبان (۴۲۰)]. قال الألساني: صحيح (ابو

داود: ۲۲۲۷، النسائي: ۱۹۶/۶)

(۲۷۹۹۰) حضرت حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے لئے نکلے تو منہ اندھیرے گھر کے دروازے پر حبیبہ بنت سہل کو پایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں حبیبہ بنت سہل ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں اور ثابت بن قیس (میرا شوہر) ایک ساتھ نہیں رہ سکتے، جب ثابت آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ یہ حبیبہ بنت سہل آئی ہیں اور کچھ ذکر کر رہی ہیں، حبیبہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! انہوں نے مجھے جو کچھ دیا ہے وہ سب میرے پاس موجود ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت سے فرمایا ان سے وہ چیزیں لے لو، چنانچہ ثابت نے وہ چیزیں لے لیں اور حبیبہ اپنے گھر جا کر بیٹھ گئیں۔

حَدِيثُ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ رضی اللہ عنہا

حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتَحِضَتْ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا بِالْعُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ كَانَتْ لَتَخْرُجَ مِنَ الْمِرْكَنِ وَقَدْ عَلَتْ حُمْرَةُ الدَّمِ عَلَى الْمَاءِ فَتُصَلِّيَ

(۲۷۹۹۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم حیض کے مستقل جاری رہنے کی شکایت کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دیا، چنانچہ جب وہ ٹب سے باہر نکلتیں تو پانی پر سرخی غالب آچکی ہوتی تھی، تاہم وہ نماز پڑھ لیتی تھیں، ان سے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے یہ دیکھ لیا کرو کہ جب تمہارے ایام حیض کا وقت آجائے تو نماز نہ پڑھا کرو اور جب وہ زمانہ گزر جائے تو اپنے آپ کو پاک سمجھ کر طہارت حاصل کیا کرو اور اگلے ایام تک نماز پڑھتی رہا کرو۔

(۲۷۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ اسْتَحِضْتُ سَبْعَ سِنِينَ فَاسْتَكَيْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ

تِلْكَ بِالْحِضَةِ وَلَكِنْ عَرَفْتُ فَاغْتَسِلِي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِي الْمِرْكَنِ فَتَرَى صُفْرَةَ الدَّمِ فِي الْمِرْكَنِ

(۲۷۹۹۲) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم حیض کے مستقل جاری رہنے کی شکایت کی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا یہ حیض نہیں، یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے تم غسل کر لیا کرو، چنانچہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھیں اور جب وہ دم سے باہر نکلتیں تو ہم پانی کا رنگ سرخ دیکھتے تھے۔

حَدِيثُ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْبِتْ عُنَايَةَ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْتَهِيَ عَنْ الْغِيَلَةِ فَتَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ وَقَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ وَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ وَهُوَ وَإِذَا الْمَوْؤَدَةُ سُلْتُ [صححه مسلم (۱۴۴۲)] [راجع: ۲۷۵۷۴، ۲۷۵۷۵، ۲۷۵۷۶، ۲۷۵۷۷]

(۲۷۹۹۳) حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا ارادہ بن رہا تھا کہ حالت رضاعت میں مردوں کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے منع کر دوں لیکن پھر مجھے بتایا گیا کہ فارس اور روم کے لوگ تو ایسا کرتے ہیں، مگر ان کی اولاد کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا (لہذا میں نے یہ ارادہ ترک کر دیا)۔

حَدِيثُ كُبَيْشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت کبیشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۷۹۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَدَّةٍ لَهُ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا قِرْبَةٌ فَشَرِبَ مِنْ فِيهَا وَهُوَ قَائِمٌ

(۲۷۹۹۴) حضرت کبیشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے، ان کے پاس ایک مشکیزہ تھا، نبی ﷺ نے کھڑے کھڑے اس کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی نوش فرمایا۔

(۲۷۹۹۵) وَقُرِئَ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ يَعْنِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ جَدَّتِي وَهْيَ كُبَيْشَةُ [صححه ابن حبان (۵۳۱۸)]. قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه):

[۳۴۲۳، الترمذی: ۱۸۹۲]۔

(۲۷۹۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور اس میں ”کیشہ“ نام کی تصریح بھی موجود ہے۔

حَدِيثُ حَوَاءَ جَدَّةِ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ

حضرت حواء رضی اللہ عنہا ”جو کہ عمرو بن معاذ کی دادی تھیں“ کی حدیثیں

(۲۷۹۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ إِحْدَاكُنَّ لِجَارَتِهَا وَلَوْ كُرَاعُ شَاةٍ مُحْرَقٍ [راجع: ۱۶۷۲۸]۔

(۲۷۹۹۷) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے مومن عورتو! تم میں سے کوئی اپنی پڑوس کی بھیجی ہوئی کسی چیز کو ”خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو“ حقیر نہ سمجھے۔

(۲۷۹۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ بُجَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظُلْفٍ مُحْرَقٍ [راجع: ۱۶۷۶۵]۔

(۲۷۹۹۷) ابن بجا داہنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سائل کو کچھ دے کر ہی واپس بھیجا کرو، خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو۔

(۲۷۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَحْمَدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ إِنَّ سَائِلًا وَقَفَ عَلَى بَابِهِمْ فَقَالَتْ لَهُ جَدَّتُهُ حَوَاءُ أَطْعَمُوهُ تَمْرًا قَالُوا لَيْسَ عِنْدَنَا قَالَتْ فَاسْقُوهُ سَوِيْقًا قَالُوا الْعَجَبُ لَكَ نَسْتَطِيعُ أَنْ نُطْعِمَهُ مَا لَيْسَ عِنْدَنَا قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظُلْفٍ مُحْرَقٍ

(۲۷۹۹۸) ابن بجا داہنی دادی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سائل کو کچھ دے کر ہی واپس بھیجا کرو، خواہ وہ بکری کا جلا ہوا کھر ہی ہو۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ

بنو عبد الأشہل کی ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۷۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ صَدَقَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا طَرِيقًا إِلَى الْمَسْجِدِ مُنْبَسَةً فَكَيْفَ نَصْنَعُ إِذَا مُطِرْنَا قَالَ أَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيقٌ هِيَ أَطْيَبُ مِنْهَا قَالَتْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهَذِهِ بِهِذِهِ [قال

الالبانی: صحیح (ابو داود: ۳۸۴، ابن ماجہ: ۵۳۳)۔ [انظر بعده]۔

(۲۷۹۹۹) بنو عبد الاشہل کی ایک خاتون سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ مسجد کی طرف جس راستے سے آتے ہیں، وہ بہت بدبودار ہے، تو جب بارش ہوا کرے، اس وقت ہم کیا کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا اس کے بعد صاف راستہ نہیں آتا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاف راستہ اس گندے راستے کا بدلہ ہو جائے گا۔

(۲۸۰۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ أَنَّهَا قَالَتْ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَمُرُّ فِي طَرِيقٍ لَيْسَ بِطَيِّبٍ فَقَالَ أَلَيْسَ مَا بَعْدَهُ أَطْيَبُ مِنْهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ إِنَّ هَذِهِ تَذْهَبُ بِذَلِكَ [راجع: ۲۷۹۹۹]

(۲۸۰۰۰) بنو عبد الاشہل کی ایک خاتون سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ مسجد کی طرف جس راستے سے آتے ہیں، وہ بہت بدبودار ہے، تو جب بارش ہوا کرے، اس وقت ہم کیا کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا اس کے بعد صاف راستہ نہیں آتا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاف راستہ اس گندے راستے کا بدلہ ہو جائے گا۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۸۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ امْرَأَةً حَدَّثَتْهُ قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ تَضْحَكُ مِنِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنْ قَوْمٍ مِنْ أُمَّتِي يَخْرُجُونَ غَزَاةً فِي الْبَحْرِ مِثْلَهُمْ مِثْلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرِ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ أَيْضًا يَضْحَكُ فَقُلْتُ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنِّي قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنْ قَوْمٍ مِنْ أُمَّتِي يَخْرُجُونَ غَزَاةً فِي الْبَحْرِ فَيَرْجِعُونَ قَلِيلَةً غَنَائِمُهُمْ مَغْفُورًا لَهُمْ قَالَتْ ادْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا قَالَ فَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَّارٍ قَالَ قَرَأْتُهَا فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا الْمُؤَنِّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِلَى أَرْضِ الرُّومِ هِيَ مَعَنَا فَمَاتَتْ بِأَرْضِ الرُّومِ

(۲۸۰۰۱) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے گھر میں قیلولہ فرما رہے تھے کہ اچانک مسکراتے ہوئے بیدار ہو گئے، میں نے عرض کیا کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس بناء پر مسکرا رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگوں کو پیش کیا گیا جو اس سطح سمندر پر اس طرح سوار چلے جا رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر براجمان ہوتے ہیں، میں نے عرض کیا کہ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی ﷺ نے فرمایا اے

اللہ! انہیں بھی ان میں شامل فرمادے۔

چنانچہ وہ اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سمندری جہاد میں شریک ہوئیں اور اپنے ایک سرخ و سفید خچر سے گر کر ان کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گئیں۔

حَدِيثُ أُمِّ هِشَامِ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ ابْنِ أَخِي عُمَرَةَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ الزُّهْرِيُّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَتْ كَانَ تَنُورُنَا وَتَنُورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا فَمَا حَفِظْتُ قِ إِلَّا مِنْهُ كَانَ يَقْرَأُهَا

(۲۸۰۰۲) حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تنور ایک ہی تھا، میں نے سورہ ق نبی علیہ السلام سے سن کر ہی یاد کی، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر جمعہ منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۰۰۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامِ بِنْتِ حَارِثَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ تَنُورُنَا وَتَنُورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضُ سَنَةٍ وَمَا أَخَذْتُ قِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ [صححه مسلم (۸۷۳)، وابن خزيمة (۱۷۸۷)، والحاكم (۲۸۴/۱)].

(۲۸۰۰۳) حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دو سال تک ہمارا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تنور ایک ہی رہا تھا، میں نے سورہ ق نبی علیہ السلام سے سن کر ہی یاد کی، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر جمعہ منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

حَدِيثُ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ رضی اللہ عنہا

حضرت ام علاء انصاریہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَارِجَةَ بِنْتِ زَيْدٍ بِنْتِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ يَعْقُوبُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهَا بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ فِي السُّكْنَى قَالَ يَعْقُوبُ طَارَ لَهُمْ فِي السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ عَلَى سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَاشْتَكَى عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ عِنْدَنَا فَمَرَضْنَاهُ

حَتَّى إِذَا تَوَفَّى أَدْرَجْنَاهُ فِي أَثْوَابِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ يَا أَبَا السَّائِبِ شَهِدْتَنِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَا أَذْرِي يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ مِنْ رَبِّهِ وَإِنِّي لَأَرْجُو الْخَيْرَ لَهُ وَاللَّهُ مَا أَذْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي قَالَ يَعْقُوبُ بِهِ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَزْكِي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا فَاحْزَنْتَنِي ذَلِكَ فَنِمْتُ فَأَرَيْتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ عَمَلُهُ [صححه البخارى (۱۲۴۳)]،

والحاكم (۳۷۸/۱). [انظر بعده]

(۲۸۰۰۴) حضرت ام علاء رضی اللہ عنہا ”جو انصاری خواتین میں سے تھیں“ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کی بیعت کی ہے اور مہاجرین کی رہائش کے لئے انصار کے درمیان قرعہ اندازی کی گئی، ہمارے یہاں پہنچ کر ہمارے مہمان حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ہم ان کی تیمارداری کرتے رہے، جب وہ فوت ہو گئے تو ہم نے انہیں کفن میں لپیٹ دیا، نبی ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے، میں نے کہا اے ابوالسائب! اللہ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، میں شہادت دیتی ہوں کہ اللہ نے آپ کو معزز کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا ان کے پاس تو ان کے رب کی طرف سے یقین آ گیا، میں ان کے لئے خیر کی امید ہی رکھتا ہوں، لیکن بخدا مجھے اللہ کا پیغمبر ہونے کے باوجود یہ معلوم نہیں ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا بخدا آج کے بعد میں کبھی کسی کی پاکیزگی کا اعلان نہیں کروں گی، میں اس واقعے پر غمگین تھی، اسی حال میں میں سو گئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے لئے ایک چشمہ جاری ہے، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ خواب ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا وہ ان کے اعمال تھے۔

(۲۸۰۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدٍ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةُ تَقُولُ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ افْتَرَعَتِ الْأَنْصَارُ عَلَى سَكَنِهِمْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فِي السُّكْنَى فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا أَذْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ [راجع: ۲۸۰۰۴]۔

(۲۸۰۰۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۰۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ لَمَّا قُبِضَ قَالَتْ أُمُّ خَارِجَةَ بِنْتُ زَيْدٍ طُبْتُ أَبَا السَّائِبِ خَيْرُ آبَائِكَ الْخَيْرُ فَسَمِعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَنَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ عُثْمَانَ بْنُ مَظْعُونٍ مَا رَأَيْنَا إِلَّا خَيْرًا وَهَذَا أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ مَا أَذْرِي مَا يُصْنَعُ بِي

(۲۸۰۰۶) حضرت ام علاء رضی اللہ عنہا ”جو انصاری خواتین میں سے تھیں“ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کی بیعت کی ہے اور مہاجرین کی رہائش کے لئے انصار کے درمیان قرعہ اندازی کی گئی، ہمارے یہاں پہنچ کر ہمارے مہمان حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، ہم ان کی تیمارداری کرتے رہے، جب وہ فوت ہو گئے تو ہم نے انہیں کفن میں لپیٹ دیا، نبی ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے، میں نے کہا اے ابوالسائب! اللہ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، میں شہادت دیتی ہوں کہ اللہ نے آپ کو معزز کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا ان کے پاس تو ان کے رب کی طرف سے یقین آ گیا، میں ان کے لئے خیر کی امید ہی رکھتا ہوں، لیکن بخدا مجھے اللہ کا پیغمبر ہونے کے باوجود یہ معلوم نہیں ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوگا؟

حَدِیْثُ اُمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام عبد الرحمن بن طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلى نَسِيَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ قَدَعًا [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۰۰۷، النسائی: ۲۱۳/۵)]

(۲۸۰۰۷) حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب دار یعلیٰ کے ایک مکان میں ”جس کا نام عبید اللہ بھول گئے“ داخل ہوتے تو بیت اللہ کی جانب رخ کر کے دعاء فرماتے تھے۔

(۲۸۰۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَانًا فِي دَارِ يَعْلى نَسِيَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ قَدَعًا [راجع: ۲۸۰۰۷]

(۲۸۰۰۸) حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب دار یعلیٰ کے ایک مکان میں ”جس کا نام عبید اللہ بھول گئے“ داخل ہوتے تو بیت اللہ کی جانب رخ کر کے دعاء فرماتے تھے۔

(۲۸۰۰۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلى نَسِيَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ قَدَعًا قَالَ وَكُنْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بَيْنَ كَثِيرٍ إِذَا جِئْنَا ذَلِكَ الْمَوْضِعَ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ قَدَعًا [راجع: ۲۸۰۰۷]

(۲۸۰۰۹) حضرت ام طارق رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب دار یعلیٰ کے ایک مکان میں ”جس کا نام عبید اللہ بھول گئے“ داخل ہوتے تو بیت اللہ کی جانب رخ کر کے دعاء فرماتے تھے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رَضِيَ عَنْهَا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۸۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عِيْنَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَقُولُ كُتِبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيُ فَاسْعَوْا (۲۸۰۱۰) ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صفا مروہ کے درمیان سعی فرما رہے تھے، اور اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرماتے جا رہے تھے کہ سعی کرو، کیونکہ اللہ نے تم پر سعی کو واجب قرار دیا ہے۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ رَضِيَ عَنْهَا

ایک خاتون صحابیہ رضی اللہ عنہا کی روایت

(۲۸۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ضَمْرَةَ بِنْتِ سَعِيدٍ عَنْ حَدِيثِهِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِمْ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتْ الْفَلَاحَيْنِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَصِمِي تَرُكُ إِحْدَاكُمُ الْإِخْصَابَ حَتَّى تَكُونَ يَدُهَا كَيْدَ الرَّجُلِ قَالَتْ فَمَا تَرَكْتُ الْإِخْصَابَ حَتَّى لَقِيتُ اللَّهَ تَعَالَى وَإِنْ كَانَتْ لَتَخْتَصِمُ وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِينَ [راجع: ۱۶۷۶۷]۔

(۲۸۰۱۱) ایک خاتون (جنہیں دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہے) کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا مہندی لگایا کرو، تم لوگ مہندی لگانا چھوڑ دیتی ہو اور تمہارے ہاتھ مردوں کے ہاتھ کی طرح ہو جاتے ہیں، میں نے اس کے بعد سے مہندی لگانا کبھی نہیں چھوڑی، اور میں ایسا ہی کروں گی تا آنکہ اللہ سے جالوں، راوی کہتے ہیں کہ وہ اسی سال کی عمر میں بھی مہندی لگایا کرتی تھیں۔

حَدِيثُ اُمِّ مُسْلِمٍ الْأَشْجَعِيَّةِ

حضرت ام مسلم اشجعیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اُمِّ مُسْلِمٍ الْأَشْجَعِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَاهَا وَهِيَ فِي قَبَةٍ فَقَالَ مَا أَحْسَنَهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا مَيْتَةٌ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَتْبَعُهَا

(۲۸۰۱۲) حضرت ام مسلم اشجعیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے، وہ اس وقت قبے میں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ کتنا اچھا تھا جبکہ اس میں کوئی مردار نہ ہوتا، وہ کہتی ہیں کہ یہ سن کر میں اسے تلاش کرنے لگی۔

حَدِيثُ أُمِّ جَمِيلٍ بِنْتِ الْمُجَلَّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام جمل بنت مجلل رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۰۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَمِيلٍ بِنْتِ الْمُجَلَّلِ قَالَتْ أَقْبَلْتُ بِكَ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى لَيْلَةٍ أَوْ لَيْتَيْنِ طَبَخْتُ لَكَ طَبْخًا فَفَنَى الْحَطْبُ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَتَنَاولْتُ الْقِدْرَ فَانْكَفَأْتُ عَلَى ذِرَاعِكَ فَاتَيْتُ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ فَتَقَلَّ فِي فَأَكَ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِكَ وَدَعَا لَكَ وَجَعَلَ يَتَقَلَّ عَلَى يَدِكَ وَيَقُولُ أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَمَا قُضِيَ بِكَ مِنْ عِنْدِهِ حَتَّى يَرَأَتْ يَدَكَ [راجع: ۱۱۵۵۳۲]

(۲۸۰۱۳) حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی والدہ ام جمل کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں تمہیں سرزمین حبشہ سے لے کر آ رہی تھی، جب میں مدینہ منورہ سے ایک یا دو راتوں کے فاصلے پر رہ گئی تو میں نے تمہارے لئے کھانا پکانا شروع کیا، اسی اثناء میں لکڑیاں ختم ہو گئیں، میں لکڑیوں کی تلاش میں نکلی تو تم نے ہانڈی پر ہاتھ مارا اور وہ الٹ کر تمہارے بازو پر گر گئی، میں تمہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ محمد بن حاطب ہے، نبی ﷺ نے تمہارے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا، اور تمہارے سر پر ہاتھ پھیر کر تمہارے لئے دعا فرمائی، نبی ﷺ تمہارے ہاتھ پر اپنا لعاب دہن ڈالتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، اور شفاء عطا فرما کہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کسی کی شفاء نہیں ہے، ایسی شفاء عطا فرما جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے، میں تمہیں نبی ﷺ کے پاس سے لے کر اٹھنے بھی نہیں پائی تھی کہ تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔

حَدِيثُ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيٍّ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ [راجع: ۲۷۶۶۲۱]

(۲۸۰۱۴) موسیٰ جہنی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں فاطمہ بنت علی کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت اسماء

بنت عمیسؓ نے بتایا ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارونؓ کو موسیٰؓ سے نسبت تھی، البتہ فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(۲۸۰۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَقَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَقَالَ عَقَّانُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عَتِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرُ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُمِّي الْبَيْسَى تَوْبُ الْجِدَادِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَصْنَعِي مَا شِئْتَ [انظر بعده].

(۲۸۰۱۵) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ جب حضرت جعفرؓ شہید ہو گئے تو نبی ﷺ نے ہمارے پاس تشریف لا کر فرمایا تین دن تک سوگ کے کپڑے پہننا، پھر جو چاہو کرنا۔

(۲۸۰۱۶) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۸۰۱۵]

(۲۸۰۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ حَتَّى أَعْمَى عَلَيْهِ فَشَاوَرَ نِسَاءَهُ فِي لَدِّهِ فَلَدُّوهُ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ مَا هَذَا فَقُلْنَا هَذَا فَعَلُ نِسَاءٍ جُنَّ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَكَانَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فِيهِنَّ قَالُوا كُنَّا نَتَّهِمُ فِيكَ ذَاتَ الْجَنْبِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَدَاءٌ مَا كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيَقْرَفَنِي بِهِ لَا يَبْقَيْنَ فِي هَذَا الْبَيْتِ أَحَدًا إِلَّا التَّدَّ إِلَّا عَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْعَبَّاسَ قَالَ فَلَقَدْ التَّدَّتْ مَيْمُونَةُ يَوْمَئِذٍ وَإِنَّهَا لَصَائِمَةٌ لِعَزْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۸۰۱۷) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے حضرت ميمونہؓ کے گھر میں بیمار ہوئے، نبی ﷺ کا مرض بڑھتا گیا، حتیٰ کہ نبی ﷺ پر بیہوشی طاری ہو گئی، ازواجِ مطہرات نے نبی ﷺ کے منہ میں دوا ڈالنے کے لئے باہم مشورہ کیا، چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ کے منہ میں دوا ڈال دی، نبی ﷺ کو جب افاقہ ہو گیا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ یہ آپ کی ازواجِ مطہرات کا کام ہے جو یہاں سے آئی ہیں، اور ارضِ حبشہ کی طرف اشارہ کیا، ان میں حضرت اسماء بنت عمیسؓ بھی شامل تھیں، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا خیال تھا کہ آپ کو ذاتِ الجنب کی بیماری کا عارضہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ ایسی بیماری ہے جس میں اللہ تعالیٰ مجھے مبتلا نہیں کرے گا، اس گھر میں کوئی بھی آدمی ایسا نہ رہے جس کے منہ میں دوا نہ ڈالی جائے، سوائے نبی ﷺ کے چچا یعنی حضرت عباسؓ کے، چنانچہ اس دن حضرت ميمونہؓ کے بھی منہ میں دوا ڈالی گئی حالانکہ وہ اس دن روزے سے تھیں، کیونکہ نبی ﷺ نے بڑی تاکید سے اس کا حکم دیا تھا۔

(۲۸۰۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تُصِيبُهُمُ الْعَيْنُ أَفَأَسْتَرْقِي لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقُ الْقَدَرِ لَسَبَقْتَهُ الْعَيْنُ

[اخرجه الحمیدی (۳۳۰) و ابن ماجہ (۳۵۱۰) والترمذی (۲۰۵۹)]

(۲۸۰۱۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! جعفر کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے، کیا میں ان پر دم کر سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جا سکتی تو وہ نظر بد ہوتی۔

(۲۸۰۱۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْأَيْلِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شَدَّادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ كُنْتُ صَاحِبَةَ عَائِشَةَ الَّتِي هَيَّأَتْهَا وَادَّخَلَتْهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ نِسْوَةٌ قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا وَجَدْنَا عِنْدَهُ قَرَى إِلَّا قَدْ حَا مِنْ لَبَنِ قَالَتْ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ عَائِشَةَ فَاسْتَحَبَّتِ الْحَارِبَةَ فَقُلْنَا لَا تَرُدِّي يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي مِنْهُ فَأَخَذَتْهُ عَلَى حَيَاءٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ نَاوَلِي صَوَّاحِبِكَ فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَالَتْ إِحْدَانَا لَشَيْءٍ تَشْتَهِيهِ لَا أَشْتَهِيهِ يُعَدُّ ذَلِكَ كَذِبًا قَالَ إِنَّ الْكَذِبَ يَكْتُبُ كَذِبًا حَتَّى تُكْتَبَ الْكُذْبِيَّةُ كُذْبِيَّةً

(۲۸۰۱۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تیار کرنے والی اور نبی ﷺ کی خدمت میں انہیں پیش کرنے والی میں ہی تھی، میرے ساتھ کچھ اور عورتیں بھی تھیں، بخدا نبی ﷺ کے پاس ہم نے مہمان نوازی کے لئے دودھ کے ایک پیالے کے علاوہ کچھ نہیں پایا، جسے نبی ﷺ نے پہلے خود نوش فرمایا، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو وہ پیالہ پکڑا دیا، وہ شرما گئیں، ہم نے ان سے کہا کہ نبی ﷺ کا ہاتھ واپس نہ لو ناؤ، بلکہ یہ برتن لے لو، چنانچہ انہوں نے شرما تے ہوئے وہ پیالہ پکڑ لیا اور اس میں سے تھوڑا سا دودھ پی لیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اپنی سہیلیوں کو دے دو، ہم نے عرض کیا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی عورت کسی چیز کی خواہش رکھتی ہو اور وہ کہہ دے کہ مجھے خواہش نہیں ہے تو کیا اسے بھی جھوٹ میں شمار کیا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹ کو جھوٹ لکھا جاتا ہے اور چھوٹے جھوٹ کو چھوٹا جھوٹ لکھا جاتا ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام عمارہ بنت کعب رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۰۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ مَوْلَاةٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى تَحَدَّثُ عَنْ جَدَّتِي وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ طَعَامًا

فَقَالَ لَهَا كُفِّي فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَصَلِّي عَلَى الصَّائِمِ إِذَا أَكَلَ عَنْدَهُ حَتَّى يَقْرَعُوا (۲۸۰۲۰) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، نبی ﷺ نے فرمایا تم بھی کھاؤ، میں نے عرض کیا کہ میں روزے سے ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جا رہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(۲۸۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ امِّ عَمَارَةَ قَالَتْ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عَنْدَهُ صَائِمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ عِنْدَ الصَّائِمِ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ [راجع: ۲۷۰۹۹]

(۲۸۰۲۱) حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے، انہوں نے مہمانوں کے سامنے کھجوریں پیش کیں، لوگ وہ کھانے لگے لیکن ان میں سے ایک آدمی روزے سے تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی روزہ دار کے سامنے روزہ توڑنے والی چیزیں کھائی جا رہی ہوں تو ان لوگوں کے اٹھنے تک فرشتے اس روزے دار کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

حَدِيثُ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً شَدِيدَةً كَثِيرَةً فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ وَمَا هِيَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَمَا تَرَى فِيهَا قَدْ مَنَعْتَنِي الصَّلَاةَ وَالصَّيَامَ قَالَ أَنْعَتْ لَكَ الْكُرْسُفُ فَإِنَّهُ يَذْهَبُ الدَّمُ قَالَتْ هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَتَلْجَمِي قَالَتْ إِنَّمَا أُنْجِ نَجًّا فَقَالَ لَهَا سَامُرُكُ بِأَمْرَيْنِ أَيُّهُمَا فَعَلْتَ فَقَدْ أَجَزَ عَنْكَ مِنَ الْآخِرِ فَإِنْ قَوَيْتِ عَلَيْهِمَا قَالَتْ أَعْلَمُ فَقَالَ لَهَا إِنَّمَا هَذِهِ رَكُضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحِيضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةً فِي عِلْمِ اللَّهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكَ قَدْ طَهَرْتَ وَاسْتَيْقَنْتِ وَاسْتَنْقَأْتَ فَصَلِّي أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِيكَ وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي فِي كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النَّسَاءُ وَكَمَا يَطْهَرْنَ بِمِيقَاتِ

حَبِطُوهِنَّ وَطَهَّرِهِنَّ وَإِنْ قَوِيَتْ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِيَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِيَ الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ ثُمَّ تُصَلِّينَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَأُفْعِلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ وَتُصَلِّينَ وَكَذَلِكَ فَأُفْعِلِي وَصَلِّي وَصُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذَلِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَحَبُّ الْأُمُورِ إِلَيَّ [اسناده ضعيف. صحيحه الحاكم (۱/۱۷۲)]. قال الترمذی:

حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۲۸۷، ابن ماجه: ۶۲۲ و ۶۲۷، الترمذی: ۱۲۸). [راجع: ۲۷۶۸۵].
(۲۸۰۲۲) حضرت حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے بہت زیادہ شدت کے ساتھ ماہواری کا خون جاری ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کپڑا استعمال کرو، میں نے عرض کیا کہ وہ اس سے زیادہ شدید ہے (کپڑے سے نہیں رکتا) اور میں تو پرنا لے کی طرح بہہ رہی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس صورت میں تم ہر مہینے کے چھ یا سات دنوں کو علم الہی کے مطابق ایام حیض شمار کر لیا کرو، پھر غسل کر کے ۲۳ یا ۲۴ دنوں تک نماز روزہ کرتی رہو، اور اس کی ترتیب یہ رکھو کہ ایک مرتبہ نماز فجر کے لئے غسل کر لیا کرو، پھر ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کر کے یہ دونوں نمازیں پڑھ لو، پھر مغرب کو مؤخر اور عشاء کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کے ذریعے یہ دونوں نمازیں پڑھ لیا کرو، مجھے یہ طریقہ دوسرے طریقے سے زیادہ پسند ہے۔

(۲۸۰۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتَحْيَضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَحَضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ إِنِّي أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي أَنْجُ ثَجًّا قَالَ تَلْجَمِي وَتَحْيِضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا وَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثًا وَعَشْرِينَ أَوْ أَرْبَعًا وَعَشْرِينَ وَآخِرَى الظُّهْرِ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَآخِرَى الْمَغْرِبِ وَقَدِّمِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهَذَا أَحَبُّ الْأُمُورِ إِلَيَّ [راجع: ۲۷۶۸۵].

(۲۸۰۲۳) حضرت حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے بہت زیادہ شدت کے ساتھ ماہواری کا خون جاری ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کپڑا استعمال کرو، میں نے عرض کیا کہ وہ اس سے زیادہ شدید ہے (کپڑے سے نہیں رکتا) اور میں تو پرنا لے کی طرح بہہ رہی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس صورت میں تم ہر مہینے کے چھ یا سات دنوں کو علم الہی کے مطابق ایام حیض شمار کر لیا کرو، پھر غسل کر کے ۲۳ یا ۲۴ دنوں تک نماز روزہ کرتی رہو، اور اس کی ترتیب یہ رکھو کہ ایک مرتبہ نماز فجر کے لئے غسل کر لیا کرو، پھر ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کر کے یہ دونوں نمازیں پڑھ لو، پھر مغرب کو مؤخر اور عشاء کو مقدم کر کے ایک ہی مرتبہ غسل کے ذریعے یہ دونوں نمازیں پڑھ لیا کرو، مجھے

یہ طریقہ دوسرے طریقے سے زیادہ پسند ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ فَرْوَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۰۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَنَامٍ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ فَرْوَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ لِأَوَّلٍ وَفَتْهَا [راجع: ۲۷۶۴۶]۔

(۲۸۰۲۳) حضرت ام فروہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اول وقت پر نماز پڑھنا۔

تَمَامُ حَدِيثِ أُمِّ كُرْزٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَفْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ أُنَبِّئُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُلَامٍ فَقَالَ عَلَيْهِ قَامَرٌ بِهِ فَتَضَحَّ وَأُنَبِّئُ بِجَارِيَةٍ فَقَالَتْ عَلَيْهِ قَامَرٌ بِهِ فَغُسِّلَ [راجع: ۲۷۹۱۴]۔

(۲۸۰۲۵) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک چھوٹے بچے کو لایا گیا، اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے حکم دیا تو اس جگہ پر پانی کے چھینے مار دیئے گئے، پھر ایک بچی کو لایا گیا، اس نے پیشاب کیا تو نبی ﷺ نے اسے دھونے کا حکم دیا۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عُوَيْمِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۸۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْعَسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَكِيمُ بْنُ عَمِيرٍ وَحَبِيبُ بْنُ عَمِيدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْعُ رَجُلٌ مِنْكُمْ أَنْ يَعْمَلَ لِلَّهِ أَلْفَ حَسَنَةٍ حِينَ يُصْبِحُ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ فَإِنَّهَا أَلْفُ حَسَنَةٍ فَإِنَّهُ لَا يَعْمَلُ إِلَّا شَاءَ اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي يَوْمِهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَيَكُونُ مَا عَمِلَ مِنْ خَيْرٍ سِوَى ذَلِكَ وَإِفْرًا [راجع: ۲۲۰۸۴]۔

(۲۸۰۲۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص روزانہ صبح کے وقت اللہ کی رضا

کے لئے ایک ہزار نیکیاں نہ چھوڑا کرے، سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لیا کرے، اس کا ثواب ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے، اور وہ شخص انشاء اللہ اس دن اتنے گناہ نہیں کر سکے گا، اور اس کے علاوہ جو نیکی کے کام کرے گا وہ اس سے زیادہ ہوں گے۔

(۲۸۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَفْقَةَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ زَحَزَحَ عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا يُؤْذِيهِمْ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ حَسَنَةً وَمَنْ كَتَبَ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً أَذْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ

(۲۸۰۲۷) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلمانوں کے راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو ہٹاتا ہے تو اللہ اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے، اور جس کے لئے اللہ کے یہاں ایک نیکی لکھی جائے، اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(۲۸۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ لَا تَعْزِزَنَّ مِنَ الْأَرْبَعِ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ نَهَارِكَ أَكْفَيْكَ آخِرَهُ [انظر: ۲۸۱۰۱]

(۲۸۰۲۸) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے صبح میں چار رکعتیں پڑھنے سے اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۸۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ الْمَشِيعَةِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ السَّكُونِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ لِشَيْءٍ أَوْصَانِي بِصِيَامٍ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَسُبْحَةِ الصُّحَى فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۴۳۳) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۲۸۱۰۲]

(۲۸۰۲۹) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے جنہیں میں کبھی نہیں چھوڑوں گا، نبی ﷺ نے مجھے ہر مہینے تین روزے رکھنے کی، وتر پڑھ کر سونے کی اور سفر و حضر میں چاشت کے نوافل پڑھنے کی وصیت فرمائی ہے۔

(۲۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ بِثَلَاثِ أَمْوَالِكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ

(۲۸۰۳۰) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تم پر اپنی وفات کے وقت ایک تہائی مال کا صدقہ کرنا قرار دیا ہے۔

(۲۸۰۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ بَعْضِ إِخْوَانِهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ يَنْقُصُ إِلَّا الشَّرَّ فَإِنَّهُ يَزَادُ فِيهِ

(۲۸۰۳۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر چیز کم ہو جاتی ہے سوائے شر کے کہ وہ بڑھتا ہی جاتا ہے۔

(۲۸۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ السُّوَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَتَبَةَ الدَّمَشَقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ

مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَائِدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

عَاقٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرِ وَلَا مُذْمَنٌ خَمْرٍ وَلَا مُكْذِبٌ بِقَدَرٍ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن. الحديث مختصر

عند ابن ماجه. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۳۷۶). قال شعيب: حسن لغيره

دون آخره].

(۲۸۰۳۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں والدین کا کوئی نافرمان، جادو پر ایمان رکھنے

والا، عادی شراب خور اور تقدیر کو جھٹلانے والا داخل نہ ہوگا۔

(۲۸۰۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ

عَهْدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَخَوْفَ مَا أَخَافَ عَلَيْكُمْ الْإِثْمَةُ الْمُضِلُّونَ [أخرجه الطيالسي

(۹۷۵). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۸۰۳۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مجھے تمہارے متعلق سب سے

زیادہ اندیشہ گمراہ کن حکمرانوں سے ہے۔

(۲۸۰۳۶) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَتَبَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ

حَبِيسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غُفِرَ لَكُمْ مَا تَأْتُونَ إِلَيَّ

الْبَهَائِمَ لَغُفِرَ لَكُمْ كَثِيرًا

(۲۸۰۳۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہارے وہ گناہ معاف ہو جائیں جو تم جانوروں

پر کرتے ہو تو بہت سے گناہ معاف ہو جائیں۔

(۲۸۰۳۸) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَتَبَةَ السُّلَمِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ

حَبِيسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غُفِرَ لَكُمْ مَا تَأْتُونَ إِلَيَّ

الْبَهَائِمَ لَغُفِرَ لَكُمْ كَثِيرًا

بِأَعْمَالٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلُّ أَمْرٍ مِثْلُ مِثْلِهِ لَمَّا خُلِقَ لَهُ

(۲۸۰۳۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ ہم جو

اعمال کرتے ہیں کیا انہیں کھ کر فراغت ہوگئی ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا انہیں کھ کر فراغت ہو چکی ہے،

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر انسان کے لئے وہی کام آسان کیے جاتے ہیں جن کے

لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔

(۲۸۰۳۶) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ حِينَ خَلَقَهُ فَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيَمْنَى فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّةً بَيْضَاءَ كَانَتْهُمْ الذَّرَّ وَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُسْرَى فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّةً سَوْدَاءَ كَانَتْهُمْ الْحُمَمُ فَقَالَ لِلَّذِي فِي يَمِينِهِ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا أَبَالِي وَقَالَ لِلَّذِي فِي كَفِّهِ الْيُسْرَى إِلَى النَّارِ وَلَا أَبَالِي

(۲۸۰۳۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کے دائیں کندھے پر ہاتھ مار کر ایک روشن مخلوق چوٹیوں کی طرح باہر نکالی، پھر بائیں کندھے پر ہاتھ مار کر کوئلے کی طرح سیاہ ایک اور مخلوق نکالی، اور دائیں ہاتھ والوں کے لئے فرمایا کہ یہ جنت کے لئے ہیں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے، اور بائیں ہاتھ والوں کے لئے فرمایا کہ یہ جہنم کے لیے ہیں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے۔

(۲۸۰۳۷) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَأَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَمَنْ فَجَّهَزَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ فَكُنِيَ أَصْحَابُهُ وَبَكُوا لَمْ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْقِعُوا رُؤُوسَكُمْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أُمْنِي فِي الْأُمَمِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّورِ الْأَسْوَدِ فَخَفَّفَ ذَلِكَ عَنْهُمْ

(۲۸۰۳۷) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا کہ اٹھو اور اپنی اولاد میں سے نو سو تانوے افراد جہنم کے لئے اور ایک آدمی جنت کے لئے تیار کرو، یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رونے لگے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا سراٹھاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، دوسری امتوں کے مقابلے میں میری امت کے لوگ سیاہ پیل کی کھال پر سفید بال کی طرح ہوں گے، تب جا کر صحابہ رضی اللہ عنہم کا بوجھ ہلکا ہوا۔

(۲۸۰۳۸) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ شَيْءٍ حَقِيقَةٌ وَمَا بَلَغَ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئْهُ وَمَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ كُلِّهَا إِلَّا أَنَّهُ أَوْقَفَ مِنْهَا حَدِيثَ لَوْ غُفِرَ لَكُمْ مَا تَأْتُونَ إِلَيَّ الْبَهَائِمِ وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْهُ مَرْفُوعًا

(۲۸۰۳۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر چیز کی ایک حقیقت ہوتی ہے اور کوئی شخص اس وقت تک ایمان کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا جب تک اسے یہ یقین نہ ہو جائے کہ اسے جو تکلیف پہنچی ہے، وہ اس سے خطا نہیں جاسکتی تھی اور جو چیز خطا ہوئی ہے وہ اسے پہنچ نہیں سکتی تھی۔

امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے اسی حدیث کے ضمن میں حدیث نمبر ۲۸۰۳۲ کو ایک دوسری سند سے بھی نقل کرتے ہیں۔

(۲۸۰۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ عَلَى رَغَمِ أَنْفِ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ فَخَرَجْتُ لِأُنَادِيَ بِهَا فِي النَّاسِ قَالَ فَلَقَيْتَنِي عُمَرُ فَقَالَ ارْجِعْ فَإِنَّ النَّاسَ إِنْ عَلِمُوا بِهَذِهِ اتَّكَلُوا عَلَيْهَا فَارْجِعْتُ فَأَخْبَرْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ

(۲۸۰۳۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بندہ بھی لا الہ الا اللہ کا اقرار کرے اور اسی اقرار پر دنیا سے رخصت ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے پوچھا اگرچہ وہ بدکاری اور چوری کرتا پھرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں اگرچہ وہ بدکاری اور چوری ہی کرے، یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوئے، چوتھی مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اگرچہ ابودرداء کی ناک خاک آلود ہو جائے، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں لوگوں میں اس کی منادی کرنے کے لئے نکلا تو راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے، انہوں نے فرمایا واپس چلے جاؤ، اگر لوگوں کو یہ بات پتہ چل گئی تو وہ اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے، چنانچہ میں نے واپس آ کر نبی ﷺ کو اس کی اطلاع دی تو نبی ﷺ نے فرمایا عمر سچ کہتے ہیں۔

(۲۸۰۴۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ الْمِنْقَرِيُّ عَنْ الْحَسَنِ وَأَبِي قَلَابَةَ كَانَا جَالِسَيْنِ فَقَالَ أَبُو قَلَابَةَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ مُتَعَمِّدًا حَتَّى تَفُوتَهُ فَقَدْ أَحْبَطَ عَمَلَهُ

(۲۸۰۴۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر نماز عصر کو ترک کرتا ہے، اس کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۲۸۰۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ بْنُ مُوسَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بَلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَظَلَّتِ الْخَضِرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الْغُبَرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي دَرٍّ [اخرجه عبد بن حميد (۲۰۹)]. قال شعيب: حسن بطرقه وشواهده

وهذا اسناد ضعيف [

(۲۸۰۴۱) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آسمان کے سایہ تلے اور روئے زمین پر ابو ذر سے زیادہ سچا آدمی کوئی نہیں ہے۔

(۲۸۰۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ

عُمَرَ الدَّامِغِيَّ أَنَّ مُخْبِرًا أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ سَجْدَةُ النَّجْمِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذی: ۵۶۹)].

(۲۸۰۳۲) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ قرآن کریم میں گیارہ سجدے کیے ہیں، جن میں سورہ نجم کی آیت سجدہ بھی شامل ہے۔

(۲۸۰۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيْعَازُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ فَقِيلَ وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ أَقْرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۲۰، ۴۸].

(۲۸۰۴۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ نبی ﷺ نے فرمایا سورہ اخلاص پڑھ لیا کرو (کہ وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے)۔

(۲۸۰۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِهِ عَطَاءِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ فَأَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ قَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ أَثْقَلَ شَيْءٌ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ [صححه ابن حبان (۴۸۱)، قال الترمذی: غریب قال الألبانی: صحيح (ابو داود ۴۷۹۹، الترمذی: ۲۰۰۳)، [انظر: ۲۸۰، ۶۸، ۲۸۰، ۶۷، ۲۸۰، ۸۲].

(۲۸۰۴۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزان عمل میں سب سے افضل اور بھاری چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔

(۲۸۰۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ الْمَرْثِيُّ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ صَحِبْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَعْلَمُ مِنْهُ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ آذِنُ النَّاسَ بِمَوْتِي فَأَذِنْتُ النَّاسَ بِمَوْتِهِ فَجَنَّتْ وَقَدْ مَلِئَتْ الدَّارُ وَمَا سِوَاهُ قَالَ فَقُلْتُ قَدْ آذَنْتُ النَّاسَ بِمَوْتِكَ وَقَدْ مَلِئَتْ الدَّارُ وَمَا سِوَاهُ قَالَ أَخْرَجُونِي فَأَخْرَجَنَاهُ قَالَ أَجْلِسُونِي قَالَ فَاجْلِسْنَاهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَاسْبَغَ الوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ يَتَمَهُمَا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ مُعْجَلًا أَوْ مُؤَخَّرًا قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا كُمْ وَالْإِلَافَاتُ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِلْمُلْتَفِتِ فَإِنْ غُلِبْتُمْ فِي التَّطَوُّعِ فَلَا تَغْلِبَنَّ فِي الْفَرِيضَةِ [انظر: ۲۸۰، ۹۶].

(۲۸۰۴۵) حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا

ہے، میں ان سے علم حاصل کرتا تھا، جب ان کی دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آیا تو انہوں نے فرمایا لوگوں کو میرے وقت آخر کی اطلاع دے دو، چنانچہ میں لوگوں کو یہ بتانے کے لئے نکلا، جب واپس آیا تو سارا گھر بھر چکا تھا اور باہر بھی لوگ تھے، میں نے عرض کیا کہ میں نے لوگوں کو اطلاع دے دی ہے اور اب گھر کے اندر باہر لوگ بھرے ہوئے ہیں، انہوں نے فرمایا مجھے باہر لے چلو، ہم انہیں باہر لے گئے، انہوں نے فرمایا مجھے بٹھا دو، ہم نے انہیں بٹھا دیا، انہوں نے فرمایا لوگو! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر دو رکعتیں مکمل خشوع کے ساتھ پڑھے تو اللہ اسے اس کی مانگی ہوئی چیزیں ضرور دیتا ہے خواہ جلدی ہو یا تاخیر سے، انہوں نے مزید فرمایا لوگو! نماز میں دائیں بائیں دیکھنے سے بچو، کیونکہ ایسے شخص کی کوئی نماز نہیں ہوتی، اگر نوافل میں ایسا نہ ہو سکے تو فرائض میں اس سے مغلوب نہ ہونا۔

(۲۸،۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابُ قَالَا أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَفْرَأَ تِلْكَ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ قَالُوا نَحْنُ أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ وَأَعْجَزُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَحَلَّ حَزَّ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ جُزْءًا مِنْ أَجْزَاءِ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۲۰، ۴۸]

(۲۸،۴۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ ہم بہت کمزور اور عاجز ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے تین حصے کیے ہیں، اور سورۃ اخلاص کو ان میں سے ایک جزو قرار دیا ہے۔

(۲۸،۴۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَتَذَكَّرُ مَا يَكُونُ إِذْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِجَبَلٍ زَالَ عَنْ مَكَانِهِ فَصَدَّقُوا وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِرَجُلٍ تَغَيَّرَ عَنْ خُلُقِهِ فَلَا تُصَدِّقُوا بِهِ وَإِنَّهُ يَصِيرُ إِلَى مَا جَبَلَ عَلَيْهِ

(۲۸،۴۷) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے آئندہ پیش آنے والے حالات پر مذاکرہ کر رہے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم یہ بات سنو کہ ایک پہاڑ اپنی جگہ سے ہل گیا ہے تو اس کی تصدیق کر سکتے ہو لیکن اگر یہ بات سنو کہ کسی آدمی کے اخلاق بدل گئے ہیں تو اس کی تصدیق نہ کرنا کیونکہ وہ پھر اپنی فطرت کی طرف لوٹ جائے گا۔

(۲۸،۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَعْرِفُ فِيهِمْ مِنْ أَمْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُمْ يُصَلُّونَ جَمِيعًا [راجع: ۲۲۰، ۴۳]

(۲۸۰۴۸) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو نہایت غصے کی حالت میں تھے، انہوں نے وجہ پوچھی تو فرمانے لگے کہ بخدا! میں لوگوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی تعلیم نہیں دیکھ رہا، اب تو صرف اتنی بات رہ گئی ہے کہ وہ اکٹھے ہو کر نماز پڑھ لیتے ہیں۔

(۲۸۰۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ مَا أَعْرِفُ مِنْ أَمْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الصَّلَاةَ [راجع: ۲۲۰۴۳]۔

(۲۸۰۴۹) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو نہایت غصے کی حالت میں تھے، انہوں نے وجہ پوچھی تو فرمانے لگے کہ بخدا! میں لوگوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی تعلیم نہیں دیکھ رہا، اب تو صرف اتنی بات رہ گئی ہے کہ وہ اکٹھے ہو کر نماز پڑھ لیتے ہیں۔

(۲۸۰۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو النَّوْزَاعِيُّ عَنْ يَعِيْشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ [صححه ابن خزيمة (۱۹۵۶)، وابن حبان (۱۰۹۷)، والحاكم (۴۲۶/۱)] وقال البخاری: جود حسين المعلم هذا الحديث. وقال الترمذی:

وحدیث حسین اصح شیء فی هذا الباب. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۳۸۱، الترمذی: ۸۷)۔

(۲۸۰۵۰) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا روزہ ختم کر دیا۔

(۲۸۰۵۱) قَالَ فَلَقِيتُ ثُوبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ قَالَ صَدَقَ أَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوءَهُ

(۲۸۰۵۱) راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے دمشق کی مسجد میں ملا اور ان سے عرض کیا کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ ختم کر دیا، انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے سچ فرمایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی میں نے ہی انڈیا تھا۔

(۲۸۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ عَثْمَانَ الْكَلَابِيَّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ دُرَيْكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ فِي جَوْفِ رَجُلٍ غَبَارًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانَ جَهَنَّمَ وَمَنْ غَبَرَتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ سَائِرَ جَسَدِهِ عَلَى النَّارِ وَمَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ عَنْهُ النَّارَ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْتَعْجِلِ وَمَنْ جَرَحَ جِرَاحَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَتَمَ لَهُ بِخَاتَمِ الشَّهَدَاءِ لَهُ نَوْرٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْهَا مِثْلُ

لَوْ أَنَّ الزَّعْفَرَانَ وَرَبِحُهَا مِثْلُ رِبْحِ الْمِسْكِ يَعْرِفُهَا بِهَا الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَقُولُونَ فَلَا نَعْلَمُ عَلَيْهِ طَائِعُ الشَّهَدَاءِ وَمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَاقٍ نَاقَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

(۲۸۰۵۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایک آدمی کے پیٹ میں جہاد فی سبیل اللہ کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں فرمائے گا، جس شخص کے قدم راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، اللہ اس کے سارے جسم کو آگ پر حرام قرار دے دے گا، جو شخص راہ خدا میں ایک دن کا روزہ رکھ لے، اللہ اس سے جہنم کو ایک ہزار سال کے فاصلے پر دور کر دیتا ہے جو ایک تیز رفتار سوار طے کر سکے، جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے یا تکلیف پہنچ جائے تو وہ قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ رستا ہوا آئے گا لیکن اس دن اس کا رنگ زعفران جیسا اور مہک مشک جیسی ہوگی، اور جس شخص کو راہ خدا میں کوئی زخم لگ جائے تو اس پر شہداء کی مہر لگ جاتی ہے، اولین و آخرین اسے اس کے ذریعے پہچان کر کہیں گے کہ فلاں آدمی پر شہداء کی مہر اور جو مسلمان آدمی راہ خدا میں اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کے وقفے برابر بھی قاتل کرے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۲۸۰۵۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْهُمْ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِنَا وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ عُثْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَحَدَّثَهُ [راجع: ۲۲۰۳۹] [راجع: ۲۲۰۴۱]

(۲۸۰۵۳) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں تھے اور گرمی کی شدت سے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھتے جاتے تھے، اور اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں سے کسی کا روزہ نہ تھا۔ (۲۸۰۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتٍ أَوْ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْسِ وَحْشَتِي وَارْحَمْ غُرْبَتِي وَارْزُقْنِي جَلِيسًا حَبِيبًا صَالِحًا فَسَمِعَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَنْ كُنْتُ صَادِقًا لَأَنَا أَسْعُدُ بِمَا قُلْتُ مِنْكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ الظَّالِمُ يُوْخَذُ مِنْهُ فِي مَقَامِدِ ذَلِكَ اللَّهُمَّ وَالْحَزَنُ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بغيرِ حِسَابٍ [راجع: ۲۲۰۴۰]

(۲۸۰۵۳) ثابت یا ابو ثابت سے مروی ہے کہ ایک آدمی مسجد دمشق میں داخل ہوا، اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! مجھے تنہائی میں کوئی مونس عطاء فرما، میری اجنبیت پر ترس کھا اور مجھے اچھا رفیق عطاء فرما، حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے اس کی یہ دعاء سن لی، اور فرمایا کہ اگر تم یہ دعاء صدق دل سے کر رہے ہو تو اس دعاء کا میں تم سے زیادہ سعادت یافتہ ہوں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کریم کی اس آیت فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ کی تفسیر میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ظالم سے اس کے اعمال کا حساب کتاب اسی کے مقام پر لیا جائے گا اور یہی غم و اندوہ ہوگا وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ یعنی کچھ لوگ درمیانے درجے کے ہوں گے، ان کا آسان حساب لیا جائے گا

وَمِنْهُمْ سَابِقُ بِالْخَيْرَاتِ بِأَذْنِ اللَّهِ يَهُدِيهِمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (۲۸.۵۵)

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرُسُ غَرْسًا بِدِمَشْقَ فَقَالَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَرَسَ غَرْسًا لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ آدَمِيٌّ وَلَا خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

(۲۸.۵۵) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ ایک دن دمشق میں ایک پودا لگا رہے تھے کہ ایک آدمی ان کے پاس سے گذر رہا اور کہنے لگا کہ آپ نبی ﷺ کے صحابی ہو کر یہ کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جلد بازی سے کام نہ لو، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی پودا لگائے، اس سے جو انسان یا اللہ کی کوئی بھی مخلوق کھائے، وہ اس کے لئے صدقہ بن جاتا ہے۔

(۲۸.۵۶) قَالَ الْأَشْجَعِيُّ يُعْنِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ (۲۸.۵۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸.۵۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ لَا تَخْتَصَّ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ دُونَ اللَّيَالِي وَلَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ دُونَ الْيَوْمِ [أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ فِي الْكِبَرَى (۲۷۰۲)]. قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ لغيره وهذا اسناد ضعيف.

(۲۸.۵۷) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے ابو درداء! دوسری راتوں کو چھوڑ کر صرف شب جمعہ کو قیام کے لئے اور دوسرے دنوں کو چھوڑ کر صرف جمعہ کے دن کو روزے کے لئے مخصوص نہ کیا کرو۔

(۲۸.۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ مِنْ دَرَجَةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ [صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَانَ (۵۰۹۲)]. قَالَ

الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۱۹، الترمذی: ۲۵۰۹).

(۲۸.۵۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں نماز، روزہ اور زکوٰۃ سے افضل درجے کا عمل نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جن لوگوں میں جداگی ہوگئی ہو، ان میں صلح کروانا، جبکہ ایسے لوگوں میں پھوٹ اور فسادِ التاموث نے والی چیز ہے (جو دین کو موٹ کر رکھ دیتی ہے)

(۲۸.۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ مِنْ رَجُلٍ حَدِيثًا لَا يَشْتَهِي أَنْ يُذَكَّرَ عَنْهُ فَهُوَ أَمَانَةٌ وَإِنْ لَمْ يَسْتَكْتِمْهُ

(۲۸۰۵۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی آدمی کی کوئی بات سنے اور وہ یہ نہ چاہتا ہو کہ اس بات کو اس کے حوالے سے ذکر کیا جائے تو وہ امانت ہے، اگرچہ وہ اسے مخفی رکھنے کے لئے نہ کہے۔

(۲۸۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ [حسنہ الترمذی قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۲۷۳ و ۳۱۰۶). قال شعيب: صحيح

لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۸۰۷۰، ۲۸۰۷۱، ۲۸۰۷۶، ۲۸۰۷۷، ۲۸۱۰۷].

(۲۸۰۶۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

(۲۸۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ كَانَ فِينَا رَجُلٌ لَمْ تَزَلْ بِهِ أُمُّهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ حَتَّى تَزَوَّجَ ثُمَّ أَمَرَتْهُ أَنْ يَفَارِقَهَا فَوَحَلَ إِلَيَّ أَبِي الدَّرْدَاءِ بِالشَّامِ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي لَمْ تَزَلْ بِي حَتَّى تَزَوَّجْتُ ثُمَّ أَمَرْتَنِي أَنْ أَفَارِقَ قَالَ مَا أَنَا بِالَّذِي أَمُرُكَ أَنْ تَفَارِقَ وَمَا أَنَا بِالَّذِي أَمُرُكَ أَنْ تُمْسِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَصْبَحَ ذَلِكَ الْبَابُ أَوْ أَحْفَظُهُ قَالَ فَرَجَعَ وَقَدْ فَارَقَهَا [راجع: ۲۲۰۶۰]

(۲۸۰۶۱) ابو عبد الرحمن سلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم میں ایک آدمی تھا، اس کی والدہ اس کے پیچھے پڑی رہتی تھی کہ شادی کرلو، جب اس نے شادی کر لی تو اس کی ماں نے اسے حکم دیا کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے (اس نے انکار کر دیا) پھر وہ آدمی حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں تمہیں اسے طلاق دینے کا مشورہ دیتا ہوں اور نہ ہی اپنے پاس رکھنے کا، البتہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے، اب تمہاری مرضی ہے کہ اس کی حفاظت کر دیا اسے چھوڑ دو، وہ آدمی چلا گیا اور اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔

(۲۸۰۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ السَّعْدِيِّ قَالَ أَمَرَنِي نَاسٌ مِنْ قَوْمِي أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَسَانٍ يُحَدِّثُونَهُ وَيُرْكَزُونَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُصْبِحُ وَقَدْ قَتَلَ الصَّبْعَ أَتْرَاهُ ذَكَاتَهُ قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَإِذَا عِنْدَهُ شَيْخٌ أَيْبُ الرُّأْسِ وَاللَّحْيَةِ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِي وَإِنَّكَ لَتَأْكُلُ الصَّبْعَ قَالَ قُلْتُ مَا أَكَلْتَهَا قَطُّ وَإِنَّ نَاسًا مِنْ قَوْمِي لَيَأْكُلُونَهَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ أَكَلَهَا لَا يَحِلُّ قَالَ فَقَالَ الشَّيْخُ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِلَّا أَحَدُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي خِطْفَةٍ وَعَنْ كُلِّ نَهْبَةٍ وَعَنْ كُلِّ مُجْتَمَعَةٍ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ قَالَ فَقَالَ سَعِيدُ

بْنُ الْمُسَيَّبِ صَدَقَ [راجع: ۲۲۰، ۴۹].

(۲۸۰۶۲) عبد اللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے گوہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کی قوم تو اسے کھاتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ انہیں معلوم نہیں ہوگا، اس پر وہاں موجود ایک آدمی نے کہا کہ میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس جانور سے منع فرمایا ہے جو لوٹ مار سے حاصل ہو، جسے ایک اچک لیا گیا ہو یا ہر وہ درندہ جو اپنے کچلی والے دانتوں سے شکار کرتا ہو، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(۲۸۰۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ قَالَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ بِالشَّامِ يُقَالُ لَهُ مَعْدَانُ كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يُقْرِئُهُ الْقُرْآنَ فَقَفَّذَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَلَقِيَهُ يَوْمًا وَهُوَ بِدَابِقٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَا مَعْدَانُ مَا فَعَلَ الْقُرْآنُ الَّذِي كَانَ مَعَكَ كَيْفَ أَنْتَ وَالْقُرْآنُ الْيَوْمَ قَالَ قَدْ عَلِمَ اللَّهُ مِنْهُ فَأَحْسَنَ قَالَ يَا مَعْدَانُ أَفِي مَدِينَةٍ تَسْكُنُ الْيَوْمَ أَوْ فِي قَرْيَةٍ قَالَ لَا بَلْ فِي قَرْيَةٍ قَرِيبَةٍ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ مَهْلًا وَيَحْكُ يَا مَعْدَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ خُمْسَةِ أَهْلِ آيَاتٍ لَا يُؤَذَّنُ فِيهِمْ بِالصَّلَاةِ وَتَقَامُ فِيهِمُ الصَّلَوَاتُ إِلَّا اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ وَإِنَّ الدُّنْبَ يَأْخُذُ الشَّاذَّةَ فَعَلَيْكَ بِالْمَدَائِنِ وَيَحْكُ يَا مَعْدَانُ

(۲۸۰۶۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ معدان کو قرآن پڑھاتے تھے، کچھ عرصے تک وہ غائب رہا، ایک دن ”دابق“ میں وہ انہیں ملتا تو انہوں نے پوچھا معدان! اس قرآن کا کیا بنا تو تمہارے پاس تھا؟ تم اور قرآن آج کیسے ہو؟ اس نے کہا کہ اللہ جانتا ہے اور خوب اچھی طرح، انہوں نے معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ تمہاری رہائش کہاں ہے؟ میں نے بتایا کہ حمص سے بیچھے ایک بستی میں، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس بستی میں تین آدمی ہوں، اور وہاں اذان اور اقامت نماز نہ ہوتی ہو تو ان پر شیطان غالب آ جاتا ہے، لہذا تم جماعتِ مسلمین کو اپنے اوپر لازم پکڑو کیونکہ اکیلی بکری کو بھیڑ یا کھا جاتا ہے، ارے معدان! مدائن شہر کو لازم پکڑو۔

(۲۸۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ السَّائِبِ قَالَ وَكَيْعُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَيْنَ مَسْكُنُكَ قَالَ قُلْتُ فِي قَرْيَةٍ دُونَ حِمَصَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ فَلَا يُؤَذَّنُ وَلَا تَقَامُ فِيهِمُ الصَّلَوَاتُ إِلَّا اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ عَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الدُّنْبَ الْقَاصِيَةَ قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۲۰، ۵۳].

(۲۸۰۶۴) معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ تمہاری رہائش کہاں ہے؟

میں نے بتایا کہ حص سے پیچھے ایک بستی میں، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس بستی میں تین آدمی ہوں، اور وہاں اذان اور اقامت نماز نہ ہوتی ہو تو ان پر شیطان غالب آ جاتا ہے، لہذا تم جماعتِ مسلمین کو اپنے اوپر لازم پکڑو کیونکہ اکیلی بکری کو بھیڑ یا کھا جاتا ہے۔

(۲۸۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ الصَّنِيعِيَّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ إِذَا كَانَ نَزَلَ بِهِ ضَيْفٌ قَالَ يَقُولُ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ مُقِيمٌ فَتُسْرَجُ أَوْ طَاعِنٌ فَتَعْلَفُ قَالَ فَإِنْ قَالَ لَهُ طَاعِنٌ قَالَ لَهُ مَا أَجَدُ لَكَ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ شَيْءٍ أَمَرْنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الْأَغْنِيَاءُ بِالْأَجْرِ يَحْجُونَ وَلَا نَحُجُّ وَيُجَاهِدُونَ وَلَا نُجَاهِدُ وَكَذًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ جِئْتُمْ مِنْ أَفْضَلِ مَا يَجِيءُ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَنْ تَكْبُرُوا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحُوهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُوهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۲۲۰۵۲]

(۲۸۰۶۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ان کے یہاں آیا، انہوں نے پوچھا کہ تم مقیم ہو کہ ہم تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں یا مسافر ہو کہ تمہیں زادراہ دیں؟ اس نے کہا کہ مسافر ہوں، انہوں نے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی چیز زادراہ کے طور پر دیتا ہوں جس سے افضل اگر کوئی چیز مجھے ملتی تو میں تمہیں وہی دیتا، ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مالدار تو دنیا و آخرت دونوں لے گئے، ہم بھی نماز پڑھتے ہیں اور وہ بھی پڑھتے ہیں، ہم بھی روزے رکھتے ہیں اور وہ بھی رکھتے ہیں، البتہ وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں کر سکتے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتا دوں کہ اگر تم اس پر عمل کر لو تو تم سے پہلے والا کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور پیچھے والا تمہیں پانہ سکے، الایہ کہ کوئی آدمی تمہاری ہی طرح عمل کرنے لگے، ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

(۲۸۰۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ لِسَمْعَتٍ سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ عَصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ قَالَ حَجَّاجٌ مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ سُورَةِ الْكَهْفِ [راجع: ۲۲۰۵۵]

(۲۸۰۶۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص سورہ کہف کی آخری دس آیات یاد کر لے، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲۸۰۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَزَّةٍ عَنْ عَطَاءِ الْكِنْدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنْ خُلُقِي حَسَنٍ [راجع: ۲۸۰۴۴]

(۲۸۰۶۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزانِ عمل میں سب سے افضل اور

بھاری چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔

(۲۸۰۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْكُيَّخَارِيِّ

(۲۸۰۶۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ بِأَمْرَأَةٍ مُجِجٍ عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُلَمَّ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرُهُ كَيْفَ يُورَثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَحْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

[راجع: ۲۲۰۴۶]

(۲۸۰۶۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک خیمے کے باہر ایک عورت کو دیکھا جس کے یہاں

بچے کی پیدائش کا زمانہ قریب آچکا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا لگتا ہے کہ اس کا مالک اس کے 'قریب' جانا چاہتا ہے؟ لوگوں نے

عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اس پر ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ اس کی قبر تک جائے، یہ اسے

کیسے اپنا وارث بنا سکتا ہے جب کہ یہ اس کے لئے حلال ہی نہیں اور کیسے اس سے خدمت لے سکتا ہے جبکہ یہ اس کے لئے حلال

ہی نہیں۔

(۲۸۰۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي

الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْأَيَّةِ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ [راجع: ۲۸۰۶۰]

(۲۸۰۷۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی

تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

(۲۸۰۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَهُ مِنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ أَبِي

صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ سَأَلْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۲۸۰۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۷۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السَّمِيطِ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ

أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَفْرَأَ كُلَّ

يَوْمٍ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ وَأَعْجَزُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ جَزَأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ

فَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ جُزْءٌ مِنْ أَجْزَائِهِ [راجع: ۲۲۰۴۸].

(۲۸۰۷۲) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابہ کرامؓ کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ ہم بہت کمزور اور عاجز ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے تین حصے کیے ہیں، اور سورۃ اخلاص کو ان میں سے ایک جزو قرار دیا ہے۔

(۲۸۰۷۳) وَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ (۲۸۰۷۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۷۴) وَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا نَكِيرٌ بْنُ أَبِي السَّمِيطِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ سَوَاءٌ (۲۸۰۷۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعَهَا لِدَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا رِقَابَهُمْ وَيَضْرِبُوكَ رِقَابَكُمْ ذَكَرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۲۰۴۷]

(۲۸۰۷۵) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے مالک کی نگاہوں میں سب سے بہتر عمل ”جو درجات میں سب سے زیادہ بلندی کا سبب ہو، تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہو اور اس سے بہتر ہو کہ میدان جنگ میں دشمن سے تمہارا آ مناسا منا ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں“ نہ بتا دوں؟ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سا عمل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

(۲۸۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ قَتَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ آتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا تَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْ شَيْءٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ عَنْهُ بَعْدَ رَجُلٍ سَأَلَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُشْرَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا الرُّوْيَا الصَّالِحَةُ يَوَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ وَبُشْرَاهُمْ فِي الْآخِرَةِ الْجَنَّةُ [راجع: ۲۸۰۶۰]

(۲۸۰۷۶) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

(۲۸۰۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مِثْلَ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِلَّا أَنْ فِيهِ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي الدَّرْدَاءِ [صححه ابن حبان (۱۷۰). قال شعيب: إسناده ضعيف]. [راجع: ۲۱۶۷۴].

(۲۸۰۷۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے جو شخص اس طرح مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا، یہ حدیث حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ اگرچہ ابودرداء کی ناک خاک آلود ہو جائے۔

(۲۸۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ قَالَ كَانَ فِيْنَا رَجُلٌ قَدْ كَثُرَ الْحَدِيثُ قَالَ فَرَحَلَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۲۰۶۰]

(۲۸۰۷۸) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے۔
(۲۸۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا صَعْمَرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ يُرْسِلُ إِلَى أُمِّ الدَّرْدَاءِ فَتَبِيتُ عِنْدَ نِسَائِهِ وَيَسْأَلُهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ لَيْلَةً فَدَعَا خَادِمَةً فَأَبْطَأَتْ عَلَيْهِ فَلَعَنَهَا فَقَالَتْ لَا تَلْعَنُ فَإِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ [صححه مسلم (۲۵۹۸)، وابن حبان (۵۷۴۶)، والحاكم (۴۸/۱)]

(۲۸۰۷۹) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ مروان کا بیٹا عبد الملک حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا کو اپنے یہاں بلا لیتا تھا، وہ اس کی عورتوں کے یہاں رات گزارتی تھیں اور وہ ان سے نبی ﷺ کے متعلق پوچھتا رہتا تھا، ایک رات وہ بیدار ہوا تو خادمہ کو آواز دی، اس نے آنے میں تاخیر کر دی تو وہ اسے لعنت ملامت کرنے لگا، حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا نے فرمایا لعنت مت کر دو کیونکہ ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لعنت ملامت کرنے والے قیامت کے دن گواہ بن سکیں گے اور نہ ہی سفارش کرنے والے۔

(۲۸۰۸۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ حَدَّثَنِي عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَبَتْ هَذِهِ فَالْتَفَتَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَكُنْتُ أَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ يَا أَبَنُ أَخْبِي مَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَفَّاهُمْ [راجع: ۲۲۰۶۳].

(۲۸۰۸۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! تو ایک انصاری نے کہا کہ یہ تو واجب ہوگئی پھر حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ میری طرف متوجہ ہوئے کیونکہ میں ہی سب سے زیادہ ان کے قریب تھا، اور فرمایا بھتیجے! میں سمجھتا ہوں کہ جب امام لوگوں کی امامت کرتا ہے تو وہ ان کی

طرف سے کفایت کرتا ہے۔

(۲۸۰۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ اشْتَرَى سِقَايَةً مِنْ فِضَّةٍ بِأَقْلٍ مِنْ ثَمَنِهَا أَوْ أَكْثَرَ قَالَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

(۲۸۰۸۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے چاندی کا ایک پیالہ اس کی قیمت سے کم و بیش میں خریدا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے اس کی بیع سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ برابر برابر ہو۔

(۲۸۰۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةٍ عَنْ عَطَاءِ الْكِنَانِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ [راجع: ۲۸۰۴۴]

(۲۸۰۸۲) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزان عمل میں اچھے اخلاق سے بھاری کوئی چیز نہ ہوگی۔

(۲۸۰۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِي عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلُ الَّذِي يُعْتَقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمِثْلِ الَّذِي يُهْدَى إِذَا شَبِعَ [راجع: ۲۲۰۶۱]

(۲۸۰۸۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مرتے وقت کسی غلام کو آزاد کرتا یا صدقہ خیرات کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خوب سیراب ہونے کے بعد بچ جانے والی چیز کو ہدیہ کر دے۔

(۲۸۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي السَّقَرِ قَالَ كَسَرَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ سِنَّ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ الْقُرَشِيُّ إِنَّ هَذَا دَقَّ سِنِّي قَالَ مُعَاوِيَةُ كَلَّا إِنَّا سَنُرْضِيهِ قَالَ فَلَمَّا أَلَحَّ عَلَيْهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ مُعَاوِيَةُ شَأْنُكَ بِصَاحِبِكَ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ جَالِسٌ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ قَالَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَلَنْتَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ أَذْنًا وَيَوْعَاهُ قَلْبِي يَعْنِي فَقَعَا عَنْهُ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجہ: ۲۶۹۳،

الترمذی: ۱۳۹۳). قال شعيب: المرفوع منه صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۸۰۸۴) ابوسفیر کہتے ہیں کہ قریش کے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کا دانت توڑ ڈالا، اس نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے قصاص کی درخواست کی، وہ قریشی کہنے لگا کہ اس نے میرا دانت توڑا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہرگز نہیں، ہم اسے راضی

کریں گے، جب اس انصاری نے بڑے اصرار سے اپنی بات ذہرائی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے ساتھی سے اپنا بدلہ لے لو، اس مجلس میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس مسلمان کو اس کے جسم میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور وہ اس پر صدقہ کی نیت کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف فرمادیتا ہے، اس انصاری نے پوچھا کہ کیا آپ نے خود نبی ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میرے کانوں نے اس حدیث کو سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے، چنانچہ اس نے اس قریشی کو معاف کر دیا۔

(۲۸۰۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي حَدِيثِهِ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ هَلْ تَقْرَأُ عَلَيَّ قِرَاءَةً ابْنِ مَسْعُودٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَأْ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قُلْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذِّكْرِ وَاللَّائِنِ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا قَالَ أَحْسَنُ قَالَ فَضَحِكَ [النظر: ۲۸۰۸۸، ۲۸۰۸۹، ۲۸۰۹۴، ۲۸۱۰۰، ۲۸۱۰۵، ۲۸۱۰۶]

(۲۸۰۸۵) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا اور وہاں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل کوفہ میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر سورۃ اللیل کی تلاوت سناؤ، میں نے یوں تلاوت کی وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذِّكْرِ وَاللَّائِنِ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح اس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے، غالباً وہ اس پر ہنسے بھی تھے۔

(۲۸۰۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عَرَضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [حسنہ الترمذی قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۹۳۱) قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]

[النظر: ۲۸۰۹۳]

(۲۸۰۸۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اس سے قیامت کے دن جہنم کی آگ کو دور کرے۔

(۲۸۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اسْتَفَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْطَرَ فَأَتَيْنِي بِمَاءٍ فَتَوَضَّأُ [خرجه النسائي في الكبرى (۳۱۲۰) قال شعيب: صحيح]

(۲۸۰۸۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قوی آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا روزہ ختم کر دیا پھر ان کے پاس پانی لایا گیا تو انہوں نے وضو کر لیا۔

(۲۸۰۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ قَدِيمَ الشَّامِ قَدْ خَلَّ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَصَلَّى فِيهِ رَكَعَتَيْنِ وَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي جَلِيسًا صَالِحًا قَالَ فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ ابْنَ أُمِّ عَدٍ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى قَالَ عَلْقَمَةُ وَالذَّكْرُ وَالْأُنْثَى فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ هَؤُلَاءِ حَتَّى شَكَّ كُونِي ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَكُنْ فِيكُمْ صَاحِبُ الْوَسَادِ وَصَاحِبُ السَّرِّ الَّذِي لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ غَيْرُهُ وَالَّذِي أُجِيرَ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الْوَسَادِ ابْنُ مَسْعُودٍ وَصَاحِبُ السَّرِّ حَدِيقَةُ وَالَّذِي أُجِيرَ مِنَ الشَّيْطَانِ عَمَّارٌ [اصححه البخاری (۳۷۶۱)، ومسلم (۸۲۴) وابن حبان (۲۲۲۰ و ۶۱۲۱ و ۷۱۲۷)] [راجع: ۲۸۰۸۵]

(۲۸۰۸۸) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا دمشق کی جامع مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر اچھے ہم نشین کی دعاء کی تو وہاں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل کوفہ میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر سورۃ الیل کی تلاوت سناؤ، میں نے یوں تلاوت کی وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى قَالَ عَلْقَمَةُ وَالذَّكْرُ وَالْأُنْثَى انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح اس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے، ان لوگوں نے مجھ سے اس پر اتنی بحث کی تھی کہ مجھے بھی شک میں مبتلا کر دیا تھا، پھر فرمایا کیا تم میں ”تیکے والے“ ایسے رازوں کو جاننے والے جنہیں کوئی نہ جانتا ہو، اور جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی شیطان سے محفوظ قرار دیا گیا تھا، نہیں ہیں؟ تیکے والے تو ابن مسعود ہیں، رازوں کو جاننے والے حذیفہ ہیں اور شیطان سے محفوظ عمار ہیں۔

(۲۸۰۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُغِيرَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّامِ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ [راجع: ۲۸۰۸۵]

(۲۸۰۸۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَمُرِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عَصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ [راجع: ۲۲۰۵۵]

(۲۸۰۹۰) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے، وہ

دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲۸۰۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ثَنَا سَالِمٌ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَدْ كَرَّ مِثْلُهُ [راجع: ۲۲۰۵۵]۔

(۲۸۰۹۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يَقْصُ بِهِ عَلَيْنَا قَالَ ثَنَا سَالِمٌ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيُّ عَنْ حَدِيثِ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ عَنْ حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْوِيهِ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّ مِثْلُهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ حَدِيثِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَرْوِيهِ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الْكَهْفِ

(۲۸۰۹۲) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے، وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲۸۰۹۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مَرْزُوقٍ أَبِي بَكْرٍ النَّيْمِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عَرَضٍ أَحْبَبَهُ رَدَّ اللَّهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۸۰۸۶]۔

(۲۸۰۹۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اس سے قیامت کے دن جہنم کی آگ کو دور کرے۔

(۲۸۰۹۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ آتَيْتُ الشَّامَ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ رُكْعَتَيْنِ وَقُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا قَدْ كَرَّ مَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ [راجع: ۲۸۰۸۵]۔

(۲۸۰۹۴) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۸۰۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَلَسٍ يَزِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا سَمِعْتُهُ بِكُنْهِ قَبْلِهَا وَلَا بَعْدَهَا يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ اذْهَبْ عَنْ هَذَا فَقَدْ أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ وَالْكَفْرُ وَاصْبِرُوا وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ هَذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ قَالَ أُعْطِيَهُمْ مِنْ حِلْمِي وَعِلْمِي

(۲۸۰۹۵) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ”بقول راوی میں نے

انہیں اس سے قبل یا بعد میں نبی ﷺ کی کنیت ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا، کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ! میں تمہارے بعد ایک امت بھیجنے والا ہوں، انہیں اگر کوئی خوشی نصیب ہوگی تو وہ حمد و شکر بجالائیں گے، اور اگر کوئی ناپسندیدہ صورت پیش آئے گی تو وہ اس پر صبر کریں گے اور ثواب کی نیت کریں گے، اور کوئی حلم و علم نہ ہوگا، انہوں نے عرض کیا پروردگار! یہ کیسے ہوگا جبکہ ان کے پاس کوئی حلم اور علم نہ ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں انہیں اپنا حلم اور علم عطا کر دوں گا۔

(۲۸۰۹۶) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ أَبُو الْفَضْلِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ أَخِي مَا أَعْمَدَكَ إِلَى هَذَا الْبَلَدِ أَوْ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ قُلْتُ لَا إِلَّا صَلَوةً مَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ وَالِدِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ بَنَسَ سَاعَةَ الْكُذِبِ هَذِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا شَكَ سَهْلٌ يُحْسِنُ فِيهِمَا الذِّكْرَ وَالْخُشُوعَ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللَّهُ غَزًّا وَجَلَّ غَفَرَلَهُ [راجع: ۴۵: ۲۸۰].

(۲۸۰۹۷) حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا ہے، جب ان کی دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آیا تو انہوں نے فرمایا بھتیجے! کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا محض آپ کے اور میرے والد عبد اللہ بن سلام کی دوستی کی وجہ سے، انہوں نے فرمایا زندگی کے اس لمحے میں جھوٹ بولنا بہت بری بات ہوگی، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر دو رکعتیں مکمل خشوع کے ساتھ پڑھے پھر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے تو اللہ سے ضرور بخش دے گا۔

(۲۸۰۹۷) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْهَنَائِيُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُمْ فِي اسْمِ الشَّيْخِ فَقَالَ سَهْلُ بْنُ أَبِي صَدَقَةَ وَإِنَّمَا هُوَ صَدَقَةُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْهَنَائِيُّ (۲۸۰۹۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۰۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ثَنَا عَاصِمٌ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ إِذْ حُضِرَ قَالَ ادْخُلُوا عَلَيَّ النَّاسِ فَأَدْخِلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا جَعَلَهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ وَمَا كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْوه إِلَّا عِنْدَ الْمَوْتِ وَالشَّهِيدِ عَلَى ذَلِكَ عُوَيْمِرُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَأَتُوا أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ صَدَقَ أَخِي وَمَا كَانَ يُحَدِّثُكُمْ بِهِ إِلَّا عِنْدَ مَوْتِهِ

(۲۸۰۹۸) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ جب ان کا آخری وقت قریب آیا تو فرمایا لوگوں کو میرے پاس بلا کر لاؤ، لوگ آئے تو فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا، میں تمہیں یہ بات اپنی موت کے وقت بتا رہا ہوں اور اس کی گواہی

عومیر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بھی دیں گے، چنانچہ لوگ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا میرے بھائی نے سچ کہا اور انہوں نے یہ حدیث تم سے اپنی موت کے وقت ہی بیان کرنا تھی۔

(٢٨٠٩٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يَصْمُ وَيُعْمِي [راجع: ٢٢٠٣٦].

(۲۸۰۹۹) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی چیز کی محبت تمہیں اندھا بہرا کر دیتی ہے۔

(٢٨١٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَى عَلْقَمَةَ الشَّامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ وَفِّقْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ فَإِذَا هُوَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارُ إِذَا تَحَلَّى وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى فَقُلْتُ كَانَ يَقْرُؤُهَا وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارُ إِذَا تَحَلَّى وَالذَّكَرَ وَالْأُنْثَى فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُؤُهَا فَمَا زَالَ بِي هَوْلًا حَتَّى كَادُوا يُشَكِّكُونِي ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ الْوَسَادِ وَالسَّوَاكِ يَعْنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَلَيْسَ فِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَلَيْسَ فِيكُمْ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ وَلَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي حَدِيفَةُ

[إرجع: ٢٨٠٨٥.]

(۲۸۱۰۰) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا دمشق کی جامع مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر اچھے ہم نشین کی دعاء کی تو وہاں حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل کوفہ میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر سورۃ اللیل کی تلاوت سناؤ، میں نے یوں تلاوت کی وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ قَالَ عَلَقَمَةُ وَالذَّكْرُ وَاللَّائِي انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح اس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے، ان لوگوں نے مجھ سے اس پر اتنی بحث کی تھی کہ مجھے بھی شک میں مبتلا کر دیا تھا، پھر فرمایا کیا تم میں ”تیکے والے“ ایسے رازوں کو جاننے والے جنہیں کوئی نہ جانتا ہو، اور جنہیں نبی ﷺ کی زبانی شیطان سے محفوظ قرار دیا گیا تھا، نہیں ہیں؟ تیکے والے تو ابن مسعود ہیں، رازوں کو جاننے والے حدیفہ ہیں اور شیطان سے محفوظ عمار ہیں۔

(٢٨١٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ لَا تَعْجِزُ مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ [راجع: ٢٨٠، ٢٨١]

(۲۸۱:۱) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو دن کے پہلے حصے میں چار رکعتیں پڑھنے سے اپنے آپ کو عاجز ظاہر نہ کر، میں دن کے آخری حصے تک تیری کفایت کروں گا۔

(۲۸۱۰۲) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ السَّكُونِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ لَشَيْءٍ أَوْصَانِي بِصِيَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَنْ وَتْرٍ وَسُبْحَةِ الضُّحَى فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ [راجع: ۲۸۰۲۹]

(۲۸۱۰۲) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے جنہیں میں کبھی نہیں چھوڑوں گا، نبی ﷺ نے مجھے ہر مہینے تین روزے رکھنے کی، وتر پڑھ کر سونے کی اور سفر و حضر میں چاشت کے نوافل پڑھنے کی وصیت فرمائی ہے۔

(۲۸۱۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاحْفَظْ ذَلِكَ الْبَابَ أَوْ دَعُهُ [راجع: ۲۲۰۶۰]

(۲۸۱۰۳) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ جنت کا درمیانہ دروازہ ہے، اب تمہاری مرضی ہے کہ اس کی حفاظت کرو یا اسے چھوڑ دو۔

(۲۸۱۰۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلُكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يُلْغُ بِهِ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرَّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَلَيْسَ شَيْءٌ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنَ الْخُلُقِ الْحَسَنِ [صححه ابن حبان (۵۶۹۳ و ۵۶۹۵) قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۰۰۲)

(۲۰۱۳) قال شعيب: اسنادہ حسن [انظر: ۲۸۱۰۶]

(۲۸۱۰۴) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے نرمی کا حصہ مل گیا، اسے خیر کا حصہ مل گیا اور قیامت کے دن میزانِ عمل میں اچھے اخلاق سے بھاری کوئی چیز نہ ہوگی۔

(۲۸۱۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا إِلَى الشَّامِ فَأَتَانَا أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَشَارُوا إِلَيَّ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا فَقَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذِّكْرُ وَالْأُنْثَى قَالَ وَأَنَا وَاللَّهِ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا وَهَؤُلَاءِ يُرِيدُونَ أَنْ أَقْرَأَ وَمَا خَلَقَ فَلَا أَنَا بِعَهُمْ [راجع: ۲۸۰۸۵]

(۲۸۱۰۵) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام پہنچا اور وہاں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا کہ میں اہل کوفہ میں سے ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا پھر سورۃ اللیل کی تلاوت سناؤ، میں نے

یوں تلاوت کی وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح اس کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ میں وَمَا خَلَقَ بَعَثَ بَعَثَ بَعَثَ بَعَثَ میں ان کی بات نہیں مانوں گا۔
(۲۸۱۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ عُمَرُو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلُوكٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَثْقَلُ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ [راجع: ۲۸۱۰۴]
(۲۸۱۰۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میزان عمل میں سب سے افضل اور بھاری چیز اچھے اخلاق ہوں گے۔

(۲۸۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سُلِّ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْ شَيْءٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ بَعْدَ رَجُلٍ سَأَلَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ بُشْرَاهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَبُشْرَاهُ فِي الْآخِرَةِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۸۱۰۶۰]
(۲۸۱۰۷) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

(۲۸۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سُلِّ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْ شَيْءٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا سَأَلَ بَعْدَ رَجُلٍ سَأَلَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ بُشْرَاهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَبُشْرَاهُ فِي الْآخِرَةِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۲۰۴۲]
(۲۸۱۰۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا میں بُشْرَى کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد اچھے خواب ہیں جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے حق میں کوئی دوسرا دیکھے۔

حَدِيثُ أُمِّ الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلْمَرْءِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ لِحَايِهِ فَمَا دَعَا لِحَايِهِ بِدَعْوَةٍ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلِ
(۲۸۱۰۹) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا بحوالہ ابو درداء رضی اللہ عنہ نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان

اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی پیٹھ پیچھے جو دعاء کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے، اور اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ اس مقصد کے لئے مقرر ہوتا ہے کہ جب بھی وہ اپنے بھائی کے لئے خیر کی دعاء مانگے تو وہ اس پر آمین کہتا ہے، اور یہ کہتا ہے کہ تمہیں بھی یہی نصیب ہو۔

(۲۸۱۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَتْ تَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ فَأَتَاهُمُ فَوَجَدَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ لَهُ أَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ دَعْوَةَ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ مُسْتَجَابَةٌ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهِ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ [راجع: ۲۲۰۵۰].

(۲۸۱۱۰) صفوان بن عبد اللہ ”جن کے نکاح میں ”درداء“ تھیں“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں شام آیا اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن وہ گھر پر نہیں ملے البتہ ان کی اہلیہ موجود تھیں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا اس سال تمہارا حج کا ارادہ ہے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے فرمایا کہ ہمارے لیے بھی خیر کی دعاء کرنا کیونکہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مسلمان اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی پیٹھ پیچھے جو دعاء کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے، اور اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ اس مقصد کے لئے مقرر ہوتا ہے کہ جب بھی وہ اپنے بھائی کے لئے خیر کی دعاء مانگے تو وہ اس پر آمین کہتا ہے، اور یہ کہتا ہے کہ تمہیں بھی یہی نصیب ہو۔

پھر میں بازار کی طرف نکلا تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہما سے بھی ملاقات ہو گئی، انہوں نے بھی مجھ سے یہی کہا اور یہی حدیث انہوں نے بھی نبی ﷺ کے حوالے سے سنائی۔

مِنْ حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبِي وَقْرِيءٌ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ [انظر: ۲۸۱۱۲، ۲۸۱۱۹، ۲۸۱۴۳، ۲۸۱۵۰].

(۲۸۱۱۲) وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعَنَّ جُوعًا وَكَدْبًا [راجع: ۲۸۱۱۱].

(۲۸۱۱۲-۲۸۱۱۱) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو۔

(۲۸۱۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ سَمِعَ شَهْرًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ

الْأَشْهَلُ تَقُولُ مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّا كُنَّا وَكُفَرُ الْمُنْعَمِينَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا كُفَرُ الْمُنْعَمِينَ قَالَ لَعَلَّ أَحَدًا كُنَّ أَنْ تَطُولَ أَيْمَتُهَا بَيْنَ أَبَوَيْهَا وَتَعْنَسَ فَيَرْزُقَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ زَوْجًا وَيَرْزُقَهَا مِنْهُ مَالًا وَوَلَدًا فَتَغْضَبَ الْغَضْبَةَ فَرَأَحَتْ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ مِنْهُ يَوْمًا خَيْرًا قَطُّ وَقَالَ مَرَّةً خَيْرًا قَطُّ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۵۲۰۴، ابن ماجه: ۳۷۰۱، الترمذی: ۲۶۹۷). قال شعيب: حسن]. [انظر: ۲۸۱۴۱].

(۲۸۱۱۳) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا ”جن کا تعلق بنی عبد الاشہل سے ہے“ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے پاس سے گذرے، ہم کچھ عورتوں کے ساتھ تھے، نبی ﷺ نے ہمیں سلام کیا، اور فرمایا احسان کرنے والوں کی ناشکری سے اپنے آپ کو بچاؤ، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! احسان کرنے والوں کی ناشکری سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہو سکتا ہے تم میں سے کوئی عورت اپنے ماں باپ کے یہاں طویل عرصے تک رشتے کے انتظار میں بیٹھی رہے، پھر اللہ اسے شوہر عطاء فرمادے اور اس سے اسے مال و اولاد بھی عطاء فرمادے اور وہ پھر کسی دن غصے میں آ کر یوں کہہ دے کہ میں نے تو تجھ سے کبھی خیر نہیں دیکھی۔

(۲۸۱۱۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ قَتْلَ الْغُلِيِّ يُذْرِكُ الْفَارِسَ فَيَدْعُوهُ عَنْ ظَهْرِ فَرَسِهِ [قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۳۸۸۱، ابن ماجه: ۲۰۱۲)] [انظر: ۲۸۱۴۲، ۲۸۱۳۷، ۲۸۱۴۳] (۲۸۱۱۳) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی اولاد کو خفیہ قتل نہ کیا کرو، کیونکہ حالت رضاعت میں بیوی سے قربت کے نتیجے میں دودھ پینے والا بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو گھوڑا اسے اپنی پشت سے گرا دیتا ہے (وہ جم کر گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتا)

(۲۸۱۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ عَنْ شَهْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَايَعِهِ فَدَنَوْتُ وَعَلَى سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَبَصُرَ بِبَصِيصِهِمَا فَقَالَ أَلْفَى السَّوَارَيْنِ يَا أَسْمَاءُ أَمَا تَخَافِينَ أَنْ يُسَوِّرَكَ اللَّهُ بِسَوَارٍ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَالْقَيْتُهُمَا فَمَا أَدْرَى مَنْ أَخَذَهُمَا [انظر: ۲۸۱۲۴، ۲۸۱۴۶، ۲۸۱۵۴، ۲۸۱۵۶].

(۲۸۱۱۵) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئی، جب میں نبی ﷺ کے قریب ہوئی تو نبی ﷺ کی نظر میرے ان دو کلنگوں کے اوپر پڑی جو میں نے پہنے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا اسماء! یہ دونوں کلنگ اتار دو، کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ اللہ ان کے بدلے میں تمہیں آگ کے دو کلنگ پہنائے، چنانچہ میں نے انہیں اتار دیا اور مجھے یاد نہیں کہ انہیں کس نے لے لیا تھا۔

(۲۸۱۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ مِنَ الدَّهَبِ شَيْءٌ وَلَا بَصِصُهُ

(۲۸۱۱۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سونا اور ریشم میں سے کچھ بھی چمک کا فائدہ نہیں دیتے۔

(۲۸۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَرَعُهُ مَرْهُونَةٌ [انظر: ۲۸۱۱۸، ۲۸۱۳۹]۔

(۲۸۱۱۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی جس وقت وفات ہوئی تو آپ ﷺ کی زرہ رہن رکھی ہوئی تھی۔

(۲۸۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامٍ الْفَرَارِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ

أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ مِثْلَهُ [قال الوصیری: هذا اسناد حسن. قال الألبانی: صحيح بما قبله وبما بعده (ابن ماجه)

۲۴۳۸) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]، [راجع: ۲۸۱۱۷]

(۲۸۱۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۸۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ أَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَاتِي بَلْبَنٍ فَقَالَ أَتَشْرِبِينَ قُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ كَذِبًا وَجَوْعًا [راجع: ۲۸۱۱۱]

(۲۸۱۱۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمارے پاس آئے، ان کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا، انہوں نے

عورتوں سے پوچھا کیا تم بھی پیو گی؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو

اکٹھانہ کرو۔

(۲۸۱۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ

قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ إِذَا كَانَ قَبْلُ خُرُوجِ الدَّجَالِ بِثَلَاثِ سِنِينَ حَبَسَتْ

السَّمَاءُ ثَلَاثَ قَطْرٍهَا وَحَبَسَتْ الْأَرْضُ ثَلَاثَ نَبَاتِهَا فَإِذَا كَانَتْ السَّنَةُ الثَّانِيَةُ حَبَسَتْ السَّمَاءُ ثَلَاثَ قَطْرٍهَا

وَحَبَسَتْ الْأَرْضُ ثَلَاثَ نَبَاتِهَا فَإِذَا كَانَتْ السَّنَةُ الثَّالِثَةُ حَبَسَتْ السَّمَاءُ قَطْرَهَا كُلَّهُ وَحَبَسَتْ الْأَرْضُ نَبَاتَهَا

كُلَّهُ فَلَا يَبْقَى ذُو حُفٍّ وَلَا ظَلْفٍ إِلَّا هَلَكَ فَيَقُولُ الدَّجَالُ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ إِلَيْكَ

ضِيحًا مَضْرُوعًا عِظَامًا أَسْمَتَهَا أَتَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَمَثِّلُ لَهُ الشَّيَاطِينُ عَلَى صُورَةِ إِبِلِهِ فَيَتَّبِعُهُ

وَيَقُولُ لِلرَّجُلِ أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ أَبَاكَ وَابْنَكَ وَمَنْ تَعْرِفُ مِنْ أَهْلِكَ أَتَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَمَثِّلُ لَهُ

الشَّيَاطِينُ عَلَى صُورِهِمْ فَيَتَّبِعُهُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَكَى أَهْلُ الْبَيْتِ ثُمَّ رَجَعَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبْكِي فَقَالَ مَا يَبْكِيكُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا ذَكَرْتُ مِنَ الدَّجَالِ

قَالَ اللَّهُ إِنَّ أُمَّةً أَهْلَى لَتَعْبِجَنَّ عَجِينَهَا فَمَا تَبْلُغُ حَتَّى تَكَادَ تَفْتَنُ مِنَ الْجُوعِ فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفِي الْمُؤْمِنِينَ عَنِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ يَوْمَئِذٍ التَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ ثُمَّ

قَالَ لَا تَبْكُوا فَإِنْ يَخْرُجَ الدَّجَالُ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَاجِبُهُ وَإِنْ يَخْرُجَ بَعْدِي فَإِنَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

[اخرجه الطيالسی (۱۶۳۲) والحمیدی (۳۶۵). قال شعيب: قوله: ((ان يخرج. حجيجه)) صحيح لغيره وهذا

اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۸۱۳۱، ۲۸۱۳۲].

(۲۸۱۴۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ ان کے گھر میں تھے، نبی ﷺ نے فرمایا خروج دجال سے تین سال قبل آسمان ایک تہائی بارش اور زمین ایک تہائی نباتات روک لے گی، دوسرے سال آسمان دو تہائی بارش اور زمین دو تہائی پیداوار روک لے گی، اور تیسرے سال آسمان اپنی مکمل بارش اور زمین اپنی مکمل پیداوار روک لے گی اور ہر موزے اور کھر والا ذی حیات ہلاک ہو جائے گا، اس موقع پر دجال ایک دیہاتی سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہارے اونٹ زندہ کر دوں، ان کے تھن بھرے اور برے ہوں اور ان کے کوہاں عظیم ہوں تو کیا تم مجھے اپنا رب یقین کر لو گے؟ وہ کہے گا ہاں! چنانچہ شیاطین اس کے سامنے اونٹوں کی شکل میں آئیں گے اور وہ دجال کی پیروی کرنے لگے گا۔

اسی طرح دجال ایک اور آدمی سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے اور تمہارے اہل خانہ میں سے ان تمام لوگوں کو جنہیں تم پہچانتے ہو زندہ کر دوں تو کیا تم یقین کر لو گے کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، وہ کہے گا ہاں! چنانچہ اس کے سامنے بھی شیاطین ان صورتوں میں آجائیں گے اور وہ دجال کی پیروی کرنے لگے گا، پھر نبی ﷺ تشریف لے گئے اور اہل خانہ رونے لگے، جب نبی ﷺ واپس آئے تو ہم اس وقت تک رو رہے تھے، نبی ﷺ نے پوچھا تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے دجال کا جو ذکر کیا ہے، بخدا میرے گھر میں جو باندی ہے، وہ آٹا گوندھ رہی ہوتی ہے، ابھی وہ اسے گوندھ کر فارغ نہیں ہونے پاتی کہ میرا کلجہ بھوک کے مارے پارہ پارہ ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے تو اس دن ہم کیا کریں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس دن مسلمانوں کے لئے کھانے پینے کی بجائے تکبیر اور تسبیح و تحمید ہی کافی ہوگی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا مت روؤ، اگر میری موجودگی میں دجال نکل آیا تو میں اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر میرے بعد اس کا خروج ہوا تو ہر مسلمان پر اللہ میرا نائب ہے۔

(۲۸۱۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ وَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يَبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

[انظر: ۲۸۱۴۷، ۲۸۱۴۸، ۲۸۱۵۸].

(۲۸۱۴۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے ”إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ“ اور اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يَبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(۲۸۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ مَا يَحْمِلُكُمْ عَلَى أَنْ تَتَّبِعُوا فِي الْكُذْبِ كَمَا يَتَّبَعُ الْفَرَّاشُ فِي النَّارِ كُلُّ الْكُذِبِ يُكْتَبُ عَلَى ابْنِ آدَمَ إِلَّا ثَلَاثَ خِصَالٍ رَجُلٌ كَذَبَ عَلَى امْرَأَتِهِ لِيَرْضِيَهَا أَوْ رَجُلٌ كَذَبَ فِي خَدِيعَةٍ حَرْبٍ أَوْ رَجُلٌ كَذَبَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ مُسْلِمِينَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا [قال الألسنى: صحيح دون ((ليرضياها)) (الترمذى: ۱۹۳۹). قال شعيب: اسناده ضعيف.] انظر:

[۲۸۱۶۰، ۲۸۱۴۹]

(۲۸۱۲۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دورانِ خطبہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! تمہیں اس طرح جھوٹ میں گرنے کی "جیسے پروانے آگ میں گرتے ہیں" کیا مجبوری ہے؟ ابنِ آدم کا ہر جھوٹ اس کے خلاف لکھا جاتا ہے سوائے تین جگہوں کے، ایک تو وہ آدمی جو اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ بولے، دوسرے وہ آدمی جو جنگ میں جھوٹ بولے، تیسرے وہ آدمی جو دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے۔

(۲۸۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُّ الدَّجَالَ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَالْيَوْمُ كَالضُّرَامِ السَّعْفَةِ فِي النَّارِ [انظر ۲۸۱۵۲]

(۲۸۱۲۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال زمین میں چالیس سال تک رہے گا، اس کا ایک سال ایک مہینے کے برابر، ایک مہینہ ایک جمعہ کے برابر، ایک جمعہ ایک دن کی طرح اور ایک دن چنگاری بھڑکنے کی طرح ہوگا۔

(۲۸۱۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ هُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ نِسَاءَ الْمُسْلِمِينَ لِلْبَيْعَةِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْمَاءُ أَلَا تَحْسَرُ لَنَا عَنْ يَدِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَسْتُ أَصَافِحُ النِّسَاءَ وَلَكِنْ أَخَذُ عَلَيْهِنَّ وَفِي النِّسَاءِ خَالَةٌ لَهَا عَلَيْهَا قُلْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَخَوَاتِيمُ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا هَذِهِ هَلْ يُسْرُكَ أَنْ يُحْلِكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ سَوَارِينَ وَخَوَاتِيمَ فَقَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا خَالِي أَطْرَحِي مَا عَلَيْكَ فَطَرَحْتَهُ فَقَدْ تَنَبَّيْتُ أَسْمَاءُ وَاللَّهِ يَا بَنِي لَقَدْ طَرَحْتَهُ فَمَا أَدْرِي مَنْ لَقَطَهُ مِنْ مَكَانِهِ وَلَا تَنَبَّيْتُ مَنْ أَحَدٌ إِلَيْهِ قَالَتْ أَسْمَاءُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ إِحْدَاهُنَّ تَصْلَفُ عِنْدَ زَوْجِهَا إِذَا لَمْ تَمْلَحْ لَهُ أَوْ تَحَلَّى لَهُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ وَتَتَّخِذَ لَهَا جُمَانَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَتُدْرِجَهُ بَيْنَ أُنَامِلَيْهَا بِشَىءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَإِذَا هُوَ كَالذَّهَبِ يَبْرُقُ [اخرجه

الحميدى (۳۶۸). قال شعيب: ((اننى. النساء)) صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف. [راجع: ۲۸۱۱۵].

(۲۸۱۲۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسلمان خواتین کو بیعت کے لئے جمع فرمایا تو اسماء نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمارے لیے اپنا ہاتھ آگے کیوں نہیں بڑھاتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، البتہ زبانی بیعت لے لیتا ہوں، ان عورتوں میں اسماء کی ایک خالہ بھی تھیں جنہوں نے سونے کے کنگن اور سونے کی انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا اے خاتون! کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہیں آگ کی چنگاریوں کے کنگن اور انگوٹھیاں پہنائے؟ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، میں نے اپنی خالہ سے کہا خالہ! اسے اتار کر پھینک دو، چنانچہ انہوں نے وہ چیزیں اتار کر پھینکیں۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بیٹا! بخدا جب انہوں نے وہ چیزیں اتار کر پھینکیں تو مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کسی نے انہیں ان کی جگہ سے اٹھایا ہو اور نہ ہی ہم میں سے کسی نے اس کی طرف کن اکھیوں سے دیکھا، پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! اگر کوئی عورت زیور سے آراستہ نہیں ہوتی تو وہ اپنے شوہر کی نگاہوں میں بے وقعت ہو جاتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم پر اس میں کوئی حرج نہیں، ہے کہ تم چاندی کی بالیاں بنا لو، اور ان پر موتی لگا لو، اور ان کے سوراخوں میں تھوڑا سا زعفران بھر دو، جس سے وہ سونے کی طرح چمکنے لگے گا۔

(۲۸۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَّ جُرَيْجَ بْنَ جُرَيْجٍ اَنَّ مَعْمَرًا شَرِبَ مِنَ الْعِلْمِ بِأَنْفَعٍ قَالَ أَبِي وَمَاتَ مَعْمَرٌ وَلَهُ ثَمَانٍ وَخَمْسُونَ سَنَةً

(۲۸۱۲۵) عبد الرزاق رحمہ اللہ، ابن جریج کا قول نقل کرتے ہیں کہ معمر نے علم کی خالص شراب پی رکھی ہے، امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا معمر اٹھاؤن سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

(۲۸۱۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ بَرِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ مَعْقُودٌ أَبَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ رَبَطَهَا عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْفَقَ عَلَيْهَا احْتِسَابًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ شَبْعَهَا وَجُوعَهَا وَرِيئَهَا وَظَمَاءَهَا وَأَرْوَأَتْهَا وَأَبْوَأَهَا فَلَاحٌ فِي مَوَازِينِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَبَطَهَا رِيَاءً وَسُمْعَةً وَفَرَحًا وَمَرَحًا فَإِنَّ شَبْعَهَا وَجُوعَهَا وَرِيئَهَا وَظَمَاءَهَا وَأَرْوَأَتْهَا وَأَبْوَأَهَا خُسْرَانٌ فِي مَوَازِينِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انخرجه عبد بن حميد (۱۵۸۳) قال شعيب

صحيح لغيره وهذا استناد ضعيف] [انظر: ۲۸۱۴۵]

(۲۸۱۲۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر باندھ دی گئی ہے، جو شخص ان گھوڑوں کو راہ خدا میں ساز و سامان کے طور پر باندھتا ہے اور ثواب کی نیت سے ان پر خرچ کرتا ہے تو ان کا سیر ہونا اور بھوکا رہنا، سیراب ہونا اور پیاسا رہنا، اور ان کا بول و براز تک قیامت کے دن اس کے نامہ اعمال میں کامیابی کا سبب ہوگا، اور جو شخص ان گھوڑوں کو نمود و نمائش، اور اتر اہٹ اور تکبر کے اظہار کے لئے باندھتا ہے تو ان کا پیٹ بھرنا اور بھوکا

رہنا، سیر ہونا اور پیاسا رہنا اور ان کا بول و براز قیامت کے دن اس کے نامہ اعمال میں خسارے کا سبب ہوگا۔

(۲۸۱۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ إِنِّي لَأَخِذَةٌ بِرُؤُوسِ الْعُضْبَاءِ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْمَائِدَةُ كُلُّهَا فَكَادَتْ مِنْ ثِقَلِهَا تَدُقُّ بِعَصَدِ النَّاقَةِ [انظر: ۲۸۱۴۴].

(۲۸۱۲۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ پر سورہ مائدہ مکمل نازل ہوئی تو ان کی اونٹنی ”عضباء“ کی لگام میں نے پکڑی ہوئی تھی اور وحی کے بوجھ سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اونٹنی کا بازو ٹوٹ جائے گا۔

(۲۸۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ فَدَارَ عَلَى الْقَوْمِ وَفِيهِمْ رَحُلٌ صَائِمٌ فَلَمَّا بَلَغَهُ قَالَ لَهُ اشْرَبْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ يُفْطَرُ وَيَصُومُ الدَّهْرَ فَقَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ (۲۸۱۲۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مشروب پیش کیا گیا، نبی ﷺ نے لوگوں کو بھی پینے کے لئے عنایت فرمایا، گھومتے گھومتے وہ برتن ایک آدمی تک پہنچا جو روزے سے تھا، نبی ﷺ نے اس سے بھی پینے کے لئے فرمایا، کسی نے بتایا کہ یا رسول اللہ! یہ کبھی روزہ نہیں چھوڑتا، ہمیشہ روزہ رکھتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کا کوئی روزہ نہیں ہوتا جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے۔

(۲۸۱۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ فَلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصَةً مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي أُذُنِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا جُعِلَ فِي أُذُنِهَا مِثْلُهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۲۳۸، النسائی: ۱۵۷/۸)] [انظر: ۲۸۱۵۷، ۲۸۱۳۶]

(۲۸۱۲۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے، قیامت کے دن اس کے گلے میں ویسا ہی آگ کا ہار پہنایا جائے گا، اور جو عورت اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں پہنتی ہے، اس کے کانوں میں قیامت کے دن ویسی ہی آگ کی بالیاں ڈالی جائیں گی۔

(۲۸۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَفْصُ السَّرَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْضُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّسَاءِ فَأَبْصَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً عَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا أَيْسُرُكَ أَنْ يُسَوِّرَكَ اللَّهُ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَأَخْرَجَتْهُ قَالَتْ أَسْمَاءُ

فَوَاللَّهِ مَا أَذْرِي أَهْيَ نَزَعْتُهُ أَمْ أَنَا نَزَعْتُهُ [راجع: ۲۸۱۲۴]۔

(۲۸۱۳۰) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئی، جب میں نبی ﷺ کے قریب ہوئی تو نبی ﷺ کی نظر میرے ان دو کنگنوں کے اوپر پڑی جو میں نے پہنے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا اسماء! یہ دونوں کنگن اتار دو، کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ اللہ ان کے بدلے میں تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے، چنانچہ میں نے انہیں اتار دیا اور مجھے یاد نہیں کہ انہیں کس نے لے لیا تھا۔

(۲۸۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَذَكَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ سِنِينَ سَنَةً تُمَسِّكُ السَّمَاءُ ثَلَاثَ قَطْرِهَا وَالْأَرْضُ ثَلَاثَ نَبَاتِهَا وَالثَّانِيَةُ تُمَسِّكُ السَّمَاءَ ثَلَاثَ قَطْرِهَا وَالْأَرْضُ ثَلَاثَ نَبَاتِهَا وَالثَّلَاثَةُ تُمَسِّكُ السَّمَاءَ قَطْرَهَا كُلَّهُ وَالْأَرْضُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا يَبْقَى ذَاتُ ضَرْبٍ وَلَا ذَاتُ ظِلْفٍ مِنَ الْبَهَائِمِ إِلَّا هَلَكَتْ وَإِنْ أَشَدَّ فِتْنَتِهِ أَنْ يَأْتِيَ الْأَعْرَابِيَّ فَيَقُولَ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْيَيْتُ لَكَ إِبْلَكَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنِّي رُبْتُكَ قَالَ فَيَقُولُ بَلَى فَتَمَثَّلَ الشَّيَاطِينُ لَهُ نَحْوُ إِبْلِهِ كَأَحْسَنِ مَا تَكُونُ ضُرُوعُهَا وَأَعْظَمِهِ أَسْمَةً قَالَ وَيَأْتِي الرَّجُلَ قَدْ مَاتَ أَخُوهُ وَمَاتَ أَبُوهُ فَيَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْيَيْتُ لَكَ أَبَاكَ وَأَحْيَيْتُ لَكَ أَخَاكَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنِّي رُبْتُكَ فَيَقُولُ بَلَى فَتَمَثَّلَ لَهُ الشَّيَاطِينُ نَحْوُ أَبِيهِ وَنَحْوُ أَخِيهِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاحَةٍ ثُمَّ رَجَعَ قَالَتْ وَالْقَوْمُ فِي اهْتِمَامٍ وَغَمٍّ مِمَّا حَدَّثَهُمْ بِهِ قَالَتْ فَأَخَذَ بِلُجْمَتِي الْبَابَ وَقَالَ مَهَيْمُ أَسْمَاءُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ خَلَعْتَ أَفْنَدْنَا بِذِكْرِ الدَّجَالِ قَالَ وَإِنْ يَخْرُجُ وَأَنَا حَتَّى فَأَنَا حَاجِبُجْهِهِ وَإِلَّا فَإِنَّ رَبِّي خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مَوْمِنٍ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا وَاللَّهِ لَنَتَّعِجُ عَجِيبَتَنَا فَمَا نَحْتَبِزُهَا حَتَّى نَجُوعَ فَكَيْفَ بِالْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَجْزِيهِمْ مَا يَجْزِي أَهْلَ السَّمَاءِ مِنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ [راجع: ۲۸۱۲۰]۔

(۲۸۱۳۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ ان کے گھر میں تھے، نبی ﷺ نے فرمایا خروج دجال سے تین سال قبل آسمان ایک تہائی بارش اور زمین ایک تہائی نباتات روک لے گی، دوسرے سال آسمان دو تہائی بارش اور زمین دو تہائی پیداوار روک لے گی، اور تیسرے سال آسمان اپنی مکمل بارش اور زمین اپنی مکمل پیداوار روک لے گی اور ہر موزے اور کھر والا ذی حیات ہلاک ہو جائے گا، اس موقع پر دجال ایک دیہاتی سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہارے اونٹ زندہ کر دوں، ان کے تھن بھرے اور برے ہوں اور ان کے کوہان عظیم ہوں تو کیا تم مجھے اپنا رب یقین کر لو گے؟ وہ کہے گا ہاں! چنانچہ شیاطین اس کے سامنے اونٹوں کی شکل میں آئیں گے اور وہ دجال کی پیروی کرنے لگے گا۔

اسی طرح دجال ایک اور آدمی سے کہے گا یہ بتاؤ کہ اگر میں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے اور تمہارے اہل خانہ میں سے ان تمام لوگوں کو جنہیں تم پہچانتے ہو زندہ کر دوں تو کیا تم یقین کر لو گے کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، وہ کہے گا ہاں! چنانچہ اس کے

سامنے بھی شیاطین ان صورتوں میں آجائیں گے اور وہ دجال کی پیروی کرنے لگے گا، پھر نبی ﷺ تشریف لے گئے اور اہل خانہ رونے لگے، جب نبی ﷺ واپس آئے تو ہم اس وقت تک رو رہے تھے، نبی ﷺ نے پوچھا تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے دجال کا جو ذکر کیا ہے، بخدا میرے گھر میں جو باندی ہے، وہ آنا گوندھ رہی ہوتی ہے، ابھی وہ اسے گوندھ کر فارغ نہیں ہونے پاتی کہ میرا کلیجہ بھوک کے مارے پارہ پارہ ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے تو اس دن ہم کیا کریں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس دن مسلمانوں کے لئے کھانے پینے کی بجائے تکبیر اور تسبیح و تحمید ہی کافی ہوگی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا مت روؤ، اگر میری موجودگی میں دجال نکل آیا تو میں اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر میرے بعد اس کا خروج ہوا تو ہر مسلمان پر اللہ میرا نائب ہے۔

(۲۸۱۴۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ قَتْنَا عَبْدَ الْحَمِيدِ قَالَ قَتْنَا شَهْرًا قَالَ وَحَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ مَجْلِسًا مَرَّةً يُحَدِّثُهُمْ عَنْ أَعْوَرَ الدَّجَالِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَقَالَ مَهْمٌ وَكَانَتْ كَلِمَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ يَقُولُ مَهْمٌ وَزَادَ فِيهِ فَمَنْ حَضَرَ مَجْلِسِي وَسَمِعَ قَوْلِي فَلْيَسْلُغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ صَحِيحٌ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَأَنَّ الدَّجَالَ أَعْوَرٌ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ يَقْرُؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ [راجع: ۲۸۱۲۰]

(۲۸۱۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو شخص میری مجلس میں حاضر ہو اور میری باتیں سنے، تو تم میں سے حاضرین کو غائبین تک یہ باتیں پہنچا دینی چاہئیں، اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ صحیح سالم ہیں، وہ کانے نہیں ہیں، جبکہ دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا اور ایک آنکھ پونچھ دی گئی ہوگی، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر مومن "خواہ وہ کھنڈ پڑھنا جانتا ہو یا نہیں" پڑھ لے گا۔

(۲۸۱۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ سَكَنٍ قَالَتْ لَمَّا تَوَفَّي سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ صَاحَتِ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَرَقًا دَمْعُكَ وَيَذْهَبُ حُزْنُكَ فَإِنَّ ابْنِكَ أَوَّلُ مَنْ صَحَّكَ اللَّهُ لَهُ وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ

(۲۸۱۳۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی والدہ رونے چلانے لگیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے آنسو تمہارا غم دور کیوں نہیں رہے اور تمہارا غم دور کیوں نہیں ہو رہا جبکہ تمہارا بیٹا وہ پہلا آدمی ہے جسے دیکھ کر اللہ کو ہنسی آئی ہے اور اس کا عرش ہل رہا ہے۔

(۲۸۱۳۴) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْعَجَلَانِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتُ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَقِيقَةُ عَنْ الْعُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

(۲۸۱۳۴) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ میں دو برابر کی بکریاں کی جائیں اور

لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۸۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ ثَنَا حَفْصُ السَّرَّاجُ قَالَ سَمِعْتُ شَهْرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ قُعُودٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَعَلَّ رَجُلًا يَقُولُ مَا يَفْعَلُ بِأَهْلِهِ وَلَعَلَّ امْرَأَةً تَخْبِرُ بِمَا فَعَلَتْ مَعَ زَوْجِهَا فَأَرَمَ الْقَوْمُ فَقُلْتُ إِي وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَقْتُلُونَ وَإِنَّهُمْ لَيَفْعَلُونَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا ذَلِكَ مِثْلُ الشَّيْطَانِ لَقِيَ شَيْطَانَهُ فِي طَرِيقِ فَعَشِيهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

(۲۸۱۳۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھیں، نبی ﷺ کے پاس اس وقت بہت سے مرد و عورت جمع تھے، نبی ﷺ نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ ایک زمانے میں مرد یہ بتانے لگے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ کیا کرتا ہے اور عورت یہ بتانے لگے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ کیا کرتی ہے؟ لوگ اس پر خاموش رہے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ خدا کی قسم ایہ باتیں تو عورتیں کہتی ہیں اور مرد بیان کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا لیکن تم ایسا نہ کیا کرو، کیونکہ اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شیطان کسی شیطانہ سے راستے میں ملے اور لوگوں کے سامنے ہی اس سے بدکاری کرنے لگے۔

(۲۸۱۳۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ ثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتُ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ فَلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي أُذُنِهَا مِثْلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۸۱۲۹]

(۲۸۱۳۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے، قیامت کے دن اس کے گلے میں ویسا ہی آگ کا ہار پہنایا جائے گا، اور جو عورت اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں پہنتی ہے، اس کے کانوں میں قیامت کے دن ویسی ہی آگ کی بالیاں ڈالی جائیں گی۔

(۲۸۱۳۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ صَالِحٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتُ يَزِيدَ تَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا قَوْلَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيَدْعُوهُ قَالَتْ قُلْتُ مَا يَعْنِي قَالَ الْغِيلَةَ يَأْتِي الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ تَرْضِعُ [راجع: ۲۸۱۱۴]

(۲۸۱۳۷) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی اولاد کو خفیہ قتل نہ کیا کرو، کیونکہ حالت رضاعت میں بیوی سے قربت کے نتیجے میں دودھ پینے والا بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو گھوڑا اسے اپنی پشت سے گرا دیتا ہے (وہ جم کر گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتا)

(۲۸۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَذَكَرَ

الْجَهْمِيَّةَ فَقَالَ إِنَّمَا يُحَاوِلُونَ أَنْ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ شَيْءٌ

(۲۸۱۳۸) حماد بن زید رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرقہ جہمیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ لوگ آپس میں یہ باتیں کرتے ہیں کہ آسمان میں کچھ نہیں ہے۔

(۲۸۱۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَقَّى يَوْمَ تَوَقَّى وَدَرَعَهُ مَرُوءَةَ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ يَوْسُقٍ مِنْ شَعِيرٍ

[راجع: ۲۸۱۱۷]

(۲۸۱۳۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جس وقت وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس ایک وقت کے عوض رہن رکھی ہوئی تھی۔

(۲۸۱۴۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ تَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ تَنَا شَهْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فَرَعَ مِنْ خِدْمَتِهِ آوَى إِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ هُوَ بَيْتُهُ يَضْطَجِعُ فِيهِ فَلَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ لَيْلَةً فَوَحَدَ أَبَا ذَرٍّ نَائِمًا مُنْحَدِلًا فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَكَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهِ حَتَّى اسْتَوَى جَالِسًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَرَاكَ نَائِمًا قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ أَنَا هَلْ لِي مِنْ بَيْتٍ غَيْرُهُ فَبَجَسَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَخْرَجُوكَ مِنْهُ قَالَ إِذْنُ الْحَقِّ بِالشَّامِ فَإِنَّ الشَّامَ أَرْضُ الْيَهُودِ وَأَرْضُ الْمُحْشَرِ وَأَرْضُ الْأَنْبِيَاءِ فَكُونُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِهَا قَالَ لَهُ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَخْرَجُوكَ مِنَ الشَّامِ قَالَ إِذْنُ أَرْضِ إِلَيْهِ فَيَكُونُ هُوَ بَيْتِي وَمَنْزِلِي قَالَ لَهُ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَخْرَجُوكَ مِنْهُ الثَّانِيَةَ قَالَ إِذْنُ أَخَذَ سَيْفِي فَأَقَاتِلَ عَنِّي حَتَّى أَمُوتَ قَالَ فَكَشَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثَبَتْهُ بِيَدِهِ قَالَ أَذْلُكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَ بَلَى يَا أَبَايَ أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْقَادُ لَهُمْ حَيْثُ قَادُوكَ وَتَنْسَاقُ لَهُمْ حَيْثُ سَاقُوكَ حَتَّى تَلْقَانِي وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

(۲۸۱۴۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے بحوالہ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا، جب اپنے کام سے فارغ ہوتا تو

مسجد میں آ کر لیٹ جاتا، ایک دن میں لیٹا ہوا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، اور مجھے اپنے مبارک پاؤں سے ہلایا، میں سیدھا ہو کر اٹھ بیٹھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ذر! تم اس وقت کیا کرو گے جب تم مدینہ سے نکال دیئے جاؤ گے؟ عرض کیا میں مسجد نبوی اور اپنے گھر لوٹ جاؤں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور جب تمہیں یہاں سے بھی نکال دیا جائے گا تو کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ میں شام چلا جاؤں گا جو ارض ہجرت اور ارض محشر اور ارض انبیاء ہے، میں اس کی رہائش اختیار کر لوں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں وہاں سے بھی نکال دیا گیا تو کیا کرو گے؟ عرض کیا میں دوبارہ وہاں چلا جاؤں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اگر دوبارہ

وہاں سے نکال دیا گیا تو؟ میں نے عرض کیا کہ اس وقت میں اپنی تلوار پکڑوں گا اور جو مجھے نکالنے کی کوشش کرے گا، اسے اپنی تلوار سے ماروں گا۔

نبی ﷺ نے یہ سن کر اپنا دست مبارک میرے کندھے پر رکھا اور تین مرتبہ فرمایا ابوذرا! درگزر سے کام لو، وہ تمہیں جہاں لے جائیں وہاں چلے جانا اگرچہ تمہارا حکمران کوئی حبشی غلام ہی ہو، یہاں تک کہ تم اسی حال میں مجھ سے آملو۔

(۲۸۱۴۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةَ تَحَدَّثُ زَعَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمًا وَعُصْبَةٌ مِنَ النِّسَاءِ فَعُودُ قَالُوا لِي بِيَدِهِ إِلَيْهِنَّ بِالسَّلَامِ قَالَ إِيَّاكُمْ وَكُفْرَانَ الْمُتَنَعِّمِينَ إِيَّاكُمْ وَكُفْرَانَ الْمُتَنَعِّمِينَ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مِنْ كُفْرَانِ اللَّهِ قَالَ بَلَى إِنَّ إِحْدَاكُمْ تَطُولُ أَمْسُهَا وَتَطُولُ تَعْنِسُهَا ثُمَّ يَزْوِجُهَا اللَّهُ الْبَعْلَ وَيُفِيدُهَا الْوَلَدَ وَقَرَّةَ الْغَيْنِ ثُمَّ تَغْضَبُ الْغَضْبَةَ فَتُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا رَأَتْ مِنْهُ سَاعَةً خَيْرَ قَطٍّ فَذَلِكَ مِنْ كُفْرَانِ نِعَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذَلِكَ مِنْ كُفْرَانِ الْمُتَنَعِّمِينَ [راجع: ۲۸۱۱۳]

(۲۸۱۴۱) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا ”جن کا تعلق بنی عبد الاشہل سے ہے“ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے پاس سے گزرے، ہم کچھ عورتوں کے ساتھ تھے، نبی ﷺ نے ہمیں سلام کیا، اور فرمایا احسان کرنے والوں کی ناشکری سے اپنے آپ کو بچاؤ، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! احسان کرنے والوں کی ناشکری سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہو سکتا ہے تم میں سے کوئی عورت اپنے ماں باپ کے یہاں طویل عرصے تک رشتے کے انتظار میں بیٹھی رہے، پھر اللہ اسے شوہر عطا فرمادے اور اس سے اسے مال و اولاد بھی عطا فرمادے اور وہ پھر کسی دن غصے میں آ کر یوں کہہ دے کہ میں نے تو تجھ سے کبھی خیر نہیں دیکھی۔

(۲۸۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِیْرَةِ وَعَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ بِنِ سَكَنِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدْغِرُهُ مِنْ فَوْقِ فَرَسِهِ قَالَ عَلِيُّ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۸۱۱۴]

(۲۸۱۴۲) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی اولاد کو خفیہ قتل نہ کیا کرو، کیونکہ حالت رضاعت میں بیوی سے قربت کے نتیجے میں دودھ پینے والا بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو گھوڑا اسے اپنی پشت سے گرا دیتا ہے (وہ جم کر گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتا)

(۲۸۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَهْرٌ بْنُ حَوْشَبٍ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتُ يَزِيدَ بِنِ السَّكَنِ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ لَا أَشْتَهِيهِ فَقَالَتْ إِنِّي قَتَيْتُ عَائِشَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جِئْتُهُ فَدَعَوْتُهُ لِحُلُوتِهَا فَجَاءَ فَجَلَسَ

إِلَى جَنْبِهَا فَأَتَى بِعَسْرَ لَبَنٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاولَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَقَّقَتْ رَأْسَهَا وَاسْتَحْيَا قَالَتْ
أَسْمَاءُ فَأَنْتَهَرْتُهَا وَقُلْتُ لَهَا خُذِي مِنْ يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَخَذْتُ فَشَرِبْتُ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ
لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى تَرْبِكَ أَسْمَاءُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ خَذَهُ فَاشْرَبَ مِنْهُ ثُمَّ
نَاولِيهِ مِنْ يَدِكَ فَأَخَذَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاولِيهِ قَالَتْ فَجَلَسْتُ ثُمَّ وَضَعْتُهُ عَلَى رُكْبَتِي ثُمَّ طَفِيفْتُ أُدِيرُهُ
وَأَتَّبَعُهُ بِشَفَتِي لِأَصِيبَ مِنْهُ مَشْرَبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيَسْوَةِ عِنْدِي نَاولِيَهُنَّ فَقُلْنَ لَا
نَشْتَهِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا فَهَلْ أَنْتِ مُنْتَهِيَةٌ أَنْ تَقُولِي لَا أَشْتَهِيهِ
فَقُلْتُ أَيْ أُمِّهِ لَا أَعُوذُ أَبَدًا | إسناده ضعيف قال الموصيري: هذا اسناد حسن قال الألباني: حسن (ابن ماجة)

[۳۲۹۸] | [راجع: ۲۸۱۱۱]

(۲۸۱۳۳) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کو تیار کرنے والی اور نبی ﷺ کی خدمت میں انہیں
پیش کرنے والی میں ہی تھی، میرے ساتھ کچھ اور عورتیں بھی تھیں، نبی ﷺ کے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، جسے نبی ﷺ نے
پہلے خود نوش فرمایا، پھر حضرت عائشہؓ کو وہ پیالہ پکڑا دیا، وہ شرما گئیں، ہم نے ان سے کہا کہ نبی ﷺ کا ہاتھ واپس نہ لو ناؤ،
بلکہ یہ برتن لے لو، چنانچہ انہوں نے شرما تے ہوئے وہ پیالہ پکڑ لیا اور اس میں سے تھوڑا سا دودھ پی لیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا یہ
مجھے دے دو، پھر نبی ﷺ نے اسے دوبارہ نوش کر کے مجھے پکڑا دیا، میں بیٹھ گئی اور پیالے کو اپنے گھٹنے پر رکھ لیا، اور اسے گھمانے
لگی تاکہ وہ جگہ مل جائے جہاں نبی ﷺ نے اپنے ہونٹ لگائے تھے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا یہ اپنی سہیلیوں کو دے دو، ہم نے عرض
کیا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو، اب بھی تم باز آؤ گی کہ نہیں؟ میں نے کہا
اماں جان! آئندہ کبھی نہیں کروں گی۔

(۲۸۱۴۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ
قَالَتْ نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِيمًا إِنَّ كَادَتْ مِنْ ثِقَلِهَا لَتُكَسِرَ النَّاقَةُ

[راجع: ۲۸۱۲۷]

(۲۸۱۳۳) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ پر سورہ مائدہ مکمل نازل ہوئی تو ان کی اونٹنی ”عضباء“ کی لگام
میں نے پکڑی ہوئی تھی اور وحی کے بوجھ سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اونٹنی کا بازو ٹوٹ جائے گا۔

(۲۸۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَانْفَقَ عَلَيْهِ احْتِسَانًا كَانَ شِبَعُهُ وَخُوعُهُ
وَرِيئُهُ وَظَمُّهُ وَبَوْلُهُ وَزَوُّهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا رِيَاءً وَسُمْعَةً كَانَ ذَلِكَ خُسْرَانًا فِي
مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۸۱۲۶]

(۲۸۱۳۵) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ان گھوڑوں کو راہِ خدا میں ساز و سامان کے طور پر باندھتا ہے اور ثواب کی نیت سے ان پر خرچ کرتا ہے تو ان کا سیر ہونا اور بھوکا رہنا، سیراب ہونا اور پیاسا رہنا، اور ان کا بول و براز تک قیامت کے دن اس کے نامہ اعمال میں کا میابی کا سبب ہوگا، اور جو شخص ان گھوڑوں کو نمود و نمائش، اور اترا ہٹ اور تکبر کے اظہار کے لئے باندھتا ہے تو ان کا پیٹ بھرنا اور بھوکا رہنا، سیر ہونا اور پیاسا رہنا اور ان کا بول و براز قیامت کے دن اس کے نامہ اعمال میں خسارے کا سبب ہوگا۔

(۲۸۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ بَهْرَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَسْتُ أَصَافِحُ النِّسَاءَ [راجع: ۲۸۱۱۵]

(۲۸۱۳۶) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔

(۲۸۱۳۷) حَدَّثَنَا حجاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النُّبَيْتِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود)]

۳۹۸۲ و ۳۹۸۳، الترمذی: ۲۹۳۱ و ۲۹۳۲۔ قال شعب: محتمل للتحسين بشاهده وهذا اسناد ضعيف

[راجع: ۲۸۱۲۱]

(۲۸۱۳۷) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ۔

(۲۸۱۳۸) حَدَّثَنَا حجاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النُّبَيْتِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يَبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ [قال الترمذی: حسن

غريب. قال الألبانی: ضعيف الاسناد (الترمذی: ۳۲۳۷)]. [انظر: ۲۸۱۲۱]

(۲۸۱۳۸) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يَبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(۲۸۱۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ مَعَ امْرَأَتِهِ لِيَرْضَى عَنْهُ أَوْ كَذِبُ فِي الْحَرْبِ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدَعَةٌ أَوْ كَذِبُ فِي إِصْلَاحِ بَيْنِ النَّاسِ [راجع: ۲۸۱۲۲]

(۲۸۱۳۹) حضرت اسماءؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹ بولنا کسی صورت صحیح نہیں سوائے تین جگہوں کے، ایک تو وہ آدمی جو اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ بولے، دوسرے وہ آدمی جو جنگ میں جھوٹ بولے، تیسرے وہ آدمی جو دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے۔

(۲۸۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كُنَّا فِيمَنْ جَهَّزَ عَائِشَةَ وَزَفَّاهَا قَالَتْ فَعَرَضَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا فَقُلْنَا لَا نُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُنَّ جُوعًا وَكَذِبًا [راجع: ۲۸۱۱۱].

(۲۸۱۵۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تیار کرنے والی اور نبی ﷺ کی خدمت میں انہیں پیش کرنے والی میں ہی تھی، نبی ﷺ نے ہمارے سامنے دودھ کا پیالہ پیش کیا تو ہم نے عرض کیا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کرو۔

(۲۸۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خَثِيمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِينَ إِذَا رُئُوا ذُكِرَ اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشِرَارِكُمْ الْمَشَاوِرُونَ بِالنَّمِيمَةِ الْمُفْسِدُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ الْبَاغُونَ لِلْبِرَاءِ الْعَنَتِ قَالَ الرُّصَيْرِيُّ هَذَا اسْنَادٌ حَسَنٌ قَالَ الْأَلَسَانِيُّ ضَعِيفٌ (ابن ماجة: ۴۱۱۹) قَالَ شُعَيْبٌ حَسَنٌ بِشَوَاهِدِهِ وَهَذَا اسْنَادٌ

ضعیف [انظر: ۲۸۱۵۳]

(۲۸۱۵۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بہترین آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہ لوگ کہ جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آجائے، پھر فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بدترین آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ وہ لوگ جو غلط فہمی کرتے پھریں، دوستوں میں پھوٹ ڈالتے پھریں، باغی، آدم بیزار اور متعصب لوگ۔

(۲۸۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خَثِيمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُّتُ الدَّجَالُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً السَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَالْيَوْمُ كَالضُّطْرَامِ السَّعْفَةِ فِي النَّارِ [راجع: ۲۸۱۲۳].

(۲۸۱۵۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال زمین میں چالیس سال تک رہے گا، اس کا ایک سال ایک مہینے کے برابر، ایک مہینہ ایک جمعہ کے برابر، ایک جمعہ ایک دن کی طرح اور ایک دن چنگاری بھڑکنے کی طرح ہوگا۔

(۲۸۱۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَثِيمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ فَخِيَارُكُمْ الَّذِينَ إِذَا رُئُوا ذُكِرَ اللَّهُ تَعَالَى أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشِرَارِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ فَشِرَارُكُمْ الْمُفْسِدُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ الْمَشَاوِرُونَ بِالنَّمِيمَةِ الْبَاغُونَ الْبِرَاءِ الْعَنَتِ [راجع: ۲۸۱۵۱].

(۲۸۱۵۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بہترین آدمیوں کے

متعلق نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہ لوگ کہ جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آ جائے، پھر فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بدترین آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ وہ لوگ جو چغلی خوری کرتے پھریں، دوستوں میں پھوٹ ڈالتے پھریں، باغی، آدم بیزار اور متعصب لوگ۔

(۲۸۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ الْقَيْسِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدٍ كَانَتْ تَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ جَاءَتْهُ خَالَتِي قَالَتْ فَجَعَلْتُ تَسَائِلُهُ وَعَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْسُرُكَ أَنَّ عَلِيَّكَ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا خَالَتِي إِنَّمَا يَعْنِي سِوَارِيكَ هَذَيْنِ قَالَتْ فَالْقَتُهُمَا قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُنَّ إِذَا لَمْ يَتَحَلَّيْنِ صَلِفَنَ عِنْدَ أَرْوَاجِهِنَّ فَصَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَمَا تَسْتَطِيعُ إِحْدَاكُمُ أَنْ تَحْعَلَ طَوْفًا مِنْ فِضَّةٍ وَحُمَانَةٍ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تَخْلُقَهُ بَرْعُفَرَانٍ فَيَكُونُ كَأَنَّهُ مِنْ ذَهَبٍ فَإِنَّ مَنْ تَحَلَّى وَزَنَ عَيْنِ حَرَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ جَرَّ نَبِيصَةً كَوَى بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۸۱۱۵]

(۲۸۱۵۳) حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسلمان خواتین کو بیعت کے لئے جمع فرمایا تو اسماء نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمارے لیے اپنا ہاتھ آگے کیوں نہیں بڑھاتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، البتہ زبانی بیعت لے لیتا ہوں، ان عورتوں میں اسماء کی ایک خالہ بھی تھیں جنہوں نے سونے کے کنگن اور سونے کی انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا اے خاتون! کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہیں آگ کی چنگاریوں کے کنگن اور انگوٹھیاں پہنائے؟ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، میں نے اپنی خالہ سے کہا خالہ! اسے اتار کر پھینک دو، چنانچہ انہوں نے وہ چیزیں اتار پھینکیں۔

مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کسی نے انہیں ان کی جگہ سے اٹھایا ہو اور نہ ہی ہم میں سے کسی نے اس کی طرف کن اکھیوں سے دیکھا، پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! اگر کوئی عورت زیور سے آراستہ نہیں ہوتی تو وہ اپنے شوہر کی نگاہوں میں بے وقعت ہو جاتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم پر اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم چاندی کی بالیاں بٹالو، اور ان پر موتی لگوا لو، اور ان کے سوراخوں میں تھوڑا سا زعفران بھر دو، جس سے وہ سونے کی طرح چمکنے لگے گا۔

(۲۸۱۵۵) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَهْرَانَ الدَّبَّاحُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَرْضَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ

(۲۸۱۵۵) حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب پیتا ہے، چالیس

دن تک اللہ اس سے ناراض رہتا ہے، اگر وہ اس حال میں مر جاتا ہے تو کافر ہو کر مرتا ہے، اور اگر توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے، اور اگر دوبارہ شراب پیتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اسے ”طیۃ النجاس“ کا پانی پلائے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! طیۃ النجاس کیا چیز ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جہنم کی پیچ۔

(۲۸۱۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ انْطَلَقْتُ مَعَ خَالَاتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ قَالَتْ قُلْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لِي أَيْسُرُكَ أَنْ يُجْعَلَ فِي يَدِكَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ لَهَا يَا خَالَاتِي أَمَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ أَيْسُرُكَ أَنْ يُجْعَلَ فِي يَدَيْكَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ أَوْ قَالَ قُلْبَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَانْتَرَعْتُهُمَا فَرَمْتُ بِهِمَا مَا أَدْرَى أَيُّ النَّاسِ أَخَذَهُمَا

إِذَا رَاجَعَ ۲۸۱۵۵

(۲۸۱۵۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، انہوں نے سونے کے کنگن اور سونے کی انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا اے خاتون! کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہیں آگ کی چنگاریوں کے کنگن اور انگوٹھیاں پہنائے؟ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! میں اس بات سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، میں نے اپنی خالہ سے کہا خالہ! اسے اتار کر پھینک دو، چنانچہ انہوں نے وہ چیزیں اتار پھینکیں، مجھے نہیں یاد پڑتا کہ کس نے انہیں ان کی جگہ سے اٹھایا۔

(۲۸۱۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَقْلَدَتْ بِقِلَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قُلْدَتْ مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِرَاجَعُ ۲۸۱۵۷

(۲۸۱۵۷) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے، قیامت کے دن اس کے گلے میں ویسا ہی آگ کا ہار پہنایا جائے گا، اور جو عورت اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں پہنتی ہے، اس کے کانوں میں قیامت کے دن ویسی ہی آگ کی بالیاں ڈالی جائیں گی۔

(۲۸۱۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ وَسَمِعَتْهُ يَقْرَأُ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يَبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ إِرَاجَعُ ۲۸۱۵۸

(۲۸۱۵۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے ”إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ“ اور اس آیت کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يَبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(۲۸۱۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيَْادٍ الْقَدَّاحُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِإِبِلَافٍ قُرَيْشٍ إِبِلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ وَيُحْكُمُ يَا قُرَيْشُ اعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَكُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَكُمْ مِنْ خَوْفٍ

(۲۸۱۵۹) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے سورہ قریش پڑھ کر فرمایا ارے قریش کے لوگو! اس گھر کے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا اور خوف کی حالت میں امن عطاء فرمایا۔

(۲۸۱۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَذِبِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيَرْضِيَهَا أَوْ إِصْلَاحِ بَيْنِ النَّاسِ أَوْ كَذِبٍ فِي الْحَرْبِ [راجع: ۲۸۱۲۲]

(۲۸۱۶۰) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جھوٹ کسی صورت صحیح نہیں، سوائے تین جگہوں کے، ایک تو وہ آدمی جو اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے جھوٹ بولے، دوسرے وہ آدمی جو جنگ میں جھوٹ بولے، تیسرے وہ آدمی جو دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے۔

(۲۸۱۶۱) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمٍ أَخِيهِ بِالْغِيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ [الخرجه الطيالسي (۱۶۳۲) و عبد بن حميد (۱۵۷۹) اسنادہ ضعیف. قال الهيثمي: واسناد احمد حسن] [انظر بعده]

(۲۸۱۶۱) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اسے قیامت کے دن جہنم کی آگ سے آزاد کرے۔

(۲۸۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيَْادٍ قَالَ ثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمٍ أَخِيهِ فِي الْغِيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۸۱۶۱]

(۲۸۱۶۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ اسے قیامت کے دن جہنم کی آگ سے آزاد کرے۔

(۲۸۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيَْادٍ قَالَ ثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذَيْنِ الْآيَتَيْنِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ إِنَّ فِيهِمَا اسْمَ اللَّهِ الْأَعْظَمَ [اسنادہ ضعیف. قال الترمذی: حسن صحیح. قال

(۲۸۱۶۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو آیت الکرسی اور سورہ آل عمران کی پہلی آیت کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان دونوں آیتوں میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۸۱۶۴) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا فَإِنَّ اللَّهَ يَبْنِي لَهُ بَيْتًا أَوْسَعَ مِنْهُ فِي الْجَنَّةِ

(۲۸۱۶۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کے لئے مسجد بناتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس سے کشادہ گھر بنا دیتا ہے۔

(۲۸۱۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ إِنَّ اللَّهَ يُغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (إصحاح ۲۸۱۶۸)

(۲۸۱۶۵) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے یا عَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلَا يُبَالِي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(۲۸۱۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ دَخَلْتُ أَنَا وَخَالَتِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا أُسُورَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَنَا أُتْعِطَانِ زَكَاتُهُ قَالَتْ فَقُلْنَا لَا قَالَ أَمَا تَخَافَانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللَّهُ أُسُورَةً مِنْ نَارٍ أَذْيَا زَكَاتَهُ

(۲۸۱۶۶) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئی، جب میں نبی ﷺ کے قریب ہوئی تو نبی ﷺ کی نظر میرے ان دو کنگنوں کے اوپر پڑی جو میں نے پہنے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اس کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ ہم نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتیں کہ اللہ ان کے بدلے میں تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے، اس کی زکوٰۃ ادا کیا کرو۔

حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

(۲۸۱۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ سَلَمَةَ قَالَتْ اشْتَكَيْتُ فَاطِمَةَ شَكْوَاهَا الَّتِي قَبِضْتُ فِيهِ فَكُنْتُ أَمْرُضُهَا فَأَصْبَحَتْ يَوْمًا كَأَمْتَلٍ مَا رَأَيْتُهَا فِي شَكْوَاهَا تِلْكَ قَالَتْ وَخَرَجَ عَلَيَّ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَتْ يَا أُمُّهُ اسْكُبِي لِي غُسْلًا فَسَكَبْتُ لَهَا غُسْلًا فَأَغْتَسَلْتُ كَمَا حَسَنَ مَا رَأَيْتُهَا تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَتْ يَا أُمُّهُ أَعْطِنِي ثِيَابِي الْجُدُدَ فَأَعْطَيْتُهَا فَلَبِسَتْهَا ثُمَّ

قَالَتْ يَا أُمَّهُ قَدِّمِي لِي فِرَاشِي وَسَطَ الْبَيْتِ فَفَعَلْتُ وَاضْطَجَعْتُ وَاسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَجَعَلْتُ يَدَهَا تَحْتَ حَدِّهَا ثُمَّ قَالَتْ يَا أُمَّهُ إِنِّي مَقْبُوضَةٌ الْآنَ إِنِّي مَقْبُوضَةٌ الْآنَ وَقَدْ تَطَهَّرْتُ فَلَا يَكْشِفُنِي أَحَدٌ فَقَبِضْتُ مَكَانَهَا قَالَتْ فَجَاءَ عَلِيٌّ فَأَخْبَرْتُهُ

(۲۸۱۶۷) حضرت ام سلمیؓ سے مروی ہے کہ جب حضرت فاطمہؓ مرض الوفات میں مبتلا ہوئیں تو میں ان کی تیمارداری کرتی تھی، ایک دن میں ان کے پاس پہنچی تو میں نے انہیں ایسی بہترین حالت پر پایا جو میں نے بیماری کے ایام میں نہیں دیکھی تھی، حضرت علیؓ اس وقت کسی کام سے باہر نکلے ہوئے تھے، حضرت فاطمہؓ نے مجھ سے فرمایا اما جان! میرے لیے غسل کا پانی رکھ دو، میں نے ان کے لئے غسل کا پانی رکھا، انہوں نے اتنے عمدہ طریقے سے غسل کیا کہ اس سے پہلے بیماری کے ایام میں میں نے انہیں اس طرح غسل کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا، پھر وہ کہنے لگیں کہ اماں جان! مجھے میرے نئے کپڑے دے دو، میں نے انہیں وہ کپڑے دے دیئے، انہوں نے وہ کپڑے زیب تن کیے اور فرمایا اماں جان! میرا بستر گھر کے درمیان میں کر دو، میں نے ایسا ہی کیا اور وہ وہاں آ کر قبلہ رخ لیٹ گئیں اور اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر فرمایا اماں جان! اب میری روح قبض ہونے والی ہے، میں غسل کر چکی ہوں لہذا اب کوئی میرے جسم سے کپڑے نہ اتارے، چنانچہ اسی جگہ ان کی روح قبض ہو گئی اور حضرت علیؓ آئے تو میں نے انہیں بتادیا۔

فائدہ: علامہ ابن جوزیؒ نے اس حدیث کو موضوع روایات میں شمار کیا ہے۔

(۲۸۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْوَرَّكَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَدْ كَرَّ نَحْوُهُ مِثْلُهُ

(۲۸۱۶۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ سَلْمَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت سلمیؓ کی حدیثیں

(۲۸۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا قَطُّ يَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ احْتَجِمِ وَلَا وَجَعًا فِي رِجْلَيْهِ إِلَّا قَالَ اخْضِبْهُمَا بِالْحِنَاءِ

(۲۸۱۶۹) حضرت سلمیؓ کی ”جوئی علیہ السلام کی خادمہ تھیں“ سے مروی ہے کہ میں نے جب بھی کسی کو نبی علیہ السلام کے سامنے سر درد کی شکایت کرتے ہوئے سنا تو نبی علیہ السلام نے اس سے یہی فرمایا کہ سیگی لگواؤ، اور جب بھی کسی نے پاؤں میں درد کی شکایت کی تو نبی علیہ السلام نے یہی فرمایا کہ ان پر مہندی لگاؤ۔

(۲۸۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي حَدَّثَنَا فَإِنَّهُ مَوْلَى بَنِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلَمَى قَالَتْ مَا اشْتَكَيْ أَحَدٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ احْتَجِمْ وَلَا اشْتَكَيْ إِلَيْهِ أَحَدٌ وَجَعًا فِي رَجُلَيْهِ إِلَّا قَالَ اخْضِبْ رَجُلَيْكَ (۲۸۱۷۰) حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا ”جو نبی ﷺ کی خادمہ تھیں“ سے مروی ہے کہ میں نے جب بھی کسی کو نبی ﷺ کے سامنے سر درد کی شکایت کرتے ہوئے سنا تو نبی ﷺ نے اس سے یہی فرمایا کہ تنگی لگواؤ، اور جب بھی کسی نے پاؤں میں درد کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے یہی فرمایا کہ ان پر مہندی لگاؤ۔

حَدِيثُ أُمِّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ سَبِيَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاعِ (۲۸۱۷۱) حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھکلی مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۸۱۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُمُّ شَرِيكٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَفْرَنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَالِ فِي الْجِبَالِ قَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ الْعَرَبَ يَوْمَئِذٍ قَالَتْ كُلُّهُمْ قَلِيلٌ (۲۸۱۷۲) حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چلے جائیں گے، حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس دن عرب کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہت تھوڑے ہوں گے۔

(۲۸۱۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَهُ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۸۹۲۹)، قال شعيب: اسناده صحيح] (۲۸۱۷۳) حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مروی ہے کہ وہ ان عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے اپنے آپ کو نبی ﷺ کے لئے ہبہ کر دیا تھا۔

حَدِيثُ أُمِّ أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَبُوهُ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى أُمِّ أَيُّوبَ الدِّينِ نَزَلَ

عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ عَلَيْهَا فَحَدَّثَنِي بِهِذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ تَكَلَّفُوا طَعَامًا فِيهِ بَعْضُ هَذِهِ الْقَوْلِ فَقَرَّبُوهُ فَكَرِهَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أُؤْذِيَ صَاحِبِي يَعْنِي الْمَلِكَ [راجع: ۲۷۹۸۸].

(۲۸۱۷۴) حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمادیا تم اسے کھاؤ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں اپنے ساتھی یعنی فرشتے کو ایذا پہنچانا اچھا نہیں سمجھتا۔

(۲۸۱۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَيْدٍ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَرِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ أَيُّهَا قُرْآنُ أَحْزَاكَ [راجع: ۲۷۹۸۹].

(۲۸۱۷۶) حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، تم جس حرف پر بھی اس کی تلاوت کر کے، وہ تمہاری طرف سے کفایت کر جائے گا۔

حَدِيثُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ميمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۷۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي بَرِيدٍ الصَّنَعِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدِ الزَّنَا قَالَ لَا خَيْرَ فِيهِ نَعْلَانِ أَجَاهِدُ بِهِمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَكِنْ زَنَا إِنْ قَالَ الْوَصِيرُ: هَذَا اسناد ضعيف. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجة: ۲۵۳۱) [

(۲۸۱۷۷) حضرت ميمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے ”ناجا زنجے“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا اس میں کوئی خیر نہیں ہوتی، میرے نزدیک وہ دو جو تیاں جنہیں پہن کر میں راہ خدا میں جہاد کروں، کسی ولد الزنا کو آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲۸۱۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي بَرِيدٍ الصَّنَعِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبْلَ امْرَأَتِهِ وَهُوَ صَانِمٌ قَالَ قَدْ أَفْطَرُ (۲۸۱۷۷) حضرت ميمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو بوسہ دے دے اور وہ دونوں روزے سے ہوں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ان کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۲۸۱۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ ثَنَا عِيسَى قَالَ ثَنَا ثَوْرٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ اَرْضُ الْمَنْشَرِ وَالْمَحْشَرِ اَنْتَوُہ فَصَلُّوْا فِيْهِ فَاِنْ صَلَاةٌ فِيْهِ كَاَلَفٍ صَلَاةٌ فِيْمَا سِوَاهُ قَالَتْ اَرَاَيْتَ مَنْ لَّمْ يُطِقْ اَنْ يَتَحَمَّلَ اِلَيْهِ اَوْ يَأْتِيَهُ قَالَ فَلْيُهْدِ اِلَيْهِ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيْهِ فَاِنْ مِنْ اَهْدَى لَهُ كَانَ كَمَنْ صَلَّى فِيْهِ [قال الوصیری: واسناد طریق ابن ماجہ صحیح. قال

الألبانی: منکر (ابن ماجہ: ۱۴۰۷). قال شعب: اسنادہ ضعیف] [انظر ما بعده]

(۲۸۱۷۸) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہمیں بیت المقدس کے متعلق کچھ بتائیے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ اٹھائے جانے اور جمع کیے جانے کا علاقہ ہے، تم وہاں جا کر اس میں نماز پڑھا کرو، کیونکہ بیت المقدس میں ایک نماز پڑھنا دوسری جگہوں پر ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے، انہوں نے عرض کیا یہ بتائیے کہ اگر کسی آدمی میں وہاں جانے کی طاقت نہ ہو، وہ کیا کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے چاہئے کہ زیتون کا تیل بھیج دے جو وہاں چراغوں میں جلایا جائے، کیونکہ اس کی طرف ہدیہ بھیجنے والا ایسے ہی ہے جیسے اس نے اس میں نماز پڑھی ہو۔

(۲۸۱۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ قَالَ تَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ بِإِسْنَادِهِ قَدْ كَرِهْتُ لَهُ [راجع ما قبلہ]

(۲۸۱۷۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہما کی حدیثیں

(۲۸۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ تَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْنٍ عَنْ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ قِ إِلَّا مِنْ فِی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَخْطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَتْ وَكَانَ تَنَوُّرًا وَتَنَوُّرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا [صححه مسلم (۸۷۳) وابن

حزیمہ (۱۷۸۶)]

(۲۸۱۸۰) حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارا اور نبی ﷺ کا تنور ایک ہی تھا، میں نے سورۃ ق نبی ﷺ سے سن کر ہی یاد کی، جو نبی ﷺ ہر جمعہ منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۱۸۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمِعْتُهُ اَنَا مِنَ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ ذَكَرَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ قِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصَلِّي بِهَا فِي الصُّبْحِ [قال الألبانی: شاذ (النسائی]

(۱۵۷/۲). قال شعب: اسنادہ ضعیف بهذه السیاقه]

(۲۸۱۸۱) حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے سورۃ ق نبی ﷺ سے سن کر ہی یاد کی، جو نبی ﷺ ہر نماز فجر میں پڑھا کرتے تھے۔

حَدِیثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِی حُبَیْشٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۸۱۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْدَرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عَرَقٌ فَأَنْظِرِي إِذَا أَتَى قُرُوكَ فَلَا تَصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقُرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ [إرجاع: ۱۲۷۹۰۴]

(۲۸۱۸۲) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم حیض کے مستقل جاری رہنے کی شکایت کی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے یہ دیکھ لیا کرو کہ جب تمہارا ایام حیض کا وقت آجائے تو نماز نہ پڑھا کرو اور جب وہ زمانہ گزر جائے تو اپنے آپ کو پاک سمجھ کر طہارت حاصل لیا کرو اور اگلے ایام تک نماز پڑھتی رہا کرو۔

(۲۸۱۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالَتِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَكُونَ لِي حَظٌّ فِي الْإِسْلَامِ وَأَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ يَوْمٍ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَصَلِّي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةً قَالَتْ أَجْلِسِي حَتَّى يَجِيءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ تَخْشَى أَنْ لَا يَكُونَ لَهَا حَظٌّ فِي الْإِسْلَامِ وَأَنْ تَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ تَمْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ يَوْمٍ تُسْتَحَاضُ فَلَا تَصَلِّي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةً فَقَالَ مَرِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ فَلْتَمْسِكْ كُلَّ شَهْرٍ عِدَّةَ أَيَّامٍ أَقْرَانِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلْ وَتَحْتَشِي وَتَسْتَفِرُّ وَتَنْظِفُ ثُمَّ تَطَهَّرُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَصَلِّي فَإِنَّمَا ذَلِكَ رَكْعَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ أَوْ عَرَقٌ انْقَطَعَ أَوْ دَاءٌ عَرَضَ لَهَا

(۲۸۱۸۳) حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور ان سے کہا کہ اے ام المؤمنین! مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اسلام میں میرا کوئی حصہ نہ رہے، اور میں اہل جہنم میں سے ہو جاؤں، میں ”جب تک اللہ چاہتا ہے“ ایام سے رہتی ہوں، اور اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی نماز نہیں پڑھ پاتی، انہوں نے فرمایا بیٹھ جاؤ، تا آنکہ نبی ﷺ تشریف لے آئیں، جب نبی ﷺ آئے تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ فاطمہ بنت ابی حبیش ہیں، انہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اسلام میں ان کا کوئی حصہ نہیں رہے گا اور یہ اہل جہنم میں سے ہو جائیں گی، کیونکہ یہ اتنے دن تک ایام سے رہتی ہیں جب تک اللہ کو منظور ہوتا ہے اور یہ اللہ کے لئے کوئی نماز نہیں پڑھ پاتیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم

فاطمہ بنت ابی حیثم سے کہہ دو کہ ہر مہینے میں ”ایام حیض“ کے شمار کے مطابق رکی رہا کرے، پھر غسل کر کے اپنے جسم پر اچھی طرح کپڑا لپیٹ لیا کرے اور ہر نماز کے وقت طہارت حاصل کر کے نماز پڑھ لیا کرے، یہ شیطان کا ایک کچوکا ہے یا ایک رگ ہے جو کٹ گئی ہے یا ایک بیماری ہے جو انہیں لاحق ہو گئی ہے۔

حَدِیْثُ اُمِّ کُرَیْزِ الْخَزَاعِیَّةِ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا

حضرت ام کرز خزامیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی حدیثیں

(۲۸۱۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَفِیُّ قَالَ تَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اُمِّ کُرَیْزِ الْخَزَاعِیَّةِ قَالَتْ اَتَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِغُلَامٍ قَالَ عَلَیْهِ قَامَرٌ بِهٖ فَنُصِّحَ وَاَتَى بِجَارِیَةٍ قَالَتْ عَلَیْهِ قَامَرٌ بِهٖ فَغُسِّلَ [راجع: ۲۷۹۱۴]

(۲۸۱۸۴) حضرت ام کرز خزامیہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک چھوٹے بچے کو لایا گیا، اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے حکم دیا تو اس جگہ پر پانی کے چھینٹے مار دیئے گئے، پھر ایک بچی کو لایا گیا، اس نے پیشاب کیا تو نبی ﷺ نے اسے دھونے کا حکم دیا۔

(۲۸۱۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجْتُ حَاجًّا فَجِئْتُ حَتَّى دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَلَمَّا كُنْتُ بَيْنَ السَّارِیَتَيْنِ مَضِیْتُ حَتَّى لَزِقْتُ بِالْحَائِطِ فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَصَلَّى اِلَیَّ جَنَبِیْ فَصَلَّی اَرْبَعًا فَلَمَّا صَلَّی قُلْتُ اَیْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَیْتِ قَالَ اَخْبَرَنِی اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّهُ صَلَّی هَاهُنَا فَقُلْتُ كَمْ صَلَّی قَالَ عَلَیْ هَذَا اَجِدُنِی الْوَمُ نَفْسِی اِنِّی مَكُنْتُ مَعَهُ عُمَرًا لَمْ اَسْأَلْهُ كَمْ صَلَّی ثُمَّ حَجَجْتُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَجِئْتُ فَقُمْتُ فِی مَقَامِہِ فَجَاءَ ابْنُ الزُّبَیْرِ فَصَلَّی فِیْہِ اَرْبَعًا [راجع: ۲۲۱۲۳]

(۲۸۱۸۵) ابوالشعواء کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حج کے ارادے سے نکلا، بیت اللہ شریف میں داخل ہوا، جب دوستوں کے درمیان پہنچا تو جا کر ایک دیوار سے چٹ گیا، اتنی دیر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آگئے اور میرے پہلو میں کھڑے ہو کر چار رکعتیں پڑھیں، جب وہ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ میں کہاں نماز پڑھی تھی، انہوں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہاں، مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھی ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اسی پر تو آج تک میں اپنے آپ کو ملامت کرتا ہوں کہ میں نے ان کے ساتھ ایک طویل عرصہ گزارا لیکن یہ نہ پوچھ سکا کہ نبی ﷺ نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

اگلے سال میں پھر حج کے ارادے سے نکلا اور اسی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا جہاں پچھلے سال کھڑا ہوا تھا، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ آگئے اور پھر اس میں چار رکعتیں پڑھیں۔

حَدِيثُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۸۱۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ رَوَّجَنِي أَبِي فِي إِمَارَةِ عُثْمَانَ قَدْ عَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْهَسُوا اللَّحْمَ نَهْسًا فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَشْهَى وَأَمْرَأُ قَالَ سُفْيَانُ الشُّكُّ مِنِّي أَوْ مِنْهُ [راجع: ۲۸۱۸۶].

(۲۸۱۸۶) عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد صاحب نے میری شادی کی اور اس میں نبی ﷺ کے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی دعوت دی، ان میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے جو انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے، وہ آئے تو کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے گوشت کو دانتوں سے نوچ کر کھایا کر دو کہ یہ زیادہ خوشگوار اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۲۸۱۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا التَّيْمِيُّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونَ وَالْبُطْنُ وَالْعَرَقُ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو عُثْمَانَ مِرَارًا وَقَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً [راجع: ۱۰۳۷۵].

(۲۸۱۸۷) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۲۸۱۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَذْرَاعًا فَقَالَ أَغْصَبَا يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ قَالَ فَضَاعَ بَعْضُهَا فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَمَّنَهَا لَهُ قَالَ أَنَا الْيَوْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ أَرْغَبُ [راجع: ۱۰۳۷۶].

(۲۸۱۸۸) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنگ حنین کے دن نبی ﷺ نے ان سے کچھ زرہیں عاریہ طلب کیں، (اس وقت تک صفوان مسلمان نہ ہوئے تھے) انہوں نے پوچھا کہ اے محمد ﷺ، غصب کی نیت سے لے رہے ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، عاریت کی نیت سے، جس کا میں ضامن ہوں، اتفاق سے ان میں سے کچھ زرہیں ضائع ہو گئیں، نبی ﷺ نے انہیں اس کے تاوان کی پیشکش کی لیکن وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آج مجھے اسلام میں زیادہ رغبت محسوس ہو رہی ہے۔

(۲۸۱۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ ثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ

بْنِ خَلْفٍ قِيلَ لَهُ هَلْكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَصِلُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمُوا أَنَّ هَلْكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ قَالَ كَلَّا أَبَا وَهَبٍ فَارْجِعْ إِلَى أَبَاطِحِ مَكَّةَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا رَافِدٌ جَاءَ السَّارِقُ فَأَخَذَ ثَوْبِي مِنْ تَحْتِ رَأْسِي فَأَذْرَكْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا سَرَقَ ثَوْبِي فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْطَعَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ هَذَا أَرَدْتُ هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ قَالَ هَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ [راجع: ۱۵۳۷۷]۔

(۲۸۱۸۹) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے کہہ دیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا، وہ ہلاک ہو گیا، یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نل آؤں، چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہوا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جس شخص نے ہجرت نہیں کی، وہ ہلاک ہو گیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو وہب! ایسی کوئی بات ہرگز نہیں ہے، تم واپس مکہ کے بطناء میں چلے جاؤ۔

ابھی میں مسجد نبوی میں سو رہا تھا کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا ہوا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا، اور عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا یہ مقصد نہیں تھا، یہ کپڑا اس پر صدقہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔

(۲۸۱۹۰) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا زَالَ يُعْطِينِي حَتَّى صَارَ وَإِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ [راجع: ۱۵۳۷۸]۔

(۲۸۱۹۰) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غزوہ حنین کے موقع پر مال غنیمت کا حصہ عطا فرمایا، قبل ازیں مجھے ان سے سب سے زیادہ بغض تھا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر اتنی بخشش اور کرم نوازی فرمائی کہ وہ تمام لوگوں سے زیادہ مجھے محبوب ہو گئے۔

(۲۸۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرْقَعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَهُ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهَبٍ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۳۷۹]۔

(۲۸۱۹۱) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا ہوا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے

عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسے معاف کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ معاف کر دیا پھر نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔

(۲۸۱۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ تَنَا وَهَيْبُ قَالَ تَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَدْخُلُ مَنْزِلِي حَتَّى آتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا سَرَقَ خَمِصَةً لِي لِرَجُلٍ مَعَهُ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَيْتُهَا لَهُ قَالَ فَهَلَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هَجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْتَةٌ وَإِذَا اسْتَفِيرْتُمْ فَانْفِرُوا [راجع: ۱۵۳۸۰]۔

(۲۸۱۹۲) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے کہہ دیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، یہ سن کر میں نے کہا کہ میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک پہلے نبی ﷺ سے نہ مل آؤں، چنانچہ میں اپنی سواری پر سوار ہوا، اور نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جس شخص نے ہجرت نہیں کی، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، نبی ﷺ نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم نہیں رہا، البتہ جہاد اور بیت باقی ہے، اس لئے جب تم سے نکلنے کے لئے کہا جائے تو تم نکل پڑو۔

(۲۸۱۹۳) حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ يَعْنِي النَّهْدِيَّ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعُونَ وَالْفَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْبُطْنُ شَهَادَةٌ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ [راجع: ۱۵۳۷۵]۔

(۲۸۱۹۳) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۲۸۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونَ وَالْبُطْنُ وَالْفَرَقُ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا بِهِ يَعْنِي أَبَا عُمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۵۳۷۵]۔

(۲۸۱۹۴) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری یا ڈوب کر یا حالت نفاس میں مرجانا بھی شہادت ہے۔

(۲۸۱۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ تَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَخْذُ اللَّحْمَ عَنْ

الْعَظْمِ بِيَدِي فَقَالَ يَا صَفْوَانُ قُلْتُ لَيْسَ قَالَ قَرَّبَ اللَّهُ مِنْ فَيْكِ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرُ [راجع: ۲۵۳۸۳].

(۲۸۱۹۵) عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد صاحب نے میری شادی کی اور اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی دعوت دی، ان میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے جو انتہائی بوڑھے ہو چکے تھے، وہ آئے تو کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے گوشت کو دانتوں سے نوج کر کھایا کرو کہ یہ زیادہ خوشگوار اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۲۸۱۹۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ تَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ قُرْمٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خِمِيصَةٍ لِي فَسَرِقَتْ فَأَخَذْنَا السَّارِقَ فَرَفَعْنَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي خِمِيصَتِي ثَمَنُ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَهْمُهَا لَهُ أَوْ أَيْعُمُّهَا لَهُ قَالَ فَهَلَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ [راجع: ۱۵۳۸۴].

(۲۸۱۹۶) حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں سو رہا تھا کہ ایک چور آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا نکال لیا اور چلتا بنا، میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا، اور عرض کیا کہ اس شخص نے میرا کپڑا چرایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا تیس درہم کی چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، یہ میں اسے بہہ کرتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ صدقہ کر دیا۔ - -

مِنْ حَدِيثِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو زہیر ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۸۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو وَسُرَيْجُ الْمَعْنَى قَالَا تَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرِو يَعْنِي الْجَمْعِيَّ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ أَبِي كَلَامَهُمَا قَالَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِالنَّبَاةِ أَوْ النَّبَاةِ شَكَّ نَافِعُ بْنُ عَمْرِو مِنَ الطَّائِفِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَوْشِكُونَ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ خِيَارَكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالنَّبَاةِ السَّيِّئَةِ وَالنَّبَاةِ الْحَسَنِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ [راجع: ۱۵۵۱۸].

(۲۸۱۹۷) ابوبکر بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زمانہ نبوت میں طائف میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگو! عنقریب تم اہل جنت اور اہل جہنم یا اچھوں اور بدوں میں امتیاز کر سکو گے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی اچھی اور بری تعریف کے ذریعے کیونکہ تم لوگ ایک دوسرے کے متعلق زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

حَدِيثُ وَالِدِ بَعْجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت بچہ کے والد صاحب کی روایت

(۲۸۱۹۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ يَوْمَ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ قُصُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَرَكْتُ قَوْمِي مِنْهُمْ صَائِمٌ وَمِنْهُمْ مُفْطِرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ إِلَيْهِمْ فَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مُفْطِرًا فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ

(۲۸۱۹۸) بچہ بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ نے ان سے فرمایا آج عاشوراء کا دن ہے لہذا تم آج کا روزہ رکھو، یہ سن کر بنو عمرو بن عوف کے ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم کو اس حال میں چھوڑ کر آ رہا ہوں کہ ان میں سے کسی کا روزہ تھا اور کسی کا نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم ان کے پاس جاؤ اور یہ پیغام دے دو کہ ان میں سے جس کا روزہ نہ ہو، اسے چاہئے کہ بقیہ دن کچھ کھائے بچے بغیر گزار دے۔

حَدِيثُ شَدَادِ بْنِ الْهَادِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ کی حدیث

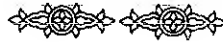
(۲۸۱۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشِيِّ الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنٍ أَوْ حُسَيْنٍ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرِي صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا قَالَ إِنِّي رَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ فِي سُجُودِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرِي الصَّلَاةِ سَجْدَةً أَطْلُتْهَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَّثَ أَمْرًا أَوْ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْكَ قَالَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَبَّرْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ [راجع: ۱۶۱۲۹]

(۲۸۱۹۹) حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ظہر یا عصر میں سے کسی نماز کے لئے باہر تشریف لائے تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ یا امام حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھائے ہوئے تھے، آگے بڑھ کر انہیں ایک طرف بٹھادیا اور نماز کے لئے تکبیر کہہ کر نماز شروع کر دی، سجدے میں گئے تو اسے خوب طویل کر دیا، میں نے درمیان میں سر اٹھا کر دیکھا تو بچہ نبی ﷺ کی پشت پر سوار تھا اور نبی ﷺ سجدے ہی میں تھے، میں یہ دیکھ کر دوبارہ سجدے میں چلا گیا، نبی ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے

عرض کیا یا رسول اللہ! آج تو آپ نے اس نماز میں بہت لمبا سجدہ کیا، ہم تو سمجھے کہ شاید کوئی حادثہ پیش آ گیا ہے یا آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا، البتہ میرا یہ بیٹا میرے اوپر سوار ہو گیا تھا، میں نے اسے اپنی خواہش کی تکمیل سے پہلے جلدی میں مبتلا کرنا اچھا نہ سمجھا۔

الحمد للہ! مسند احمد کے ترجمے کی بارہویں جلد آج مورخہ ۱۲ مارچ ۲۰۰۹ء بمطابق ۱۴ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ بروز جمعرات اپنے اختتام کو پہنچی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاتمہ

پروردگار عالم کا احسانِ عظیم اس ذرہ کترین پر، احساسِ شکر سے سرسجدے میں ہے اور جی چاہتا ہے کہ جسم کے ایک ایک عضو کو قوتِ گویائی عطا ہو اور وہ پکار پکار کر کہے کہ پروردگار! تیرا شکر، پروردگار! تیرا کرم، تیری مہربانی، تیرا احسان، تیرا فضل اور تیری سخاوت ہے، ظاہر ہے کہ مجھ جیسا بے علم اور بے عمل اگر اپنے رب کا شکر ادا کرنے کے لئے دن رات کے چوبیس گھنٹے، مہینے کے تیس دن، سال کے تین سو پینسٹھ دن اور عمر مستعار کے طے شدہ سال وقف بھی کر دے تب بھی وہ کیا شکر ادا کر سکے گا، البتہ مجھے اس بات پر یقین کامل ہے کہ وہ پروردگار جو دلوں کی پکار کو سنتا ہے اور ضمیر کی چاپ کو محسوس کرتا ہے، وہ میرے اس احساسِ شکر کو اپنی بارگاہ سے رو نہیں فرمائے گا کیونکہ ہمارا تو کوئی عمل بھی ایسا نہیں ہے جو اس کی شان کے مطابق ہو، البتہ اس کی شان یہ ہے کہ وہ ہم جیسے مجرموں کے احساسِ شکر کو بھی قبول فرمالے اور وہ یقیناً ایسا ہی کرے گا۔

اس امید کے ساتھ میں اپنا قلم آج کے دن رکھ رہا ہوں کہ پروردگار میری اس چھوٹی اور مختصر سی خدمت کو اپنی ذات کے لئے اور اپنے حبیب ﷺ کی صفات کے لئے قبول فرمالے گا اور مجھے اپنے بخشے ہوئے بندوں میں شامل فرمالے گا اور میرے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

محمد ظفر اقبال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

